

خوب اود هغه د تعبیر متعلق جامع کتاب

حصه 01

تعبیر الرؤیا

خواب نامه کبیر  کامل التعبير

مؤلف

علامه ابن سیرین رحمہ اللہ

مترجم: مولوی نیاز محمد

فاضل وفاق المدارس ملتان و جامعہ امداد

ناشر

رحمن گل پبلیش

محله جنگی عقب قصہ خوانی بازار



د مضمونونو فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۹	۱۷ اسم فصل۔ جاہلانوتہ د خوب تعبیر پہ بیان نولو کبیں۔	۱۷	د مصنف مقدمہ: تمہید
۴۰	۱۸ یوولسم فصل۔ پہ بیان د خوبونو حال دخت، قسم او صورت نہ معرفت حاصلول۔	۱۸	د دے علم فضیلت او ثواب احادیث پہ سرائی کبیں۔
۴۲	۲۰ دولسم فصل۔ د خوب تعبیر ویستونکی د ادب او شرط پہ پیژند لو کبیں۔	۲۰	د دے علم فضیلت د صحابہ و اود بزرگوارو د اقوالونہ۔
۴۳	۲۲ دیارلسم فصل۔ پہ بیان د آدابو لحاظ ساتلو د تعبیر ورکوونکی او سوال کوونکی کبیں۔	۲۲	اول فصل: د خوبونو د مزاج او طبیعت پہ پیژند لو کبیں۔
۴۴	۲۳ خوارلسم فصل۔ تعبیر پہ خور قسمہ دے۔	۲۳	دویم فصل دے د خوبونو قسمونو پیژند لو کبیں۔
۴۸	۲۴ پنخلسم فصل۔ پہ پیژند لو د ہفہ مسائیلو کبیں چہ د ہفہ تعبیر اپوتہ (بالعکس) وی۔	۲۴	دریم فصل۔ د نفس اور روح پہ بیان کبیں۔
۴۸	۲۸ شپارسم فصل۔ د اللہ تعالیٰ فریبتو او پیغمبرانولید لو کبیں۔	۲۸	خلورم فصل۔ پہ علاموسر د خوب سربستی کیدو پہ بیان کبیں۔
۴۹	۲۹ د اللہ تعالیٰ د لید لو تعبیر۔	۲۹	پنجم فصل۔ د سربستی او دروغزن خوب پیژند لو کبیں۔
۵۲	۳۱ د فریبتولید (مرؤیت الملائکۃ) حضرت جبرائیل علیہ السلام لیدل	۳۱	شپورم فصل۔ د خوبونو پہ مینہ کبیں فرق پیژندل او د ہریوکس خوب تفصیلی بیان۔
۵۳	۳۳ حضرت میکائیل علیہ السلام لیدل	۳۳	ادوم فصل د خوبونو پہ منہ کبیں فرق پیژندل۔
۵۳	۳۵ حضرت اسرافیل علیہ السلام لیدل	۳۵	اتم فصل۔ د خوب تعبیر بیان نولو د پارہ د علم جفرا و فال پیژندل۔
۵۴	۳۷ حضرت عزرائیل علیہ السلام لیدل د عرش حاملین فریبت لیدل۔	۳۷	نہم فصل۔ د یادہ ویتل او ہیرشوی خوب پہ بیان کبیں۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶۲	حضرت علی المرتضیٰؑ اوباقی صحابہؓ پہ خوب کبیں لیدل۔	۵۴	دَکراما کاتبین فرہستولیدل۔
"	دَ حضرت امام حسنؑ اداہام حُیین لیدل۔	۵۷	دَ پیغمبرانوَ دَ لیدلوا و مزیا رت پہ بارہ کبیں (سرؤیت پیغمبران)
"	حضرت جعفر طیارؑ	"	اولوالعزم۔ انبیاءؑ لیدل۔
"	حضرت ابوہریرہؓ او حضرت انس بن مالکؓ لیدل۔	"	حضرت آدم علیہ السلام
۶۳	حضرت سلمان فارسیؓ لیدل۔	۵۸	حضرت حوا علیہا السلام
"	حضرت عبداللہ ابن عباسؓ او ابن مسعودؓ لیدل۔	"	حضرت نوح علیہ السلام
"	حضرت بلال حبشیؓ لیدل۔	"	حضرت ادریس علیہ السلام
"	عالمان، زاهدان او حکیمان لیدل۔	"	حضرت ہود علیہ السلام
	الف	"	حضرت لوط علیہ السلام
۶۴	ابادی	"	حضرت صالح علیہ السلام
"	اوبہ	"	حضرت ابراہیم علیہ السلام
۶۶	اوبہ دَ پوزے	"	حضرت اسماعیل علیہ السلام
۶۷	امید (حمل کیدل)	"	حضرت یعقوب علیہ السلام
"	اوبہ تروے (تروے)	۵۹	حضرت یوسف علیہ السلام
"	ابنوس (دَ لوگی یوقسم)	"	حضرت شعیب علیہ السلام
"	اوسر۔	"	حضرت موسیٰ علیہ السلام
۷۱	اُدر بلول	"	حضرت داؤد علیہ السلام
۷۲	دَ اُدر ستر	"	حضرت زکریا علیہ السلام
"	اُدر تہ سجدہ گول	"	حضرت یحییٰ علیہ السلام
۷۳	اُدر سکرو پتہ	"	حضرت خضر علیہ السلام
۷۴	انگیتہی، نگرے	"	حضرت یونس علیہ السلام
۷۵	اُدر کپے پنیر	"	حضرت ایوب علیہ السلام
"		"	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔
		۶۱	دَ خلفائے راشدین لیدل پہ خوب کبیں
		"	حضرت عمر بن الخطابؓ او ابو بکر صدیقؓ
		۶۲	حضرت عثمان بن عفانؓ

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
ادب و پہ شان یوگل	۷۵	آنر غے (چنگار)	۹۴	انتہوشودارد	۱۰۳	بدن حصے	۱۱۰
ادبہ	"	آنر غے (غار)	"	اوبو مشک	"	بیت الخلاء	۱۱۱
ادب و غلبیل	"	اوسریشے	۹۵	اُستاد	"	بخشنہ غوبنٹل	"
داؤ عبادت کونکو	"	ایسیرہ	"	اناسر مگل	"	بادام	۱۱۲
عبادت خانہ	"	اگئی دچرگو	"	اناسر بوطے (د)	"	بادشاہ	"
اسرکے کول	۷۶	اگئی دسرو	۹۶	یوسبزی نوم دے	"	باداچول	۱۱۵
ازادیدل	"	اگئی دایلی	۹۷	اندر پایہ	۱۰۵	بادرنگ	۱۱۶
آسمان	"	اُورے، رائی	"	اودس دفاٹخہ	"	بادرنگ (دترایو)	"
اوسپنہ	۷۸	اُودہ کیدل	"	اسریرہ	"	یو قسم دے	"
اوسٹی	۷۹	انعامی جلمے	"	ازغی (شین رنگے)	"	بادرنگ (غور)	"
اوان	۸۰	اُورہ اغیل	۹۸	دے، او اوبنان	"	باران	۱۱۷
آرہ	"	اُوگہ دسری	"	ٹے خوری	"	برساتی کوٹ	۱۱۸
آس	"	اُوگہ (دوش)	"	آلو بخارا، الوچہ	۱۰۶	بانر	"
ادب	۸۳	اسرہٹ	۹۹	ایلی - مرغابی	"	بانر (شاین)	۱۱۹
اوبنکے	۸۶	اشرفی	"	اندامونودرد	"	باغ لیدل	۱۲۰
افیم	"	اُوگہ (کتف)	۱۰۰	اولاد پیدا کیول	۱۰۷	بالبت	۱۲۲
امامت کول	"	آسمانی بجلی	"	اندازہ	۱۰۸	بام	۱۲۳
امروت	۸۷	ابرک کانپے	۱۰۱	اخستل خرخول	"	بت	"
اناسر	"	اختر	"	اُوگہ (سیر)	"	بخشنہ کول	"
انخر	۸۸	اوپنے طوق	"	ھیوہ یا وانبہ	۱۰۹	بریننا	۱۲۳
انجیل	۸۹	اور بشو شراب	۱۰۲	ورلہ (داور سمٹی)	"	بربتا کیدل	"
انگور	"	ایتکی	"	انگور و مزیلی	"	بریت	۱۲۵
اذان	۹۰	اُوجہ غوبنہ	۱۰۳	لرکی یو قسم دے	"	بزہ	"
پارے دے	۹۱	آتش پرست	"	(ابنوس)	۱۱۰	بسترہ	۱۲۷
پارے دے	۹۲	کیدل	"	عوسوزو لو اکیٹی	"	بطہ	۱۲۹
نہم فصل دیا دہ	۹۳	آنسور	"			بادشاہ	"
خوب پہ بیان کین	"	اینہ	"			بنگری	۱۳۰

مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ
بلبل لیدل	۱۳۰	بورٹی، جوال	۱۳۳	پنسو کڑہ	۱۵۱	پامرا (دوبلی کپڑے)	۱۴۳
بلغم لیدل	۱۳۱	برستن	۱۳۴	پنسے	۱۵۲	پسیکہ	۱۴۳
باتی	۱۳۲	بادامو حلو	۱۳۵	پامریب، خشکٹی	۱۵۳	پیپرہ	۱۴۴
بیروٹی اچول	۱۳۳	بوتے (میشا)	۱۳۶	پانچے (دجیلو وٹہ)	۱۵۴	پرتوگ	۱۴۵
بنفشہ	۱۳۴	بانڑہ	۱۳۷	پردہ	۱۵۵	پارے اور دگوگرد	۱۴۶
بنیاد کینودل	۱۳۵	بانہ	۱۳۸	پودہ پہ چا اچول	۱۵۶	مرکب (شگرف)	۱۴۷
بھٹی	۱۳۶	بنیاد مہ شکل	۱۳۹	پتنک	۱۵۷	پل صراط	۱۴۸
بیزو	۱۳۷	بوتے (برج)	۱۴۰	پانڑہ	۱۵۸	پستہ	۱۴۹
بیت المعمور	۱۳۸	بوتی یوقسم	۱۴۱	پرائگ (پنگ)	۱۵۹	پیسے	۱۵۰
بودا کیدل	۱۳۹	(کافور سپرغم)	۱۴۲	پرائگ لیو یوز	۱۶۰	پنجرہ	۱۵۱
برگے مرض	۱۴۰	بلبل پہ شان	۱۴۳	پنبہ دانہ	۱۶۱	پنچکڑے غوبنہ	۱۵۲
بیہوشی	۱۴۱	مارغہ (ہزار دانہ)	۱۴۴	پنبہ	۱۶۲	پیتی (دکولوزمک)	۱۵۳
بیہوشی (ستی)	۱۴۲	بوس (سوس)	۱۴۵	پنیر	۱۶۳	پنڑے، پیزا	۱۵۴
بدھضی	۱۴۳	(بستان افروم)	۱۴۶	پوزے	۱۶۴	پنچکڑی شراب	۱۵۵
بدن د انسان	۱۴۴	بخشش و رکھ	۱۴۷	پوستکے	۱۶۵	پرنالہ (دادر)	۱۵۶
باجہ یوقسم	۱۴۵	پ	۱۴۸	پل جوڑول	۱۶۶	پارے د بام ناوہ	۱۵۷
بڑ غلے، تخم	۱۴۶	پولی د بدن	۱۴۹	پتہ، پلہ	۱۶۷	پھلوان	۱۵۸
بوتل	۱۴۷	بوجھ اور چتول	۱۵۰	پیانا	۱۶۸	پودینہ یوقسم	۱۵۹
بوتل	۱۴۸	پرسیدل	۱۵۱	پیالہ	۱۶۹	پالک بھاگ	۱۶۰
باجہ	۱۴۹	پیغمبری دعوی	۱۵۲	پیغمبر	۱۷۰	پرتوگ غابن	۱۶۱
بادرچی	۱۵۰	کول	۱۵۳	پیمانہ	۱۷۱	پیالٹی، کتوڑ	۱۶۲
بوتل د شرابو	۱۵۱	پریوتل	۱۵۴	پوزہ	۱۷۲	پونڑے	۱۶۳
بوس (کاه)	۱۵۲	پتیلہ	۱۵۵	پتکے	۱۷۳	پردہ لویہ	۱۶۴
باجرہ	۱۵۳	پھرہ و رکول	۱۵۶	پتکے د سر	۱۷۴	پنسو کڑے	۱۶۵
بوتے (کیر)	۱۵۴	پورٹہ تلل	۱۵۷	پیغلتوب	۱۷۵	پنڑے	۱۶۶
بیرہ	۱۵۵	پالان	۱۵۸	پتون	۱۷۶	پودینہ	۱۶۷
بودا، بودی	۱۵۶		۱۵۹	پندائی	۱۷۷	وچ کرے پنیر	۱۶۸

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۲	جواہر اتودبے	۱۹۸	تنبو، تنبو	۱۸۶	تنور		ت
"	جال	"	تریخے	"	توبرہ	۱۷۴	تانبہ، قلعی
"	جھٹم (دوزخ)	۱۹۹	تیلے لرونہ	"	توبہ کول	"	تانبہ، مس
۲۱۳	جورہ	"	تخم یو قسم (کرہ)	۱۸۷	تورات	"	تور با پینگر
۲۱۴	جولئی		ت	"	تورہ، توره	"	تیونہ
"	جانمان			۱۸۹	توکا نرے	۱۷۵	تورخ
"	جاشداد	۱۹۹	توپ وھل	"	تندرمے	۱۷۶	تندے
۲۱۵	جوراکے	۲۰۰	تو نپیل مارغہ	۱۹۰	تور لری دونه	۱۷۷	تصویر، تصویر
"	جھاد کول	"	تپوس (رگس)	"	تلل	"	تاؤور کول
۲۱۶	جوارش (دار)	۲۰۱	تپوس (رغن)	"	تورے	۱۷۸	تاج
"	جامے	۲۰۲	تورخے	۱۹۱	تلن (وزن کول)	۱۷۹	تیار، تیاری
۲۱۷	خوب والا جامے	"	تپیر	"	تھال	"	تبنجے
"	کپڑے گنہال	"	توپٹی	"	تارو میگو اوبہ	۱۸۰	تبہ
۲۱۸	جوشاندہ	۲۰۳	توپٹی داو سپنے	۱۹۲	تروشک	"	تبر
"	جذام (مرض)		ج	۱۹۳	تیکے (دور پوخ)	"	تخت، تخت
۲۱۹	جامے یو قسم	۲۰۵	جسندہ	"	تولیہ	۱۸۱	تخم کول
"	جنت دریا فچی	"	جسندہ کرے	۱۹۴	تقسیمول	۱۸۲	تخمونہ لیدل
"	جوالی، پندی	۲۰۶	جادو، منتر	"	تالہ، قلیپ	"	تلہ
۲۲۰	جائفل	"	جادو کول	"	تار کول	۱۸۳	تلہ جو روونکے
"	جامہ، کپڑے	"	جامے اودل	۱۹۵	تالو	"	تروش شیان
۲۲۱	جلاب	۲۰۷	جولے، جولے	"	تختیدل	"	ترنجبین
"	جھنڈا، بیرغ	۲۰۸	جنت	"	تخفہ	۱۸۴	ترباق
۲۲۲	جوشاندہ	۲۱۰	جاسرو	۱۹۶	تعوین	"	تسبیح کول
"	جنگ کول	"	جنازہ	"	توتہ گرکی	"	تندہ
۲۲۳	جنگ کیدل	۲۱۱	جنگ کول	"	تھالے لگن	۱۸۵	تعوین
	ج	"	جگرہ کول	۱۹۷	تھالے خانک	"	تکبیر کول
۲۲۴	چوکاٹ	"	جولا	"	تھالے (طاس)	"	تندار

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
چونہ	۲۲۶	چمن	۲۳۹	خلیفہ	۲۳۸	خوراک یوقسم کا پی	۲۴۰
چیلے بچے	۲۲۷	چمپنی	۲۴۰	خاڈرے پھٹکری	۲۳۹	ختہ خورل	"
چربی (وانزہ)	"	شمشے یا چیندا	"	خرمانی	۲۵۰	خپرہ داس	۲۴۱
خورل	۲۲۸	ح	"	خبرے	"	خوراک	"
چوغہ (جُبہ)	"	حمل (دَ نیتھے)	۲۴۱	بنکر	۲۵۱	خوراک نرم شے	۲۴۲
چوغہ (قباء)	"	امید دار کیدل	"	خوراک یوقسم	"	خاربت دوجو	"
چوغہ (لباچہ)	۲۲۹	ج ادا کول	"	(سکبا)	۲۵۲	خاشاک	"
چھتری	۲۳۰	حجر اسود	۲۴۲	خاڈرو پکلاس	"	خاڈرہ	"
چینہ (چشمہ)	"	حساب	"	خوشحالی	"	ختکے، خربوزہ	۲۴۳
چقندر	۲۳۱	حقنہ	"	خط، کاغذ	۲۵۳	خر	"
چا پٹی (سب)	"	حکمت	۲۴۳	خط، نامہ	"	خنبتہ	۲۴۵
چا پٹی (نغم)	۲۳۲	حلوا	"	خوشبویہ دارو	۲۵۴	خصی کول	۲۴۶
چارہ، چارہ	"	حلوا یوقسم	"	(صندل)	"	خطبہ لوستل	"
چنبیلی	۲۳۳	خوشبودارہ حلوا	۲۴۴	خولہ راتل	"	خندا	۲۴۷
چاندی	"	حلوا عصید	"	خوشبویہ لرگے	"	خرا نچہ	"
چورنترہ	۲۳۴	حوض کوشر	"	خکتہ راتل	۲۵۵	خنزیر	۲۴۸
چینی لوبے	"	حکم کول	۲۳۵	خرخول	"	خُلہ	"
چیرونہ	۲۳۵	حمام	"	خُشکے خنبیرہ	"	خ	"
چینی، بُورہ	"	حاکم	۲۳۶	خیر غوبستل	۲۵۶	خرخ پھرکی	۲۴۹
چیر، گوند کیرا	"	حکیم، داکٹر	۲۳۷	خورل	"	خادر	۲۵۰
چینبی	"	حلوا قطایف	۲۳۸	خزانہ	"	خادر	"
چابی	۲۳۹	خ	"	خنداق	۲۵۷	خادر شال	۲۵۱
چابی خائے	۲۳۷	خوشبو	۲۳۷	خرب کبش مر	"	خیری	"
چنڑہ	"	خیبہ	"	کیدل	"	خرمن	۲۵۲
چج	"	خیرے	۲۳۸	خوشبودارہ دارو	۲۵۹	خرمن رنگول	"
چرگ	۲۳۸			خلک	"	خرمنے تسمہ	۲۵۳
چرگہ	"			خاڈرو تیل	۲۶۰		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۰۱	دیوہ	۲۹۳	دُنیا کارکول	۲۸۴	دولس برجونہ	۲۷۳	خرخہ
۳۰۲	دیوے تاخ	۲۹۴	دارو (گاؤ زبان)	"	دُپرے، دُپرے	"	خپر
"	دیرے لگول	"	دوہری	۲۸۵	دارو	"	خہ شے سولی
"	دبے	"	دارو (کرفس)	"	دارچینی	۲۷۴	درکول
۳۰۳	دولچہ	۲۹۵	دارو (کاسنی)	۲۸۶	دجال	"	خٹ
"	داکو	"	دھریا (دھنیا)	"	دسرازہ	۲۷۵	خٹ پریکول
۳۰۴	دھال	"	ددریاب زگ	۲۸۷	دروازہ دُبنار	۲۷۶	خادر خرخول
"	دوبیدل	"	دام، لومہ	"	دربانچی توب	"	خادر
"	دانہاس	"	دارو (کند)	"	کول	"	خاروی
"	دینگ	۲۹۶	دکنگر بوتے	"	دسراہم	"	ح
۳۰۵	دکومتیازوٹا	"	دستنبویہ گل	۲۸۸	دُبنمن	"	حنا ورو آوازونہ
"	دندورچی	"	دیکھے لوٹے	۲۸۹	دُعا کول	۲۷۷	اوریدل
"	دیرے دوہی	"	دسترگودارو	"	دلالی کول	"	حٹکل
"	دودئی پخولو	۲۹۷	ددارو کائولونے	"	دکان	۲۷۹	حٹکل دُونو
۳۰۶	دبجے	"	دارو (مردار سنگ)	۲۹۰	دوات	"	حٹکل دُونو
۳۰۷	دبہ، تالاڈ	"	دارو (مصطکی)	"	دیگ	۲۸۰	حٹکل دُونو
۳۰۸	دیوے چوکی	"	دارو (نوشادر)	۲۹۱	دیوال	"	حٹکل دُونو
"	دھولکے دھل	"	دارو یو قسم بوتے	"	دستونودارو	"	حٹکل دُونو
"	دیرکانری	۲۹۸	(درمنہ)	"	دستونوراوستو	۲۸۱	حٹکل دُونو
	ذ	"	دروغ وٹیل	"	داسرو	"	حٹکل دُونو
		"	دریاب	۲۹۲	دارو مایوندا	"	حٹکل دُونو
۳۰۹	ذکر (دسر واندلم)	۳۰۰	ددارو وتلے	"	دارو نمفت	"	حٹکل دُونو
	ذ	"	دارو یو قسم	"	دارو سرنج	۲۸۲	حٹکل دُونو
		"	(سراب)	"	دارو سقمونیا	"	حٹکل دُونو
	ر	۳۰۱	دُعاء قنوت	۲۹۳	دارو شیطرج	"	د
۳۱۱	سینم کچہ	"	دانتوشودارو	"	دارو قسط	۲۸۳	دُرشل (چکات)
"	سینم، دیبا	"	د	"	دھوبی توب	"	داغ

مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح
مریتم دیبا	۳۱۱	مرکاب	۳۲۲	مرآت	۳۳۵	قرآنی سورتونہ	
رخت خرخونکے	۳۱۲	مرنگونہ	"	مرغیر	۳۳۶	لوستل	۳۳۳
رسوت بوطے	"	مرورہ نیول	۳۲۳	مرنہ	"	سورة الفاتحہ	۳۳۴
رانجہ، رانجہ	"	مر	"	مرہر	"	البقرہ	"
رانجہ خرخونکے	۳۱۳	مر	"	مریرہ	"	ال عمران	"
مرنجو کخوپہ	"	مرودند	۳۲۴	مرین	۳۳۷	النساء	"
مرروح	۳۱۴	مر	"	مریاتی	"	المائدہ	"
مرنہا	۳۱۵	مریرہ	۳۲۵	زمیندار	"	الانعام	"
رنکدارشے دے	"	مر	"	مرانپے	۳۳۸	الاعراف	۳۳۵
(روناس)	"	مر	"	مریرہ جامہ	"	الانفال	"
روپی مھرکول	"	مرورند دل	۳۲۶	مریرہ کنجکھ	۳۳۹	التوبہ	"
رکیبی	"	مرروگو تہ	"	زمکے حشرات	"	یونس	"
رینمینہ کپرہ	۳۱۶	مررک	۳۲۸	مرولنے	"	ہود	"
رینمینہ رگینہ	"	مرزخم	۳۲۹	مریرہ جامہ	۳۴۰	یوسف	۳۳۶
کپرہ	"	مرغرہ اوداؤ پنے	"	ہوائی ذرے	"	الرعد	"
مرپیدل	"	مرکرتہ	"	مریتون	"	ابراہیم	"
مرپیدل دشیانہ	۳۱۷	مرغرہ	"	مررک	"	الحجر	"
رومال	۳۱۸	مرخکی کول	۳۳۰	مرمی	۳۴۱	النحل	"
مرامبیل کھل	"	مررہ	"	مرنجیل (عصار)	"	بنی اسرائیل	۳۳۷
مرامبیل چنبیلی	"	مرنگون	۳۳۱	مر	"	الکھف	"
مرینیم	۳۱۹	مربور شریف	۳۳۲	مر	"	مریم	"
مرس	"	مرپررنگ	"	مررہ	۳۴۱	طلہ	"
مرسٹی	"	مرعفران	"	مررہ	۳۴۲	الانبیاء	"
رسٹی جوہر کول	۳۲۰	مررکوة	۳۳۳	مررہ کول	۳۴۳	الحج	"
رگ نہ وینہ	"	مررنگ	"	مررہ	"	المؤمنون	۳۳۸
ویستل	"	مرزلہ	۳۳۴	مررہ	"	الفرقان	"
مررکونہ	۳۲۱	مررکھ	"	مر	"	النور	"

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
سُورَةُ الشُّعَرَاءِ	سُورَةُ الْقَمَرِ	سُورَةُ التَّكْوِيْرِ	سُورَةُ الْكَافُرِ	سُورَةُ الْكَافُرِ	سُورَةُ الْكَافُرِ
النَّمْلُ	الرَّحْمٰنُ	الْاِنْفِطَارُ	النَّصْرُ	النَّصْرُ	النَّصْرُ
الْقَصَصُ	الْوَاقِعَةُ	المِصْطَفِيْنَ	تَبَّتْ	تَبَّتْ	تَبَّتْ
الْعَنَكَبُوتُ	الحَدِيْدُ	الْاِنْشِقَاقُ	الْاِخْلَاصُ	الْاِخْلَاصُ	الْاِخْلَاصُ
الرُّوْمُ	المَجَادِلَةُ	الْبُرُوجُ	الْفَلَقُ	الْفَلَقُ	الْفَلَقُ
السَّجْدَةُ	الحَشْرِ	الطَّارِقُ	النَّاسُ	النَّاسُ	النَّاسُ
الْاَحْزَابُ	المَعْتَذِرَةُ	الْاَعْلٰى	بورئی گندہ لوستن	بورئی گندہ لوستن	بورئی گندہ لوستن
السَّبَّأُ	الصَّفِّ	الْعَاشِيَةُ	سِیْغُولُ	سِیْغُولُ	سِیْغُولُ
الْفَاطِرُ	الْجُمُعَةُ	الفَجْرِ	غَدِر و لوساز	غَدِر و لوساز	غَدِر و لوساز
یُسُ	الْمُنَافِقُونَ	الْبَلَدُ	سَرِیْنْدَه	سَرِیْنْدَه	سَرِیْنْدَه
الضُّحٰى	التَّغَابُنُ	الشَّمْسُ	سِتْوَان	سِتْوَان	سِتْوَان
صُرِّ	الطَّلَاقُ	اللَّیْلِ	پہ سولی خیر ڈول	پہ سولی خیر ڈول	پہ سولی خیر ڈول
الزُّمَرُ	التَّحْرِیْمُ	الضُّحٰى	سُورِیْہِ کَکے کُل	سُورِیْہِ کَکے کُل	سُورِیْہِ کَکے کُل
مُؤْمِنُ	الْمَلِكُ	الْمُنْشَرَحُ	سِیْنِہِ بِنْد	سِیْنِہِ بِنْد	سِیْنِہِ بِنْد
فَصَلَتْ	القَلَمُ	التَّيْنُ	سَبْزِی	سَبْزِی	سَبْزِی
حَمَّ عَسَقَ	الْحَاقَّةُ	الْعَلَقُ	سَبْزِی خِرْخُولُ	سَبْزِی خِرْخُولُ	سَبْزِی خِرْخُولُ
الزَّخْرَفُ	المَعَارِجُ	الْبَيْتَةُ	سَمْعَتِی	سَمْعَتِی	سَمْعَتِی
الدَّخَانُ	نُوحُ	الزَّلْزَلَةُ	سَمْتَرِکَہ	سَمْتَرِکَہ	سَمْتَرِکَہ
الْبَاقِيَةُ	الْجُرِّ	الْغَدَايَةُ	سُرْخَابُ	سُرْخَابُ	سُرْخَابُ
الْاِحْقَافُ	الْمَرْقُلُ	القَاہِرَةُ	خُنَادِر و یَرْقِیْمُ	خُنَادِر و یَرْقِیْمُ	خُنَادِر و یَرْقِیْمُ
مُحَمَّدٌ	الْمَدَاثِرُ	التَّكَاثُرُ	(سَنْجَابُ)	(سَنْجَابُ)	(سَنْجَابُ)
الْفَتْحُ	الْقِيَامَةُ	العَصْرِ	سَانِز و ہَل	سَانِز و ہَل	سَانِز و ہَل
المَجْرَاتُ	الْاَلْسُنُ	الْهَمَزَةُ	سِیَاہِی (جَبَر)	سِیَاہِی (جَبَر)	سِیَاہِی (جَبَر)
الذَّارِيَاتُ	الْمُرْسَلَاتُ	الْفِيلُ	سِیَاہِی (مَدَاذ)	سِیَاہِی (مَدَاذ)	سِیَاہِی (مَدَاذ)
وَتِ	النَّبَاُ	الْقُرَيْشُ	سَزَا و رِکُولُ	سَزَا و رِکُولُ	سَزَا و رِکُولُ
الطُّورُ	النَّازِعَاتُ	الْمَاعُونُ	سَمْتِکَ	سَمْتِکَ	سَمْتِکَ
التَّجْمُ	عَبَسَ	الْكَوْثَرُ			

مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح
سُنتول (ختنہ)	۳۷۰	سُسمس	۳۸۳	سبز لولر گے	۳۹۳	شگہ	۴۰۷
سپین خنکلی خنر	۳۷۱	سُوری	۳۸۴	بن		شیتکے	۴۰۸
سورہ نرر	۳۷۲	سیو	۳۸۵	بنار نہ گیر چا پیر	۳۹۴	شہ سبزی	۴۰۹
سونپا	۳۷۳	سیلاب	۳۸۶	دیوال	۳۹۵	شگلنہ زمکہ	۴۱۰
سورے (سایہ)	۳۷۴	سینہ	۳۸۷	بناپیری	۳۹۶	شکوکب	۴۱۱
سترگو بیماری	۳۷۵	سپرے	۳۸۸	بنکر غول	۳۹۷	شیہ	۴۱۲
سپینے اویہ	۳۷۶	سحر	۳۸۹	بنکاری خنار	۳۹۸	شپونکے	۴۱۳
ستوری	۳۷۷	سپورہی	۳۹۰	دے (چرخ)	۳۹۹	شربت	۴۱۴
ستن	۳۷۸	سوان	۳۹۱	بنکر لولر	۴۰۰	شطرخ	۴۱۵
سجدہ	۳۷۹	سندار غاری	۳۹۲	بنکر لولر	۴۰۱	شطرخ لویہ	۴۱۶
سر	۳۸۰	سبزی	۳۹۳	بنکر بیماری	۴۰۲	کول	۴۱۷
سرے دانے	۳۸۱	سپیرکے	۳۹۴	بننے	۴۰۳	شعر	۴۱۸
سرکہ	۳۸۲	سپنغز	۳۹۵	بنکار کول	۴۰۴	شفتالو	۴۱۹
سوتی	۳۸۳	سبزی دہ یوقم	۳۹۶	بنار	۴۰۵	شکر	۴۲۰
سندارے	۳۸۴	چہ ڈگو بھی پہ	۳۹۷	بنوروا	۴۰۶	شکر کول	۴۲۱
سریش	۳۸۵	شان دہ (کلم)	۳۹۸	بنوروا	۴۰۷	شل کیدال	۴۲۲
سریش یوقم	۳۸۶	سپیلنی	۳۹۹	بناخ ڈوئے	۴۰۸	شمار کول	۴۲۳
چہ ڈخرنے ویلو	۳۸۷	سری غور زول	۴۰۰	بنار یہ	۴۰۹	شمع	۴۲۴
کولونہ ادھی	۳۸۸	سبزی خرخول	۴۰۱	بننے لو پتہ	۴۱۰	شات	۴۲۵
سفر کول	۳۸۹	سپرے	۴۰۲	بناخ	۴۱۱	شودہ، پیٹی	۴۲۶
سپے	۳۹۰	سوه	۴۰۳	بنار کتل یوئو	۴۱۲	شیرہ	۴۲۷
سلام کول	۳۹۱	سرائے	۴۰۴	نش		شیرہ (د میوئو)	۴۲۸
سُم	۳۹۲	سیپی	۴۰۵	شیشہ، شیشہ	۴۱۳	شکل	۴۲۹
سندان	۳۹۳	سانر یوقم	۴۰۶	شیطان	۴۱۴	شرم گاہ	۴۳۰
سورلی کول	۳۹۴	سُنہ، برہ	۴۰۷	شیطان دیو	۴۱۵	شرم گاہ فرج	۴۳۱
سورہ کمر غوبنہ	۳۹۵	سلاجیت	۴۰۸	شکونر	۴۱۶	شرعی حاکم	۴۳۲
ستن	۳۹۶	سبزی	۴۰۹		۴۱۷	شاتو گبین	۴۳۳

مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج
شیشے	۴۱۸	صندوق	۴۲۸	عمارت	۴۳۵	غوابیچے	۴۳۷
شونہاے	"	ض	"	عنبر خوشبوئی	"	غوتہ اچول	۴۳۸
شا تو چھٹی	۴۱۹	ضعیف	۴۲۹	علم مجلس	"	غریز کا رگہ	"
شا تو چھٹی	"	ط	"	عقاب مار غہ	۴۳۷	غتم	۴۳۹
شپیلی	۴۲۰	طیب، دوا فروش	۴۳۰	عطر	۴۳۷	غریز بوئے (گل)	"
شپیلی دھل	"	طاؤس	"	ع	"	غور	"
شتر مرغ	"	طلاق	"	غیر کنبینول	۴۳۷	غر	۴۵۰
(شیراز)	۴۲۱	طوطی	۴۳۱	غپ ماہر	"	غمی	۴۵۲
یو قسم لوبے	"	طاقتور	"	غونہاٹی	۴۳۸	غوتہ درکول	"
شیانور پیدل	"	ظ	"	غپہ کپہ	"	غشی سوکھ	۴۵۳
شیشے صفا کانہ	"	ظلم کول	۴۳۱	د غور پوسکی	۴۳۹	غابونو خلال	"
شہوت	"	ع	"	غلام	"	کول	"
شیرہ	۴۲۲	عیسانی	۴۳۲	غلام	"	غور	"
شپے لوبے کول	"	عنبروپہ شان	"	غشی	"	ف	"
شرم	"	میوہ دہ (نبار)	"	خوشبو پودہ	۴۴۰	فیروزہ	۴۵۳
شمیر	"	عاشق	"	غونہ سکے دھل	"	فال نیول	"
شرابو مجلس	۴۲۷	عالم	"	غصہ کیدل	"	فقیری	"
شراب	"	د دین عالم	۴۳۲	غلا کول	"	فالودہ	۴۵۵
ص	"	عبادت	"	غابن	۴۴۱	فتنہ	"
صلح کول	۴۲۷	عطر	"	غوری اد تیل	۴۴۲	فراخی	"
صلیبی نشان	۴۲۷	عطر خرثوونکے	۴۳۲	غار	۴۴۳	فراش (فرش)	"
صابون	"	عقل	"	غائب	"	غور و لووالا	"
صرافی کول	"	عقیق کانپے	"	غلبیل	"	فرش	۴۵۶
صغیف	۴۲۸	"	"	غم	۴۳۵	فرعون	"
صدقہ درکول	"	"	"	غنیمت	"	فانوس	"
				غوا، غوٹے	"	فرمان	۴۵۷

مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ
فرضی مارغہ "ہما"	۴۵۷	قصہ وٹیل	۴۷۱	خناورو یو قسم	۴۷۱	کُرقی	۴۹۸
خناورو یو قسم		قے کول، آلتی	"	د شکے کب	۴۸۸	کُرسٹی	۴۹۹
(فنگ)	۴۵۸	قوس قزح	۴۷۲	کور	"	کون کیدل	۵۰۰
فال اختل د		قبر	"	کُنی کبر، کیکرہ	۴۸۹	کفن	"
مرغانود آواز نہ	"	قبرستان	۴۷۳	کنجہ پوپ	"	کُزلے	"
ق		قرآن مجید	۴۷۴	کُرمے	"	کوٹھہ	۵۰۱
قچر	۴۵۸	قینچی	"	کنٹل	"	کیکرونہ	"
قید کول	۴۶۰	قیمتی کانپے	۴۷۵	کا بڈ، بادیاں	۴۹۰	کور، کمں	"
چک، قبالہ	"	(یشم یا یشب)	"	کھے	"	کب	"
قمیص	"	قبالہ، انتقال	"	کشمالو	"	کُچ	۵۰۲
قلعہ، قلعہ	۴۶۲	قسم قسم غوبے	"	کارغہ	۴۹۱	کیلہ	۵۰۳
قلم	"	ک		کورے لکیدل	"	کفن کش	"
قیامت	۴۶۳	کرہ او کوپہ	۴۷۹	کُنجکھ	۴۹۲	کیناسٹل	"
قیمتی کانپے	۴۶۵	معلومونکے	"	کُناتی	"	کنڈار	۵۰۴
(نر برج)	"	کوزہ (آفسان)	"	کلٹی د ونو	۴۹۳	کانونہ موندل	"
قیمتی کانپے	"	کوزہ (آفسان)	۴۸۰	کلونگی، تورہ فا	"	کولے	۵۰۵
(نر متر)	"	کوزہ (بیلہ)	۴۸۱	کند	"	کارونہ پورہ کیدل	۵۰۶
قید خانہ جیل	۴۶۶	کوزہ مختلفہ	"	کجورے کل	"	کُڑھ	"
قالین	"	کُرخے، (کلول)	۴۸۲	کو تووال	۴۹۴	کجورہ	۵۰۷
قلعی	۴۶۷	کُرخے (لوبیا)	"	کُندار	"	کھے	۵۱۰
قافلہ، قافلہ	"	کودالہ	"	کاسہ	"	کشمالو	"
قالب	۴۶۸	کورہ، چابک	"	کاغذ	۴۹۵	کونے	"
قبلہ	"	کوروالے	۴۸۳	کافور	"	کجاوہ	۵۱۱
قرآن مجید لوستل	"	کعبہ	۴۸۴	کونترہ (کبوتر)	"	کافر	"
قربانی کول	۴۷۰	کعبہ شریفہ	۴۸۵	کونترہ (دران)	۴۹۶	کتان کپڑہ	"
قصاب	"	(کُنے)	۴۸۷	کتاب لوستل	۴۹۷	کشتی	۵۱۲
				کدو	۴۹۸	کُنی کبر	۵۱۳

مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ
کمر بند	۵۱۴	کچرچہ	۵۲۵	تروہ لسی	۵۱۴	ذائندہ یوسفیم	۵۲۷
کھر، دریخ	۵۱۵	کچناہ	"	خہ شے لورے	"	لتنی وھل	۵۲۸
ادبو خا کانی	"	کچنبید	۵۲۶	کول	"	لوتہ ادلوتہ	"
جو پول (کارین)	"	گوگر	"	لور (دیمہ پرکولونک)	۵۳۵	بیلونکے کاتب	۵۳۹
گی	"	گوزن	"	لور (دختر)	"	لے	"
گنکے کیدل	۵۱۶	گہ لیدل	"	لیوان	"	لیکل	۵۵۰
گونگ	"	کز	۵۲۷	لرگے تراشل	۵۳۶	لنکری	"
گوتے	"	گرنک	"	لاس	"	لمر (نور)	"
گیتہی دخیو	۵۱۸	گہاے	۵۲۸	لکٹی	۵۳۹	لموخ (غمانہ)	۵۵۳
گیتہی	"	گہدرے	۵۲۹	لوگے	"	لاہوزن	۵۵۶
گیتہی، پوند	"	گولتی خورل	۵۳۰	لوسی شومے	"	لیوہ (رگ)	"
گرمی موسم، ادبے	۵۱۹	گندل	"	لیونتوب	"	لرگی سمسٹی	۵۵۷
کلی	"	گہا کول	"	لارہ	۵۴۰	لنکر	"
کل خیر	۵۲۰	گھنکرو	"	لومبرہ	۵۴۱	دلاس تلی	"
کونکپ	"	گواہی	۵۳۱	لیمبوشربت	۵۴۲	لال	۵۵۸
کرمنز	"	کاڈر	"	لومبرے پشان	"	لاک	"
کیدر	"	کلاب	"	یوٹناوردے	"	لوچ محفوظ	"
کیرنا	"	گندہ	"	(سمور)	"	م	"
گکوشٹکھ	۵۲۱	کل معصفر	۵۳۲	لرے	"		
گوند، چیر	۵۲۲	کلابوٹوے	"	لامبودھل	۵۳۳	میچن	۵۵۹
کرمی دانے	"	ل	"	لیو کول	"	مارغہ	"
کلو بند	"	لنک	۵۳۳	لوت مار	۵۳۴	لشتم محرم	"
کاہے	۵۲۳	لوت کول	"	لونک	"	مراوے شے	۵۶۰
کمانہ کول	"	لینبو (ترخ)	۵۳۳	لورہ	"	مت	"
گنجے کیدل	۵۲۴	لیمبو (لیون)	"	لرم	۵۳۵	مخکبش تلل	"
کل	"	لوٹے تالے خانک	"	لرہ خورونکے	"	مولی	۵۶۱
کلفند	۵۲۵	لورے	۵۳۴	لیندہ	۵۳۶	ملغلرے (جہر)	"
				لیندہ بلانگین	۵۳۷		

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
منکئ	۶۱۳	ناشستہ	۶۱۳	ونہ دَ نَر دالو	۶۱۳	والئی دَ غورِ دِنو	۶۱۳
نولے	"	نیل	"	ونہ دَ سِرُو	"	وَبَا (طاعون)	۶۱۴
نولی	۶۱۴	اُدبُونہر	۶۱۴	ونہ دَ عَناب	"	وِروکے کوکے	"
نیزہ	"	و	"	ونہ دَ سِیو	"	وِگی	"
نیزہ وھل	"		"	ونہ دَ حُکُلی خِرِیو	۶۱۳	وُنے	۶۱۴
وِہہ نیزہ	۶۱۵	ورخارے	۶۱۵	ونہ دَ شَفَتالو	"	ونہ دَ شَاہِ بِلوط	"
نانزہ	"	ورج	"	ونہ دَ عودو	"	وژل (کشت)	"
نصیحت کوکے	"	وروخے	۶۱۶	ونہ دَ پستے	"	ھ	"
نمرخاتہ اونمر	"	اسلحہ پاکوونکے	۶۱۶	ونہ دَ کُلاب	"	ھوا - (باد)	۶۱۴
پریواتہ	"	وَنَر	"	ونہ دَ فنداق	"	ھوا	۶۱۴
نجومی	۶۱۶	واؤر (برف)	"	ونہ دَ خیرِی	"	ھاتی	"
نرکونہ	"	واؤرہ، کنگل	۶۱۸	ونہ دَ غور	"	ھینجہ	۶۱۴
نارنج	۶۱۶	وریڑے	"	ونہ دَ ناریل	"	ھیرتال (دواؤد)	"
نوم (نان)	"	ورپے (پشم)	۶۱۹	ونہ دَ لیمبو	"	ھسا	۶۱۵
نامہ بدلول	۶۱۸	ورپے (صوف)	"	ونہ دَ مانرو	"	ھیجرا	"
نقصان	"	ویریدل	۶۲۰	ونہ دَ بانرس	"	ھہوکی	"
نقاشی	"	ویرانی	"	ورخے	۶۱۳	ھنر	۶۱۶
نغار وھل	۶۱۹	ویتہ سرائل	"	وسلہ	"	ھاتی غابن	"
نہرو و نولبتی	"	ونہ دَ کجورے	۶۲۱	ویتل	۶۱۵	یوقسم خوراک	"
نہر لیتے سینہ	"	ونہ دَ الوچے	"	دابنہ (گاؤچشم)	"	ی	"
نیزہ	۶۲۰	ونہ دَ بادام	"	دراکیدل	۶۱۶		"
نصیحت کول	۶۲۱	ونہ دَ انار	"	وینزہ	"	یہودی کیدل	۱۴۲
ناجورپتیا	"	ونہ دَ مرچو	"	واکے	"	یہودیانونعبادتخا	"
نغرے	۶۲۲	ونہ دَ بر	"	وینستہ	۶۱۶	یخنی	۱۴۸
نوز	"	ونہ دَ لیمبو	"	ویریر	۶۱۸	ونہ شب برگی	"
نقش	"	ونہ دَ نایتون	۶۲۳	وسمہ	۶۱۹	یوقسم بُوٹے	"
ناریل	"	ونہ دَ مرغونی	"	وکیل	"	یا قوت	"
نورپی	"		"		"		"

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ثنا و صفت ہفہ اللہ تعالیٰ لرہ دی چہ واحد بے نیاز او قادر دے مالک صلیب
جلال او مل ژوند دے خالق دے مخلوق روزی رسا دے او پہ زہ و نو عالم دے
او دے اسمان او دے روپانہ ستور و پیدا کوونکے دے۔ پہ غیب او پہ راز عالم او
پوہید و نکے دے۔ پہ ظاہر او پہ باطن عالم دے او اول او آخر دے۔
نزول دے رحمت دے وی پہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بانداے چہ دے
تولو پیغمبران تو سردار او فخر کوونکے دے۔

ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تقلیسی دارنگے بیان کوی چہ زہ کلہ
دے کتاب صحۃ الابدان دے تصنیف نہ فارغ شومہ نو ما دے تعبیر پہ اصل کتابونو باندا
نظر و پچولو کوم چہ خلکو جو رکری وو۔ ماته دے کتابونو کینے یوہم واضح او جامع
بیکار نہ شو چہ پہ ہفہ کینے دے علم دے استاذانو پہ اقوال و سرہ دے ہر خوب
معنی دے دلیل او دے سند سرہ بیان دے او دے یو خوب دے ویتلو طریقہ دے حروف
تہجی پہ ترتیب سرہ مشرح او نمبر وار وی نو چہ کلہ دارنگے یو فائدہ مند کتاب
ملاؤ نشونو پہ دے بارہ کینے مے کوشش و کړو او تکلیف مے برداشت کړو او دے کتاب
مے جوړ کړو۔

او صحت دے کتاب کتل دے ہمایون بادشاہ چہ لوے بادشاہ دے شاہانو
دے عربو او عجمو دے کپے دے او خاوند دے امتونو دے رقابو دے او عزتمند
دے دنیا دے او فریاد اوریدونکے دے مجاہدینو دے او وژونکے دے مشرکانو دے
بادشاہ دے روم او دے دمشق او دے شام دے او دے فرنگ دے۔ نوم نے ابو الفتح قول
ارسلان نحوی دے مسعود ناصر امیر دے مؤمنانو دے۔ خدا نے دے ورثہ عمر
اوپر کړی او دے بقا دے ہم او پر دے کړی۔

دے معجم حروفو پہ طرز او طریقہ خوبونہ پہ فارسی ژبہ مے راجع کړل لہ
ہفہ کتابونو نہ چہ پہ دے پاک علم کینے مشہور دی لہ کتاب وصول دانیال او
لہ کتاب تقسیم امام جعفر صادق لہ جامع کتاب محمد بن سیرین لہ کتاب
دستور ابراہیم کرمانی لہ کتاب ارشاد جابر مغربی لہ کتاب تعبیر
اسماعیل ابن اشعث لہ کتاب کنز الرؤیا لہ کتاب بیان التعبیر دستور روس
لہ کتاب تعبیر حافظ ابن اسحاق لہ کتاب حمل الدلائل و المناہا لہ کتاب

مبادی التعبير اوله ایضاح التعبير فخری اوله کتاب کافی الرؤیا اوله کتاب
تعبیر بطاؤس اوله کتاب مفرح الرؤیا اوله کتاب تحفة الملوك منهاج التعبير
خالد اصفهانی اوله کتاب مستقدمه التعبير اوله کتاب حقایق الرؤیا اوله کتاب
وجین محمد بن شاهوید اوله کتاب مؤتفرقه و نه هرجا دکلیمو نه چه په دے علم کنه
تصنیف کړی دی دام ورنه غوره کړو او پیام ورنه جوړ کړو۔

د ترتیب طریقه: د هر خوب ترتیب د اول حرف په ترتیب د دویم او دریم
حرف واضحه په دے کتاب کنه م ذکر کړی دی او د دے نوم م کامل التعبير
کینود و خکه چه بل د دے نه کوم کتاب په فارسی ژبه کنه نه دے جوړ شوے او
دا انصاف دے چه د دے احتیاج هرچاته شته دے۔

اوله دغه لومړی استاذانو د اقوالو نه م د شپږ وگسانو ذکر کړے دے چه هر
یو په خپله زمانه کنه پخپله یو حکیم د وخت وو او دا په لاندے ډول دی:
اول حضرت دانیال حکیم چه د یو پاک نسب خاوند وو. دویم امیر جعفر صادق
دریم محمد بن سیرین خلورم جابر مغربی پنجم ابراهیم کرمانی شپږم اسماعیل
بن اشعث۔

او په پنځلسو فصلونو کنه م راوړی دی او هر یو شے م پکښه په خپل ځای
کنه په ترتیب ایښه دے د دے د پاره چه په لوستونکی او زده کوونکی اسانه شی
او هره یوه باریکی ورنه پته پاته نشی. که د خداے رضاوی الله تعالی ښه
پوهیږی په حقا ثقبو باندے۔

اول فصل د رد مزاج او طبیعت په پیژندنه د خوب کنه دویم فصل دے په
بیان د خوبونو په قسمونو پیژندنه لوکنه دریم فصل د دے د روح او نفس په بیان
کنه خلورم فصل د دے د خوبونو په صحیح والی کنه پنجم فصل د دے په بیان د
رستیا او دروغ خوبونو پیژندنه لوکنه او شپږم فصل د دے په بیان د خوبونو
د فرق په پیژندنه لوکنه اوم فصل د دے د خوبونو په هیتخ کنه فرق اتم فصل د
په بیان د فال او جفر علم پیژندنه لوکنه فهم فصل د دے د یاده وتلی (هیرشوی) خوبو
پیژندنه لو په باره کنه لسم فصل مجاهلانوته د خوب تعبیر په بیان لوکنه یوولسم
فصل د دے د خوبونو حال، وخت، قسم او صورت نه معرفت حاصلول
دولسم فصل د دے په بیان د خوب تعبیر ویستونکی د ادب او معنی او شرط په باره
کنه دیارلسم فصل د دے په بیان د ادب لحاظ ساتلو د تعبیر کوونکی او سوال کوونکی

۱۲ او همدارنگه موږ یوسف م د پښه زکړه کنه عزت وکړه دے او د خوبونو تعبیر مو وروسته ښودله دے

یہ بیان کہے قسم نہ شوارسم فصل دے یہ بیان دے پیرند لو دے کہے چہ تعبیر
 پہ شوقسمہ دے پنٹلسم فصل دے یہ بیان دے پیرند لو دھغہ مسایلو کہے چہ
 تعبیر دے سرچپہ (الپہ) وی شپارسم فصل پہ معنی دے دیدار د خدا ای او دفریتو
 لیدل او دپیغمبرانولیدل دایم قول پہ ترتیب سرہ راوری دی۔

پس د خوبونو د تعبیر علم پہ نظم او طریقہ م ہر خوب پہ اول کہے راوری
 کہ چرتہ د دے اول الف او یا وی ہغہ د الف او یا پہ حرف کہے ولہوہ۔ او کہ
 چرتہ اول لے الف او تا وی نو د الف او تا پہ حرف کہے او گورہ، او کہ چرتہ لے
 اول لے الف او یا وی یا الف او میم وی دغہ ترتیب چہ د اول حرف او دویم یاد
 ساتھ د دے د پارہ چہ د خوبونو راویستل پہ اسانہ وی او د یو عالم نہ دے دا
 خبرہ پتہ پاتے نشی چہ پہ دغہ کتاب کہے یادہ ماتی او د اللہ تعالیٰ نہ د امداد
 سوال کووم د دغہ کتاب پہ پورہ کولو کہے او د اللہ تعالیٰ پہ دواہر جہا نو نو د ثواب
 سترکے پہ لارہ یم او اللہ نہ پوہیہی۔

د دے علم فضیلت او ثواب د | پہ دے پوہہ شہ چہ د تعبیر علم یو پاک
قران کریم او احادیثو پہ رنرا کہے | علم دے او یو عزتمند علم دے چہ اللہ تعالیٰ

حضرت یوسف علیہ السلام تہ ورکے وواو ہغہ کہے لے دا علم ایسے وو لکہ چہ
 اللہ تعالیٰ فرمائی دے وکذالک مکتا یوسف فی الأرض ولعلکم من تاولیل الاحادیث
 او عبد اللہ ابن عباس فرمائی، اول شے چہ اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 تہ ورکے وواو ہغہ دا وچہ ہغہ یوم مقربہ فرستہ پہ خوب کہے ولیدلہ او ورتہ فرستہ
 دوئیل چہ د خوشحالے زیرے دے وی تالارہ چہ اللہ تعالیٰ تہ د پیغمبرانو د لے
 نہ وگرزولے او تہ لے غور کرے لے او تہ لے آخری پیغمبر کرنولے لے و لکن
 رسول اللہ و خاتم النبیین دا لے ورتہ دوئیل۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم را بیدار شود پیغمبر
 خوب دخیرو د اقبال خوب دے او د معراج نہ لے روستہ بل خوب ولید و لکہ چہ
 اللہ تعالیٰ فرمائی دے: (لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْتُرُيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ
 الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ) چہ تردے حایہ او فرمائیل فتحا قریبا

او د ابراہیم علیہ السلام پہ قصہ کہے فرمائی دے چہ را فی آری فی المنام
 اِنِّیْ اَذْبَحُکَ فَاَنْظُرْ مَاذَا تَرٰی) تردے حایہ صدقت الرؤیا انا کذلک تجزى المؤمنین
 او پہ حدیث شریف کہے ہمدغہ شان را علی دی چہ دا د یوسف علیہ السلام
 معجزہ و، نو چہ کوم علم د پیغمبر معجزہ وی نو ہغہ علم بہ یو پاک او مقدس

علم وی او ہفہ شوک چہ د پیغمبرانود دے مٹنے نہ دی ہفوی د خوب پہ ذریعہ
 اولیاء شوی دی۔ اوہشام بن عروہ د خپل پلار نہ ہمداسے روایت کوی چہ
 ہفہ وئیلی دی د تعبیر پہ بارہ کئے اللہ تعالیٰ دغہ آیت فرمائیے دے لَہُمُ
 الْبَشْرَىٰ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اللہ تعالیٰ دے خوشحالی زیری تہ د صالحانو خوب ویلے
 دے چہ صالح اونیک خلک راشی خوبونہ کوری یا شوک داسے خوبونہ اوکوری
 چہ د ہفہ پہ صدق اوربشتیا والی کئے آیات او احادیث وارد شوی دی د حضرت
 انس چہ داجملہ رادیم نو کتاب او بدیری او ہفہ داسے روایت دے چہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے دی: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَارْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ
 یعنی د صالح اونیک سپری خوب شیر خلویشتمہ حصہ د پیغمبری دہ۔ د دے
 حدیث روایت بخاری او مسلم کرے دے۔

ہمدارنگہ نور پیغمبران ہمدغہ شان و و ہرخہ چہ دے د اللہ تعالیٰ نہ غوشتی
 و اللہ تعالیٰ ورتہ د ہفہ پہ خوب کئے بنود نہ کرے وہ۔ پہ حدیث شریف کئے
 راغلی دی د عبد اللہ ابن عباس نہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے
 دی چہ د خوب لیدل وحی دہ چہ اللہ تعالیٰ نے بندہ تہ علامہ ورنیکار کوی او د
 خیر او شر ورتہ رسوی د دے د پارس چہ بندہ مغرور او متکبر نشی او د اللہ تعالیٰ
 د امرہ غافلہ نہ وی۔

ابو ہریرہ فرمائیے دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار شو د رسول اللہ منکری
 او صحابہ کرام د غمہ ہک ورتہ راغلل او ورتہ دے وئیلے چہ یا رسول اللہ تاہ
 مونہ تہ د خیر خبر را کولو او کہ چرتہ العیاذ باللہ منہا تاتہ خپلہ نیتہ مقررہ کرے
 شی یعنی د دنیا نہ لار شے نو مونہ بہ د دین پہ کار کئے پہ ہفہ صحیح تدبیر
 ٹھنکہ پوہہ شو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د فرمائیے: بعد وفاقی ینقطع الوحی ولا
 ینقطع المبشرات۔ زما د وفات نہ پس وحی بندیری مکر د خوشحالی زیری (خوب
 لیدل) نہ بندیری او نہ ختمیری۔ صحابہ ورنہ پیوس او کړو چہ د خوشحالی زیری
 خہ شے دے یا رسول اللہ دے فرمائیے: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ التِّي يَرَاهَا الْمَرْءُ الصَّالِحُ
 یعنی ہفہ نیک خوبونہ چہ یونیک سرے دے کوری یا یوکس دے د بل چالو کوری۔
 د دے علم فضیلت د صحابہ و او د بزرگانو د اقوالونہ او پہ حدیث شریف کئے راغلی

دی د ابو سعید خدری نہ۔ دے وائی چہ اوریدلی د دی د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نہ چہ رسول اللہ بہ خپلو یارانو تہ فرمائیے چہ یوکس د ستاسے نہ یونیک خوب

اُوگوری باید چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ شکر کلی و وائی اودَ اللہ تعالیٰ شکر ادا کری اوہغہ خوب بیا خپلو ملگرو او یارانو تہ وافر وی او کہ چرتہ ناپسندید او بدکارہ خوب یونیک سرے اُوگوری نوخوٹلہ دَ اعدو دَ باللہ من الشیطن الرجیم و وائی اودَ دَ شر نہ و پہ اللہ تعالیٰ باندے پناہ او غواہی اوہغہ خوب دے چاتہ نہ اوردی دا دے دَ پار چہ دے خوب یدای ورتہ ونہ رسیزی۔

او پہ حدیث شریف کہے دی چہ دَ امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب نہ۔ دے وائی چہ صومن بندہ خوب اُوگوری یاہغہ تہ خوب ہسکار کپے شی نو دا واجب دی چہ پہ تعبیر تے حان پوہہ کری دے دَ پار چہ دَ نیک خوب دَ خوشحالی نہ خوشحالہ شی اودَ بد خوب نہ حان اوساقی یعنی پہ دَ عاکانو اعباد اللہ او پہ صدقو ورکولو مشغولہ شی۔

ابن سیرین فرمائی دی چہ علم تعبیر او نورو علومو کہنے دا فرق دے چہ دَ علم طالب دے علم اصولو خلاف نشی کولے او دے قیاس قابل تعبیر ہم نہ وی اوہغہ تہ دَ تعبیر طریقہ نہ معلومیزی مگر دا علم یودا سے علم دے چہ دے دَ خپلو اصولو او قاعدو خلاف کیزی ٹکک دا دے پہ وجہ چہ دَ خلکو شکونہ او شباهت او صفت دیانت او اعتقاد باندے، ہمدارنگہ دَ وختونو پہ اختلاف سرہ ہم بدلیزی ٹکک چہ تہ وخت خو تعبیر مثل او اصل سرہ کول وی او تہ وخت دے ضد سرہ کیزی۔ کلہ خوب صحیح وی او کلہ خوب غلط وی یعنی کہی و دَ خوبونہ۔

پہ دے ہم پوہہ شہ چہ ہر شوک یو علم لری۔ ہر عالم چہ یو علم لری نوہغہ دَ نورو علمونو نہ بے پروا وی مگر تعبیر کوونکے خاٹھا ضرورت لری علم تفسیر قرآن تہ او دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احادیثو شریفوتہ او ہم دارنگہ مثالوتہ او دَ عربو او عجمو اشعاروتہ او نوادروتہ او علم اشتقاق لغت او متدا اولو الفاظوتہ یعنی دَ یو لفظ نہ بل لفظ اخستل ہمدارنگہ دے عالم تہ پکار دی چہ نیک وی او پہ باریکا تو پوہیزی او ادیب ہم وی او دَ خلکو پہ بنو احوال او بنو صفتونو ہم پوہیزی پہ قیاس او دَ علم پہ بنو قاعدو پوہ وی او نور ہم پوہوے شی او دَ اللہ تعالیٰ نہ امداد غواہی چہ دَ نیغ لارے راہنمائی و کری او تہ پہ اصلاح او نیکی و چلیزی او دَ غہ علم اللہ تعالیٰ ہغہ چاتہ ورکوی چہ ہغہ پاک دی دَ حرامو خوہلو ٹخنے، ہمدارنگہ پاک وی دے کار خبرو ٹخنے او دَ بدائی نہ

ہاں ساقی دے دے دپارہ چہ دے علماء پہ صف کئے او دے پیغمبران و وارثہ کئے داخل کرے شی او دے پیغمبران و وارثان کئے شمار کرے شی نو پس پہ عقل مند و لازم دی یاد دل دے علم او دے علم دے قاعد و پیژندل ہم واجب دی حکمہ چہ ہر خاص عام، جاہل، عالم تہ دے علم حاجت شتہ دے مگر ہفہ قوم تہ نشتہ دے چہ جاہلان دی۔ اللہ تعالیٰ دے ہغوی پہ بارہ کئے فرمائی (أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ) اللہ تعالیٰ نہ پوہیری۔

اول فصل۔ اول فصل دے دمزاج | پہ دے فصل کئے دایا نووم چہ
او طبیعت پہ پیژندلو کئے | خوب او دے ہفہ مزاج خٹہ شے دے؛
 پہ دے باندے پوہہ شہ چہ حکمانو

فرمائی دی چہ دے خوب سبب دے ہفہ و چو بخار و تو پور تہ کیدل دی چہ دیو سہری دماغوتہ پور تہ کیہری، دے پہ وجہ قول حواس او قوتونہ آرام پیدا کوی او خوراک ہضمیری او دے بدن وینہ پخیری۔ طبیعت دے خوب تہ طبیعی وائی۔ بعضے وائی چہ کیہنودل دے روح دی پہ استعمال دے حواسو کئے، او ٹخنے وائی چہ خوب فعل دے لہ فعلونو دے دماغو ٹخنے او دے طبیعتی فعل دے حکمہ چہ دے سرہ قوتونو تہ آرام رسیہری خاص طور سرہ قوت تخیل او قوت فکر تہ زیات آرام رسیہری او دے قوتونہ چہ ذکرئے او کرے شودا دے روح نفسانی حرکات دی او دے دے حائے دماغ دے او دے دماغو آرام خوب وی دے دے دپارہ چہ روح نفسانی تسکین و موی۔ دلیل پہ دے خبرہ دادے چہ یوگس دے علم پہ زدہ کرہ کئے مشغول شی او دے شے گرمی او خشکی دے پہ مزاج باندے غالبہ شی نو روح نفسانی دے حرکت پہ زیاتوالی سرہ سست او کمزورے شی نو دے نہ بیہ تکلیف او مرض پیدا کیہری، دے علاج یخ او ترشیان دی لکہ بنفشہ غور او روغن نیلوفر او ہفہ شیان چہ دے دے دپارہ مناسب وی۔

حکیمانو دا خبرہ ہم کرے دے چہ خوب پہ دے دوہ قسمہ دے چہ یوتہ طبیعت خوب ویل کیہری او بل تہ غیر طبیعتی۔ لیکن طبیعتی حرارت غریزی قائم ساقی اصلی گرمی نہ دے نہ نظر ساقی لیکن یو خون نفسانی قوائے سستے کیہری حکمہ چہ پ دے تری غالبہ شی مگر پکار دی چہ خفکان لرے کوی او ہفہ فضلات چہ پہ بدن کئے جمع کرے شوی وی ہفہ قول دے خولو پہ ذریعہ لرے کوی۔
 غیر طبیعتی خوب۔ دا خوب پہ دے قسمہ دے (۱) دے بدن دے فساد مزاج نہ۔

(۱) داکشا پشان دے حنا و رو دی بلکہ دے دوئی نہ ہم گمراہ دی داکسان دوئی غافل دی

(۲) اخلاط یعنی دِ رینی، صفرا او دِ سودا دِ زیاتوالی نہ۔
 (۳) دِ ناپاکو او گندہ خورا کونو کھنے یا دِ بیخ او تر دماغو دِ افکارو نہ دی۔ دِ دے
 سرمایہ دِ دماغو سردی او دِ تری نہ بنکارہ کیڑی دِ دے وجہ نہ دِ گرم او خشک
 دماغ والو تہ خوب کم درجی او ہلکے دماغ چہ گرم او تری وی خوب ورتہ دیر ورجی۔
 کہ چرتہ شوک اعتراض وکری چہ تہ خہ پوہیڑے چہ خوب یو فعل دِ بیخ
 او تر افعال و راحت او قوت متغیلہ او متفکرہ دے؟

جواب دادے چہ مونہ تہ دِ عقل پہ ذریعہ معلومیڑی چہ ناستہ دِ ولاپے
 نہ راحت دے، دِ آرام پہ وجہ سرہ بیداری او دِ دماغی قوتونو اسایش دیے۔
 دِ دے وجہ نہ پہ یقین سرہ خوب دِ دماغو دِ افعالو نہ یو فعل دے او وضاحت
 او شرح مِ دِ طبعی خوب او غیر طبعی خوب قوت، ضعف، تخیل او دِ فکر قوت او
 دِ ذکر قوت پہ دلیل او حجت سرہ دِ پخوانو حکیمانو پہ کتاب کفایت الطب کہنے پہ
 تفصیل سرہ بیان کوی دی۔ (نوہلتے بیا او گورہ کہ تفصیل تے غواہے)

دویم فصل دے دِ خوبونو | حضرت دانیال فرمائیلی دی چہ خوب پہ اصل
قسمونو پیژند لو کہنے کہنے وہ شیان دی، یو پہ حقیقت حال بانگ
 خبرول کوی او دویم دِ کار سر تہ رسید لو اطلاع ورکوونکے وی، او دِ دے وہ دِ
 خلور قسمونہ دی: (۱) یو خوب امر کوونکے دے (۲) دویم قسم تے منع کوونکے دے۔
 (۳) دریم قسم ویروونکے دے (۴) خلورم قسم دِ خوشحالے زیرے ورکوونکے دے۔
 عبد اللہ ابن مسعود فرمائیلی دی، چہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمائیلی دی (الرؤیا ثلثة اقسام من اللہ تعالیٰ و یبشری للمؤمنین فی حیاتہم)
 یعنی خوب پہ درے قسمہ دے، اول ہلکے چہ دِ اللہ تعالیٰ دِ طرفہ وی او دِ خوشحالی
 زیرے وی دِ مسلمانانو دِ پامر دِ دوئی پہ ژوند کہے۔ دویم قسم من الشیطن الذین
 امتوا۔ دویم قسم خوب دِ شیطان دِ طرفہ وی دِ ایمان خاوندانو تہ۔ دریم قسم اضغاث
 احلام یعنی پریشانہ کوونکی دی۔

یعنی خوب پہ درے قسم دے یو دِ اللہ تعالیٰ دِ طرفہ چہ دِ ایمان خاوندانو تہ دِ
 دنیا پہ ژوند کہے زیرے دے۔ دویم قسم ہلکے خوب چہ خلک پہ غم او اندیہمنہ
 کہنے اچوی۔ دریم قسم ہلکے خوب دے چہ پریشانہ دے۔
 امام جعفر صادق فرمائیلی دی، چہ حقیقت کہنے خوب پہ درے قسمہ دے
 یوتہ حکم دویم تہ متشابہ او دریم قسم تہ اضغاث احلام وئیل کیڑی او اضغاث

احلام خلور قسم خلک گوری یو هغه ډله چه د هغوی طبیعت فساد طرف ته مائيله وی. دویم قسم چه هغوی شراب خبکی، دریم قسم هغه ډله چه هغوی گله وډه سودا پیدا کوونکی خوراک خوری لکه تور بانجان، مسور دال، مالکه اکلا وډه غوښه او کوم شیان چه هغه د دے خلور و سره مشابه وی او خلورم چه نابالغه ماشومان داسے خوبونه گوری.

محمد بن سیرین فرمائی دی چه خوب په دوه قسم دے، یو خوب حکم یعنی فیصله کن چه هغه خوب صحیح وی، دویم قسم اضغاث احلام چه هغه پراکندا خوب وی او اضغاث د وېشو خلکو ته ویل کیږی لکه خنکه چه گیا او واینه متفرق او گلا وډ وی په چمنونو کیږی.

پریشان خوبونه: دا مختلف خوبونه دی چه په درے قسم دی. (۱) د طبیعت او خواهش د غلبه نه پیدا کیږی او ځنې د شیطان د نمائش نه او ځنې د نفس د خپلو خبرو سره او دا درے واره قسمونه صحیح نه وی.

حضرت کرمانی فرمائی دی، چه خوب په درے قسم دے، یو قسم هغه دے چه خوشخبری د الله تعالی د طرفه، دویم قسم د شیطان د طرفه و سوسه او سردا ده. دریم هغه قسم چه په خپل خیال کیږی راشی او د شوق د وجه نه هغه په خوب کیږی و وینی او هغه صحیح خوب د فرشته په شکل کیږی وی چه د لوح محفوظ نه د خوشحالی زیره ورکوی د کولو په شی (رخین) باند یا نیک سړی ته چه د هغه کار د واقع کیدلو نه مخکې هغه د دے د ضرر او نقصان نه محفوظ شی چه ورته رسیږی د دے وجه نه چه څوک غریب او گوری او بیالغ هیر کړی نو تعبیر ویستونکي دے په هغه توبه او باسی له گناهونو څخه او د خوب هیرول د گناهونو څخه دی ځکه چه د خوب نمایندگي فرشته ده د لوح محفوظ نه.

حضرت مغربی فرمائی دی چه خوب په دوه قسمه دے یو هغه صحیح او درستی خوب دے او دویم دروغچن خوب دے. او رښتینه خوب بیا په درې قسمه دے، اول قسم ته بشارت ویل کیږی او دویم قسم ته خبرداره دریم قسم ته الهام ویل کیږی. د بشارت قسم د دے چه الله تعالی یوه فرشته په لوح محفوظ مقرر کړی ده د دے د پامه چه څه نیکي او بدی بنی آدم باند د راتلونکی وی د هغه خبرداره ورکړی په خوب کیږی ورته ښکاره کړی او هغه ته ملک الرؤیا ویل کیږی چاته چه و غواړی د هغه زیری نو بنی آدم ته ځی په خوب کیږی ور ښکاره کړی او خوب کیږی ورته دروغچنی

دویم قسم دَ خبرداری خوب دادے چہ ملک الرؤیا فریستہ ہغہ و ویروی او دَرالکوی
شی ورتہ اطلاع و رکری چہ کوم شے ورتہ رسیدی داد دے دَ پآر چہ خوب لید و نکے
اطاعت او کری او دَ گناہ نہ خان اوساقی او د دے پہ وجہ دَ اللہ تعالیٰ عبادت
او کری او ہغہ شر چہ پہ دہ راسخی بیج شی او امن کبے شی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے
وَتُؤْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ ترجمہ: اے دَ ایمان خاوندانوا اللہ
تعالیٰ تہ توبہ او یاسی د دے دَ پآرہ چہ خلاصے او موئی۔

دریم قسم دَ الہام خوب۔ دا ہغہ خوب دَ چہ اللہ تعالیٰ فریستہ تہ امرکوی،
چہ زما دے بندہ تہ پہ خوب کبے الہام او کری داد دے دَ پآر چہ بندہ صدقہ
و رکری او ہمدار نکہ جہاد و کری او اللہ تعالیٰ تہ رجوع و کری او دَ بدیو بخنے
خان اوساقی او دَ خلکوسرہ نیکی و کری۔

دروغجن خوب پہ درے قسمہ دے۔ اول قسم تہ دہمت خوب وئیل کیبری،
دویم قسم تہ دَ علت خوب وئیل کیبری او دریم قسم تہ شیطانی خوب وئیل کیبری
یعنی پریشان او پراگندہ خوب۔

دَہمت خوب۔ دا ہغہ خوب دے چہ یوگس پہ وینہ سوچ کولواو ہغہ بیا
پہ خوب کبے او وینی، نو د دے خوب اصل او تاویل نشستہ دے۔

دویم دَ علت خوب۔ دا ہغہ خوب دے چہ یو دردمند سرے د دے نہ زاری
او پہ خوب کبے ہغہ دردمند زیاتیری، خراب او خوفناک شیآن پہ خوب کبے وینی
او د دے خوب سبب درد وی، دے خوب تہ ہم شے اصل او معنی نشستہ۔

دریم قسم شیطانی خوب۔ دا ہغہ خوب دے چہ دے دَ بدن وینخل و لجب
وی (جنابت کبے وی) یا ناممکن شیآن او گوری۔ د دے تعبیر او تاویل نہ وی
دا قول دَ اللہ دے چہ دَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِغَالِبِينَ ہ مونہ دَ پراگندہ
خوب و تو عالمان نہ یو۔ (یوسف ۴۴)

حضرت علی امیر المؤمنین فرمائی دی، چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ عجیبہ مخلوق تہ یو
خوب ہم عجیب مخلوق دے او شے چہ پہ خوب کبے نیکی او بدی گورم ہغہ دَ اللہ
تعالیٰ حکم وی۔

ابن سیرین فرمائی دی چہ دَ خوب دَ عجائب اتونہ یو دا ہم دے چہ سہ
پہ خوب کبے خیر، نفع او راحت وینی یا شر او آفت وینی او ہم ہغہ خیر، نفع
او راحت یا شر او آفت بالکل پہ بیداری کبے وینی۔ بلہ خبرہ دادہ چہ دیر

گندہ خلائک او گندہ ژبے وی، چه په وینه او برده بیتونه نشی یادو له په خوب
کے نے دائی او یادے کړی او په وینه نے صحیح لوی او ډیر جاهل او ناپوه
خلک داسه هم وی چه د حکمت خبره او بیه الغاظ بیانوی چه هغوی
په خوب کبه یادے کړے وی چه هغه هیڅ یو حکیم او عالم نشی بیانولے او
په وینه هغه بیا هم صحیح بیانوی۔

جابر مغربی فرمائی دی چه د خوب د عجائباتونه یو داهم دے چه په خوب
کبه یو دروغزن شه (خیز) په نظر راشی چه د هغه تعبیر د هغه په خوی یا وره
واقع کیږی لکه د مثال په ډول حضرت نبی کریم صلی الله علیه وسلم خوب
اولید لو چه ابو جهل اسلام را وړلو۔ دا خوب روسته په عکرمه صادق شریچه
د ابو جهل خوی حضرت عکرمه اسلام را وړو۔

یو سړی خوب اولید لو چه اسد امیر مکه اسلام را وړو، حال دا چه روسته
د دے نه حضرت عباس د اسد خوی اسلام را وړو۔

دا هم کیږی چه د ماشوم د خوب تعبیر په مور واقع کیږی او
د غلام د خوب تعبیر په آقا یا نندے واقع کیږی۔ داسه عجائبات په خوب
کبه ډیر وی که چرته ټول یادووم نو کتاب او ډیری۔

دریم فصل۔ د نفس | دا خبره یاده کړه چه الله تعالی فرمائی (اللَّهُ
أَوْ رُوحَ يَه بِيَان كَيْفَ - أَيْتُوكِ الْأَنْفُسَ جِئْنَ مَوْتَهَا وَالَّتِي لَمْ تَبْتَ فِي صَلَاتِهَا
فِي مَسْكِ الْكَيْفِ قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأَخْرَى إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى الزُّمَرُ
ترجمه: الله تعالی د مرگ په وخت کبه روحونه اخلي او هغه چه په خوب کبه
نه دی مړه شوی چه په چا د مرگ حکم دے هغه ایساروی او بل وخت مقرر
پورے ټی پریدوی۔

د علماء او حکماؤ په منځ کبه د روح او نفس په بارة کبه اختلاف دے۔ مخه وائی
چه دواړه یو شے دے۔ د نفس او روح معنی جان دے۔ د دوی دا دلیل دے چه
د عربو په ژبه کبه د نفس الله معنی دی، روح، وینه، اوبه، متی، متیازم، همت
جسم، لاس۔ او د روح دولس معنی دی، روح، باد، کلام، روح القدس، باران
وحی، جادو، مسیح، مریم، ژوند، فرشته او د الله تعالی رحمت۔

او د حکیمانو دویمه ډله وائی چه د خوب لیدونکی روح د بدن نه اوځی، او
بره اسمان ته ځی، او ریدل او لیدل یاد ساتی چه د بیداری وخت شی نور روح

بیابان تہ راخی دے دادلیل دے چہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی چہ شوک پہ اودس کینے خملی اود اللہ تعالیٰ ذکرے پہ تہ جاری وی دھغہ روح اسمان تہ شی۔

مُخنے تعبیر کوونکی داوائی چہ دا حدیث در رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دَقول مُخنے نہ دے اودوئی وائی کہ چرتہ د اودہ سپی روح د بدن نہ قلع ابدان سے یواخے پرینبودے نو د ساہ اخستو حرکتونہ بہ باقی نہ وے نوچہ اودہ سپے ساہ اخلی نو د دے تہ معلومی پری چہ ددہ بدن کینے روح شتہ دے اود خوب وخت کینے روح د بدن مُخنے نہ دے جدا شوے۔

مُخنے خلک پہ حان اور روح کینے فرق کوی ددوئی داسے وائی چہ د خوب وخت کینے روح روان د بدن نہ اوئی اوپہ مخلوق کینے کرشی بیابان کینے واپس راخی اودھغہ چہ دے روح پہ خپل چکراو گر خیدا کینے لیدلی وی بدن تہ خبر در کوی۔ ددے خلکو دادلیل دے چہ روح د قرص آفتاب مشابہ دے اوروان آفتاب د رتہا مشابہ دے لکہ چہ د فمر قدس پہ خلورم اسمان باندی او دھغہ رتہا بیا پہ تہول جہان وی۔

اود حکماؤ یوہ د لہ داسے وائی چہ جان اوروان دواپہ یوشے دے اودواپہ کینے شہ فرق نشتہ دے چہ ددے صفت د عقل د قیاس پہ مطابق داسے دے لکہ چہ د اوبونہ واؤر اود واؤرے تہ اوبہ جو پری بی۔

د حکیم اراطالیس دا نظریہ دہ چہ ددہ پہ نزد نفس مبداء اول دے اودا نفس د روح نہ زیات شریف اوبزرگ دے لیکن د نفس اور روح حقیقت ماپہ خپل کتاب سماز المسائل کینے بیان کپیدے اود حکیمانواقوال رم پہ دے کتاب کینے راوری دی۔

د اهل السنۃ والجماعۃ۔ ددوئی پہ نزد روح امر رب دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی وَیَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي۔ ترجمہ: سوال کوی تانہ اے پیغمبر د روح پہ بارہ کینے هغوی تہ وواپہ چہ روح حماد رب امر دے۔

حما بھروسہ او اعتماد پہ اللہ تعالیٰ باندے دے او در رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خبر و مبارکوم اعتماد دے اود حکماؤ اقوالو نہ مطلب دا دے چہ حماد کتاب ددوئی د اقوالو ذکر نہ خالی پاتے نہ وی۔ د اللہ تعالیٰ نہ دا سوال

کروم چه مار په خپل دین الہی او د پیغمبر په سنتو باندې قائم وساتي
او د خیر او کرامت امداد را بخشش کړی -

خلوړم فصل - په علامه سره | حضرت کرمانی فرمائی دی چه شوک
د خوب رښتیني کیدو په بیان کښه

په ښه طریقہ لیدل غواړی نو دے د چه خو مره کیدے شی په اودس سره
په ښی اړخ دے خملی او الله تعالی دے یادوی او زیاته دودۍ د ځانه خوری
مخکې چه شوک د پیره دودۍ خوری هغه الله تعالی نه یادوی د دغه معده ډکه
وی او د خوراک بخارات د ملغ ته رسیدی او طبیعت د متخیل کړځی په دے
وجه د پیر خورونکی د دودۍ مختلف او پریشان خو بونه وینی، او ښی لږه دودۍ
د دے هم نه خوری مخکې چه معده کوم وخت خالی وی د طعام نه اود دے په
خالی معده اوده شی د دے سره هم پریشان خو بونه به وینی طبیعت غذا ته
موندلوسره ضعیف او سست شی او خوب نه ورځی، او که اوده هم شی تو پریشان
او پراکنده خو بونه کوری او سر په باید د خوب وخت کښه نه د پیر صوری او نه د پیر
وږ په وی دا د دے د پارچه چه خه خوب او وینی صحیح او درست وی او خوب د
هم نه هیروی -

د حضرت عبد الله ابن مسعود نه روایت دے، چه یو اعرابی سر په حضرت
نبی کریم صلی الله علیه وسلم ته راغلو او داسے عرض کړ او کړو چه یا رسول الله چه
پرون م دا سے یو خوب اولیدلو نو هغه پراکنده خوب کښه بیان کړو - رسول الله
صلی الله علیه وسلم ورته او فرمائیله چه خه شے د خوړلے ووه دے اعرابی وویل
چه یا رسول الله د پیر په مخه کجورے م خوړلے دے - رسول پاک جواب ورکړو چه
د دے خوب شے صحیح تاویل نه راځی د دے د پاره د پیر تعبیر بیا نوونکی د د پیر
خو بونو تعبیر بیا نوی او د هغه تاویل درست نه راځی - تعبیر بیا نوونکی د دے
خبر ونه نه غافله کیری او د سوال کوونکی نه دے سوال وکړی زوسته دے
بیا تعبیر بیا نوی دا د دے د پاره چه بیان شوے خبره رښتیني او درستہ وی،
او د خوب د رښتینوالی دا علامه دی کومے چه بیان شوے -

ابن سیرین فرمائی دی، چه انسان د پیر خو بونه کوری چونکه هغه دهغه
لاټی ته وی د دے تاویل د دغه د اقا ربو ورور یا پلار یا محوی ته واپس کیږی،
او ځنہ وخت د خوب تعبیر د دغه په مرک تاثیر کوی. د دے په باره کښه ما د عکرمه

بن ابی جہل پہ بابت کہنے تقریر کہے دے چہ پلارے خو کینے اولید لو او دھنے تاویل
د ہغه پہ خوی ظاہر شو لکہ ثنکہ چہ د نابالغ ماشوم د خوب تعبیر د هغه
پہ پلار واقع کیری، هرکله چہ یومعیر پہ دے اصولو غور و کیری نودہ تہ بہ هیچ
خہ مشکل نہ را پینبیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، چہ کله بندہ تہ دنج او آفت پہ
نظر راشی مکر تاویل د هغه خلاف وی لکہ ثنکہ چہ د غم او خوف تعبیر
بنادی او خوشحالی ده۔ الله تعالیٰ فرمائیلی دی وَكَيْفَ لَنُفِهمُ مَنْ بَعْدَ خَوْفِهِمْ
أَمْثَلُ ترجمہ :- زہ بہ د دوئی ویرہ ضرور پہ امن بد لہ کرم۔

او د بادشاہ نہ او د د بنمن نہ تختیدل او د هغه خہ چہ د دے مشابہ وی
د دے امر دلیل دے چہ د خوب لید وکے بہ د الله تعالیٰ پہ پناہ او امن کہنے
وی۔ د الله تعالیٰ کلام دے فَرَفَرُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ
ترجمہ :- د الله تعالیٰ طرف تہ زغلی زہ تاسے د دے نہ پہ بیکار و پروم۔
د دے تاویل تو قسمونہ دیر زیات دی، انشاء الله پہ خپل
خائے کہنے بہ تے بیان کرم۔

پنجم فصل در بستی او د حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی چہ خلق پہ
دروغزن خوب پیژند لوکینے شکل، صورت، طبیعت قد او خبر و اتروکینے

یو بل بخت مختلف دی او د اختلاف شهر او د هوا د وجه نہ دیو خوب دبل پہ
شان نہ وی کله چہ د چاہہ طبیعت د غوٹے، حلوا، شراب او همد، ارنگہ د دے پہ
شانتہ د نور و شیانود استعمال پہ وجه وینہ غالبہ کیری نوپہ خوب کہنے د رگ
وہل او سینگی او د شونہ و حرکت او خوشحالی او د سرود آواز او هغه شیان
چہ د دے سرہ مشابہت لری آوری بہ نو تعبیر کوونکے د ددہ چہرہ رنگ او د
بدن غتوالے او خوشحالی تہ او گوری۔ پہ دے پوہ شہ چہ دا خوب د وینے د
غلبہ کیدونہ دے او د دے ہم هیچ اصلیت نشته دے۔

کله چہ د چاہہ طبیعت اکرم او خشک شیان لکہ پنیر، پیاز، تورمرچ خوراک
سرہ صفرا غالبہ شی نو د اسرہ بہ پہ خوب کہنے اور، دیوہ، شمع، لامپین
او داسے شیان دیر گوری تعبیر کوونکے د ددہ بدن زیر والی او د بدن کزورتیا
او د حرکت تیز والی تہ او گوری نوپہ دے د پوہ شہ چہ پہ دے سری د صفرا
غلبہ ده نو د دے خوب خہ اصلیت او تاویل نشته او کہ چرتہ د چاہہ طبیعت

دَ بِلغم زیاتوونکی شیان استعمال سرہ لکھ شوے، ماستہ، شودہ اودہ مشابہ شیانو سرہ بِلغم زیات شی، نودا سرے بہ خوب کئے واورہ، باراً اودہ چہ دَک مشابہ وی دیروینی اوکلہ چہ تعبیر بیانوونکے دَ خوب لیدوونکی رنگ سپین اوبدن لے ثورب اُوکوری نوپہ دے دِ پوہہ شی چہ دَدہ پہ مزاج دَ بِلغم زیاتوالے دے دے دا سے سرے خوب ہیخ اصلیت نشتہ دے۔

اوکہ چرے دَ چاہہ طبیعت دَ سودا راوستونکی شیانولکہ مالکہ غوبہ او تُرش شیانو او تورو بانجانو سرہ اود دے پشان نوروشیانو دَ سودا غلبہ دی نودا سے سرے بہ خوفناک خوبونہ، مار، لہم، تیارہ وغیرہ دیروینی کلہ چہ تعبیر کوونکے دَدہ رنگ او تورو خھرہ اُوکوری نود دَدہ صورت بہ غمزن او فکر مند اُوکوری او بغیر دَ کوے وجہ نہ بہ بہ خیل مخ او دینہ بانیک لاس راکاری نوپہ دے بانیک بیا پوہہ شہ چہ پہ دَدہ دَ سودا غلبہ دہ اود دَدہ خوب بے بنیادہ دے تعبیر کوونکی تہ پکاری چہ پہ دے تولو خبر وغور وکری او دَ ہریو خوب تپوس پہ بنہ شان سرہ وکری بنہ دَ پورہ حان پوہہ کری، او بیا دے تعبیر بیان کری، داد دے دَ پارہ چہ خوب لے ربتینے راشی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی، چہ کوم خاوندان دَ ہمت وی لکھ عاشق معشوقہ کوری پہ خوب کئے یا یوکسب گر خیلہ پیشہ (دوینی پہ خوب کئے لکھ جولا کپڑے، لوہار اوسینہ اودینی نو تعبیر بیانوونکی باندے لازم دی چہ دوبارہ تپوس دے ترے اُوکری چہ پروں دَ خہ خورلی دو اوپہ کوم خیال او فکر کئے اودہ شوے وے، روستہ دے تعبیر بیان کری۔

یا چاخیل حان پہ واورہ، باران، یخ او گرم کئے گرفتار اولید لوکلہ چہ بیدار شی نو دَ خوب جامہ دَدہ نہ جدا وی، دا بر بندہ والے دَدہ دَ خوب باعث دے لہذا ا دے خوب تہ خہ اصل نشتہ او بے حقیقتہ دے۔

کہ چرے چا اولیدل چہ پہ حمام او نمر او گرمی کئے وو، نوچہ کلہ بیدار شی نو حان لے پہ دیروکپڑو کئے تاؤ کپڑے دو نوپہ خوب کئے گرمی محسوس دلجامو دیروالے دے۔ دا سے خوب ہم بے بنیادہ دے۔

کہ چرے پہ خوب کئے شوک اودینی چہ دے دَ مرض او یا دَ جسمانی درد نہ زاری او مریض پروت دے اوپہ رشتیا مریض و، نودا خوب ہم بے بنیادہ دے کہ چرے شوک پہ خوب کئے اودینی چہ متیازے کوی او یخ شو، پہ جامو کئے

کے متیازے کرے اولید لے یا کئے دا معلومہ کچہ چہ متیازے زور سرہ ورتہ راغلی دی داسے خوب بے بنیادہ دے اود دے خوب تعبیر نشتہ دے۔

شپیرم فصل۔ د خوبونوپہ مینجے کئے فرق
پیژندل اودھریوکس خوب تفصیلی بیان

حضرت ابن سیرین
فرمائی دی چہ خوب
لیدونکے ددوہ و خیزونو

نہ خالی نہ دے یا بہ مؤمن وی یا بہ کافرو وی دے حقیقت کئے خوارلس قسم
دی۔ (۱) د بادشاہانوخوب (۲) د قاضیانوخوب (۳) د مفتیانوخوب
(۴) د عالمانوخوب (۵) د ازادوخلکوخوب (۶) د غلامانوخوب
(۷) د نارینہ و خوب (۸) د بنحوخوب (۹) د نیکانوخوب
(۱۰) د بدکارانوخوب (۱۱) د دولت مند خلکوخوب (۱۲) د فقیرانوخوب
(۱۳) د لویانوخوب (بالغو) خلکوخوب (۱۴) د نابالغو خوب

پہ دے تہو لو کئے اولہ درجہ د بادشاہانوخوب درست دے او فرمائی چہ
د بادشاہانوخوب د نور و خلکوپہ خوبونو باندے دومرہ فضیلت او بہتری
لری خومرہ چہ د بادشاہانوپہ رعیت باندے فضیلت دے حکم چہ اللہ تعالیٰ
بادشاہانوتہ عزت او سرداری و کرپیدہ او خلکو تہ دے د بادشاہانودا طاعت
حکم کرپیدے حکم چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی۔ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء)

ترجمہ:- اے د ایمان خاوندانو، تاسود اللہ اطاعت و کرپی اود اللہ در رسول
اطاعت و کرپی اود ہغہ آمر اطاعت ہم او کرپی چہ دستاے تختے وی۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ) ترجمہ: چاہے د امیر اطاعت و کرو ہغہ د اللہ اود ہغہ د رسول اطاعت و کرو۔
لہذا اکوم خوب چہ بادشاہ او وینی ہغہ خوب بادشاہ تہ نزد دے وی اود بادشاہ
خوب زیات صبیح وی۔

۲۔ د قاضی خوب د نور و خلکوپہ خوبونو درجہ لری حکم چہ عدل او انصاف
اود خاص کارو بار بندول او خلاصول د قاضی کار دے۔

۳۔ اود مفتیانو او فقہاء خوب د نور و خوبونو فضیلت لری حکم چہ دوی
اصول فقہ او حدود مسلمانی فرض، سنت اود حلالو اود حرامو پیژندلو
خاوندان دی۔

۴۔ دَ عالمانو خوب دَ عوامو پہ خوب اُوچتہ درجہ لری حُکھ چہ اللہ تبارک
دوی تہ شرافت او توفیق ورکھے دے، دے دَ پامر چہ خلک پہ مہ لاریا ندے
را اُردی او دَ نیکی او اطلعت لارے تہ خلک را تشویق کری۔
۵۔ دَ آزاد خلکو خوب دَ غلامانو پہ خوب اُوچتہ درجہ لری دا حُکھ چہ
اللہ تعالیٰ ازادو خلکو تہ پہ غلامانو شرف ورکھے دے۔

۶۔ دَ غلام دَ خوب نہ مولی تہ فائدہ وی حُکھ چہ علامتہ دے نہ حصہ رسیبری۔
۷۔ دَ سر و خوب دَ بنحو دَ خوب نہ اُوچتہ درجہ لری حُکھ چہ اللہ تعالیٰ سر و تہ
پہ بنحو باند پہ یو خوشیا نو تر جلیج ورکھے دہ۔ اللہ تعالیٰ فرمائی: (الرِّجَالُ وَالْأُنثٰى
عَلٰی السَّاءِ)۔ ترجمہ: سہری پہ بنحو باند مے غالب دی پہ درجہ کنے۔
اوبلہ خبرہ دادہ چہ اللہ پیغمبران سر و کنے را ولیبرل او بنحو کنے را ونہ لیبرل۔ (۲۱)
او پہل حائے کنے فرمائی دی قُرْجُلْ۔ وَأَمْرًا تَانِ مَعْنٰ تَرْضَوْنَ مِنَ الشَّهَادَةِ
ترجمہ: پس یو سہری او دوہ نیٹے دہ غہ خلکو حُکھ چہ دَ شہادت دَ پارے تاسو
خوبنوی)

بلہ وجہ دَ سر و خوب بہتر والے دَ بنحو پہ خوب۔ دا حُکھ چہ دَ عقل پہ نزد دَ
سر و صبر او بخشش رائے، شجاعت، سخاوت، امارت او خدمت او داسے نور
بنہ نیکار دی۔ ہمدارنگہ دَ بنحو پہ نسبت سہری پہ فطرت کنے زیات دے
ہمدارنگہ دَ بنحو خوب دَ غلامانو خوب تہ نزد دے دے او دَ نیکانو خلکو خوب
فضیلت لری دَ بدکار خلکو پہ خوب باندے حُکھ چہ دَ نیک خلکو خوب طاعت
طرف تہ مائل وی او دَ گناہ نہ لری وی او پہ بدکارہ خلکو او کافرو باندے دَ
قیامت پہ ورخ ہمدغہ خپل خوب دلیل وی حُکھ چہ فاسق پہ گناہ زہور تیا
کوی۔ ہمدارنگہ دَ مالدارہ خوب فضیلت لری دَ فقیر پہ خوب باندے حُکھ
چہ مالدارہ صدقہ ورکوی، زکوٰۃ ورکوی، حج کوی او داسے نور دَ نیکی کارونہ
سرتہ رسوی کوم چہ پہ پیسو سرہ سرتہ رسیبری۔ پہ دے وجہ دَ مالدار
خوب بہتر دے، او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی چہ (يَدُّ الْعُلْيَا
خَيْرٌ مِّنْ يَدِ السُّفْلَى) ترجمہ: اُوچت یعنی درکوونکے لاس بہتر دے دَ لاندے
لاس نہ یعنی اخستونکی لاس نہ)۔

دَ تعبیر بیان و نکو یوے دے دا ہم و ٹیلی دی چہ دَ فقیرانو دَ خوب خد
اصل حقیقت نہ وی حُکھ چہ دَ دوی زہد دَ کچھ او دَ بچود لاسہ پہ غم کنے

پریشانہ وی، کہ فقیر خہ، نہ خوب اووینی نو د هغه اثر دیرہ مودہ پس بیکارہ
کیڑی۔ او کہ خراب خوب اووینی نو د هغه اثر دیر زہر بیکارہ کیڑی او د دولت مند
خوب د فقیرانو د خوب برعکس وی۔

همدارنگه د بالغ خوب معتبر وی حکم چہ پہ بالغ شہوت غالب وی او
نا بالغ د عقل او ادب نہ محروم وی۔

خو د تعبیر بیان وونکو نہ دا هم وائی کہ چرمے د نا بالغ خوب نہ وی نو د
هغه نیکی مورا وپلار تہ رسیڑی، او کہ چرتہ خراب خوب وی نو د هغه اثر
هم دے ماشوم تہ رسیڑی۔

د نا بالغ ماشوم د خوب پہ بارہ کینے د وہ قولہ دی، یو قول دادے چہ د ماشوم
خوب رشتیخ او صحیح وی او حکمے ظاہر وی حکم چہ د ماشوم زہر د گناہ خنہ
پاک او صاف وی او د دنیا د شعل نہ فارغ وی۔

دویم قول دادے چہ د ماشوم خوب صحیح او درست نہ وی حکم چہ د ماشوم
عقل وغیرہ نہ وی۔ د تشہئی او جنب او د حائضہ خنہ خوب درست وی۔ د
مثال پہ طور صفیہ د هندے لور خوب کینے اولیدل چہ د آسمان نہ نمر او سپورہ
د دے پہ غیر کینے را پریوتل چہ د خوبہ کلہ را بیدارہ شوہ نو د خیبر امیر نے
د دے خوب نہ خبر کرو۔ د خیبر امیر دے تہ پہ مخ خیبرہ در کپہ او ور تہ
داسے وریل، کہ چرتہ تہ دا خوب صحیح بیان وے نو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بہ خیبر فتح کری۔

پہ بلہ ورج رسول اللہ علیہ وسلم خیبر فتح کرو او د مسلمانا تو لبس کر صفیہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہ را وستہ، نو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د صفیہ نہ تپوس
او کرو چہ د اشین داغ دے پہ مخ خنکہ دے؟ هغه هغه خیل خوب بیان کرو
چہ دے لیدلے و و هغه پورہ شوا د دے د خوب تعبیر درست را غلو۔ اللہ تعالیٰ
پہ هر خہ نہ پوهیڑی۔

اووم فصل۔ د خوبونو پہ حضرت کرمانی فرمائی دی چہ د مسلمان
منع کینے فرق پیژندل خوب د کافر د خوب نہ رشتیخ دے همدارنگه
د عقلمند خوب د بے عقلہ د خوب نہ او د نیک خوب د بدکارہ د خوب نہ
بہتر وی۔ اللہ تعالیٰ فرمائی دی (أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ
أَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَعْيَاهُمْ وَمَعْنَاهُمْ)

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ ترجمہ :- ولے دا گمان کوی ہغہ کسان چہ ہغوی گناہ کرے وی داسے گمان چہ زکا بہ دوئی د ہغہ خلکو پشان کریم چہ ہغوی ایمان داوہے وی اونیک عملے کرے وی چہ د ہغوی مرگ اوژوند برابر دے۔ بد دے چہ دوئی دا فیصلہ کوی۔

ہمدارنگہ د بوداگانو خوب بہتر دے د ماشومانو د خوب نہ او د آزادے نیٹے خوب بہتر دے د وینجے د خوب نہ۔

تعبیر بیانوونکی لہ د ہر سہری د خوب نیک خیال ساتل پکار دی۔ اوکله چہ د خوب لیدونکی نہ سوال اوکری او پراگندہ الفاظ داوری نو قول دے د عقل پہ قیاس درست کری۔ د الفاظ و پاندے والے اور ستوالے درست کری او بیا د روستہ تعبیر بیان کری او بنہ الفاظ دے د اصول تعبیر پہ نظر کنبے اوساتی کہ چرتہ میزان کلام نظر کنبے ساقی نو بیا بہ غلطی نہ وی او خد چہ بیانوی نورشتینہ بہ بیانوی حکم چہ پخوانو علماء بہ ہم دا قیاس کولو او تعبیر بہ نے صحیح راتلو۔

حکایت [وائی چہ یوسرے د حضرت ابن سیرین^۷ پہ خدمت کنبے حاضر شو او تپوس نے ورنہ اوکرو چہ مادا سے خوب لیدلے دے چہ د موخ د پارہ اذان کوومہ، نودہ جواب ورکرو چہ تہ یہ اسلامی حج کوئے۔ پہ ہمدانہ وخت کنبے یو بل سرے راغلو او د ابن سیرین پہ خدمت کنبے حاضر شو او تپوس نے ورخہ اوکرو چہ ما پہ خوب کنبے خیل خان د موخ د پارہ اذان کوونکے اولیدلو، دہ جواب ورکرو او ورتہ نے تعبیر داسے بیان کرو چہ یہ تا بہ د غلا تہمت لکولے کیبری۔

شاگردانو ورخہ تپوس اوکرو چہ د دوارو خوبو نو صورت یو وچہ د موخ د پارہ اذان دو او تعبیر نے دے مخالف و د یو بل نہ ۹ دہ جواب ورکرو چہ د اولنی سہری د شکل نہ د نیکبختی علامے معلومیدلے نو ما ورتہ ووئیل چہ تہ بہ حج تہ تھے۔ دا د الله تعالیٰ ارشاد دے: (وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا) ترجمہ :- اوپہ خلکو کنبے د حج اعلان (دندپور) وکریہ، ستا طرف تہ بہ پہ د و راہی۔

او د دویم سہری د شکل نہ د فساد علامے معلومیدلے نو د ہغے مخالف تعبیر د ورتہ بیان کرو چہ یہ تا بہ د غلا تہمت او لکولے شی، دا د الله تعالیٰ ارشاد دے: اَذِّنْ مُدْرِنَ اَيْتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسَوْفَ رِقُونَ ۝ ترجمہ :- اواز وکرو او اذ کوونکی لے

د قافلے خلکو! تا سوز و رغلے یی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، چہ مخے وخت یو خوب لیدل کیڑی
چہ د هغه تعبیر هم په هغه ورځ ښکاره کیڑی او مخے وخت یو خوب لیدل
کیڑی چہ د هغه تعبیر یو کال پس پوره کیڑی او مخے شپه خوب لیدل کیڑی
چہ د هغه تعبیر شپږ میاشتے پس پوره کیڑی او د څنو خوبو نو شل کاله پس
او د څنو خوبو نو تعبیر څلویښت کاله پس ښکاره کیڑی۔

د مثال په طور حضرت امیر المؤمنین حسینؑ د وژلو خوب حضرت نبی
اکرم صلی الله علیه و آله داسه لیدلے دو چہ یو سپه ددوی وینه څښی۔ بیا څلویښت کاله پس

د دے خوب تعبیر ښکاره شو چہ حضرت امام حسینؑ شهید کړے شو۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ د شپه د خوب تعبیر د ورځ د خوب
تعبیر نه قوی وی او اوله شپه (د شپه اوله حصه کښه) چہ خوب و وینی هغه
صحیح نه وی ځکه زیات وخت د ښکاره خوب او د د نیا د کار و بار ته راځی۔ او
هغه خوب چہ په نیمه شپه کښه وگوری هغه هم درست نه وی او دا د پراگنده
خوبو نو د جملے نه وی۔

د ټولو نه اوچت او ښه خوب د سحر یعنی د شپه آخرنی حصه کښه او ښی
هغه درست وی ځکه چہ دایوه مقربیه فرشته ده د لوح محفوظ نه ئے خلکو
ته ښائی د دے وجه نه د دے تاویل درست او صحیح وی۔

امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ د شپه په اوله حصه کښه خوب او ښی
د هغه تاویل تر پنځو کالو پورے وی او که د نیمه شپه په وخت کښه او گوری نو
د هغه تعبیر تر پنځو میاشتو پورے وی او د سحر په وخت کښه چہ او گوری
نو د هغه تعبیر په لسو ورځو کښه ښکاره کیڑی۔

خلاصه دا چہ څومره خوب سحر ته نژدے وی نو د هغه تعبیر درست زړ
اولندا وخت کښه ښکاره کیڑی۔

اتم فصل۔ د خوب تعبیر بیانولو
حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، هر
څوک چہ دا غواړی چہ د خوب
تعبیر بیان کړی، یعنی تعبیر

د پاره د علم جفر او فال پیژندل
وېستونکی ته پکار دی د علم جفر او فال پیژندل کوم چہ د پخوانو استادانو
نه نقل شوی دی۔ اول باید تعبیر وېستونکی ته څوک سوال وکړی دے

دَ نوم تپوس ورنہ وکری۔ کہ چرتہ نوم تے بنہ وی تونیک او بنہ تعبیر دے
 ورتہ او یاسی لکہ محمد، احمد، حسین، فضل، سہیل، بشیر، حبیب
 محبوب او نور ہغہ نومونہ چہ دے سرہ مشابہت لری، دادلیل دے بہتر
 والی او خوشحالی دے چہ لیدلے وی۔ او کہ چرتہ نوم تے بنہ نہ وی اودے
 مخالف وی، دلیل تے دغم اود بدئی وی، کلہ یوسائل د خوب تعبیر تپوس
 وکری اود تعبیر بیان وونکی پہ وپاندے ہغہ وخت اس یا او بن یا خرووی نو
 پوہہ دے شی چہ ددہ خوب بہ نیک او بنہ وی او خوب لید و نک بہ سفر کوی
 خاص طور سرہ چہ ددہ پہ وپاندے اس یا او بن تیر شی او دے پکے
 وی د الله تعالی کلام او بیان دے (وَ الْخَيْلَ وَالْإِبْغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا
 وَ زِينَتًا) ترجمہ :- اس، چچرا و خرسٹا سے سوری اوزینت دپارہ دی۔
 جابر مغربیؓ فرمائی دی چہ یوسری حضرت عبد الله ابن عباسؓ نہ
 د خیل خوب پہ بارہ کینے سوال وکرو ہغہ وخت یو کارغہ را غلو اود کور پہ
 دیوال کینا ستوا دودہ آوازونہ تے وکری۔ حضرت عبد الله ابن عباسؓ
 ورتہ او فرمائی چہ داددے دلیل دے چہ تاتہ ثخہ مصیبت رسید و نکے دے۔
 یہ ہغہ شپہ ددہ کورتہ غل را غلو او کورتی ورتہ سورے کرو، ثخہ چمے کور
 کینے وو ہول تے ورنہ ویورل۔

حضرت عبد اللهؓ فرمائی دی چہ ماخپلو دوستانوتہ وئیلی دی کہ
 چرتہ دستا سے نہ شوک د خوب تعبیر تپوس وکری اود غہ وخت کارغہ دودہ
 آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے بدئی اود نقصان دے، او کہ چرتہ
 خلور آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے د نیک او بنہ والی دے او کہ چرتہ
 پنخہ آوازونہ وکری نو بدئی دلیل دے او کہ چرتہ شپہ آوازونہ وکری، د
 خوب لید و نک دپارہ د بہتری دلیل دے۔

امام ابن سیرینؓ فرمائی دی چہ د کارغہ طاق اواز د نیک دلیل دے
 او جفت آوازونہ د بدئی دلیل دے۔

امام جعفر صادقؓ فرمائی دی، چہ شوک پہ دے نیت اودہ شی چہ
 ثخہ خوب او وینم اود دے خوب نہ نیک او بد احوال زدہ کرم نو کہ چرتہ پہ
 خوب کینے چیلی (بزہ) یا د چیلی د پچی یا غوا یا اس یا ہغہ شیان چہ ددے
 سرہ مشابہت لری چہ دے تے غوبنہ خوری نودا د خوب لید و نک د تباہی

دلیل دے اوکہ چرتہ بندہ دروازہ ادوینی او بیا ددہ مخکنے خلاصہ کرے شی
 او یا خوبہ پیدا کری او وے خوری نو دا د خوب لید ونکی د پامہ د نیکی دلیل دے
نہم فصل - دیادہ وتلی
 او ہیر شوی خوب پہ بیان کینے

خوب پیژندل غواری نو ددے دا طریقہ دہ چہ د خوب لید ونکی نہ دے
 د نوم پیوس او کری او دہقہ د نوم حروف د او شماری او د ابجد و پہ حساب د
 ورنہ ۹۰۹ طرح (منفی) کری او و د گوری چہ آخر کینے خومرہ باقی پاتے شوی دی
 کہ چرتہ نہہ باقی پاتے شوے وی نو دا خوب د فساد دلیل دے چہ دہ خراب
 خوب لید لے دے - د الله تعالیٰ کلام دے چہ فرمائی (وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ
 تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ - النمل) ترجمہ :- پہ ہمار کینے
 د نہہ کسانو دلہ وہ چہ فساد بہ لے کولو او اصلاح بہ لے نہ کولہ -

اوکہ چرتہ اتہ باقی پاتے شوی وی نو سفر یا وادہ کول بہ لے لید لی وی -
 د الله تعالیٰ وینادہ (ثُمَّ يَجْجِجُ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ - النمل)
 کالہ دے اوکہ لیل کالہ دے داسرہ پور کول نو دا ستالہ طرفہ بہ وی
 اوکہ چرتہ او دہ باقی پاتے شوی وی نو د خوب لید ونکی بہ لیوان یا سپی
 لید وی - د الله تعالیٰ کلام دے چہ (وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَارَ مِنْهُمْ كَلْبُهُمْ -
 ترجمہ :- او وائی چہ او دہ دی او اتم د دوی سپے دے - الکہف ۲۲)

اوکہ چرتہ شپڑ باقی پاتے شوے وی او خوب لید ونکی نیک سپے وی
 نو دا ددے دلیل دے چہ دہ پہ خوب کینے فرشتہ او اہل صلاح لید لی وی
 اوکہ چرتہ د خوب لید ونکی بد کار وی نو دا ددے دلیل دے چہ دہ بہ
 شیطان او اہل فساد لید لی وی - دا ددہ پہ تباہی دلیل دے - د الله تعالیٰ
 ارشاد دے چہ : خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ -
 ترجمہ : پیدا کری دی آسمانوں پہ شپڑ ور جو کینے او بیا لے استواء و کرہ پہ
 عرش باندے -

اوکہ چرتہ پنچہ باقی پاتے شوی وی نو دہ خوب کینے اسونہ او دے لید لی وی
 اوکہ چرتہ خلور باقی پاتے شوی وی نو دہ پہ خوب کینے آسمان او ستوری
 کتی دی - د الله تعالیٰ وینادہ (فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلنَّاسِ لَيْلٌ نَّحْمُ سَجْدَهُ

ترجمہ :- خلورو و رحو کہے د سوال کوونکو د پارہ برابر دی۔

او کہ چرے درے باقی پاتے شی نو خوب لیدنی بیچا تہ د خہ کار و سلی دی۔
 کلام الہی دے (مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُمْ رَاٰهُمْ) (د در یوسر و سرکوشی
 خلورم اللہ تعالیٰ دے۔ بل حائے اللہ تعالیٰ فرمائی چہ (ثَلَاثَةٌ اَبْتَامُ) (۱)
 ترجمہ :- درے ورٹے مکر۔

او کہ چرتہ دوہ یا یو باقی پاتے شی نو داد دے دلیل دے چہ پہ دین او
 او دنیا کہے بہ نفع وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثَانِي اَثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْعَارِ
 اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ) ترجمہ :- پہ دوہ و کہے دریم کلہ چہ دو اہ پہ
 غار کہے وو چہ خپل منگری نہ ئے او وٹل مہ ویریدہ) د دے تعبیر دادے چہ
 د کوم شی نہ پہ ویرہ کہے وی دھنے نہ بہ محفوظ او امن کہے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ چا خوب لیدلے وی او بیائے ہیر
 کرے وی او تعبیر و بستوی کے غواہی ورتہ چہ ورتہ د خوب حال بیان کپی نو سوال
 کوونکی تہ د ووائی چہ خپل لاس د پہ خپل وجود کہے پہ یواندام کیبردہ
 نو کہ پہ سرے لاس کیبنود و نو گندگی یا غریبہ لے لیدلی وی او کہ
 پہ ستر کہ لے لاس کیبنود و نو د تر و او بوچینہ بہ لے لیدلی وی۔ او کہ پہ پوزہ
 لے لاس کیبنود لو نو د غرہ لہن بہ لے لیدلی وی۔ او کہ پہ مخ لے لاس کیبنود لو
 نو چمن بہ لے لیدلے وی۔ او کہ پہ غور لے کیخود لو تو چاؤد او غار بہ لے لیدلے
 وی او کہ د کیرے پہ ویستو لے لاس کیخود لو نو وابنہ بہ لیدلی وی او کہ پہ غیبہ
 لے لاس ایسے وی نو پہ خوب کہے بہ لے تھر د او بولویہ ویا لہ) لیدلے وی او کہ
 پہ شرمکاہ لے لاس کیخود نو نوشراب خانہ یا ورنہ زمکہ بہ لے لیدلے وی او
 کہ پہ او کہ لے لاس کیخود لو تو محل بہ لے لیدلے وی۔ او کہ پہ مت لے
 لاس کیخود لو نو میوہ دامہ و نہ بہ لے لیدلی وی۔ او کہ پہ کو تو لے لاس کیخود لو
 نو دہ د گل خیر و ہا خونہ او وٹے لیدلے دی۔ او کہ پہ زنگون لے کیخود لو نو
 دہ غونہ لے لیدلی دی۔ او کہ دہ کو متیا زوپہ حائے لاس کیبردی نو دہ خزلے
 او دیران لیدلے دے او کہ پہ پنہائی لاس کیبردی نو دہ پہ خوب کہے میو دہ
 و نہ لیدلے دہ۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ چرتہ شوک خوب او کوری او ہیر لے
 کپی نو د خلورو حال تو نو بخنے حالی نہ دے۔ (۱) د دیر و گناہو نو پہ وجہ (۲) د

مختلفو کارونوپہ وجہ (۳) دضعف نیت پہ وجہ (۴) دطبیعت د اختلاف پہ وجہ کلہ چہ دے حالت نہ وگرچی نوضرور بہ خوبونہ ہیرشی۔

لشم فصل۔ جاہلانوتہ د حضرت کرمانی فرمایلی دی ہونسیارانو خوب تعبیر پہ بیانولو کئے ویلی دی چہ جاہلانو (کم عقلو) تہ خوب

مہ بیانوی او مہ ورتہ د تعبیر سوال کوئی اودا ویتا د خلکو صحیح نہ دہ او غلطہ دہ چہ کہ چرتہ د جاہل نہ تیوس وکرے د تعبیر پہ بارے کئے اوفہ چہ شہ تعبیر بیان کری ہم ہفہ رنک واقع کیبری، داخکہ نہ واقع کیبری چہ د خوب نمایندہ فرشتہ دہ او ہفہ ہیٹکلہ نہ خطا کیبری او شہ چہ حق وی۔ دناپوہہ او جاہل پہ ویتا حق نہ باطلیبری۔ اود عالم او جاہل منع کئے پیر زیات فرق دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی (قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ الزمر) ترجمہ :- اویاہ چہ آیا برابر دی ہفہ کسان چہ پوہیبری او ہفہ کسان چہ نہ پوہیبری یعنی عالم او جاہل برابر کیڈ نہ شی۔ اونہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی دی (لَا يَسْتَوِي الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ) ترجمہ :- نہ دے برابر عالم او جاہل۔ چونکہ د خوب ظاہر لولو والا فرشتہ دہ چہ د لوح محفوظ نہ بنائی، خیر بہ رسی یا شر بہ رسی۔ کہ چرے عالم او جاہل دا گرنول غواہی نوکید وکے شہ بہ ضرور کیبری، نہ سواد قضاء معلق نہ چہ ہفہ د صدقات اود عاسرہ لرے کیبری ہیٹکلہ بہ ورتہ وگرچی۔ کلہ چہ ملک ریان (د مصر بادشاہ) ہفہ خوب ولید لو لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی (قَالُوا أَضِغَاتٌ أَحْلَافٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالَمِينَ) ترجمہ :- دوئی ووتیل چہ داگہ وچ خوبونہ دیا او نہ یومونہ د آ خوبونوپہ معنی پوہید وکی بادشاہ خیل قوم راوبللو اود خیل خوب حال تیوس نے ورٹخہ وکرو او ورتہ نے ووتیل اللہ تعالیٰ فرمایلی دی (يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِ فِي رَسُولِ اللَّهِ إِنَّكُمْ لِرُؤْيَا تَعْبُرُونَ) ترجمہ :- اے خما سردارانو! ماتہ فتویٰ را کری خما د خوب پہ بارہ کئے کہ چرتہ تاسے خما د خوب تعبیر بیانولے شی)۔

قوم نے ورتہ ووتیل، مونہ د دے خوب پہ تعبیر نہ پوہیبریو۔ بیائے حضرت یوسف علیہ السلام راوغیبتلو او تعبیر نے ورتہ وکرو او ہفہ داسے وچہ د اووکالود قحط بیان ورتہ اوکرو۔ د دے نہ معلوم کیبری چہ د

ناپوہا نو د تعبیر نہ د خوب حق نہ باطلیری۔

یو لسم فصل۔ پہ بیان د خوبو نو حال | امام ابن سیرین فرمائی
وخت قسم او صورت نہ معرفت حاصلول | دی۔ خوب د وخت پہ لحاظ

سرہ بدلییری، کہ چتر شوک د شپے خوب کئے او گوری چہ پہ پُل یا پہ لامرہ ناست د
دا د دہ پہ بزم کئی دلیل دے۔ او چہ شہ کار کوی ہنغے کئے بہ ورتہ فائدہ و سیری
او کہ ہم دغہ خوب د ورے او گوری نو دے بہ خپلے بنئے تہ طلاق ورکوی۔
کہ چرے نے د شپے پہ خوب کئے اولیدل چہ سپی چرک نیوے دے، نو د دہ
خبرے دلیل دے چہ د چاکم عقل سرہ بہ کے کاروبار شروع کییری او کہ چرتہ
ہمدغہ خوب د ورے او گوری نو مریض بہ شی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ حقیقت کئے خوب د دین، کسب
صنعت او حرفت سرہ نہ کرئی۔ د یو خوب مختلف تاویل عذاب دی۔ د
اللہ تعالیٰ کلام دے (عَلَّتْ اَیْدِیْہُمْ وَلِعَنُوا مَا قَالُوا) ترجمہ: د ہغوی
لا سونہ و تہ لے شو او د ہغوی د خبر و د وجہ نہ پہ ہغوی لعنت پرے و تلو۔
کہ چرتہ دا خوب یونیک سری اولیدلو، دا د دے خبرے دلیل دے چہ
د گناہونو او بے کارہ کارونو نہ بہ لرے کپے شی او منع بہ شی۔

دغہ شان محمد بن عبد العزیز پہ صحیح سند سرہ عبد الرحمن اسلامی نہ
نہ روایت کوی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د حضرت ابوبکر صدیقؓ د
او حضرت سلمان فارسیؓ پہ منع کئے دوستی قائمہ کرہ او حضرت سلمانؓ یو
خوب اولیدلو ہغہ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ تہ بیان کرہ، د ہغے خوب
پہ سبب ہغہ د دہ نہ جدا شو۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ او فرمائیل چہ تر
قیامتہ پورے ستا د سر نہ لاس لندا شو۔ حضرت سلمانؓ د دے خوب خبر
حضرت نبی کریمؐ تہ بیان کرہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ ہمدغہ شان
تعبیر بیان کرہ کو م تعبیر چہ ابوبکر صدیقؓ بیان کرے وو۔

ابو مسلم د عطاء بن خبابؓ نہ روایت کوی چہ محمد بن سیرینؓ
فرمائی دی چہ شوک پہ منبر خان او گوری نو او س کہ چرتہ ہغہ سر
نیک وی، نو شرف او بزرگی بہ بیا موئی۔ او کہ ہغہ سرے بدکارہ وی پہ پھانسی
(دار) بہ شی۔

حدید الحدیث کئے دی چہ احمد بن سعدؓ د حضرت ابو عبیدہؓ نہ روایت

کوی چہ یو مے بنجے د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تپوس وکرو چہ دے
 خوب م لیدلے چہ زما د کور دچھت ستن پہ ماماتہ شوہ، نو نبی علیہ السلام
 ورتہ افرمائیل چہ ستا خاوند بہ د سفر نہ رائجی پہ دویم خل ھمد اغہ
 خوب بیا اولیدلو او د ابوبکر صدیق نہ لے تپوس وکرو د خوب د تعبیر
 پہ بارہ کئے، نو ابوبکر صدیق ورتہ افرمائیل چہ خاوند بہ د مرشی
 دوارہ خوبونہ یوشان وو مگرد وخت پہ مخالفت سرہ تعبیر مختلف شو۔
 حضرت ابو حاتم د اصمعی نہ روایت کوی چہ اشعری د تعبیر پہ بارہ کئے
 تپوس اوکرو چہ ما پہ خوب کئے اولیدل چہ غنم د اور بشوپہ بدل کئے
 خرطوم۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جواب وکرو چہ تہ قرآن کریم پہ شعر
 بد لوے د سپری حالت د تبدیلی غنم او اور بشپہ چہ د خیل اصل نہ بدل
 شوے کہ چرتہ شوک ھمد ا خوب اوگوری نو د اصمعی خبرہ د یادہ لری۔
 کرمانی فرمائیل دی چہ د سپرلی موسم کئے خوب کہ شوک اوگوری دانیک
 خوب دے مگرد وخت روستہ بہ لے تعبیر ظاہرینہی او شوک چہ د منی
 پہ موسم کئے خوب اوگوری نو دے تعبیر بہ درست نہ وی او د گری مؤم
 خوب دیر زر ظاہرینہی۔ دے خبرے دلیل دادے چہ یو سپری د ابوبکر
 صدیق نہ تپوس اوکرو چہ ماتہ دیوے وے او یا پانچے پہ شمارا کرے شوے
 دہ جواب وکرو چہ تہ بہ او یا لرگی وھل کیڑے بیا ھغہ سرے پہ ھم دے
 ھفتہ کئے او یا کتے او ھلے شو۔ بیا پہ دویم کال ھم ھغہ سرے ھم ھغہ د او یا
 پانچو خوب اولیدلو او د ابوبکر صدیق نہ تپوس اوکرو د خوب تعبیر پہ
 بارہ کئے، ابوبکر صدیق جواب وکرو چہ تاتہ بہ او یا زمرہ درھمہ درکول کیڑی
 ھغہ سرے سوال وکرو، اے امیر المؤمنین! تیر کال م ھمد ا خوب لیدلے وو
 دھغہ تعبیر او یا لرگی وھل وو او د تعبیر او یا زمرہ درھمہ دی تاسے د تعبیر و فرق معلوم
 نیکارہ کرئی۔ ابوبکر صدیق جواب وکرو چہ تیر کال تاد منی پہ موسم کئے
 خوب لیدلے وو او سخکال د سپرلی موسم دے او نے پہ ترقی کئے دی، د دے
 تعبیر ھمد ا دے بیا ھغہ خوب لیدونکی او یا زمرہ درھمہ و موندل۔
 حضرت دانیال فرمائیل دی چہ شوک د ورے د اول نہ تر نیے حصے پورے
 د خوب تعبیر تپوس کوی د دے تعبیر پہ اقبال اونیکی دے او د زوال متہ
 دوستہ شپے پورے د شر او فساد دلیل دے او د ورے واورے (گھٹی) باران د

نمرختلو او پر یو تلو پہ وخت د خوب د تعبیر سوال نہ دے پکار.

جابر مغربی فرمائیلى دى، چه په ټولو كېنه صحيح او درست هغه خوب د چه د معر نه د نمرختلو پورے وی یا د نمر په برابری باندے بنه خوب او رښتینے. راځی او د خوبو تو تعبیر و نه د او تو ز غونیدل او د میو د پخیدل بنه خوب و نه دی او د دے تعبیر درست وی. او کوم خوب چه د یخنی په ورځو کینے او وینی د دے د تعبیر حکم کمزورے وی، په یخنی کینے باد او باران وی او په پسری کینے هر شے خوشحاله وی په هر حال سره هر خوب تعبیر د حال مطابق او صورت جدا جدا وی.

دولسم فصل. د خوب تعبیر | حضرت دانیال فرمائیلى دى. چه ویستونكى د ادب او شرط په پيژندلو كېنه

او پر هیز کار هم وی، عالم وی خاموشی پسند او نیک وی او د تعبیر ورکولو په وخت د حاضر او بیدار وی او د سوال کوئی خوب د بنه په غور او احتیاط سره واورى او د ارے معلومه کړی چه سائل بادشاه دے یا رعیت نه بزرگ عالم دے یا جاهل ازاد دے یا غریب غلام دے یا شهري مالدار دے یا درویش سرے یا بنځه فارغ دله ده یا مشغوله ده. په کړم کینے دا خوب لیدلے دے یا په یخنی کینے. کله چه د هرے خبرے قیاس په عقل سره معلوم کړی لکه څنگه چه استاذان د دے علم بیان کوی تعبیر د بیان کړی او د خپل ځان نه د نه وائی.

ابن سیرین سره د دے چه د دے علم استاذ و او بے مثله روزگارے و و سره د دے چه د دومره فضیلت خاوند و، بیا هم که د کوم خوب په تعبیر به پوهه نشو نو خاموش به شو او هیچ به نه وئیل.

ابو حاتم د اسمعی نه روایت کوی او هغه د ابوالمقدام نه چه د ابن سیرین نه د دیر شونه تر خلو ښتو پورے تپو سونه چا او کړل نو د یو تعبیر به دے بیان کړ و او د نورو تعبیر و نه به دے نه وئیل د دے وجه نه تعبیر بیان وونکی ته پکار دی چه اول د خوب لیدونکی خبره بنه په غور سره واورى او د دے په تعبیر کینے ښه سوچ او فکر وکړی، که خبره سخته وی او معنی دے صحیح وی او تعبیر برداشت کولے شی، نو هم هغه وخت د تعبیر بیان کړی. او که چرے په اصل خوب کینے فضول خبرے وی نو هغه فضول دے ورځنه لوی او جدا کړی او د اصل او حقیقت د تعبیر او معنی بیان نه کړی.

اوکہ ہولے خیرے مختلفے وی پہ خپل منہ کبے او سمون تہ خوری نو پریشا
 خوب دے، ددے تعبیر دے نا وائی اوکہ چرتہ تعبیر پتوی نو دے سائل نہ دے
 تپوس وکری چہ زہد و تنہا دے یا خوشحالہ۔ ہر شے چہ ددہ نہ واوروی نو پہ
 ہفے دے د خوب تعبیر کوی اوکہ چرے ہفہ ہیخ ونہ وائی اوکہ چرتہ پہ دے پوہہ
 نشی نو دے نوم نہ دے تعبیر بیان کری۔ د طبیعت، وینا او بد صورتی او خوب صورتی
 دروغ اور ہستی نہ دے تعبیر بیان کری اوکہ چرتہ ددے خوب تعبیر بد شی (خیر)
 باندے وی نو پت دے و سائی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، پہ اصل کبے خوب پہ دے شی انودی
 یو جنس، دویم صفت، دریم پہ طبع باندے۔ جنس لکہ ونے او مرغان وی
 دا ہول دے سپر و خوبوتہ وی او صفت دادے چہ تعبیر بیان نوونکے پیڑنی چہ
 کومہ اُونہ دہ او مارغہ د کوم جنسہ دے او د خہ صفت نہ دے، کہ چرے
 د غوز ونہ وی نو معلومہ دے کری چہ مجھی سپے دے ٹکک چہ عربو کبے
 د غوز ونہ نہ وی، اوکہ چرتہ د طاؤس مارغہ وی نو مجھی دے اوکہ شتر
 مرغ وی نو سپے عربی دے او طبیعت تے دادے نو معلومہ دے کری چہ د
 ددے ونے طبیعت تہ قسم دے نو دے ہفے ونے پہ نوعیت تعبیر بیان کری۔
 کہ چرتہ د غوز ونہ وی نو سپے مالدارہ دے مکرید معاملہ بخیل او
 خراب دے ٹکک چہ کہ تہ د غوز ونہ او خور دے نو آواز کوی او ترخوچہ د
 غوز مات کپے نہ وی نو چقی تیرے نہ راوشی اوکہ چرتہ د کھجوری (خرما) ونہ
 وی نو شے کارچہ اختیار وی نو اسان بہ وی لکہ (کَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَ
 فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ)۔ ترجمہ: لکہ پاکہ ونہ د ہفے چرے ثابت دی او خابنوں نے پہ
 آسمان دی)۔ ہفٹہ شجرہ طیبہ د خرمائ ونہ دہ۔

کہ چرے مارغہ والوزی نو تعبیر و کوونکے دے پوہہ شی چہ خوب لید ونکے
 بہ سفر کوی نو د مارغہ طبیعت د پیڑنی، کہ کارغہ وی نو ہفہ سپے ضرور
 شیرا و بد عہد دے۔

خوب لید ونکے باید رشتیا دیونکے او دیندارہ وی شے چہ تے لیدالی وی پہ
 ہفے کبے د کبے زیاتے نہ کوی ٹکک چہ دے سرہ پہ خوب کبے نقصان کیڑی او
 شوک چہ خوب او کوری او د ہفے نہ یریدی نو باید ددے ٹکک آیت الکرسی دوائی
 او پہ خان دے دم کری او داد عا دے ووائی۔

أَعْرَضُ بِرَبِّ مُوسَى وَابْرَاهِيمَ مِنْ شَرِّ رُؤْيَا الَّذِي رَأَيْتُهَا مِنْ مَنَامِي أَنْ يَقْرُنِي
فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعِيشَتِي عَزَّ جَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط
ترجمہ:- پناہ غوارم پہ رب دے موسیٰ او پہ رب دے ابراہیم لہ شرہ دہغہ خوب
چہ مالید لی دی پہ خوب کئے دے نہ چہ ماتہ نقصان را کری حما پہ دین او دنیا
کئے ستا مرتبہ دے تہ لونہ زیاتہ دے اے اللہ او ستا ثنالویہ دے اے اللہ او ستانہ
بغیر بل معبود نشستہ دے اے اللہ۔

دے نہ پس دے دہ رکعتہ نفل مونح او کری او صدقہ دے ور کری نو دے
خوب بدی او نقصان بہ و کر خیری او ختمہ بہ شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی چہ شیطان پہ تہ لو خوبونو کئے مداخلت
کوی او دہرشی پہ شکل کئے راخی مکرد اللہ، فرستو، پیغمبرانو، اسمان سپر
نمرا و ستورو پہ شان نشی کیدے۔ کہ چرتہ دے دے دا توان وے چہ خان دے
شیانومذکورہ پشان کولے شوے نو پہ خلکو کئے بہ ئے فتنہ اچولے وے چہ کلہ
بہ ئے خان دے پیغمبرانو پشان ہکارہ کولو او وئیل بہ ئے چہ زہ دے ستانہ خوشحالہ
یم خہ چہ غوارے ہغہ کوہ او بل سہری تہ بہ ئے وئیل چہ زہ ستاپیدا کوونکے یم
ستا گناہونہ م معاف کری دی او تہ م بھیلے ئے او ہغہ خہ بہ ئے دے چہ دے اللہ
تعالیٰ بندہ کان بہ ئے کبراہ او بے لارے کول۔

امام جعفر صادق فرمائی دی چہ کلہ شیطان دے حضور پاک پہ صورت
جوہرول غواری، نو دے اسمان تہ پرے اور را پر یوزی او دے سوزوی او پہ تہ لو
کارونو کئے سخت کار شیطان تہ دے چہ دے مؤمن زہ دے روہانہ شی او اللہ تعالیٰ
او پیڑنی او خوب ئے رشتینے وی۔

دیا رلسم فصل پہ بیان دے ادا بولحاظ
ساتلو دے تعبیر و رکونکی او سوال کوونکی

اور ووالے وی۔ دے سائل سوال نہ پہ غور سرہ داوری او دے سوال کوونکی پہ دین
مذہب، اعتقاد باندہ نہ معلومات حاصل کری او دے سائل رشتیا او دروغ او پیڑنی
تک کہ چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا
ترجمہ:- شوک چہ دے خوب پہ یا ر کئے رشتینے وی ہغہ خبر و کئے ہم رشتینے وی۔
امام جعفر صادق فرمائی دی چہ پہ عقلمند سہری باندے لازم دی

چہ پہ اودس سرہ شملی اود اودہ کید وپہ وخت کئے اللہ تعالیٰ یا دگری اودا
دعا دے شملاستو وخت کئے ووائی۔

اَللّٰهُمَّ اَسَلْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ
وَالْبَاطِلُ ظَهَرَ لِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوبُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا
دُرُوْيًا صَادِقَةً عَارِيَةً صَالِحَةً غَيْرَ فَاْسِدَةٍ غَيْرَ مُجَرَّبَةٍ رَافِعَةٍ غَيْرَ رَاضِيَةٍ۔

ترجمہ :- اے اللہ خپل خان تاتہ سپارم او خپل مخ ستا طرفتہ کووم او
خپل امر تاتہ سپارم او خپلہ ملا تاتہ ہیہ تووم (رکوع کووم) درغبت اویرے نہ
دخلاصی خائے نشتہ دے او نہ دپناہ خائے شتہ دے مکر تا پورے اے
اللہ تہ برکت اچوونکے او اوچت پے، اے اللہ تہ غنی پے او زہ فقیریم۔ زہ ستا
نہ معافی غواړم او توبہ کوومہ، اے اللہ ماتہ رستینے، صادق خوب او بنہ
خوب بغیر د خہ قسم خرابی نہ چہ پہ کئے خہ از میبشت نہ وی رفعت بخبسونکے
وی، ناپسندیدہ نہ وی، ونبائے۔

پہ بنی اہخ دے شملی اوچہ ویش شی ہمدارکے اللہ تعالیٰ دیاد کری
کہ چرتہ بنہ خوب د لید لے وی، نو شکر او باسہ او صدقہ و رکہہ۔
او کہ چرتہ خراب لے لید لے وی، نو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ دے
دوائی۔ (ترجمہ :- پناہ غواړم پہ اللہ باندا د شیطان رتلی شوی نہ) دا دے ووائی
او ورسرہ دے سورة اخلاص پورہ ووائی او خپل چپ (کس) طرفتہ د چف
کری او وید وائی چہ اے اللہ تہ پوہیہ پے او زہ نہ پوہیہ یم، کہ چرتہ خیر
وی نو ماتہ ددے خوب خیر را ورسوے او کہ چرتہ بد وی نو ددے خوب
بدی زما، نہ او دتولو مسلمانانو نہ لرے کرہ۔ اودا دعا د ووائی يَا مُجِيبُ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ترجمہ :- اے د
بے قرار و دعا قبولونکیہ، اے دتول جہان معبودہ او دتولو نہ زیات رحم کوونکیہ۔
د شملاستو پہ وخت او دھر کار د شروع پہ وخت دا دعا ووائی :-

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَفْضُرُ مَعَ اِسْمِهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ
ترجمہ :- شروع یم وکرہ پہ نامہ دھغہ ذات چہ ددہ نوم سرہ یوشے ہم نقصان
نشی رسولے نہ پہ آسمان و نو کئے او نہ پہ زمکہ کئے او دا اللہ تعالیٰ او رید و نکے او عالم
دے۔ چہ کلمہ د موخ نہ فارغہ شوے نو خپلہ وظیفہ او قرآن شریف او د عاکانے

ولولہ، دُخوب دَ بیانولو پہ صحیح وخت کینے لار شہ او تعبیر ویستونکی تہ خپل خوب ووا یہ خود خوب تیرولو وخت کینے کئے زیلتے ونکرے۔

امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ دَ تعبیر بیانوونکی دَ پارہ داشرط دے چہ دے پہ اودس کینے وی اوکہ دَدَ خوک دُ بنمن وی نو دَ بنمن دَ وجہ نہ دے نا جائزہ خوب بیان نہ کری۔ او دَ چا بدی چہ اوینے بل چاتہ تے مہ بنایہ۔ حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی چہ چا خوب لیدلے وی، پہ خپل خوب کینے دَ کئے زیاتے نہ کوی او دَ دروغونہ دَ حُان اوساتی حُکہ چہ پہ حدیث شریف کینے دی چہ رشتینے خوب دَ اللہ دَ طرف نہ وحی رہ، او خوک چہ دَ اللہ تعالیٰ پہ وحی کینے کئے زیاتے کوی ہغہ پہ اللہ تعالیٰ دروغ وائی۔ او خوب دَ اللہ تعالیٰ او دَ بندہ تر منجہ یو امانت دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ فرمائیلی دی چہ خوک پہ ما باندا چہ زکّ رسول یم دروغ وائی نو دے پہ خپل حُان باندے دَ تباہی او بر باد دی گواہی ورکوی، نوکہ خوک دَ دروغو خوب جوہ وی نو دے دَ رسول اللہ پہ قول باندے کنہکار دے او دا خبرہ دَ خوب پہ عظمت او بزرگی دلیل دے او پہ تعبیر بیانوونکی او سوال کوونکی دَ خوب ادب لحاظ ساتل شرط دی۔

خوار لکسم فصل۔ تعبیر یہ خوقسمہ دے | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی

دی، چہ تعبیر بیانوونکی تہ پکار دی چہ اول باید دَ سوال کوونکی (خوب لیدلے وی) نوم، قدر، مرتبہ، مذہب، خصلت، عقل او فہم معلوم کری او ہغہ وخت ہم چہ آیا دا خوب تے دَ شپے لیدلے او کہ دَ ورخے لیدلے دے او فکر دے ور تہ وکری چہ سائل دَ سوال کولو پہ وخت حرکت کوی او خوب یہ شہ طور او طریقہ بیانوی۔ فصل او فارسی میاشت دَ معلوم کری۔ بیا کہ چرتہ قیاس تہ نزدی وی بیان دے کری او تعبیر دے و بنائی۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، کہ چرے یو خوب لیدوونکی سوال وکرو دَ تعبیر پہ بارہ کینے، نوکہ دَدَ نوم یا دَدَ دَ پلار نوم دَ پیغمبرانود نومونو پشان وی نو دَ جذر او فال پہ طریقہ دے دَ ہغے خیر او خوشحالی باندے دلیل حاصل کری او کہ دَدَ نوم خراب وی نو دَدَ پہ شر او فساد دے دلیل حاصل کری۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، دَ یکشنبہ (اتوار) دَ ورخے خوب نیک وی، دَ غم سرہ تعلق لری او دَ پیر دَ ورخے (دوشنبہ ورخ) خوب ہم نیک وی او دَ سپور دی سرہ تعلق لری او دَ تھہ (سہ شنبہ ورخ) دَ ورخے خوب مریخ سرہ تعلق لری

دے دے پیوس مہ کوہ۔ دے چار شنبے دے درختے خوب عطارد سورہ تعلق لری پہ کوہ
 ورخ سرد چہ قوم ہوڈا و اصحاب الرس ہلاک شوی و واد دے پیوس ہم مہ کوہ۔
 دے زیارت (پنجشنبے ورخ) دے مشتری دہ۔ دے اولے ورختے خوب سعادت او خوشحالی دلیل
 دے او دے جمع دے ورختے اول زہرہ دہ خوشحالی او عیش او ذہبہ دے خوشحالی دلیل دے۔
 جابر مغربی فرمائیلی دی چہ دے خوب تعبیر بیان نوئی دے پارہ دے خوب پہ با
 کئے دیرہ تجربہ پکار دہ لکہ تختک چہ دے اکثرہ دے بیماری او دے دے علاج تجربہ وی۔
حکایت امیر المؤمنین مہدی خوب اولید لوچہ خوب کئے مخ تور شوے
 دے چہ را بیدار شو نو او بیدار لو۔ تعبیر بیان نوئی تے را جمع کپل او خپل خوب
 تے ورتہ بیان کرو۔ تعبیر بیان نوئی کوچہ دا خوب و او رید و نو دوی دے خوب
 دے تعبیر نہ عاجزہ شول۔ بیائے ابراہیم کرمانی چہ دے تعبیر بیان نوئی کو استاد
 و را و غوبنتو۔ دے دے خلیفہ خوب و او رید و نو دے تعبیر بیان کوچہ تاسو کو
 کئے بہ جینی پیدا کیزی۔ موجودہ خلکو ورنہ پیوس و کوچہ دے تعبیر
 شے دلیل دے؟ دے جواب و کوچہ دا آیت تے دلیل دے۔ (وَإِذْ ابْتِغَاءَ هُمُ
 بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ترجمہ:۔ کلمہ چہ دے جینی زیرے و کوچے
 شی نو دے مخ تور شی چہ دے غضبناک وی۔ امیر المؤمنین حضرت کرمانی تہ زہرہ
 درہمہ انعام و کوچہ او ہم پہ ہفہ ورخ جینی پیدا شوہ نو بیال س زہرہ درہمہ نور
 ہم دے انعام پہ طور و کوچہ۔

حکایت یوسری خوب اولید لوچہ دے خصی کرے شو۔ تعبیر بیان نوئی کو
 تہ را غلو او خپل خوب تے ورتہ بیان کرو، یو تعبیر کوئی ورتہ و وے چہ دے اس
 بہ دیر زہرہ شی۔ دویم معبر ورتہ و دے دے خپلو ما شو مانو نہ بہ جدا شی
 دریم ورتہ و وے چہ دے آگو (خصیتین) تہ بہ نقصان و رسیزی۔ خلورم ورتہ
 و وکیل چہ دے نسل بہ کت کرے شی۔ پنجم او وے چہ دے بہ خپلے نئے تہ طلاق
 و کوچہ شے دیرہ مودہ نہ وہ تیرہ شوے چہ دے خپلہ شے طلاقہ کوچہ او ما شو مان
 تے خپل خان سرہ یو خائے پہ سفر روان کپل او پہ دریاب کئے پہ کشتی کئے
 کینا ستل، ہوا مخالفہ وہ او کشتی غرقہ شوہ۔ دے دریاب پہ غارہ یو مھے (کب)
 دے ہکئی (خصیتین) او آلہ تناسل او خورل دے ہفہ مال او اولاد تول ہلاک شول
 او دے خوب تعبیر ہم ہفہ رنگ پورے شو کو کم قسم چہ تعبیر بیان نوئی کو بیان کری و۔
 حضرت کرمانی فرمائیلی دی چہ پہ قبرستان کئے بہ تعبیر بیان نوئی

دُخوب تعبیر نہ بیا فوی او خوب لیدونکے دے رنستیا رنستیا بیان او کری لکھ خلک
چہ پہ جیل (زندان) کہے حضرت یوسف علیہ السلام بیان کرے وو۔ قُضِيَ الْأَمْرُ
الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۖ ترجمہ: فیصلہ او کرے شوہ چہ تاسو دواہر فتویٰ
غوبستے وہ۔ (یوسف ۴۱)

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چہ خلور قسم خلکونہ دُخوب دُتعبیر
پوشتنہ کول روا نہ دی۔ بے دینہ۔ بنحونہ۔ جاہلانوتہ۔ دبنمن نہ
پنحلسم فصل پہ پیژند لودھغہ مسائیلو | پہ دے خان پوہید پکار
دی چہ زیات سوالوندای
کہنے چہ دھغہ تعبیر اپوتہ (بالعکس) وی
دی چہ دھغہ تعبیر اپوتہ
(بالعکس) وی، خنے دھغونہ پہ دے فصل کہے بیانیری دا دے دے دیار چہ
تعبیر ویستونکو باندے پتہ نہ وی۔

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، چہ طاعون خوب کہے لیدل پہ ویبہ
جنگ دے او پہ خوب کہے ژہل پہ ویبہ خوشحالی دہ او پہ خوب کہے خکر
لکول دا پہ ویبہ اقرار نامہ لیکل دی پہ خوب کہے دُغابن دردے دیدل کیدل
دی۔ پہ خوب کہے خان پہ قبر کہے لیدل جیل خانے تہ تلل دی۔ پہ خوب
کہے دُخراب کور لیدل دُجینکو پیدا کیدل دی او پہ خوب کہے جینکئی پیدا کیدل
دُدهقانی (زمینداری) دلیل دے دُالله تعالیٰ فرمان دے (نِسَاءٌ كُفْرَتْ
لَكُمْ مِمَّا أَتَوْا حُرُكُمُ الْأَيُّ شَيْئًا ۚ ترجمہ: ستاسے شے ستاسے پتی دی دھر طرفہ
چہ ستاسے خوبہ وی پرے رائجی۔

پہ خوب کہے نیکی کول کپہہ جوہول دی او پہ خوب کہے کپہہ جوہول نیکی
کول دی زاہہ شیان پہ خوب کہے راتل بد دی پہ خوب کہے نوے موزہ بغیر
دُوسلے نہ اغوستل بدہ دہ۔ غم او فکرونہ راہری او پہ خوب کہے زہہ موزہ ویلے
سرہ اغوستل پہ ویبہ خوشحالی دہ۔ کہ چرتہ شوک پہ خوب کہے غلام اخلی، نو
بد دی کہ غلام خرشوی نوہہ دی او کہ دینزہ اخلی نو دا خوب بنہ دے۔ او کہ
وینزہ خرشوی نو دا خوب بد دے، داسے الہہ (بالعکس) خوبونہ پیر زیات دی
کہ ہول ذکر کووم نو کتاب او پیریری مکور دھریوشی بہ چیل حائے ذکر و کرم۔ انشاء اللہ
شیارسم فصل۔ دُالله تعالیٰ | ددے کتاب مصنف وائی چہ ددے عاجز
استاذ دُالله تعالیٰ او دُفرشتو، پیغمبرانو
فرشتو، پیغمبرانو لیدل
لیدل تعبیر کہے دُخیل کتاب پہ شروع

کہنے دے مقدمے پہ دول یاد کړی دی۔ مناسب ما هم اوگنډل چه اول دابیان کړم
او د نورو شیانو تعبیر په د نورو کتابونو پشان په دیباچه د حروف معجم
په ترتیب سره بیان کړم دا ددے د پاره چه تعبیر ویستونکی اوندۍ کوونکی
باندے اسان شی۔

د الله تعالیٰ دلیدلو تعبیر حضرت دانیال فرمائیلی دی، چه هر
مؤمن بنده الله تعالیٰ په خوب کېنه بے مثله او بے مثاله اوگوری (څنگه چه
احادیثو کېنه راغلی دی) دا ددے دلیل دے چه ده به د الله تعالیٰ دیدار
نصیب کیږی، او دده حاجتونه به پوره شی او که بنده ولاړوی او الله تعالیٰ
ورته گوری خوب کېنه نو د صلاح کار او د نفس د سلامتۍ دلیل دے او د الله تعالیٰ مغفرت
به ئے نصیب شی او که چرے گنهگار وی نو توبه به او باسی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، که چرے څوک خوب کېنه اوگوری
چه الله تعالیٰ ورسره د راز خبرے کوی، نو دا ددے دلیل دے چه دے د
الله تعالیٰ په وړاندے د بزرگۍ خاوند دے۔ الله تعالیٰ فرمائی (وَقَرَّبْنَاهُ
نَحْنًا) ترجمه: او ده لږه د ناز خبرو کو لوسره نږدے کړو موږ۔
که چرته دے خوب کېنه اوگوری چه الله تعالیٰ ده سره په پرده کېنه
خبرے کولے دا ددے دلیل دے چه دده دین خلل او د خطای دلیل دے
د الله تعالیٰ بیان دے (وَمَا كُنَّا لِنُبَشِّرَ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ)
ترجمه: د یو بشر د پاره دانشی کیدے چه الله تعالیٰ ورسره خبرے وکړی مگر
د وحی په طور او یا د پردے شاته)۔

که چرے چا خوب اولیدلو چه دے الله تعالیٰ مقرب او معزز حساب کړو او
بزرگ ئے جوړ کړو نو دا دده د بخشش دلیل دے۔
او که چرے خوب کېنه او ویښی چه الله تعالیٰ ورته نصیحت کوی نو دا ددے دلیل
دے چه د خدا ئې رضاده کېنه نشته۔ د الله تعالیٰ کلام دے (يُعْظَمُ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ) ترجمه: نصیحت درکوی تا سوتۍ ددے د پاره چه نصیحت قبول کړی۔
او که چرے اوگوری چه الله ورته زیرے درکوی، دا د الله تعالیٰ د رضا دلیل
دے او که چرته اوگوری په خوب کېنه چه الله تعالیٰ دے یزوی، دا د الله تعالیٰ
د غمے دلیل دے او که چرته اوگوری چه د الله په وړاندے سر ټیټه ولاړ دے نو دا
د غم او د فکر دلیل دے۔ د الله تعالیٰ کلام دے (وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمِينَ مَا كَسُوا

رَوْسُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ) ترجمہ: اوکلہ چہ تہ اوکوری کتہکاران چہ دوئی دخیل رب پہ وړاندے سر تپیت کړے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ چرتہ شوک اوکوری چہ دہ تہ الله تعالى په خوب کتہ شہ ورکړی نو دا د بېلا او مصیبت دلیل دے اوکلہ چرتہ اوکوری چہ الله تعالى ورته په نظیر رحمت سره کوری دا د دے دلیل دے چہ الله تعالى به ورته خپل دیدار او جنت نصیب کړی۔ اوکلہ چرتہ اوکوری چہ دہ تہ الله تعالى د دنیا خہ سامان ورکړے دے، نو دا د سختہ بیماری دلیل دے مکر د دے به ورته اجرا و ثواب رسیږی۔ بخښه تعبیر بیا نو و تګو و نیلی دی چہ عذاب به مومی۔

که چرے الله تعالى او وینی او بېل شوک ورته دوائی چہ دا الله تعالى د دا د دے دلیل دے چہ د دہ به کوم بادشاه تہ حاجت پیدې شوے وی۔ که چرے دا سے او وینی چہ الله تعالى کومه زمکه یا کوم خاڼے کتہ راغله دے دا د دے دلیل دے چہ د دے خاڼے خلک مظلومان دی او الله تعالى به د دوئی مدد کوی، که دلته قحط وی نو فراخی به پرے راشی، اوکلہ کتہکار وی نو دا خلک به توبه او باسی۔ اوکلہ چرتہ اوکوری چہ الله تعالى د دہ کورته راغله دے او په مهربانی سره د دہ په سرلاس را ټکله دے یا خہ خلعت ټه اغوسته دے دا د الله تعالى د کرم او مهربانی دلیل دے مکر داسرے به په دنیا کتہ غمژن او بیمار وی اوکلہ الله تعالى په نورانی شکل کتہ اوکوری چہ د هغه د اوصافو بیان او نه کړے شی، دا د غم او فکر مندای دلیل دے۔

که چرتہ خوب کتہ اوکوری چہ الله تعالى د دہ نوم بدل کینخود لو، دا د شرف او د بزرگی دلیل دے۔

که چرتہ الله تعالى وړ باندے غصه کړے وی، دا د زهد او پرهیزګاری دلیل دے اوکلہ چرتہ اوکوری چہ الله تعالى ځانت نر دے کړے دے، دا د دے دلیل دے چہ د دہ مرګ نر دے شوے دے۔

جابر مغربی فرمائی دی که چا الله تعالى په خوب کتہ په کوم ښار یا کلی کتہ اولیدلو، نو د هغه خاڼے خلک به شرف، عزت او بزرگی بیا مومی او د هغه خاڼه به ظلم پورته کړے شی۔ د الله تعالى کلام دے چہ فرمائی الله يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ هَذَا الْحُجَجُ ترجمہ: الله تعالى به فیصله

و کبری ستائے پہ منج کئے ستائے دے اختلا فونو۔
 کہ چرے اوگوری چہ اللہ تعالیٰ ہفہ خلے کئے خفہ دے، داد دے خیرے
 دلیل دے چہ دے بنار قاضی (حج) بے انصافہ دے یاد دے بنار امیر پہ
 رعیت ظلم کوی یا د ہفہ بنار عام خلک بے دینہ دی اوکہ ہمدغہ خوب یو
 غل سرے اوگوری نو د ہفہ بہ خپے لاسونہ غش (قطع) کپے شی اوپہ دے
 بنار کئے بہ فساد او بلا او قتل واقع کیری، د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (وہو
 الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ
 تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ) ترجمہ :- دغہ اللہ تعالیٰ د خپلو بندگانو
 د پاسہ زور و ردے اوپہ تاسے محافظے فریتے لیری تردے چہ چاتہ مرک
 راجی نو ہفہ خمونہ قاصدان و ژنی، کئے او کوتاہی نہ کوی۔

حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ فرمائیلی دی، کہ چرے شوک پہ خوب
 کئے اللہ تعالیٰ بے مثله او بے نظیرہ و وینی نو دے بہ دیرے
 نہ پہ کئے وی کہ مسلمان وی نو دے پہ آخرت کئے د اللہ تعالیٰ دیدار
 اوگوری او کہ کافروی نو مسلمان بہ شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (لَلَّذِينَ
 أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ) ترجمہ :- چاچہ نیکی کپے دہ د ہغوی د پار نیکی
 یوش ۳۶ او زیادتی دہ۔

تعبیر بیانونکے د دے علم د اللہ تعالیٰ د لید لو پہ باسہ کئے وائی
 کہ چرے اللہ تعالیٰ دلے شکل او صورت کئے اوگوری چہ کلہ ٹے نہ وی لیدلی
 دا د اللہ تعالیٰ د فضل او کرم تعبیر دے۔ او کہ د چا پہ صورت ٹے وینی،
 نو داسرے بہ غالب مشہور او نوموڑے وی۔ او کہ اللہ تعالیٰ پہ موخ او تسبیح
 او وینی نو د درحمت او بخشش تعبیر دے۔ او کہ غازیانو او مجاہدینو پہ
 جہاد کئے اولید لو نو د دوئی سرہ د نصرت او کومک تعبیر دے۔
 او کہ چرے اللہ تعالیٰ اوگوری چہ د چا د سر د پاسہ خاورے اچوی۔
 د دے دلیل دے چہ ہفہ خلک بہ مردہ کری۔

او کہ چرے چا اللہ تعالیٰ تہ پہ خوب کئے کنعل او کرل نو ہفہ سر پہ کافرشی
 کہ چرتہ اوگوری چہ اللہ تعالیٰ پہ تخت ناست یا اودہ ولیدہ نو دانا لائق صفتو
 دی او د دے خبرے دلیل دے چہ داسرے بہ بے دینہ او گنہگار وی۔
 حضرت جعفر صادقؓ فرمائیلی دی چہ اللہ تعالیٰ لیدل پہ خوب کئے پہ اودہ

وجھوسرہ دے۔ (۱) معافی اور بخشنہ (۲) دُ بلا اور مصیبت نہ محفوظ کیدل۔
 (۳) نور اور ہدایت اور پہ دین کئے قوت (۴) پہ ظالمانو باندے کامیابی
 (۵) دُ بلا اور آخرت دُ عذاب پہ امن کیدل (۶) پہ دے ملک کئے یہ ایادی اور عادل
 بادشاہ وی (۷) عزت اور شرافت اور پہ دُنیا اور آخرت کئے بہ نے اوچتہ مرتبہ
 اور درجہ وی، دا قول وجوہات دُ نظر رحمت پہ صورت کئے دی، اوکہ چرے
 دے اوگوری چہ اللہ تعالیٰ ورتہ دُ غصے پہ نظر سرہ گوری نو دا دے خبر دلیل
 دے چہ دے دُ شرعی حد نہ ورتیرین پی اور دُ مظلوم پہ چاچہ ظلم شوے وی)
 دُ پارہ دُ انصاف کار نہ اخلی اوکہ چرے بادشاہ نے اووینی نو دا دے دُ انصافی
 دلیل دے، اوکہ عالم نے اووینی نو دا دے دلیل چہ دُ دے پہ دین اور اعتقاد
 کئے خلل دے، خلاصہ داچہ کہ اللہ تعالیٰ دُ رحمت پہ نظر سرہ اوگوری، نو دُ
 مغفرت دلیل دے، اوکہ دُ قہر پہ نظر سرہ ورتہ اوگوری، دُ رحمت اور عذاب دلیل دے
 زما دلیل دا دے چہ اللہ تعالیٰ ہر حالے موجود دے (دُ علم اور قدرت پہ لحاظ)
 دُ دے لیدل دُ عقل پہ لارہ کئے دی، اور پہ خوب کئے دُ قہر الہی نہ منکر
 کیدل نہ دی پکار۔

ابو حاتم دُ محمد بن سیرین نے اوریدلی دی چہ پہ تلوو خوب نو کئے دانہ
 خوب دے چہ اللہ پاک پہ خوب کئے بے مثلہ او بے مثالہ اوگوری۔

رؤیت الملائکۃ خوب کئے دُ فرشتو لیدل کامیاب، دیندار اور دیانت
دُ فرشتو لیدل دار بادشاہ دے یا عالم پرہیزگار بات دے دلیل
 دے اور پہ تلوو فرشتو کئے ثلور فرشتے جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل
 لوئے فرشتے دی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ شوک
 جبرائیل خوشحال طبعہ اور رونمے اووینی نو دا دے دلیل دے چہ پہ دُ نبی
 بہ کامیابی موی اور مراد (ہدف) تہ ورسید پی۔ اوکہ چرے دے دے مخالف
 اوگوری نو دا دُ غم اور دُ خفگان دلیل دے۔ کہ چوتہ شوک اوگوری چہ جبرائیل
 ورتہ خوشخبری ورکوی یا نیکہ وعدہ ورسوہ کوی او یا دُ کوم کار نہ نے منع کوی
 دُ عزت، دولت اور تسلی اور دُ خاطر جمعی دلیل دے کہ چاتہ جبرائیل پہ خوب
 کئے شہ ورکری نو دا دے دلیل دے چہ دُ بادشاہ نہ بہ مرتبہ ورتہ حاصل شہ
 اور نے دُ معبرانو (تعبیر بیا نوونکی) دای چہ کہ پہ خوب کئے ورتہ جبرائیل شہ شہ

ورکھے وی نو دا دَ ویرے او دَ وحشت دلیل دے او کہ چاورتہ پہ خوب کئے او دَ
چہ تہ جبرائیل نے نو دا دَ دے دلیل دے چہ جبرائیل خبرے بہ کوی او خپل
منزل مراد تہ بہ رسیبری او دیانت داری او امانت داری بہ مشہور شی۔

حضرت میکائیل علیہ السلام کہ چا میکائیل پہ خوب کئے پہ خپل صورت
کئے اولید و نو دَ خیر او بشارت علامہ دہ یحکہ چہ جبرائیل دَ عذاب راہروکے
دے او میکائیل دَ تیر و او دَ نور و نعمتونو راہروکے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ کہ پہ خوب کئے او وینی چہ دہ تہ
میکائیل خہ شے ورکھے دے نو دا دلیل دَ خیر او دَ بزرگی دے او کہ اوکوری
چہ دہ تہ میکائیل خہ وینا کوی نو دا دَ دے دلیل دے چہ دہ نہ بہ خلکو
تہ خیر او منفعت و رسیبری او دے بہ خلکو کئے قدر مند شی۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ
دَ اسرافیل پہ خپل صورت کئے لیدل دا دَ بزرگی او دَ قوت او دَ بُد پے
علم او پوہے دلیل دے او کہ چرتہ پہ کوم ملک کئے او وینی دا دَ ہفہ ملک
دَ امن او آبادی دلیل دے۔ او کہ چرتہ پہ شپیلی کئے پوکے وھونکے
او وینی نو دا دَ ہغوی دَ بلا او دَ فتنے دلیل دے۔ دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے۔ وَنُفِخَ
فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ نَظْرًا وَشَيْئًا بِهِ
يُؤْكَرُ وَهَلْ شَيْءٌ أَوْ خَوْفٌ چہ پہ اسمان و نو او زمکہ کئے دی قول بہ یہوشہ شی۔
او کہ تے وکوری چہ پہ اس کئے شپیلی دہ او پوکے تہ وکوری نو دا
دَ ہفہ خائے او بشار دَ فتنے، بلا او پرے پیدا کید و دلیل دے۔

او کہ چرے تہ اسرافیل اوکوری چہ دہ کورتہ رلے او دے او دہ دے
او وینی شی، دا دَ دے دلیل چہ دَ ہفہ بشار بادشاہ بہ دہ نہ خفہ شی۔
حضرت کرمانی فرمائی دی چہ کہ چا اسرافیل پہ خوب کئے اولید
چہ دَ غم دَ کہ شپیلی وھی او دَ دَ برکت پہ طور و اوریدہ نو دا دَ دے دلیل دے
چہ پہ دے ملک کئے بہ وبارائی او ظالم او شر پسند خلک بہ ہلاک شی، او
کہ خوشحالہ او رونپ تندی تے اوکوری نو دا دَ دے دلیل دے چہ دہ بہ دَ
بادشاہ نہ خیر او رسیبری۔ او کہ تے ورتہ آواز وکرو او بیا ورتہ غیب شو
نو دَ بادشاہ نہ بہ ورتہ نقصان او رسیبری۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک

عزرائیلؑ پہ اسمان او خپل خان پہ زمکہ اوگوری ددے تعبیر دادے چہ
د خپل کار (منصب) نہ بہ لرے کرے شی۔ اوکہ د خان سرہ نے یوخلنے اوگوری
نودا د هغه د مرک د نزد دے کید و دلیل دے اوکہ خوشحالہ نے اوگوری نودا
د هغه د شہادت دلیل دے اوکہ د عزرائیلؑ سرہ پہ پرزوں اوگوری اورا
او غورخید، نو د دنیا نہ بہ زرا لارشی۔ اوکہ عزرائیلؑ نے او غورخولو نو مخے
معبران وائی چہ دا ددے دلیل دے چہ دے بہ بیمار (مريض) شی او
زرا بہ جور شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ کہ چرتہ ملک الموت پہ خوب
کینے خوشحالہ اوگوری نودا ددے د ژوند او بدید و دلیل دے۔ اوکہ سلام
اچوونکے اوگوری چہ پہ دے نے سلام و اچولو نودا ددے د شہادت دلیل دے
اوکہ شیرینی (خواب) ورکوونکے اوگوری نو ددے دلیل دے چہ روح بہ نے
پہ اسانہ قبض کرے شی اوکہ غصہ کینے اوگوری نودا د خطرناک مرک دلیل
دے اوکہ د ترجیح (خیر) ورکوونکے اوگوری نوروح بہ نے پہ سختہ سزاوخی۔
اوکہ پہ خوب کینے ورتہ شوک خبر ورکری چہ ملک الموت پہ فلا فی حائے کینے دے
اور دے نے د لرے نہ اوگوری نودا دلیل دے چہ ددے بہ د بادشاہ سرہ کار
پیشیری۔ اوکہ اوگوری چہ د عزرائیلؑ و هله دے نو دے بہ دخلکو د بمن شی۔
د عرش حاملین فریستے لیدل | دا هغه فریستے دی چہ دوی د الله
تعالیٰ پہ حکم عرش الہی اوچت کرے دے۔ کہ چرتہ دوی شوک پہ خوب
کینے اوگوری نو دے بہ بادشاہ شی او مراد بہ نے حاصل شی اوکہ ددے سرہ نے
ملاقات کرے وی نو د بادشاہ سرہ بہ نے کار پیشیری او خیر او نفع بہ اوگوری
حضرت کرمانیؒ وئی دی چہ پہ خوب کینے د عرش حاملین فریستے
لیدل دا د دیندارہ سری سرہ ملا وید۔ او همدارنکہ حج بہ کوی۔ د الله تعالیٰ
کلام دے (وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَاقِقِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ) |
ترجمہ:- او تہ بہ فریستے د عرش نہ گیر چا پیرہ پہ صفونو کینے ولا پے اوگوری
چہ دوی د خپل رب سرہ ثنا وائی۔

اوکہ فریستے ورسره نہ وکری او خپل عبادت کینے د خان سرہ شریک
کری نودا ددے دلیل دے چہ مرک نے نزد دے شوے دے۔

د کراما کاتبین فریستو لیدل | دا هغه فریستے دی چہ دخلکونیکي او

بدی نیکی - حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ کہ کراماً کاتبینِ شوک
پہ خوب کہنے اوگوری چہ کہ چرے نیک وی نوپہ دوار و جہا نو نوکے بہ خیر
او نفع بیامومی او کہ غریب وی نو غم او فکر بہ تیز وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے
يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ (ہفہ ستاسو کارونہ پیژنی)

کہ چرے دا فریستہ پہ خپلو کہنے پہ جنگ اوگوری دا دے دلیل دے چہ
دا سرے کناہکار او نا فرمان دے، اود اللہ تعالیٰ دَ عذاب مستحق دے
دَ اللہ تعالیٰ کلام دے اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِعِلْمٍ اِسْمِهِ يُحْيِي ۝ زه تاتہ دیو ہلک
زیرے در کوومہ چہ دَ ہفہ قوم یحییٰ دے)۔

او کہ فریستہ اوگوری چہ دیو شی دَ اخستلو پہ انتظار وی، نو دا دے دلیل
دے چہ پہ مال او نعمت بہ ئے زوال راحی، او چہ فریستہ ولا رہے اوگوری
نو ہلتہ بہ امن وی او کہ پہ جنگ کہنے اوگوری نو پہ دَ بنمن بہ کامیابی و مومی
او کہ پہ رکوع او سجدہ ئے اوگوری نو دا دے دلیل دے چہ دَ دین اود نیا
احکام ئے صحیح دی، او کہ فریستہ دَ بنحو پہ شکل کہنے اوگوری دا دے دلیل دے
چہ دے پہ اللہ تعالیٰ دروغ توی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے: اَفَاَصْفُكُمْ رَبُّكُمْ
بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيْمًا (ترجمہ: ولے
اللہ پاک تاسوتہ حامن در کوری دی او پخپلہ ئے جینکی واخستہ، تاسویوہ غتبہ خبرہ کوی)
او کہ چرے پہ خوب کہنے او دینی چہ ورے م دی اود فریستہ سوسرہ الوتل
کوومہ، نو دا دے دلیل دے چہ ددہ مرک نو دے او پہ دُنیا کہنے ثوبہ او باسی
او مہ بہ شی او کہ فریستہ اوگوری دَ لرے نہ اونزدے نشی ورتلے نو پہ دہ
مصیبت راتلونکے دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرٰى
يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِيْنَ ۝ (ترجمہ: پہ کوومہ ورخ چہ فریستہ بہ او دینی پہ ہفہ ورخ کہنکار
تہ خوشحالی نشستہ دے)۔ او کہ پہ خوب کہنے اوگوری چہ فریستہ دہ تہ دَ
خپل اطاعت حکم فرمائی کہ چرے صالح وی نو خوشحالی بہ او دینی۔ او کہ
بدکارہ وی نو خوفکان او تکلیف بہ او دینی۔ دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے (اِقْرَأْ
كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلٰیكَ حَسِيْبًا ۝ (ترجمہ: خپلہ عملنا ولولہ نن ورخ
ستانفس پہ تاد حساب اخستلو دَ پارہ کافی دے)۔

او کہ اوگوری چہ فریستہ ورتہ پہ عزت سلام کوی، نو دے بہ پہ دبنمن
کامیابی او مومی او انجام بہ ئے پہ نیکی وی۔ او کہ پہ یوحلے کہنے اوگوری

چہ را کوزیری نو د هغه خُله خلک به د غم نه خلاصه بیا مومی حکم چہ
فرشته تل د پیغمبرانود کومک د پاره را غلی دی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ خوب کبے د فرشته تولید پند او نصیحت
دے او که فرشته نصیحت کوونکی او وینی نو داسرے به شهیداشی او که
چرتہ مقربے فرشته او کوری چہ د هغه خُله مسلمانان د کافرانوسره
په جنگ کبے دی نو د مسلمانانوبه فتح په نصیب وی۔ او که هغه خُله
کبے تکلیف، قحط او سختی وی نو د هغه خُله خلکو ته به الله تعالی خلاصه
ورکړی او که او کوری چہ دے فرشته شو دے او اسمان ته لاړو داد د
دلیل دے چہ په دُنیا کبے به پرهیزکار شی او د تقوی لار به اختیار کړی۔
د دُنیا نه به لاس واخلي او د آخرت کوشش به کوی۔ او که دے تولید
چہ د فرشتهوسره اسمان ته تلے دے او واپس راغلو نو د دُنیا نه به نر لارشی۔
او خپل نیک تاریخ او نوم به پریردی۔

جابر مغربی فرمائی دی که چرتہ په خوب کبے او کوری چہ فرشته ده ته
د خه کارزیرے ورکوی نو داسرے به د مرض نه صحت و مومی او حج، جهاد او نیک
کاروبه او کړی۔ او که خپل محان د فرشته په صورت او شکل کبے او کوری نو تعبیر
ته داد دے چہ د غم او قرض نه به خلاص شی او که دولتمند وی نو دولت به
ته نورهم زیات شی او که فقیر او کوری نو مالدار به شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی چہ که او کوری چہ فرشته ده ته
په خه کارزیرے ورکوی نو د دے تعبیر دے چہ کوم بزرگ سرے به دے
په کارباند د مقرر کړی او که فرشته ورته تحفه ورکوی نو داسرے به بزرگی
او مومی او که مقربے فرشته استقبال کوونکے او کوری د دواړو جهانونو دولت به
او مومی۔ او که او کوری چہ فرشته د ده ملاقات او زیارت ته راجی او هر رنګ
شمع او چراغونه ورسره دی تعبیر د ده چہ هو بنیاد او عالم خوی به ته پیدا
شی او که او کوری چہ فرشته ورته سپین او شنه کپړے ورکوی نو د دے تعبیر
دے چہ د دے په خپله مړ کړی او یا به د ده په خپلوانو کبے شوک مری
او که او کوری چہ دا فرشته د ده په طرف په خوشحالی سره کوری نو د ده انجام
به په خیر او سعادت سره وی او که خوب کبے ورته فرشته مکمل او جامع
قرآن ورکوی او یا لیکلے خط ورکوی نو د دے تعبیر دے چہ شوک به په ده

حکومت کوی او پھ دہ بہ کامیاب وی۔

رؤیت پیغمبران۔ د پیغمبران^۱ د لیدلو او زیارت پہ یا سہ کنبے

اولوالعزم۔ شپہ دی: (۱) آدم علیہ السلام (۲) نوح علیہ السلام (۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (۶) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

مرسل ہفہ پیغمبران دی چہ پہ چا جبرائیل وحی را و پے دہ۔ ددو و تعالٰی درے سہ دیارلس دے۔

اونبیان ہفہ دی چہ پہ ہفوی جبرائیل علیہ السلام وحی را وری وی اوکنہ۔

اولوالعزم د اولوالعزم پیغمبر خوب کنبے لیدل د عزت او ددبے دلیل

دے۔ او کہ مرسل پیغمبر او وینی نو پہ د بنمن بہ کامیابی او مومی۔ او کہ ددغہ

کلی خلک پہ غم او مصیبت کنبے وی نو ددین او د دنیا صلاح او خیر او د کار و بار

ابادی بہ او کوری۔ او کہ پیغمبران د یو خلے نہ بل خلے تہ غی او دہفہ خلے

خلکو تہ بداد کوی نو دا تعبیر دے چہ پہ دغہ خلکو بہ لویہ بلا او مصیبت

اللہ تعالیٰ نازل کوی۔ ددے علاج اللہ تعالیٰ تہ توبہ کول او اللہ تہ رجوع کول دی۔

نبی حضرت کرمانی فرمائی دی کہ چرے چاکوم مؤمن بندہ پہ خوب

کنبے پیغمبر خوشحالہ او تازہ اولیدلو نو دا د غم سختی او بد حالی دلیل دے

او کہ پہ خوب کنبے ورنہ شخہ خبرہ وادری نو دا د تعبیر دے چہ ددہ د علم

شخہ برخہ مند لو او د خوشحالی دلیل دے او کہ چرے دہ کوم پیغمبر او دھلو

نودا ددہ خیانت دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی (فَمَا تَقْضِيهِمْ مِّيثَاقَهُمْ

وَكُفِّرْهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتِّلْهُمْ إِلَّا نِجْيَا غَيْرِ حَقِّ) ترجمہ: ددوی د وعدہ

ماتولو او کفر کولو د اللہ تعالیٰ پہ ایاتونو باندے او ہمدارنکہ د پیغمبران

د وژلو پہ سبب بغیر د کوئے گناہ نہ)

حضرت آدم علیہ السلام حضرت جابر صادق فرمائی دی چہ شوک

پہ خوب کنبے آدم او کوری نو عزت او مشری بہ بیا مومی۔ د اللہ تعالیٰ فرمان

دے (وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ)

ترجمہ :- اونا فرمائی اوکرہ آدم دھوکہ شو۔ بیا دے اللہ تعالیٰ منتخب کر و توہ
تے قبولہ کرہ او ہدایت تے ورتہ بخشش کر لو۔

او کہ اوگوری چہ آدم ورسرہ خبرے کوی، نو دا دے علم بنود لو دلیل دے
د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا) ترجمہ :- اللہ تعالیٰ آدم تہ
تول نومونہ او بنودل)۔ او کہ اوگوری چہ د آدم تابعداری نہ دہ کرے نو
دا دے سہی د نافرمانی او د بد بختی دلیل دے۔ او کہ اوگوری چہ
آدم د دہ لاس نیوے دے نو دا د عزت، بادشاہی دلیل دے۔

حوا علیہا السلام او کہ چرے پہ خوب کئے حوا علیہا السلام اوگوری
د دولت او اقبال موند لو دلیل دے۔ عیش، خوشحالی، دیر نعمت
او دیر عمر بہ تے نصیب شی۔

حضرت نوح علیہ السلام کہ چرے نوح پہ خوب کئے اوگوری، عمر تے
او دیر پیری مگر د دہمن نہ بہ غم او سختی اوگوری او خیل مراد تہ بہ ادرسی
حضرت ادریس علیہ السلام کہ چرے ادریس پہ خوب کئے اوگوری نوکار
بہ تے نیک وی او مقام محمود بہ تے نصیب شی۔

حضرت ہود علیہ السلام کہ چرے پہ خوب کئے ہوڈ اوگوری نو دہمن
بہ بہ دہ افسوس کوی او پہ آخرہ بہ فتح موی۔
حضرت لوط علیہ السلام کہ حضرت لوط پہ خوب کئے اوگوری نوکار بہ تے
شی او د ذرہ مراد بہ تے سرتہ ورسیری۔

حضرت صالح علیہ السلام کہ چرے صالح شوک پہ خوب کئے اوگوری
تھائے پہ محلے بدل کپی نو پہ دہ بہ د خیر دروازے خلاصے او پرانستے شی۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام کہ حضرت ابراہیم شوک پہ خوب کئے اوگوری
نوج بہ اوکری او نحو تعبیر کو نکو دیلی دی چہ د کوم ظالم بادشاہ نہ بہ ورباندا
ظلم و کرے شی او ہمدارنگہ د مور او پلا سرہ بہ بد خوی کوی۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام کہ چرے حضرت اسمعیل پہ خوب کئے اوگوری
نو د فتح، غنیمت زیرے بہ ورباندا دے شی۔ اللہ تعالیٰ فرما یلی دی (فَبَشِّرْهُ
بِعِلْمٍ عَلِيمٍ) ترجمہ :- مونہ د یو برد بارہ خوی زیرے و رکرو۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کہ چرے شوک حضرت یعقوب پہ خوب کئے
اوگوری نو د نامتو غم او فکر بہ تے خوری او آخر بہ د غم او اندیشہ نہ خلاص شی

حضرت یوسف علیہ السلام کہ چرے یوسفؑ خوک پہ خوب کئے اوگوری تو خدک بہ پہ دہ د دروغ و قہمت لکوی او اخیر بہ بزرگی تہ رسیبری۔
حضرت شعیب علیہ السلام کہ چرتہ شعیبؑ خوک پہ خوب کئے اوگوری نو دہن بہ پہ دہ کامیاب کیبری او یا بہ دے پہ خیلہ پہ دہن کامیاب کیبری۔
حضرت موسیٰ علیہ السلام کہ چرے خوک حضرت موسیٰؑ اوگوری نو پہ اہل و عیال بہ گرفتار کرے شی او بیا بہ خوشحالہ کرے شی او پہ دہن بہ کامیاب کیبری۔ **ذالہ تعالیٰ** کلام دے۔ **وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا** ترجمہ: او د خیل رحمت نہ مونہ ہفہ تہ دہفہ رورہارون پیغمبر و رکرو **خنے** تعبیر کو نکو لے وئیلی دی چہ د موسیٰؑ لیدل پہ خوب کئے دا دہفہ محلے د بادشاہ دہلاکید و دلیل دے۔

حضرت داؤد علیہ السلام د حضرت داؤدؑ خوب کئے لیدل عزت، بادشاہی نعمت او د مال زیاتوالی دلیل دے۔

حضرت زکریا علیہ السلام د زکریاؑ خوب کئے لیدل دا د اللہ تعالیٰ توفیق او اطاعت دلیل دے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام د حضرت یحییٰؑ علیہ السلام لیدل خوب کئے دا د خیر کار تعبیر دے۔

حضرت خضر علیہ السلام د حضرت خضرؑ پہ خوب کئے لیدل او بدسفر رزق او د یر عمر دلیل دے۔

حضرت یونس علیہ السلام د حضرت یونسؑ خوب کئے لیدل د غم نہ خلاصی او د تیارے نہ د خلاصی دلیل دے۔

حضرت ایوب علیہ السلام د حضرت ایوبؑ لیدل خوب کئے ناامیدی پہ امید بدلہ کرے شی۔ ہمد ارنگہ بہ د نیکی توفیق او د خیر او خیرات توفیق و رکپیشی

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لیدل کہ چرے خوک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوب کئے اوگوری نو د غم و نہ بہ خلاص کرے شی۔ د

قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ جیل کئے وی راخوش بہ شی او کہ یرہ پرے وی نو پہ امن او سکون بہ شی۔ قحط، تنگی بہ لے لے کرے کرے شی۔ **خنے** تعبیر کو نکو

وائی چہ کہ مالدارہ وی، غریب بہ شی۔
حضرت ابوہریرہؓ فرمایلی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی

دی چہ چازہ پہ خوب کینے اولیدم نو صبیح یے لیدے یم۔ (مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمْكُلُ بِي) ترجمہ :- چاچہ زکاء خوب کینے اولیدم نو زکاء پہ رشتیا سرہ اولیدم ٹھکے چہ شیطان زما صورت نشی جوہرے شوک چہ ما پہ خوب کینے اوگوری نو غم او فکر بہ یے نہ دی۔ فکر مندی او حیرانتیا مہ کوئی چہ ازما د زیارت تعبیر دے۔

کہ چوتہ خوب کینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توش تندے اوگوری نو دا دین د سستی او ضعف دلیل دے او پہ دے ملک کینے د بدعت نسکا کر کید دلیل دے، او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اواز نو پہ ٹھکے کینے اوگوری تعبیر یے دا دے چہ ہفہ وران ٹھکے بہ بیا اباد کرے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوراک کولوا اوگوری نو د صدقے او زکوٰۃ مال بہ ورکے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دا سے ٹھکے کینے اوگوری چہ ہلتہ خہ قسم بلا او محنت نشتنہ دے نو پہ دے ٹھکے کینے بہ دیر زیات نعمت دی او کہ مسجد کینے یا غمناک یے اوگورے او یا مریض نو دا دے سپری د دین د کمزوری دلیل دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ شوک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ کوم ٹھکے یا بنار کینے اوگوری نو دا ہے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ نعمت فراخ دی او خلکو تہ بہ سکون وی او د ہفہ ٹھکے خلک بہ پہ دینمن کامیابی حاصلوی۔ او کہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اندامونہ یواند ام کم اوگوری نو دا ہے تعبیر دے چہ د ہفہ ٹھکے او سید و نکی پہ دین کینے سست او کمزوری دی ٹھکے چہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اندام کموالے دا د ہفہ سپری د دین کموالے دے۔ او کہ اوگوری چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ور تہ لوندا مے وچ میوے ورکے نو د تہ بہ پہ دین کینے پرہیزکاری حاصل پری۔ حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ چرے نبی کریم نقصانی اوگوری ہفہ نقصان بہ خوب لید و نکی تہ راگرتی ٹھکے چہ خوب کینے نبی کریم نبہ خلک و نکی او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہفوی تہ د ہفہ شیان وزیرے ورکوی کوم شیان چہ د تہ پین پیری او بدکار خلق د گناہ د گناہ نہ بیج کوی چہ د اللہ تعالیٰ د عذاب نہ خلاص شی ٹھکے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم د مؤمنان نو د پام د خوشحالی زیرے و د کونکے دے او د کافران نو د پام د عذابونو او د

بدن و زیرے و دگوونکے دے۔ کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پہ غصہ کہنے پہ خوب کہنے اوکوری دے تعبیر بنہ نہ دے۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرمائی، چہ کہ شوک د نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ خوب کہنے اوکوری نو دغہ ملک کہنے تکلیف او مصیبتونہ دیر زیات راغی او کہ جنازے پے تلل اوکوری نو دا د نفسی خواہش او دیدعت دلیل دے۔ او کہ اوکوری چہ یہ دہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم افسوس کوی نو دہ دہ کا فزکیدا لو تعبیر دے لکہ شککہ چہ دہ اللہ تعالیٰ کلام دے (قُلْ اِيَّا اللّٰهَ وَاَيْتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تُسَمِّرُوْنَ ه لَا تُعْتَنِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ۔ ترجمہ:- ورتہ و وایہ آیا پہ اللہ او دہغہ پہ آیتونو او دہغہ یہ رسول باندے توجہ کوئی، عذر مدہ کوئی تا سو د خپل ایمان نہ روستو کفر کرے دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ پہ خوب کہنے د پیغمبرا نو لیدل دے لس وجوہ دی۔ (۱) رحمت (۲) نعمت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت (۶) برے موندل (۷) سعادت (۸) جمعیت (۹) قوت (۱۰) د دوار و جہان نو خیر او دہغہ کلی دخلکو بہتری چرتہ چہ دا خوب لیدلے شوے دے۔

تعبیر د خلفاء راشدینو لیدل پہ خوب کہنے

(۱) اول خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ دے | محمد بن سیرینؒ فرمائی دی، دہ لیدل تعبیر د خوشحالی او ذکر امت دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ کہ چادوی پہ یو بنار کہنے ژوندے اولیدلو، نو تعبیر دے دا دے چہ دے بنار خلک زیاتہ صدقہ ورکوی دے تعبیر ہلہ کیدے شی چہ رو بنانہ تندے نے اوکوری، او کہ ترش تندے نے اوکوری بیا تعبیر دے خلاف دے۔

(۲) حضرت عمر بن الخطابؓ | امیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ دے امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، چہ د عمر بن الخطابؓ خوب کہنے لیدل تعبیر دے چہ دا سرے عادل او د انصاف خاوند دے۔ او کہ دوئی چرتہ بنار کہنے رو بنانہ تندے او خوش طبیعتہ اوکوری، نو دا دے امر دلیل دے

چہ دے بنار کئے بہ انصاف بنکار شی۔

(۳) حضرت عثمان بن عفانؓ | دادیم خلیفہ امیر المؤمنین عثمان بن عفانؓ

امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کئے اوگوری۔ تعبیر
تے دادے چہ داسرے بہ اطاعت، زہد، اوپرہیزکاری اختیار کوی اوکہ
کوم بنار کئے خوش طبعہ اور وبتانہ تندے اولیدل نو تعبیر تے دادے چہ دے
دے بنار خلک بہ دقرآن مجید زدہ کرے او علمتہ توجہ ورکری۔

(۴) حضرت علی المرتضیٰؓ | داخلوم خلیفہ دمسلمانانو دے۔

امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کئے خوش
طبیعتہ او پہ رویتانہ تندے اوگوری نو تعبیر تے دادے چہ دے بہ دے
عزت، شجاعت او سرداری اومومی اوچہ پہ کوم بنار کئے اولیدلے شی
تو دہفہ بنار خلکو بہ دعدل او دانصاف صفت کولے شی مکر کلہ کلہ بہ دے
دوئی ترمنعہ جنگوتہ پینیبیری۔

باقی صحابہؓ پہ خوب کئے لیدل | امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی،

چاچہ صحابہ کرامؓ خوب کئے اولیدل تعبیر تے دادے چہ داسلام دین
لاہر کئے بہ یوشان وی او پہ مسلمانانو کئے بہ ربتنیا وینا والا او پہ
دیانت دارئی سرہ مشہور شی۔ رسول اکرم ﷺ فرمائی لی دی،
(اَصْحَابِيْ كَالنَّجْوَمِ بِاَيِّهِمْ اَقْدَارُكُمْ) ترجمہ :- زما صحابہ کرامؓ
داسمان دسٹور وپشان دی پہ ہریوپسے چہ تاسے اقتدا اوکرہ، تاسے ہدایت
بیامومی

دحضرت امام حسنؓ او امام حسینؓ لیدل | امیر المؤمنین امام حسنؓ

او امام حسینؓ چاچہ دوئی پہ خوب کئے اولیدل نوخیر او خوشحالی بہ
اومومی او آخر کئے بہ دشیدانو درجہ اومومی۔

حضرت جعفر طیارؓ | چہ شوک حضرت جعفر طیارؓ او کوری ہفہ

بہ حج او جہاد کوی۔

دحضرت ابوہریرہؓ او | چہ شوک دوئی خوب کئے اوگوری نو تعبیر

حضرت انس بن مالکؓ لیدل | راغب وی او ہمدارنکہ علماد

شریعت بہ خوشوی۔

حضرت سلمان فارسیؓ لیدل | کہ شوک سلمان فارسیؓ خوب کئے

او گوری تعبیرئے دادے چہ اللہ تعالیٰ بہ ورثہ علم و قرآن پہ نصیب کری او انجام بہئے نیک وی۔
حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ کہ شوک دوی پہ خوب کئے او گوری
او ابن مسعودؓ لیدل | نو تعبیرئے دادے چہ دے بہ دین

پہ کار کئے کوشش کوی۔
حضرت بلال حبشیؓ | شوک چہ حضرت بلال حبشیؓ پہ خوب کئے

او گوری نو تعبیرئے دادے چہ مشہور بہ شی او مؤذن او ثواب و موی۔
او اہل سنت و الجماعت پہ لارہ بہ تلل کوی۔ خلاصہ دا چہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم صحابہؓ لیدل | چہ شوک عالمان، زاہدان، حکیمان
خوب کئے او گوری نو تعبیرئے دادے چہ ذخیر او اطاعت پہ کار و نو کئے بہ
توفیق و موی او علم بہ حاصل کری ٹحکہ چہ علماء و رسول پالے صلی اللہ

علیہ وسلم و ارثان دی او د مسلمانان و لار بنود و نکی دی۔
کہ چرتہ شوک خوب کئے د عالمان و دلہ پہ یونہار کئے او گوری تعبیرئے
دادے چہ دے بنار خلک بہ پہ جاہلان و باندے گفتار او کردار او امر

پہ نیکی او منع د پدی سرہ کامیابی او موی۔
دلته نہ د اللہ تعالیٰ د لیدل او د فرشتو د لیدل او د پیغمبران و د لیدل
خبرے تمامے شوے او س بہ انشاء اللہ د باقی شیآنو بحث شروع کرو د

حروف معاجم پہ نقش باندے۔
تنبیہ :- د این سیرین کتاب فارسی ژبہ کئے دے او دلته فارسی
اسماء او افعال و حرف پہ نظر کئے نیول شوی دی او دلته بہ د پینستو
اسماء د افعال و لحاظ پہ نظر کئے نیول شوے دے۔

الف - آبادی | حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی ہے، کہ خواب میں خوب کئے و ران خانے آباد اوکوری لکھ مسجد، مدرسہ، خانقاہ، ادیا داسے نور شیان نو داد دین، عقل، اصلاح او ذآخرت ذ ثواب دلیل دے اوکے اوکوری چہ ودانہ زمکہ پہ خپلہ آبادوی لکھ سرانے، دوکان وغیرہ ورنہ جوہدی نو داد دے دنیا ذ فائدے او ذ خیر دلیل دے۔ اوکے آباد خانے و ران اوکوری نو تعبیر دے چہ ہلتہ بہ مصیبت او بلا کانے اوکوری۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی ہے، چہ ذ آبادی لیدل ذ خلورو وجہونہ و
(۱) ذ دنیا ذ کار و نو سمیدل (۲) خیر و نفع (۳) مراد او کامیابی (۴) د بند و کار و نو خلاصیدل۔

اوبہ (آب) | ذ ہرشی ژوند پہ اوبو دے۔ ذ اللہ تعالیٰ فرمان دے (وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) ترجمہ،
مونہر میوشے ذ اوبو نہ ژوندے کرے دے۔ (پک ۳۴) انبیاء ۳۰

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی ہے، چہ خواب میں خوب کئے اوکوری چہ ذ اوبو ذ پاسہ روان دے لکھ دریاب، نہر، سیند اوبہ، داد دہ ذ پاک ایمانی او پاک اعتقاد دی دلیل دے۔ اوکے پاک، خوب دے اوبہ پیرے خپلے دی تعبیر دے دادے چہ عمر بہ نے او بردا ونبہ وی۔

اوکے بے خوندہ او تروشے اوبہ نے خپلے دی تعبیر دے دادے چہ ذ دے تعبیر ذ اول پہ خلاف دے۔

اوکے اوکوری چہ ذ دریاب نہ بے صفا اوبہ خبی نو تعبیر دے دادے چہ ذ دے دنیا لوٹے بادشاہ بہ شی۔ اوٹنے تعبیر کوئی وائی چہ خوصرہ اوبہ نے خبی وی دے برابر برہکی، مال او نعمت حاصلیری کہ چرے۔ اوبہ صفا وی اوکے کندہ اوبہ وی نو تکلیف سختی او ویرہ بہ ورتہ رسیری۔

امام کرمانیؒ فرمائی ہے، چہ خواب میں خوب کئے اوکوری چہ خوب کئے کرے اوبہ خبی داد بیماری اورخ دلیل دے، اوکے اوکوری چہ کرے اوبہ پیرے واپو شے او دے ورباندے پوہ نشو، تعبیر دے دادے چہ ذ تہ بہ بیماری (مرض) او سخت غم رسیری۔

اوکے اوبو کئے پریو تے ورتہ حان بنکارہ شی، دے تعبیر دے چہ غم اورخ بہ گرفتار کرے شی۔

او کہ پیالے کہے او بہ را و اخلی نو پہ مال او ژوند بہ دھو کہ کیڑی او کہ
دَ بِنِیْنِ پیالے کہے خیلے نختے تہ او بہ ورکے (عقل مند خلک دَ بِنِیْنِ پیالے دَ بِنِیْنِ جوہر
سر نسبت و دکوی او او بہ چہ پہ پیالے کہے دی) کہ چرے پیالے ماتہ وی نو بختہ
بہ لے مری او ماشوم بہ ترینہ پاتے شی او کہ او بہ توے شوے او پیالے خالی
شوہ نو تعبیرے دادے چہ ماشوم بہ مرشی او بختہ بہ بیج شی او کہ او گوری
چہ بے وقوف و خلکو تہ او بہ ورکوی، نو تعبیرے دادے چہ پہ دنیا و آخرت
کہے بہ خلکو تہ دد کہ نہ فائدہ رسیڑی او دوران خُلے بہ اباد کری۔

او کہ خوب کہے او گوری چہ پہ کوم کور کہے او بہ اچولے شیدی پہ ہنے کہے
داخل شوے دے، تعبیرے دادے چہ غمجن او فکر مند بہ وی او کہ
او گوری چہ دَ پیالے صافے او بہ دَ سپی پشان خبئی، تعبیرے دادے چہ
ژوند بہ دَ عیش او عشرت سرہ تیروی۔ مگر داسے کار بہ کوی چہ پہ
بلا و فتنہ کہے بہ پریوٹی او خلکو تہ بہ لزلہ مال بخبئی او بہ خیرات
کہے بہ لے خرخ کوی۔

امام جابر مغربی فرمایلی دی کہ او بہ زیاتید و نکے او گوری، تعبیرے دا
دے چہ پہ دے کال کہے بہ دَ نعمت فراخی وی او کہ او گوری چہ او بہ زمک
کہے خبئیڑی تعبیرے دادے چہ خلکو تہ بہ ارام حاصلیڑی دَ اللہ تعالیٰ
کلام دے (وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ اَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ) ترجمہ
او ویلے چہ لے زمکے را کا بہ خیلے او بہ او اے اسمانہ بس کہہ او بہ خیلے او ژولہ
کہے لا رہے او بہ)

او کہ او گوری چہ او بہ دَ خلکو سرو نو باندے ختلے دی، تعبیرے دادے چہ
دغہ کال کہے بہ دَ نعمت و فراخی وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (اَقْصَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا) ^{عش}
ترجمہ: ما او بہ اُور و ولے پہ بنہ شان سرہ)
کہ چرے او گوری چہ دد کور کہے صفا او بہ دی تعبیرے دادے چہ خر خالی
او نعمت بہ ور تہ حاصل شی او کہ او گوری چہ پہ کور کہے پہ گندہ او بو و لا
دے نو تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت دانیال فرمایلی دی، چہ پتہ او باغ تہ دَ نہر او ددریاب نہ او بہ
درکول دَ دین او دیانت او دَ نیکو کار و نو تعبیر دے۔ او کہ او گوری چہ پہ او بو
کہے روان دے او پہ دغہ و خت کہے لے یدان مضبوط دے نو دَ حاکم نہ بہ پمخت

کار مشغول شی او ددہ خبرہ بہ یہ دے او نور و کار و نو کئے قبل پیری۔ او کہ
رہو او بو کئے روان وی او وجود نے پکے پوب شی، تعبیر نے دین قوت او د
توکل کو لو پہ اللہ تعالیٰ او د استقامت دے۔ او کہ او گوری چہ او بہ باغ تہ رولے
دی نو یا بہ بنجہ و کری یا بہ وینجہ واخلی او کہ پہ نچیل خان توئے
شوے او بہ او گوری۔ تعبیر نے دادے چہ ددہ نہ بہ خیر او نفع رسیدی۔ او
کہ او گوری چہ پہ دہ گندہ او پلئے او بہ توئے شوے نو دہ تہ نقص رسید لو دلیل
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ چہ پہ خوب کئے پہ او بوتلو سرہ پہ
پنجو و جو ہوسر وی (۱)، یقین (۲)، قوت (۳)، مشکل کار (۴)، مینہ (۵) دینار
د حاکم نہ خہ کار۔

تنبیہ۔ یاد لری چہ د باران تعبیر پہ حرف "ب" کئے
بیا نیزی او د چینے پہ حرف "ج" کئے بیا نیزی او د کوہی پہ
حرف "ک" کئے، د دریاب پہ حرف "د" کئے او د کاریز او بہ پہ
حرف "ک" کئے بیا نیزی۔ پہ ترتیبو نو د ہریوشی بیا بہ پہ چل
حالہ راحی۔

اوبہ د پوزے۔ آب بینی حضرت دانیالؑ فرمائی دی چہ د

دلیل دے او فقط د پوزے او بہ لیدل ہم د خوی دلیل دے۔ او سرکہ وتل
د پوزے ہم د خوی دلیل دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی د پوزے نہ اوبہ وتل لیدل د قرض نہ د
خلاصی، تکلیف نہ د خلاصی دلیل دے او دیمار د پارہ د صحت دلیل دے۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی چہ خوب کئے د پوزے اوبہ لیدل د خوی
دلیل دے کہ پہ بدن او غور خیدا د خوی دلیل دے او کہ پہ زمکہ پریوتے

نو د جینئی تعبیر دے، او پہ بنجہ پریوتل د امید واری دلیل دے چہ
امید واز بہ شی لیکن خوی بہ ئے ضائع شی او کہ بنجہ ورباندے د پوزے

اوبہ اچوی نو خوی بہ ئے پیدا شی او کہ او گوری چہ د کاوندی پہ کور کئے
اچولی دی نو د ہنہ د نئے سرہ بہ خیانت کوی، او کہ او گوری چہ د کوم سپری پہ

بسترہ اچولی دی دا ہم د خیانت تعبیر دے۔
حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی چہ خوک او گوری چہ د خیلے پوزے اوبہ

خوری نو خپل مال بہ پنخپل اولاد او غیاں مصرف او خرچہ کړی او که دخپل
ښځه د پوزے او به خنبل او گوری نو خوی به لے پیدا شی او که د پوزے او به تور
او خیر لے او گوری۔ تعبیر لے دادے چه خوی به لے په غم او مصیبت پینښیری۔
او که د پوزے او به زیرے او گوری نو خوی به لے مریض او بیمار شی۔

اُمید (حمل کیدل)۔ آبستنی | ابن سیرین فرمائی دی، که خوک
خوب کښه خپله خیته د حامله ښځه په
شانته او گوری تعبیر لے دادے چه دخپه د غت والی په انداز به د دنیا
مال او متاع به حاصل کړی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چه نابالغ ماشوم خپل خان اُمید واره
او گوری که نر هلک وی نو پلار ته به لے مال او متاع حاصلیری او که جینی
وی نو د دے مورت به حاصل شی۔

اوبه تروے (تروشه) (آب کامه) | حضرت ابن سیرین فرمائی
دی، تروے اوبه لیدل خوب کښه

د بیماری او د غم دلیل دے او خنبل لے خوب کښه د بیماری دلیل دے۔
حضرت کرمانی فرمائی دی که ترو او به د رید لے لید لے وی او خنبل
ورنه نه وی، تعبیر لے دادے چه د غم او فکر نه به خلاصه پیدا کړی
او که بیمار وی شفا به بیا مومی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی چه د ترو او بولیدل د پنځو وچو دی
(۱) بیماری (۲) غم (۳) جگره (۴) حاجت (۵) اولاد سره نه جوړیدل۔

ابنوس (دلرگی یو قسم دے) | امام ابن سیرین فرمائی دی،
چه ابنوس وڼے کتلو والا په خپل

کار کښه توانه وی مگر مالدار او بخیل به وی، دده نه به هیچاته فائده نه رسیږی
حضرت کرمانی فرمائی دی چه ابنوس خوب کښه لیدل د هغه صفت
ښځه به وی کوم چه بیان شو۔

امام جعفر صادق فرمائی دی، چه خوب کښه ابنوس لیدل تیر شوے تعبیر لری۔

اُور۔ (آتش) | حضرت دانیال فرمائی دی، که خوک خوب کښه
اُور د لوگی نه بغیر او گوری تعبیر لے دادے چه

بادشاه ته به نزدے کیږی او بند کارونه به لے خلاصیری او که او گوری چه

دے چاہیے اور کہنے غور زو لے اور سوزو لے، تعبیر نے دادے چہ بادشاہ بہ پہ
دکھ ظلم اور زیادے کوی مگر زہر بہ خلاصے موہی او ہمدارنگہ خوشحالی اونیکی بہ
ورتنہ حاصلہ شہی۔ حق تعالیٰ فرمائی دی: قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
ترجمہ:۔ او وئیل مونہ چہ اے اورہ! یح شاہ او پہ ابراہیم علیہ السلام بانڈا بہ سلامتی شہ)^(۱)
کہ اوگوری چہ اور نہ دے سوزو لے، تعبیر نے دادے چہ پہ تکلیف سرہ بہ سفر
کوی۔ او کہ اور پہ لمبو اوگوری نو پہ تہ بہ بہ بیمارشی۔ او کہ اوگوری چہ اور نہ دے
اندام سوزو لے دے، تعبیر نے دادے چہ دے سوزید و پہ اندازہ بہ ورتنہ
نقصان او خفگان رسیدی، او کہ اوگوری چہ اور نہ دے پہ کور کہنے لکیدے دے
او نہ دے بدن نے سوزو لے دے او اور بیلپی مگر پہ زہر کہنے لے ورنہ خطرہ او
ویرہ نشہ دے، تعبیر نے دادے چہ نہ دے تہ بہ دے تکلیف او مصیبت پہ سبب
بیماری او کمزوری راسخی لکہ یغنی، طاعون، پولی، سرخہ وغیرہ او کہ اوگوری
چہ اور نیو لے دے، دائے تعبیر دے چہ پہ ہم دے اندازہ بہ دے بادشاہ شہ
حرام مال ورتنہ لاس تہ راسخی او کہ اوگوری چہ اور لوگے کوی نو نہ دے تہ بہ حرام
مال پہ تکلیف سرہ رسیدی او دیرے جکرے بہ او وینی او کہ اوگوری چہ
اور سرہ ورتنہ تاؤ اوگوری رسیدے دے، تعبیر نے دادے چہ بل شوک بہ دے
غیبت وکری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی: چہ شوک اوگوری چہ پہ خلکو دے اور شعلے اچوی
دے دے دا تعبیر دے چہ خلکو کہنے بہ دہمنی او عداوت اچوی۔ او کہ سوداگرے
اوگوری چہ نہ دے دکان او سامان اور لکید لے دے، تعبیر نے دادے چہ
سامان بہ نے بر بادشی یا دیو درہم شہ بہ پہ دے درہمہ خرثوی او پہ ہیچا
بہ شفقت نہ کوی۔

او کہ اوگوری چہ دے چاہیے کور اور لکید لے دے، تعبیر نے دادے چہ دا
سرے بہ پہ جنگ، فتنہ او دے بادشاہ پہ ظلم کہنے گرفتارشی او کہ اوگوری
چہ اور نے جائے سوزو لے، داسرے بہ دے خیلوانو سرہ جنگ کوی او دے مال پہ
سبب بہ غمجن وی او کہ دیر اور پہ زمکہ لکید لے وی تعبیر نے دادے چہ پہ
دے کلی او علاقہ کہنے بہ جنگ او فتنہ وی او کہ سوزید لے شہ اوگوری چہ پہ کوم بار
کلی یا محل اور لکید لے دے او ہر خہ نے سوزول او اور شعلے کوی او ویرہ وونے
آواز ورنہ راسخی دائے تعبیر دے چہ دغلتنہ بہ جنگ یا سختہ بیماری راسخی

او کہ اوگوری چہ اُورخہ شیان اوسوزول اوخہ ئے پرینودل او ویروونکے
 اواز نہ کوی، تعبیر ئے دادے چہ دے کلی کہنے بہ جنگ وی او کہ شعلے ئے نہ
 وی نو بیماری بہ راحی اُور کہ لوگے وی دا ئے تعبیر دے چہ پہ نچیل کار کہنے بہ
 دہشت اوگوری، او کہ اوگوری چہ د آسمان نہ اور راپریو تو او ہفہ بنار یا محلہ
 یا سرائے اوسوزول، تعبیر ئے دادے چہ پہ دغہ بنار اوخا ئے بہ فتنہ او بلا
 پریوزی، او کہ ویروونکے اواز اوگوری او اُور شعلے وھلے مگر چہ چیرتہ پروت وی
 ہلتہ ئے نہ وھلے، دا ئے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ د خولے جگرہ وی۔
 او کہ اوگوری چہ د زمکے د لاندے نہ ویروونکے اور وتلے دے او د آسمان طرف
 تہ تلے دے دا ئے تعبیر دے چہ د ہفہ خا خلق د اللہ تعالیٰ د بنوا و غور خلکو
 سرہ د ہفہ اور د طاقت مطابق بہ دروغ و سرہ جنگ کوی، او کہ خا ئے پہ خا ئے
 لگیدے زیات اور اوینی مگر خہ تکلیف نہ ورکوی، دا ئے تعبیر دے چہ خوب
 لید و نکے بہ فائدہ او نفع حاصلوی او کہ فقیر وی مالدارہ بہ شی۔

حضرت اشعثؓ فرمایلی دی، چہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ د آسمان نہ
 د باران پہ شان اُور دریدی، دا ئے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ د باد شاہان و طرفہ
 وینے تو یول او تکلیف راحی، او کہ وے لیدل چہ د آسمانہ اُور رلغے او د دہ د
 خوراک شیان ئے و سوزول، دا ئے تعبیر دے چہ د دہ عبادت د اللہ تعالیٰ
 پہ دربار کہنے قبول دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (يَقْرَبَانِ تَاْكُلُهُ النَّارُ) ترجمہ
 ال عمران ۱۸۳
 پہ دا سے قربانی چہ اُور ئے خوری)

او کہ اوگوری چہ اُور د آسمانہ را وریزی اوخہ شے نہ سوزوی، تعبیر
 ئے د اللہ تعالیٰ یرہ دہ۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (عَذَابُ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
 تُكْفَرُونَ) ترجمہ: ہفہ عذاب د اُور چہ تاسے روع کتھلو۔ اودہ تہ بہ د
 بادشاہ نہ ویرہ وی۔

او کہ اوگوری چہ د اُور پہ سرناست دے او گر میزی، دا ئے تعبیر دے
 چہ د دنیا او د دین کار بہ ئے پورہ کپے شی۔

او کہ اوگوری چہ آسمان نہ اور را کو زید لو او د زمکے شہ ئے و سوزول، دا ئے
 تعبیر دے چہ اللہ تعالیٰ دے نہ کوی پہ دے ملک کہنے بہ مرگ ناخپانی و پیر راحی
 او کہ اوگوری چہ دیر زیات اُور گنبد یا منارہ اوسوزولہ نو تعبیر ئے دادے چہ
 د دے خا ئے بادشاہ بہ مرکیزی۔ ئے تعبیر بیا نوونکی وائی کہ اُور د زمکے نہ

او کہ نامعلومہ میا شتے کئے اور اوگوری، دا دے دینی تعبیر دے۔ او کہ اوگوری چہ دچا پہ جامو اور ٹکیدے دے، دا ئے تعبیر دے چہ پہ دے سری بہ تکلیف او یرہ رانی او کہ خیل خان پہ اور دلا پر اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ تکلیف رسیبری۔

اور بلول۔ (آتش افروختن) حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کہنے دا اور بلول بادشاہ

تہ دقوت دلیل دے، او بغیر د لوگی نہ دا اور بلول، تعبیر کے رنہا، رونق مال، سامان چہ د زیر خواہش پہ سبب وی او کہ د لوگی سرہ اوگوری دا د بادشاہ پہ ظلم فکر او غم او نقصان تعبیر دے۔ او کہ د گرمیدلو د پارہ یا د نور شی گرمولود پارہ دا ئے تعبیر دے چہ خٹہ شے بہ طلبوی او گتہ بہ ور نہ موئی۔ او کہ بے فائدے اور بل کپی اوگوری، تعبیر کے دادے چہ بے وجہ بہ جنگ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د یوشی سور کولود پارہ اور بل کپی دا ئے تعبیر دے چہ د خلکو غیبت د پارہ بہ کار کوی د پارہ دے چہ د خلکو حال معلوم کپی او کہ ہغہ سور کرے شے او خوری نو پہ ہغہ اندازہ بہ روزی ہغہ تہ غم او فکر سرہ ملاویدی، او کہ اوگوری چہ دیگ لاندے اور بلوی پہ دے دیگ کئے غوبہ یا نور خٹہ شے دے، تعبیر کے دادے چہ د لے کار بہ کوی چہ ہغہ نہ مالک تہ فائدہ وی او کہ اوگوری چہ دے دیگ کئے د خوراک خٹہ شے نشہ دے دے دلے تعبیر دے چہ د کار کولوسرہ بہ لے غم او فکر وی او کہ د رنہا د پارے اور بل کپی وی دا ئے تعبیر دے چہ کار بہ د دلیل سرہ کوی، او کہ د حلوا جوہر و لود پارے اور بل کپی وی دے تعبیر دے چہ د تہ بہ نہ خبر و میل کپی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی چہ کہ شوك اوگوری چہ د کوم حلے د پارے اور بل کپی دے، دا ئے تعبیر دے چہ کور یا خیلو انوسرہ بہ جنگ کوی او کہ اوگوری چہ د خیلے فائدے د پارے اور بلول غواہی مکر بل نہ شو، دلے تعبیر دے چہ د خیل علم نہ بہ فائدہ و اخلی او کہ بادشاہ وی، نو مرتبہ، عزت، دولت بہ لے زیات شے، او کہ اوگوری چہ اورے بل کپی و امہر شونو دادہ د ہلاکت دلیل دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوك اوگوری چہ پہ کوم مخمک کہنے اور بل کپی دے دے د پارہ چہ پہ دے رنہا خلک خیلو حایونو تہ لاپشی، دا ئے تعبیر دے چہ د کا د علم نہ بہ خلک فائدہ اخلی او خلک بہ پہ سمہ لارشی۔

اوکہ اوگوری چہ اور کمزور مے کی پری اور نہائی کمیری دا ئے تعبیر دے چہ
دَدہ حالات بہ بدل شی او د دُ نیانہ بہ رخصتیری۔
اوکہ اوگوری چہ اور گیل کپے دے خوشہ رنہا ئے نہ دہ کپے دا ئے تعبیر
دے چہ خلک بہ دَدہ د علم پہ وجہ بے لارے شی اوکہ یوسودا گراوینی چہ
د یو کلی د پاره ئے اور بیل کپے دے مکر اور ہفہ اونہ سوزولو، تعبیر ئے
دا دے چہ د بد دیانتی سرہ خرخول کوی او د دہ مال بہ حرام وی۔ اوکہ
اوگوری چہ د کھا ونہا ی د کورہ اور اخلی، دا ئے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ مال حرام
راخی۔

د اور رنہا - (آتشین روشنائی) | حضرت امام ابن سیرین فرمائی

دی کہ شوک خوب کئے د اور رنہا
اوگوری چہ بہ دے رنہا خلک پہ لارہ تلے شی، دا ئے تعبیر دے چہ مال
تقوی بہ بیا مومی اوکہ ولایہ رنہا اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ د دولت
ٹھا ئے بہ ئے ہمتہ وی اوکہ سرہ کپے د اور سکروتہ اوگوری تعبیر ئے دارے
چہ د ہفہ بادشاہ رؤیت بہ ہنکارہ شی۔

اوکہ شوک خپل کور کئے د اور سکروتہ اوگوری چہ دے رنہا کور
روبانہ کپے دے، دا ئے تعبیر دے چہ تجارت او سوداگری پہ ترقی وی مال
بہ ئے زیات شی، اوکہ اوگوری چہ سکروتہ ئے مہرے کپے دا ئے تعبیر دے
چہ د دہ خاندان کئے بہ جنگ وی۔

اور تہ سجدہ کول (آتشین پرستیدن) | حضرت دانیال فرمائی

کہ شوک اوگوری پہ خوب کئے
چہ اور تہ سجدہ کوی، دا ئے تعبیر دے چہ ظالم بادشاہ تہ بہ سجدہ کوی او د دہ
خدا مت کئے بہ مشغول وی او صبر او آرام بہ ئے پکئے نہ وی، اوکہ اوگوری چہ
تندر یا اور یا دیوے تہ سجدہ کوی، دا ئے تعبیر دے چہ د بھگو پہ خدا مت کئے بہ
مشغول وی اوکہ سجدہ اوہم ہنکول اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ د بادشاہ
سیلہی بہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ دے اور کئے خوار گرخی دا ئے تعبیر دے چہ د بادشاہ
د تجارت خیال بہ کوی مکر نتیجہ بہ ئے بنہ نہ وی اوکہ اوگوری چہ د
اور نہ ئے بدن تہ تکلیف اور سید ویا ونہ رسید و دا ئے تعبیر دے چہ

بادشاہ وخت نہ بہ تسلی او سلامتی او مومی، او کہ خوب کہنے پہ اور کہنے دنتہ
لاہودا ئے تعبیر دے چہ پہ ہم دے اندازہ پہ د بادشاہ نہ کہتہ او مومی۔

او کہ او گوری چہ او رد دہ پہ جا مولاس یا فح باندے رنپا غور زوی چہ

خلک دے رنپا نہ حیران دی، دا ئے تعبیر دے چہ پہ دہنمن بہ کامیاب او

پہ دوارو جہا نو بہ مراد ورتہ حاصل شی۔ د الله تعالی کلام دے چہ (وَأَدْخِلْ

يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجَ يَيْضَاءٌ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ)۔ ترجمہ: خیل لاس د خیل

گریوان کہنے دنتہ کپہ بے نقصانہ بہ راؤ شی، دا معجزہ د موسیٰ د فہون پہ مقابلہ کپہ وہ

حضرت اسمعیل اشعث فرمایلی دی، کہ شوک او گوری چہ خوب کہنے او

تہ سجدہ کوی، د بادشاہ د نو کروی تعبیر دے، او کہ او گوری چہ د اور سکرو تہ

دی نو دہ مطلب بہ دے نہ د مال جمع کول وی او حرام مال بہ نبہ دیر د گیتی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمایلی

د اور سکرو تہ۔ (شرارہ آتش) دی، پہ خوب کہنے د سکرو تہ لیدل

تعبیر تہ خرابہ خبرہ دہ چہ دہ تہ بہ رسیبری، او کہ او گوری چہ دیر سکرو تہ

ور باندے پریوتے دا ئے تعبیر دے چہ پہ محنت سختی بلابہ گرفتار کپہ شی۔

حضرت کرمانی فرمایلی کہ شوک او گوری چہ پہ کوم بنار یا محلہ د اور سکرو تہ

پریوخی، تعبیر تہ دادے چہ دلتہ بہ جنگ او فتنہ را منج تہ کیری او کہ غتہ

غتہ سکرو تہ او گوری دا ئے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ یاد غہ خلے تہ د الله تعالی

عذاب رسیبری۔ د الله تعالی کلام دے رانھا ترمی بشر کالقصر گانہ جملت

صفر ہ ترجمہ: ہغہ اور بیشک غور زوی د اوچت محل برابر کہ چہ ہغہ زیر

اوبسان دی، او کہ او گوری چہ پہ خلکو د اور سکرو تہ غور خیبری، تعبیر تہ دادے

چہ ہلتہ بہ جنگ او جکپے وی او غور زول یا ورسہ لو بے کول د کنخلو دلیل دے۔

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی، کہ او گوری چہ د اور حصہ تہ پہ لاس کہنے

نیو لے دہ، دا ئے تعبیر دے چہ د بادشاہ پہ کار کہنے بہ مشغول وی او کہ ورسہ لو کہے

ہم او گوری نو پہ کار کہنے ورسہ دیرے تعبیر دے۔

او کہ او گوری چہ او رد دہ پہ لاس کہنے بے شومے دے، دا ئے تعبیر دے چہ

د بادشاہ خدمت کہنے بہ حرام مال لاس تہ راو پی، او کہ او گوری چہ د اور تکرے

خلکو تہ ورکوی، دا ئے تعبیر دے چہ دہ خبر نہ بہ خلکو تہ نقصان وی

او خلک بہ تہ دہنمنان شی او پہ اور د خوراک شے پوخ کپی او وے خوری

دائے تعبیر دے چہ دَ خلکو نہ بہ بنے بنے خبرے وادری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کہنے دَ اور لیدل پہ پنچویشتر
وجوہ سرہ دی (۱) فتنہ (۲) جنگ (۳) فساد (۴) سلا متیا (۵) جنگ جدل (۶)
خرابے خبرے (۷) دَ کار نہ منع کول (۸) دَ بادشاہ غصہ (۹) عذاب (۱۰) دینمتی (۱۱)
بے دینی (۱۲) علم او حکمت (۱۳) دَ ہدایت لارہ (۱۴) تکلیف (۱۵) ویرہ (۱۶) سوزیدل
(۱۷) دَ بادشاہ خدمت (۱۸) طاعون (۱۹) سرسام (۲۰) پولی (۲۱) دَ کار فراخی (۲۲)
فضیلت (۲۳) حرام مال (۲۴) رزاق (۲۵) نفع۔

انغرے، انکیتھی (آتش دان) امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ

دَ کور خدمت کوی، کہ انکھیتی دَ او سپنے وی، دائے تعبیر دے چہ دا بنجہ
دَ کور دَ خیلوانودہ او کہ دَ لڑکی وی نودا بنجہ منافقہ دہ او کہ دَ خادرو
وی نودا بنجہ دَ تکبر کوونکو او مشرکانو نہ بہ وی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کہنے انغرے یا انکھیتی
لیدل دودہ وجہ دی۔ (۱) خادمہ بنجہ (۲) وینزہ

دَ اور کانری۔ (آتش زرنہ) حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیلی
دے چہ دَ اور ورنہ پیدا کیڑی) دی چہ دَ اور کانری او انگری دواہ

یوشے دے، یوقوی او زہر او بل سخت زہرے دے، دا دواہ خلکو تہ پہ ترقی
او پہ لویو کارو نوباندے زادری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ خوب کہنے اولیدل چہ دے کانری نہ لے اور
ویستلوا و چراغ او پیوہ لے ورباندے بلہ کپہ، کہ خوب لیدونکے بادشاہ وی دلے
تعبیر دے چہ رعیت بہ ددہ دَ انصاف او عدل نہ آرام موحی او عالم وی دلے
تعبیر دے چہ خلک بہ ددہ دَ علم او حکمت نہ برخہ مندشی او کہ کاروباری وی
دائے تعبیر دے چہ ددہ نہ بہ خیر بنیکرہ، بخشش خلکو تہ رسیڑی، او کہ
غریب وی نو خلک بہ ددہ دَ بنہ خوی او کردار نہ فائدہ اخلی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، کہ شوک او گوری چہ دَ کانری نہ لے
اور ویستلو، دائے تعبیر دے چہ دَ بادشاہ دَ پار بہ حرام مال راجع کوی
او ددہ کار کہنے بہ رشوت اخلی او کہ ددے کانری نہ اورا ونہ لڑوی، دائے
تعبیر دے چہ مال بہ غواہی مکرپہ لاس بہ نہ ورچی۔

پہ لاس درغلل، داتے تعبیر دے چہ پہ ہم ہفہ اندازہ بہ خواری اوذلت مری
مکود بدئی نہ بہ خلاص شی او نتیجہ بہ تے پنبیانی وی۔

ارکے کول (آروغ) | حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ خوب کپے

خان ارکے کوونکے اوگوری داتے تعبیر دے
چہ داسے خبرہ بہ کوی چہ بہ ورتہ عزت حاصلیری، اوکہ اوگوری چہ داکوی
سرہ دودی ہم راودتله۔ تعبیر تے دمرک نزدے والے دے۔

محمد بن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ تروش ارکے تے
اوکرو اوخراب راغلو، تعبیر تے دادے چہ داسے خبرہ بہ کوی چہ دہف
نقصان اوخطرہ بہ اووینی اوکہ دلوکی پشان وی نوپے وختہ خبرہ بہ کوی چہ
خلک تے ورباندے ملامتہ کوی او انجام بہ تے پنبیانی وی۔

ازادیدل - (ازادشن) | حضرت دانیالؒ فرمائی دی چہ کہ

خوک پہ خوب کپے اوگوری چہ ازادشن
یادے چا ازاد کپرو۔ تعبیر تے دادے کہ بیمار وی روغ بہ شی، کہ قرضدار وی
دقرض نہ بہ خلاص شی، اوکہ حج تے نہ وی کپے حج بہ اوکری، کہ غلام وی
ازاد بہ شی کہ کتہکار وی توبہ بہ او باسی، کہ خفہ وی خوشحال بہ سی، اوکہ
خفکان نہ بہ خلاصے حاصل کپری، کہ جیل کپے وی خلاص بہ شی۔ خلاصہ
داچہ خوب کپے ازادی لیدل پیرنبہ دی۔

آسمان | حضرت دانیالؒ فرمائی دی، کہ خوک پہ اولنی آسمان کپے خیل

خان اوگوری، تعبیر تے ددہ دمرک نزدیوالے دے او دویم
آسمان کپے دخان لیدل تعبیر تے دادے چہ علم او عقل بہ حاصل کپری اوکہ
پہ دریم کپے اوگوری تعبیر تے پہ دنیا کپے عزت او بخت او موہی، اوپہ خلوت
آسمان کپے تعبیر تے دبادشاہ دوست کیدل دی اوپہ پنجم آسمان کپے لیدل
تعبیر تے دیرہ اوخوف بہ موہی اوپہ شپہم آسمان کپے لیدل تعبیر تے بخت دولت
نیکی بہ بیاموہی۔ کہ خوک پہ اولنی آسمان کپے خان اوگوری او دروازے بندے
وی تعبیر تے دادے چہ ددہ کار بہ دچا عزتمند سپری پہ وجہ ایسارشی اوکہ
اوگوری چہ آسمان تے نظر نہ دے کپے اوسرے خکتہ کپے دے تعبیر تے
دبزرگ سپری دیدار نہ بہ جدا شی۔ اوکہ اوگوری چہ فرشتے داسمانہ کوزے
شوے او ددہ خوا کپے تیریری تعبیر تے دادے چہ ددہ بہ دعلم او حکمت درویش

خلاصہ شی -

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خان پہ خوب کہنے پہ
اسمان کہنے اوگوری، تعبیر دے سفر کول دی اودے سفر کہنے بہ دُنیا عزت
حاصل کوی او کہ دَزَمَکے او اسمان منع کہنے الوئی، تعبیر دے دُنعت او برکت
سرہ بہ سفر کوی او کہ دے لیدل چہ پور تہ نیغ الوئی تردے چہ اسمان
تہ ورسیدو، تعبیر دے تکلیف او نقصان بہ ورتہ رسیبری،
او کہ اوگوری چہ اسمان تہ پہ بیانہ راتلو تلے دے، تعبیر دے بزرگی او بادشاہی
بہ بیامومی او غت کار بہ کوی او کہ اسمانہ د اذان آواز واری تعبیر دے سلامتی
دہ او کہ اوگوری چہ د اسمانہ شہ مارغہ ورسرہ خبر کوی نو تعبیر دے د بے خوش حالہ وی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ اسمان دَزَمَکے شان
عمارت جوڑ وی تعبیر دے مرک تہ نرمے شوے دے۔ او کہ اوگوری چہ د
دُنیا د بنیاد و نو خستو او خاورو نہ پہ اسمان عمارت جوڑ وی، تعبیر دے دا دے
چہ لید و نکے پہ پہ دُنیا کہنے مغرورہ وی۔ او کہ د شاتو باران اوگوری، تعبیر دے
خلکو تہ نعمت، خیر، غنیمت حاصلیبری۔ او کہ د اسمانہ د کانرو مارانو لہرمانانو
باران ولید، تعبیر دے دادے چہ د اللہ تعالیٰ عذاب بہ ورباندے منازلیبری
او کہ خپل خان لے زورند کہ پہ اسمان اولیدو تعبیر دے د دہ مرتبہ بہ اوجہ شی۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ اووم اسمان تہ تلے یم
یاد اے خلے تہ چہ د چاگمان ورباندے نہ وواو بیار انعام، تعبیر دے د دہ مرک
نزدے شوے او انجام لے نہ دے۔ کہ خوب لید و نکے نیک او صالح وی اوگوری
چہ لاندے راغلم، تعبیر دے د دین لارہ کہنے زہد او پرہیزگار بہ وی او کہ صالح
نہ وی نو د گناہ نہ بہ توبہ او باسی یا بہ ہلاک شی۔ او کہ اوگوری چہ د اسمان نہ
زَمَکے تہ راغلم، نو تکلیف، بیماری، ہلاکت تہ بہ ورسیری او بیابہ صحت او شفا بیامومی۔
او کہ اوگوری خوب کہنے چہ بنیاد دَزَمَکے او اسمان منع کہنے د قبی پشان چہ د
کانرو یاد خستونہ وی، تعبیر دے جو خوب لید و نکے بہ عمل او علم کہنے مغرورہ وی
او کہ اوگوری چہ د اسمان دروازے خلاصے شوے دی، تعبیر دے چہ دے کال کہنے بہ
دُعایلیبری، باران او اوبہ بہ دیرے وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دی (فَفَتَحْنَا
أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّثَمَرٍ وَنَجَّيْنَا الْأَرْضَ بِمَاءٍ عَذْبٍ فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدِيرٍ)
ترجمہ: - مادر وازے د شیو شیو او بودید و د پارہ پراستے دی او دَزَمَکے چہ

م را خلاصہ کرے د حکم اندازے مطابق اوبہ جمع شوے۔

او کہ او گوری چہ د آسمان یوہ دروازہ ورتہ خلاصہ کرے شوہ یاد دہ د ملک خلکو د پارہ نو د خلکو د خیر او نعمت تعبیر دے او د دہ پیہ دوستانو کہنے بہ د خیر اثر بیکارہ کیڑی۔ او کہ د آسمان نہ راپریو تے خان او گوری دا د الله تعالیٰ د غصے تعبیر دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ خوب کہنے آسمان شین او گوری تعبیر دے دے ملک کہنے بہ خیر او بہتری۔ او امن دی او کہ سپین دے او گوری نو تعبیر دے دلتہ بہ تکلیف او بیماری وی او کہ تور دے او گوری تعبیر دے دے ملک کہنے بہ لویہ فتنہ راپورتہ کیڑی او کہ سور دے او گوری تعبیر دے دے مدک کہنے بہ جنگ او خونریزی کیڑی او کہ د خیل معمول نہ زیات رویشانہ او گوری تعبیر دے دے تہ بہ بہ دین کہنے رشتہ حاصلہ شی۔

او کہ او گوری چہ د دہ برابر آسمان کہنے دروازہ خلاصہ شوے دہ تعبیر دے دادے دہ تہ بہ د خیر دروازے را خلاصہ شی عالم او حاکم بہ وی او درنہ بہ دہ خلکو تہ روزی رسیدی او کہ آسمان کہنے د سرے نخبے پہ شان او گوری تعبیر دے دادے چہ د دے خائے بنو خلکو کہنے بہ د الله نصرت حاصل شی او کہ د آسمان عبادت گوی تعبیر دے دے بہ دے دینہ او گمراہ وی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی چہ شوک او گوری چہ د آسمانہ کانہی د باران پشان وریزی تعبیر دے دے کھی بہ سخت عذاب راخی د الله تعالیٰ کلام دے (وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حَارَّةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ تَرَجِمَ بِهِ مَأْطَهُ دَوًى دَپَنے خاورے کانہی او وروں۔

ہود ۸۲

او کہ او گوری خوب کہنے چہ آسمان نہ اوربشے یا غنم وریزی تعبیر دے دے چہ دے مدک کہنے بہ خلقو تہ نعمت، امن او د زندگی سہولتو نہ حاصلیڑی۔

اوسپنہ۔ (آمن) امام ابن سیرینؒ فرمائی دی لوبہ اوسپنہ خوب کہنے لیدل خادم دے او یا د اوسپنہ پہ اندازہ دے بہ د دنیا مال ورتہ حاصل شی، او کہ چا خوب کہنے ورکہہ تعبیر دادے چہ د امام کرمائیؒ فرمائی دی د اوسپنہ خوب کہنے لیدل د صلاحیت او بادشاہی

سرہ تعلق لری۔ الله تعالیٰ فرمائی (وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَاقِبُ

للتائبين (ترجمہ :- مومن پیدا کرہ او سپنہ پہ دے کئے سخت جنگ اوفائے دی د خلکو د پیر
او کہ او گوری چہ او سپنہ نے د کانری نہ ویستہ دہ تعبیر نے دہ تہ بہ سختی پیشی
د اللہ تعالیٰ کلام دے (قُلْ كُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ
ترجمہ :- او وایہ دوئی تہ چہ شئی کانری یا او سپنہ یا زیات دے نہ کوم چہ
ستاسے فکر کئے راجی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوک لوہار نہ وی اودے خوب
اویسی چہ ما لوہاری او کہہ تعبیر دے چہ دے بہ د چاسرہ جگرہ کوی او
کہ لوہار وی دا د خیر او د بیگرے تعبیر دے۔ مخے تعبیر کوئی وائی چہ د
لوہاری تعبیر د بزرگ سہی دے کوم چہ عادل او انصاف والا وی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی د ہفہ لوہار چہ پیٹنی نے تہ دہ
لیدل خوب کئے تعبیر نے باد شاہی دہ او کہ لیدلے وی او پیٹندلے نہ وی
خہ چہ نے لیدلے وی ہفہ لوہار واپس کیڑی کہ خوب کئے اسپنہ یا پیتل
اوبہ کپی تعبیر دے چہ داسرے د خلکو غیبت اوبد وائی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی کوم شے چہ د او سپنے وی اگر کہ ستن
ہم وی قوت، ولایت، توانائی او بہ دشمن کامیاب کیدل دی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک او گوری چہ
اوسئ۔ (راہو) خوب کئے اوسئ نیولے دہ تعبیر نے بنائستہ ویتزہ
بہ ورتہ حاصلہ شی۔

او کہ دے لیدل چہ داوسئ مرئی نے پرے کر تعبیر نے د چہ د پینے جینی پخلتوب بہ مات
کپی او کہ او گوری چہ د اوسئ د شانہ مرئی پریکرے شویڈ تعبیر نے چہ د ویتزہ سر
بہ خلاف شریعت جماع کوی۔ او کہ او گوری چہ د اوسئ خرمن نے ویستے دہ
تعبیر نے د غریبے بنٹے سرہ زنا کول دی۔ او کہ او گوری چہ د اوسئ خرمن نے
خوپلے دہ تعبیر نے بنائستہ بنٹے بہ ورتہ حاصلہ شی۔ او کہ او گوری چہ اوسئ
خرمن پجربی یا غوبہ خوپلے دہ یا ورتہ واپس راجی تعبیر نے مالدارہ بنٹے بہ
ورتنہ پہ لاس ورشی او کہ او گوری چہ اوسئ دیشے دہ نوڈ بنٹے د طرفہ بہ
غمزن وی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک او گوری چہ اوسئ ہے
لاو او ہفہ نے وغور جو کولہ تعبیر نے جمال غنیمت بہ ورتہ ورسیدی او کہ

اوگوری چہ اوسئی ئے پہ کور کئے مہرہ شوئے دہ، تعبیر دے دے شے د طرفہ بہ
ورثہ غم رسیبزی اوکہ اوگوری چہ اوسئی ئے پہ کانری یا پہ غشی ویشے دہ نو
نیٹے تہ بہ شے نامناسبہ خبرہ کوی۔

جابر مغربی فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ لاس کئے
ئے اوسئی نیوئے دہ یا ورثہ چا ورکھے، تعبیر دے دے نیٹے نہ ورثہ خوئی حاصلیری۔
حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی پہ خوب کئے د اوسئی لیدل خلور و جھے دی
(۱) بنحوہ (۳) وینزہ (۳) خوئی (۴) د بنحوہ فائدہ حاصلول۔

اوازی حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، چہ دسری آواز پہ خوب کئے
اوجت اولور دے تعبیر دے چہ خلکو کئے بہ بزرگی بیاموئی اوکہ
اوگوری بل شوک چہ ددہ آواز اوجت شوئے دے، دا ددہ د قدر تعبیر دے
چہ ددہ نوم آواز بہ اوجت شی اوکہ شوک اوگوری چہ ددہ آواز کمزورے شوئے
دے، تعبیر دے ددہ نوم آواز بہ کمزورے شی شوک بہ ئے نہ یادوی۔
حضرت کرمانی فرمائیلی دی چہ دسرو د پاره اوجت آواز بزرگی اود نوم
اوجت والے اود بنحوہ پاره اوجت آواز کتل بد دی۔

ازہ حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی چہ شوک اوگوری چہ د ارے سر
ئے دنہ پرے کپے تعبیر دے دے خاوند سرہ بہ تعلقات ختم
شی جدا بہ شی اوہغہ بہ تنگوی۔ اود ہرے وئے تعبیر بہ حرف واو کئے
دائی اوکہ شوک اوگوری چہ ارے سرہ ئے خپل روریا خور سر پر کپے دے
تعبیر دے دادے چہ پہ ہغہ رنگ بہ ئے جوئی یا روریا خور پیدا شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری پہ خوب کئے ارہ پہ
لاس ورغلہ دائے خستلہ یا چا ورکھے، تعبیر دے دادے چہ کہ خوئی دی بل
خوئی بہ ئے پیدا شی اوکہ لور وی نولور بہ ئے پیدا شی اوکہ خوئی نہ وی
خاردی ساقی تعبیر دے چہ خوئی اوخاروی بہ ئے پیدا شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی، ارہ لیدل خوب کئے پہ درے وجودہ
(۱) خوئی (۲) روریا خور (۳) شوک شریک۔

اَس - (اَسپ) حضرت دانیال فرمائیلی دی، عربی اَس خوب کئے
لیدل د بزرگی او عزت تعبیر دے اوکہ اوگوری
چہ پہ عربی اَس سور وی او اَس لے تابع دے د بزرگی تعبیر لری د اَس

دَہْنُہُ والی پہ اندازہ بہ تے مرتبہ او بزرگی ادمومی۔
 اوکہ خوب کین اوگوری چہ کوم اُس تے اختے دے خو عربی نہ دے یا
 چا ورکھے دے ورباندے سوردے نو بزرگی او عزت بہ دَہْری اُس نہ
 کم ورتہ حاصلیری مثلاً زین، یا واکے یا لیسے تے نہ وی ددے شیانودکوالی
 پہ اندازہ بہ تے پہ بزرگی کبے کموالے وی۔
 اوکہ اوگوری چہ دَاس لکے غتہ او اوردہ دہ تعبیر تے پہ دے اندازہ
 ددہ نوکران او خادمان وی اوکہ لکے پریکھے اوگوری تعبیر تے ددہ بہ ہیخ
 نوکر یا خادم نہ وی اوکہ اوگوری چہ ددہ دَاس خہ حصہ یا اندام کمہ دہ
 تعبیر ددے دَکموالی پہ اندازہ بہ عزت کبے نقصان وی۔ اوکہ اوگوری چہ
 دَاس سرہ تے جنگ کرے او پہ دہ غالب شوے دے او تا بعد ارکیزی نہ تعبیر
 تے ددہ دَگناہ دے۔

محمد بن سیرین فرمائی دی کہ خولک اوگوری چہ برینہ اُس باندے سور
 دے، تعبیر تے ددہ گناہ بہ زیاتہ وی اوکہ دَبل چا اس وی دہ گناہ بہ زیاتہ وی
 اوکہ اوگوری چہ اس برینہ دے مکر تا بعد ار دے، دَشرافت او بزرگی تعبیر تے دے
 اوکہ اوگوری چہ پہ اس سوردے اس پہ دیوال یا پہ چھت ولاہ دے تعبیر تے
 گناہ بہ تے دیرہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ اس سورشی او والوخی یا دَاس دَمارغانویشان وزا
 دی یا دَمارغانویشان الوزی، تعبیر تے دے بہ سفر کوی او پہ دین او دُنیا
 کبے دَشرافت او بزرگی تعبیر دے۔

حضر کرمانی فرمائی دی کہ خولک خان پہ تور او سپین اُس سور اوگوری
 تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورباندے شہادت کوی۔
 اوکہ خان پہ اسپہ سور اوگوری تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ دَ
 ہفے نہ مال او سرداری بیامومی۔ اوکہ اوگوری چہ رنگ تے سور تور والی تہ
 مائل وی (کمیت) اُس باندے سوردے، تعبیر تے دَبادشاہ نہ بہ دولت او
 بزرگی ترلا سہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ اشقر اُس سوردے تعبیر تے دَدین
 درستی دے او دَبادشاہ نہ بہ عزت مومی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ زہا اُس سوردے تعبیر تے معمولی بیماری بہ پرے راخی
 دَسپین اُس ہمدغہ شان تعبیر دے۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تورشین اُس سوردے

چہ سور زہی موی او صایل دی تورعالی تہ دے نہ اشقر والی

نود خیر او صلاح تعبیر دے، اوکہ اوگوری چہ پہ سلیس اس سور دے تعبیر
نئے بنجھ بہ بیاموی اوکہ اوگوری چہ داس نہ کوز شو تعبیر دے دھیلے مرتبہ
نہ بہ بریوٹی، اوکہ اوگوری چہ دبرینہ اس نہ کوز شو، دگناہ نہ بہ بیج شی۔

دہ اوگوری چہ دوسلے سرہ پہ اس سور دے، تعبیر دے شرافت او مرتبہ
بہ بغیر د رکاوٹہ بیاموی اوپہ دینہ بہ کامیاب وی۔ اوکہ اوگوری چہ دجنگ د
پارہ اسونوہ مندے ورنور، تعبیر دے نہ بہ گناہ کیبری او داس د مندے پہ
اندازہ بہ دیرہ وینی اوکہ اوگوری چہ پہ اس سور مسجد تہ تلے دے۔ تعبیر دے دے
ہیج خیر نشتہ اوکہ اس دہفہ دے بہر راوی نو بنہ دے۔

اوکہ اوگوری چہ اس راسہ دے، کوی تعبیر دے مال دولت بہ ورتہ پہ لاس
ورشی۔ اوکہ اس ورسرہ خبرے کوی تعبیر دے، اسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورتہ جیوان
وی۔ اوکہ اوگوری چہ پردے اس، ددہ کوریا کوٹے تہ راغلے دے، تعبیر دے چہ داسے
طابن مقام بہ ورتہ ملاؤشی اوہ۔ اوگوری چہ اس ددہ کوٹے نہ بہر تلے دے
تہ دے چہ ددہ کوٹے نہ بنہ سرے نہ غائب او یا مہ کیبری۔

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی، کہ خوک اوگوری چہ دہ اسپہ اختہ
یا چا ورکے تعبیر برکت والا بنجھ بہ ورتہ بہ لاس درشی اوکہ تورہ اسپہ وی
تعبیر دے بنجھ بہ شریفہ او، اوارہ نہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ ابلق اسپہ دہ تعبیر دے مور اوپلار بہ دیونسل نہ نہ وی
اوکہ ہفہ اسپہ اجر مہ (یعنی تورہ شنہ) وی تعبیر دے ہفہ بنجھ بہ بنائستہ
او خوبصورتہ وی، اوکہ اوگوری چہ ہفہ اسپہ شنہ رنکی دہ، تعبیر دے ہفہ
بنجھ بہ دیندارہ او تقوی دار وی، اوکہ اشقری اسپہ (سور زیر تور والی تہ
مائل) اسپہ اوگوری، تعبیر دے ہفہ بنجھ بہ دمرتہ او عزیزہ وی۔ اوکہ کمیت
(سور رنگ تور والی تہ مائل) اسپہ اوگوری تعبیر دے دہفہ بنجھ بہ نہراولاد پیدا
کیبری۔ اوکہ داسے سرہ پچی وی نود ہنہ بنجھ بہ جینی کیبری۔

اوکہ اوگوری خوب کہے چہ داسے غونہ خوری تعبیر دے چہ بادشاہ بہ لے او غواری
او خیل دوست بہ لے جوڑ وی اوکہ اوگوری چہ چا پسے پہ اسپہ ناست دے
یادہ پسے بل خوک ناست دے نوروستہ بہ دھکی تابع وی۔

اوکہ اوگوری چہ دیرے اسے ددہ کوریا کوٹہ کہے جمع دی تعبیر دے چہ یاران
بہ دیر کیبری او سیلاب بہ راخی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ ثوَلُکِ اوگوری چہ: تیز رفتاری
اُس خوشحالہ ناست دے تعبیر تے مالدار بنہ اخلاق و الا بنوہ بہ نکاح کئے
راولی او کہ دے دے اہل نہ وی نو دے دے بنوہ سرہ بہ نکاح کوی چہ نفع
بہ ورنہ بیا موشی۔

او کہ اوگوری چہ د اُس غور تے پریکھے شوے دے، تعبیر تے د سردارانو
پیغام بہ ورنہ کت شہی۔ او کہ اوگوری چہ د اُس د سردیاسہ پریوتو او بیا پور تہ
شو، تعبیر تے کار کئے بہ تے: ال و روستہ بہ صحیح شہی۔

او کہ اوگوری چہ لکے پریکھے اس تے اخستے دے او وریاندا سوری
تعبیر تے چہ دے اصلہ بنوہ خاوند بہ شہی او کہ اُس پہ لتہ وھلے تعبیر تے چہی
بہ تے یہ فضولیا تو مشغول شہی۔

او کہ اوگوری چہ یہ اُس پہ ہوا کئے تے دے او بیا را کوز شوے دے تعبیر تے
د بادشاہ نہ بہ ہلاک شہی۔

او کہ اوگوری چہ اس تے چا پت کپیدے، تعبیر تے چہ ویرہ ددہ د عیال د ہلاکید
دہ او کہ اوگوری چہ اس تے ورک شوے دے تعبیر تے چہ تہ بہ طلاق ورکری۔
او کہ اوگوری چہ اس تے خرچ کرو تعبیر تے چہ ددہ عزت او مرتبہ بہ کہ نہی
او یا بہ ورنہ عیال بیل شہی۔ او کہ اوگوری چہ یہ اُس اپوتہ ناست دے
تعبیر تے ددہ کار بہ خراب شہی او ورنہ بہ ضرر او ملامتی رسیبری۔

حضرت جابرؑ فرمائی دی خوب کئے اُس کتل د خیل نفس خواہش
کتل دی۔ او کہ اُس اوگوری چہ سرکش دے تعبیر تے چہ ددہ نفس خواہش
سرکش دے۔ او کہ اوگوری چہ اُس تابعدار دے، تعبیر تے چہ ددہ نفس کتہ کولو کئے سخت
د اس پہ بدن دھراندا م د بادشاہی نخبہ وی کہ بادشاہ ویتہ پہ اس اوگوری
نو د عزت او مرتبہ تعبیر لری۔ او د عامو خط کو پہ خوب کئے د عزت بخت تعبیر لری۔
او کہ اوگوری چہ نامعلوم اُس د محلے نہ وتے دے، تعبیر تے چہ ددے محلے نہ دبزر
سری د دنیا نہ سفر دے۔

حضرت خالد اصفہانیؑ فرمائی دی چہ خوب کئے پالان والا اس د سری
قسمت دے۔ یہ کومہ اندازہ چہ پالانی اُس تابعدار وی یہ ہفہ اندازہ بہ تے
نصیب فرما نہ بردارہ وی چہ کلہ اوگوری چہ پالانی بناریا محلے یا سرائے تے تے د
تعبیر تے چہ مسافر عجیبی بہ دلہ راخی۔

او کہ اوگوری چہ او ب دے لکے والا اس باندے سوردے تعبیر دے دے
د لکے پہ اندازہ بہ لے تا بعد اروی او کہ د دے خلاف اوگوری تعبیر لے بد
حال بہ لے وی ژوند بہ لے تنگ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی: آس خوب کنے لیدل پنہ وجوہ دی
(۱) عزت (۲) مرتبہ (۳) حکومت (۴) بزم کی (۵) خیر اور برکت۔ ہمدار کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (الْخَيْرُ مَعْقُودٌ لِّوَاصِي الْخَيْلِ وَالْبِرْكَةِ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَالَّذِي فِي أَذُنَابِ الْبَقَرِ) ترجمہ :- داسو نو پہ تندو کنے ترقیامتہ
خیر وی۔ ذلت او خواری د غوا پہ لکے کنے دے۔

او کہ اوگوری چہ د دے پہ اس بیز و ناستہ دے۔ تعبیر لے یہودی بد دے بنے
سرہ فساد کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی: کہ شوک پہ نامعلوم
اوبن - (اشتر) اوبن ٹخان سور اوگوری او منہے وہی نو تعبیر لے

دے بہ سفر کوی۔ او کہ اوبن تو یونہ وہی تعبیر لے د غم او فکر دے او کہ اوگوری
چہ پہ اوبن ناست او لارہ ورنہ درکہ دے او سمہ لارہ نہ پیرتی چہ کومہ دے تعبیر
لے خیلہ لارہ کنے بہ عاجز وی اوخہ تدبیر بہ نہ کوی او کہ اوبنہ پیدا کوی تعبیر
لے بنجہ بہ بیاموی۔ او کہ اوبنہ د بچی والا وی بنجہ بہ لے د بچی والا وی او کہ
اوبن ورپے منہے وہی تعبیر لے غم دے او کہ اوگوری چہ اوبن ورنہ سر
اخرا دیخا کوی او نہ تابع کیبری تعبیر لے غم بہ وی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ غصہ ناک او مست اوبن باندے
سوردے، تعبیر لے پہ دے بہ لوٹے سرے قبضہ کوی او کہ اوبن سرہ جنگ کوی
تعبیر لے بچی سری سرہ بہ لے د بنمنی شی او جنگ بہ ورسرہ کوی او کہ داوبنا نو
ومہ ثخروی او پو ہی بی چہ زما خیل دی، تعبیر لے چہ دے تہ بہ ملک حاصل بی بی
اود ہفے ملک پہ خلکو بہ حکومت کوی۔ او کہ اوگوری چہ داوبن پئی لوشی تعبیر
لے بادشاہ بہ ہغومرہ دولت لاس تہ راوی۔

او کہ اوگوری چہ د پیو پہ خائے وینے ورنہ راوٹی، تعبیر حرام مال بہ ورنہ
ملاوی بی۔ او کہ اوگوری چہ چا اوبنہ بخشش و رکہہ یلے خیلہ اختہ دے، تعبیر
لے بنجہ بہ کوی یا بہ وینزہ اخی۔

او کہ اوگوری چہ اوبنہ لے تنبید لے دے یا چاہتہ کرے دے، تعبیر لے د بنجہ نہ

بہ جدا نشی یا بہ جنگ و سرہ کوی۔

اوکہ اوگوری چہ او بنہ ئے مرکہ شویدہ۔ تعبیر ئے بنجہ بہ ئے مرکہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ او بنہ ئے لنگہ شوے دہ۔ تعبیر ئے زوی بہ ئے پیدا نشی او مال بہ ئے زیات شی۔ اوکہ او بنہ خوب کئے اوگوری تعبیر ئے مراد بہ ئے پورہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ داؤ بن غوبنہ خوری تعبیر ئے بیمار یہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ او بن غوبنہ ورتہ چاہیرہ و رکپے دہ۔ تعبیر ئے چہ ہنے پہ اندازہ بہ مال مومی اوکہ اوگوری چہ او بن و سرہ خبرے کوی تعبیر ئے خیر یہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی داؤ بن لیدل پہ لٹو و جھودی (۱) عجی بادشاہ (۲) امیر سرے (۳) مؤمن سرے (۴) سیل (۵) فتنہ (۶) آبادی (۷) بنجہ (۸) حج (۹) نعمت (۱۰) مال۔ عربی او بن پہ عربی سرے او عجی او بن پہ عجی سرے تعبیر دے۔ او د شتر بانی تعبیر ئے تدبیر، ولایت او د کارونو سولو والا دے۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ او بنان ئے پیدا اکری دی، تعبیر مال بہ ورتہ لاس تہ ورخی اوکہ اوگوری چہ چا ورتہ او بن و رکپے دے۔ تعبیر دہنے د قیمت پہ اندازہ بہ د چانہ نفع مومی۔

اوکہ اوگوری چہ یو قوم او بن حلال کرد او غوبنہ ئے تقسیم کرہ، تعبیر دہنے د خائے سردار بہ مری او مال بہ ئے تقسیمیری۔ حضرت جابر فرمائی دی، کہ اوگوری، چہ پہ یو کلن او بن ناست دے تعبیر دے غمگین یہ شی۔

اوکہ اوگوری چہ داؤ بن یواندام نہ ویتہ روا تہ دہ، تعبیر دد نیاسعادت او نعمت بہ حاصل شی ورتہ یا بہ دہنے پہ اندازہ وینہ او بھییری اوکہ اوگوری چہ داؤ بن پیزوان را خلاصوی تعبیر دے تابع سرے سرہ بہ دہ جنگ راشی اوکہ اوگوری چہ پہ دشتہ کئے دیر او بنان پیدا اکری دی۔ تعبیر ئے بزم رگی او مخوریزی بہ ئے پیدا نشی پہ یوہ دلہ د بیابان۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی، کہ خوک اوگوری چہ ددہ سرہ دیر او بنان دی او تول ددہ ملکیت کئے دی، کہ چرے او بنان عربی وی نو د عربو ملک کئے بہ بادشاہ نشی، اوکہ او بنان عجی وی نو عجمو کئے بہ بادشاہ شی۔ اوکہ بنجہ اوگوری چہ دے او بن خورے دے، تعبیر ئے مال، نعمت بہ

بیامومی، اود اوبن د خرمے ہم ہمد تعبیر دے۔
 چنے تعبیر کوئی وائی چہ دے بنے تہ بہ وراثت کبے مال پہ لاس ورجی
 او کہ اوبن ورسره خبرے کوی تعبیر دے تہ بہ خیر او نیکی
 رسیبری۔

اوبنکے۔ (اشک) حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ خولک اوگوری
 چہ دستر کو نہ ئے یخے اوبنکے بمیری تعبیر ئے
 بنادی او خوشحالی بہ موی او کہ لبے اوبنکے لیدل ئے ولیدل تعبیر ئے غمگین
 او درد مند بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ دستر کو کبے د اوبنکو پہ خائے کرد او خاورے
 جمع شوی دی تعبیر د هغه پہ اندازہ بہ حلال مال بغیر تکلیفہ بیامومی
 او کہ اوگوری چہ اوبنکے ئے پہ مخ بھیبری تعبیر دے چخیل مال بہ پہ اہل
 عیال خرچ کوی

جعفر صادق فرمائی دی کہ خوب کبے خولک دستر کو اوبنکے لیدل
 اوگوری دستر تعبیر دے دی (۱) وادہ (۲) غم او فکر (۳) نعمت
افیم۔ (افیون) حضرت ابن سیرین فرمائی دی، افیم خوب
 کبے لیدل تعبیر دے غم او فکر دے، خورل ئے
 تعبیر دے غم، فکر او مصیبت دے۔

امامت کول (امامت کردن) کہ خولک اوگوری چہ دے د کوم قوم
 امام دے اودے دے قوم امام نہ
 دو۔ تعبیر دے د هغه قوم سردار بہ وی او تول بہ ددہ تابع وی لکہ مقتدیان
 چہ موخ کبے د امام تابع وی او کہ اوگوری چہ یوہ دلہ تیار د موخ د پاسرہ
 اودہ تہ او ویلے شول چہ زمونہ امام شہ او بادشاہ ئے حکم وکرو دے مخکے
 شو او امامت ئے وکرو، تعبیر د هغه ملک حاکم بہ شی اودہ سرکہ بہ پہ
 هغه اندازہ انصاف کوی پہ کومہ اندازہ چہ قبلے تہ برابر والے او موخ
 کبے درکوع او سجدے اہتمام دے۔ او کہ اوگوری چہ د موخ نقصان او شو
 تعبیر دے نقصان پہ اندازہ بہ پہ دہ ظلم وغیرہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خولک اوگوری چہ پہ فاسے امامت
 کوی، تعبیر دے چیماد بہ شی او کہ پہ دہہ وی او خولے ولوستل، تعبیر دے
 ذریہ مرشی او خلک بہ ئے جاننا کوی۔

او کہ امام پخوب کئے اوگوری تعبیر کئے چہ امام پہ قدر او مرتبے برابر بہ عزت او شرافت بیا موی۔ او کہ اوگوری چہ امام تہ ولایت ور کرمے شوے یا د امام سرہ کور تہ تلے دے یا امام خہ ور بخیلی دی یا د امام سرہ دودی خورے دہ۔ تعبیر پہ ہنے اندازہ بہ غم او فکر بیا موی۔

حضرت جابر معریٰ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ د امام سرہ پہ جہاد کئے دو، تعبیر کئے چہ دولت ولایت کئے بہ ورسرہ شریک شی۔ حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی چہ کومشہ پہ خیل جات کئے داما نہ زیا اوگوری نو د امام نہ بہ بزمگی کئے زیات وی اوچہ خہ امام کئے کئے اوگوری پہ ہنے اندازہ بہ لے نعمت کئے نقصان وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی خوب کئے امامتی شہر تعبیر و تہ دی (۱) حکومت (۲) عدل سرہ بادشاہی (۳) علم (۴) د نیک کار ارادہ (۵) نفع (۶) دینمن کہ خوب کئے د بنحو امامتی اوگوری تعبیر کئے پہ کمزور و خلکو بہ حاکم وی۔ او کہ اوگوری چہ امام د آسمان نہ را کوز شوے دے او د مسجد امام شوے دے تعبیر پہ ہنے زمکہ د اللہ تعالیٰ رحمت نازل شوے دے او کہ د مری جنازہ وکری تعبیر کئے د بادشاہ نہ بہ حکومت بیا موی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، امروت (امروت) - (امروت) پہ خیل موسم خورل چہ شین او خوب وی تعبیر لے حلال مال بہ بیا موی او کہ زیر وی بیمار بہ شی۔ کہ موسمی نہ وی او کہ امروت زیر یا سوری او خوندے خوب وی۔ تعبیر لے حلال مال بہ بیا موی او کہ ترش او بے مزے وی تعبیر لے د غم دے۔ حضرت کرمانی فرمائی دی، چہ شین امروت موسم کئے پہ خوب کئے لیدل تعبیر مراد موندل دی خورل تعبیر لے نفع دہ۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی د امروتو خورل خوب کئے پنخہ تعبیر دی: (۱) حلال مال (۲) مال داری (۳) بنخہ (۴) مراد تہ رسیدل (۵) نفع او کہ اوگوری چہ بادشاہ امروت خوری۔ تعبیر کئے چہ خوراک پہ اندازہ بہ د بزمگ نہ نفع موی۔

حضرت دانیال فرمائی دی چہ انار خوب کئے لیدل دولت (انار) دے لیکن د سری پہ ہمت باندے دے چہ پہ وخت لے

خوہ لے دے۔ کہ پہ وخت نے نہ وی خوہ لے بیا تعبیر کے بد دے اوکھ اوگوری
چہ انار نے دوی نہ شوکولی دی اووے خوہ لو، تعبیر کے چہ نہ ساستہ بیٹے
بہ تفع بیا مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، خوب کبے خوب انار د مال جمع کول
اوختے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کبے خوب انار خوہ لے یوزر درہم دی چہ بیا بہ مومی۔ کم
ناکم پنچوس درہم بہ بیا مومی۔ قریب دہ چہ اشرفی ہم بیا مومی۔ معبر تہ
پکار دی چہ د خوب لید ونکی د ہمت مطابق تعبیر بیان کری۔

اوکھ اوگوری چہ انار پہ باران کبے خوری تعبیر نے د ہرے دانے پہ بدالہ
کبے بہ دے پہ لڑگو وھلے کیری۔ او د تروش انار خوہ لے پہ موسم او بے موسم
بد دی او د خوہ انار تعبیر درمیانہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ خیل موسم خوب
انار خوری کہ مسافر وی نو سفر بہ لے مبارک او نفع سرہ وی اوکھ سوداگری نو
دہ سامان او اسباب بہ خوشی اوکھ وے لیدل چہ د خوب انار دانے او موندلے
یا چا ورکھے، تعبیر نے د ہرے پہ اندازہ بہ تکلیف ورتہ ملاویزی کہ د انار
موسم وی اوکھ نہ وی۔ کہ د خوب انار پوستے یا دانے خوری، تعبیر نے
د ہرشی نہ بہ فائدہ بیا مومی۔

حضرت جابر صادقؒ فرمائی لی دی، خوب کبے خوب انار خوہ لے پہ دے
تعبیر نو دے (۱) مال بہ جمع کوی (۲) پوہیز کار بنیہ (۳) بنار بہ لے آباد وی۔ مگر
تروش انار د غم سبب دے۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی لی دی کہ بادشاہ اوگوری چہ انار ورسرہ
دی۔ تعبیر نے چہ بناریا ولایت بہ بیا مومی۔ دا حال د رئیس دے سوداگر
تہ بہ لیس زرہ درہم بازاری تہ یوزر درہم فقیر تہ لیس درہم یا یوزر درہم ملاویزی۔

انحر۔ (انجیر) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، خوب کبے
انحر خوہ لے کہ موسم نے وی یا تہ وی بد دے کہ
اوگوری چہ انحر نے خوہ لی دی یا جمع کری دی یا ورتہ چا ورکری، تعبیر نے
غم او فکر بہ مومی ممکن داسے کار بہ وکری، چہ پنبیانہ بہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی چہ خوب کبے زیر انحر خوہ لے تعبیر بیماری دہ
او تو زانحر غم او فکر دے۔ شین پہ موسم خوہ لے چہ خوب وی نقصان نہ ورکوی۔

انجیل حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہے اوکوری چہ انجیل لولی۔ تعبیر دے دحق نہ پہ باطلہ لار روان شو۔ اوکہ شوک۔ انجیل لوستونکے اوکوری تعبیر دے دے پہ عیسائی مذہب دے معمولی خیر بہ موچی کہہ زبانی دانی تعبیر دحق نہ بہ باطل تہ اوہری او دے عیسائی اوند دوست بہ وی۔

انگور حضرت دانیالؒ فرمائی دی۔ دے توروانگوروخول تعبیر غم او فکر دے بے موسمہ یرہ اوہار دے۔

تعبیر کونکو وٹیلی دی چہ خومرہ انگور لے خوہلی د دانوپہ شمار پہ لڑگو او بینتونوبہ وھلے کیہی۔ د سپینو انگورو خوہل پہ موسم کہے د امید نہ زیات د دنیا خیر او نعمت دے او بے موسمہ خوہل تعبیر دے دچہ د خوب لیدو د نہ بہ داسے خبرہ ووتی د دلالت بہ د مال پہ خرش کوی۔ اوکہ سرہ انگور وی پہ ہمدک دلالت کوی۔ ابن سیرینؒ فرمائی دی سپین انگور خوہل پہ خپل موسم تعبیر دے پہ مال دے چہ پہ زحمت بہ لاس تہ راسی اوکہ ترش انگور وی دلالت پہ حرام مال دے ہر انگور چہ سرہ ہیکارہ کیہی پہ عزت او مرتبہ دلالت کوی اوچہ تور ہیکاری تعبیر غم او فکر دے، ہخہ انگور چہ خوابہ او پاکیزہ دی تعبیر دے پہ مال او مرتبہ دے۔ عزت بہ دے زیات شی۔

حضرت جابرؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ د لڑگی مشین کہے انگور پچور کوی، تعبیر دے د ظالم بادشاہ خدمت بہ کوی اوکہ تختہ یا خستہ پچور وی تعبیر دے سیاست ناک یا بادشاہ خدمت بہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ لکن کہے پچور وی، تعبیر دے د بزرگے تختہ خدمت بہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ کاسہ کہے انگور پچور وی تعبیر دے د ذیل سہی خدمت بہ کوی۔ اوکہ شیرہ پچور کوی او پہ چاہتو کہے جمع کوی، تعبیر دے د بادشاہ پہ واسطہ مال جمع کوی اوکہ انگور د اہل و عیال سرہ پچور کوی، تعبیر دے د تہ او د د عیال تہ د بادشاہ نہ فائدہ وی اوکہ خوب لیدو کہے د بادشاہ خدمت لائق نہ وی بیا بہ ورتہ بل امیر یا حاکم نہ فائدہ رسیدی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ تور او سپین انگور پہ موسم او بے موسم خوب کہے لیدل پہ در دے تعبیر دے (۱) نیک بچی (۲) میراث علم (۳) حلال مال۔ داتے ہم او فرمائی چہ د انگور و پچورول ہم پہ در دے وچو دے (۱) مال یا خیر او برکت (۲) نعمت فراخی (۳) د قحط نہ پہ امن کیدل۔

ذَ اللہ تعالیٰ کلام دے۔ عَامَرٌ فِیْهِ یُعَاثُ النَّاسُ وَفِیْهِ یُعْصِرُونَ ترجمہ :- کال دے
چہ پہ دے کہنے بہ خلک فریاد تہ رسیری او پہ دے کہنے بہ انگور پھوڑوی۔

اذان - (بانگ نماز) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ مؤمنان! پرہیزگار اوگوری چہ دُ خاص خائے نہ چرتہ

اذان اوری یا پچیلہ دُ موع دُ پام اذان کوی تعبیر تے د بیت اللہ شریف
حج بہ کوی، ذَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَا تُوکَ رِجَالًا)
ترجمہ :- اعلان وکړہ پہ خلکو کہنے د حج د پارہ راجی بہ تاتہ پنبے ابلہ

او کہ خاص خائے باندے اذان کوی تعبیر تے خرابہ خبرہ بہ ور تہ لسیری
او کہ دا خبرہ کوم بد کارہ اوگوری تعبیر تے دے یہ غلا کہنے نیول کیروی۔

او کہ اوگوری چہ دُ موع دُ پارہ اذان کوم مسجد یا کوم منارے نہ کوی تعبیر
تے، خلک بہ اللہ طرف تہ راجی۔

او کہ اوگوری چہ پہ بسترہ اودہ دے او اذان کوی تعبیر تے دُ خیلے بنٹے ستر
بہ میتہ او محبت ساقی۔ او کہ اوگوری چہ خیل کور کہنے اذان کوی۔ تعبیر تے غیب
اونادار بہ وی بیان کیروی چہ د دہ دُ کور خلکونہ بہ ثولک مری۔

او کہ اوگوری چہ پہ کوخہ کہنے اذان ورکوی تعبیر تے دے بہ جاسوسی
کوی۔ او کہ اوگوری چہ کوہی یا برف خانہ (دواورے کارخانہ) کہنے اذان کوی،
تعبیر تے دے بہ زندیق یا منافق وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ ثولک اوگوری چہ خیلے بنٹے سرہ
اذان کوی تعبیر تے دُ دنیا نہ بہ زسفر کوی۔ او کہ پہ اذان کہنے کسے یازیلے
اوگوری، تعبیر تے خلکو کہنے بہ ظلم کوی۔

او کہ اوگوری چہ ماشوم اذان کوی تعبیر تے دُ مور او پلاریہ تے دروغ وائی
او کہ اوگوری چہ اذان پہ حمام کہنے کوی، تعبیر تے دُ دین او دُ نیاد بد حالی
دے۔ او کہ اوگوری چہ اذان پہ قافلہ یا لبسکر کاہ کہنے کوی، تعبیر تے خراب د

او کہ اوگوری چہ جیل زندان کہنے مجوسی اذان موع او اقامت تے وکړو
تعبیر د جیل نہ بہ خلاصے مومی۔ او کہ اوگوری چہ د لوبو پہ خائے کہنے اذان کوی
دا د هلاکت تعبیر دے او کہ اوگوری چہ د غریب سر اذان کوی تعبیر تے بادشاہ بہ

صفا خبرے کوی اودے بہ اللہ پاک خان تہ راجی۔
او کہ اوگوری چہ پہ مینار اذان کوی، تعبیر تے د ا دے چہ حکومت

بزم کی بہ بیامومی۔ اوکہ اوگوری چہ ذکر پہ کوئج کینے اذان کوی، تعبیرئے پہ حق کار کینے بہ خیانت کوی اوکہ اوگوری چہ پہ تہہ خانہ کینے اذان کوی تعبیرئے سفر بہ کوی او غم او تکلیف بہ پہ کینے پور تہ کوی او دیر وخت بہ پکینے وی اوکہ اوگوری چہ پہ غر کینے اذان کوی، تعبیرئے ظالم قوم کینے بہ گرفتار کی پری او دہ سرہ بہ خیانت کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ شہ شی یا سہری یا پہ تخت ناست وی یا ولا پروی او پہ لوہو کینے اذان کوی، تعبیرئے لیونے بہ شی اوکہ دبل چا اذان وی تعبیرئے چہ عبادت او طاعت کار و نو کینے بہ سست وی او خولک بہ ئے د اللہ تعالیٰ طرف تہ رابلو اوکہ خولک اوگوری چہ د تکبیر او ازاوری تعبیرئے د اللہ تعالیٰ کار و نو کینے بہ توفیق بیامومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی پہ خوب کینے اذان پہ دولسو و جھودی
(۱) حج (۲) خبرے (۳) حکومت (۴) عزت مند (۵) ریاست (۶) سفر (۷) مرگ (۸) غویبی
(۹) خیانت (۱۰) جاسوسی (۱۱) نفاق (۱۲) لاس پریکول۔

ازمرے۔ (شیر) امام ابن سیرینؒ فرمایلی دی ازمرے خوب
کینے د بنمن دے کہ شوک اوگوری چہ ازمری سرہ
ئے جنگ کہے دے، تعبیرئے د بنمن سرہ بہ جنگ کوی شوک چہ فتح و مومی
ہو بہ غالب وی اوکہ اوگوری چہ د ازمری پہ منہ تلے دے، تعبیرئے بادشاہ
نہ بہ ویریدی۔ اوکہ اوگوری چہ د ازمری نہ تہ تہیدے دے او ازمرے ئے
تالاش کوی۔ تعبیرئے چہ چا نہ چہ ویریدی ورنہ بہ امن کینے وی۔

اوکہ اوگوری چہ د ازمری غوبہ خوری۔ تعبیرئے د بادشاہ نہ بہ مال حاصلوی
او پہ د بنمن بہ کامیابی۔ د ازمری غوبہ خورل د بادشاہ نہ انعام موندل دی۔
حضرت ابراہیم کرماتیؒ فرمایلی دی پہ خوب کینے ازمرے بادشاہ وی اوکہ
اوگوری چہ د ازمری د بدن نہ ئے شہ پٹھکری یا چا ورکری یا دہ خورلی دی
تعبیرئے د بنمن د مال نہ بہ شہ خوری اوکہ ازمری سرہ جماع کہے وی
تعبیرئے د خرابو خبر و نہ بہ خلاصون او مومی او خپل مراد تہ بہ ورسیری
اوکہ اوگوری چہ ازمری پہ ترخ کینے نیولے، تعبیرئے د بنمن سرہ بہ صلحہ کوی
اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ سرہ جماع کوی۔ تعبیرئے د بادشاہ نہ بہ ذلت او مومی
اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ پیے راشی او ورنہ تیرشی تعبیرئے د بادشاہ نہ بہ
نقصان او مومی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ شوک خوب اوکوری چہ د ازمری سرے
موندے دے تعبیر دے بادشاہی بہ موہی او کہ اوکوری چہ بادشاہ درتہ ازمرے
درکری دے تعبیر دے بادشاہی بہ ورکوی یا خیلہ بادشاہی کہ بہ کوم وطن
درکوی او کہ اوکوری چہ د ازمری د سرد پاسہ ناست دے، تعبیر دے دولت
او مرتبہ بہ نے زیاتہ وی

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی لی دی چہ خوب کہے نرا ازمرے بادشاہ دے وینخہ
ازمری د بادشاہ بنخہ دہ۔ او کہ اوکوری چہ د ازمری شودہ لشی، تعبیر دے
بادشاہ منشی بہ شی، او کہ زہ بنخہ دا اوکوری نو بادشاہ د زوی دای بہ دی
او کہ اوکوری چہ ازمرے دے د شاہ نہ نیولے دے۔ تعبیر دے د بنمن بہ پہ
دہ کامیا بی بی۔ او کہ اوکوری چہ ازمری خورے دے۔ تعبیر دے د بنمن
نہ بہ نقصان اوچتوی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ ازمری دے
د ترخ نہ نیولے دے تعبیر دے بادشاہ مقرب بہ وی او کہ دے خلاف
اوکوری د بادشاہ د غصے تعبیر دے۔ او کہ اوکوری چہ د ازمری سرہ دہی
خورے دہ۔ تعبیر دے بادشاہ بہ پرے اعتماد وی۔

پہ خوب کہے د ازمری خرمن، غوبہ، ہلاوی د بنمن تعبیر دے او کہ
اوکوری چہ د ازمری غوبہ دے خورے دہ تعبیر دے بنمن بہ پہ اسانہ قابو
کری کہ دے خلاف اوکوری تعبیر دے ہم خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پہ خوب کہے ازمرے لیدل پہ درو
وجود دے (۱) بادشاہ (۲) زہ ورسپے (۳) زبردست د بنمن

الوتل - (پرواز کردن) حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ شوک اوکوری
چہ قبلے طرف تہ الوزی او بیا خیل خائے تہ
راغلو تعبیر دے سفر نہ بہ واپس زہ راشی او دیرہ کہ بہ اوکوری خوچہ پہ
د زرو والوخی۔ او کہ بغیر د و زرو الوزی، تعبیر دے خیل حالت نہ بہ کرخی
او کہ اوکوری چہ یوے بالاخانے نہ بلے بالاخانے تہ الوزی، تعبیر دے چہ تہ بہ
طلاق درکوی او بلہ بنخہ بہ کوی یا بہ وینخہ اخی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی لی دی کہ شوک اوکوری چہ پہ ہوا اسمان تہ
ختلے دے تعبیر دے کوی بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ خیل کور نہ نامعلوم خائے تہ الوتل

دے۔ تعبیر ہے: چہ مرکبے نزد سے شوے دے ورتہ پکار دی چہ دگناھونوختے تو بہ او یا سی۔ او کہ اوگوری چہ وزر لری خود مرغانو خلاف دے تعبیر ہے: بیمار بہ شی او مرکبے تہ بہ نزد سے شی آخر بہ شفا بیا موھی او کہ اوگوری چہ دیو خائے نہ بل ٹکے تہ الوزی تعبیر ہے: چہ نزد سے وخت کبے بہ سفر کوی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کبے الوتل پہ پنخو وجودی (۱) سفر (۲) حج (۳) عزت (۴) دبد حال لیدل (۵) مرگ پہ اللہ پناہ

اړخ - (پہلو) حضرت امام ابن سیرین فرمائیلی دی، پہ خوب کبے اړخ بنخہ دہ۔ کہ خولک اوگوری خوب کبے چہ چپ اړخ لے پرسیدلے دے، تعبیر ہے: بنخہ او وینخہ بہ لے حاملہ وی۔ او کہ اوگوری چہ اړخ لے سور دے او پہ وینود غوٹے یوہ حصہ لپے شوے دہ او ددہ داړخ نہ پریو تے دہ۔ تعبیر ہے: دے بنخہ حمل بہ لے بے وختہ پریوختی۔ او کہ اوگوری چہ دواړہ لاسونہ پہ اړخونو باندے ایبئی دی، تعبیر ہے: سخت غم بہ ورتہ رسیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی کہ خولک اوگوری چہ ددہ داړخ ھو مات شوے دے، تعبیر ہے: دہ تہ بہ د پلاریا موری او لاد نہ غم او فکر رسیزی۔ او کہ خولک اوگوری چہ داړخ خرمن لے جد اشوے دہ او پریو تے دہ، تعبیر ہے: مال او اولاد بہ لے تباہ کیزی او کہ اوگوری چہ دواړہ اړخونہ زیر شوی دی تعبیر ہے: ددہ اولاد بہ بیمار شی او کہ اوگوری چہ پہ اړخ لے سورے او شواو د ھغے نہ جواھر پریوختی، تعبیر ہے: ددہ کور کبے بہ پرھیزکارہ عالم خوی پید اکیزی او کہ اوگوری چہ دواړہ اړخونہ لے یو خائے شوی دی، تعبیر ہے: دہ تہ بہ غم او فکر رسیزی۔ او کہ اوگوری چہ اړخ لے قوی او مضبوط شوے دے۔ تعبیر ہے: دین درستی او د بچو قوت دے۔ او کہ اړخ وړو کے او کمزورے اوگوری تعبیر ہے: دے برعکس دے۔ حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی۔ پہ خوب کبے اړخ پہ بنخو تعبیر دے ٹکے بنخہ دسرو د اړخونو نہ پیدا شوی دی۔ نو چہ خہ خیر او شر پہ اړخ کبے اوگوری، نو تعبیر ہے: پہ بنخو پریوختی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پیر اړخونہ دی تعبیر ہے: پہ دے اندازہ بہ بنخہ لاس تہ راوړی۔ او کہ او وینی چہ داړخ نہ لے مارو تے دے نو دلیل دے چہ ددہ کور کبے بہ نرم آشوم پید اکیزی۔ حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کبے اړخ لیدل پہ پنخو وجودی

(۱) بنٹھہ (۲) جینٹی (۳) وینزہ (۴) نوکر (۵) زہرہ بودی بنٹھہ چہ پہ کور کئے وی۔
حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی دی خوب

اخیستل او خرثول۔ (بیج) کہنے قرآن مجید خرثول تعبیرئے ددہ پہ نزد
دین سپک دے۔ دہ خیل خان ذلیل او سپک کرو، اوکہ شوک اوگوری چہ خیل
غلام تے خرث کرے دے، تعبیرئے خیل کار بہ وربانڈے تنگ وی او ظالم بہ
وی اوکہ اوگوری چہ خیلہ بنٹھہ تے خرثہ کرے دہ، تعبیرئے ددہ حرمت او
بزرگی برباد شوہ او بد نام بہ شی اوکہ بلہ تے خرثہ کری وی چہ ددے بنٹھہ
نہ علاوہ وی۔ اصلاح بہ تے وشی۔

ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ کوم شے پہ دین کہنے خوب وی دھن خرثول
بد دی او اخیستل تے بنٹھہ دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوب کہنے اخیستل خرثول بنٹھہ شے دے
ٹکھ پہ پیسوسرہ تے کوی اوکہ سامان پہ سامان بدل کری تعبیر دھن
اندازے مطابق بہ نفع موی۔

ازغے (چنگالہ) ازغے پہ خوب کہنے لیدل بد کردار او تکلیف ورکوئے
سرے دے۔ چنگالہ تہ پہ فارسی ژبہ کہنے معلاق

دائی۔ کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ دہ سرہ ازغی دی یا ورتہ چا ازغی ورکری دی
تعبیرئے دہ سے صفت خاوند سہی سرہ ددہ ملگرتیا او دوستی کیڑی
اوکہ اوگوری چہ ازغے تے پہ بدن کہنے لاپدے او زخمی کرے دے، تعبیر
تے د بد کارہ سہی نہ بہ ورتہ نقصان ورسیزی اوکہ اوگوری چہ ازغے
ورنہ ضائع شو ورتہ چا ورکری دے، تعبیرئے بد کردار سہی نہ بہ جدا شی۔

ازغے۔ (خار) ازغے پہ خوب کہنے قرض دے، کہ شوک اوگوری چہ
ازغے ددہ بدن کہنے دے یا چا پکینے وٹومیل۔ تعبیرئے

دچا نہ بہ قرض اخلی او د ازغی پہ اندازہ بہ ورنہ خبرے اوری اوکہ اوگوری
چہ ددہ بدن کہنے چا ازغے او وھلو تعبیرئے دے بہ چالہ قرض ورکوی۔ او ددہ نہ
بہ خبرے اوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ پیر ازغی دی اوینو
تہ تے ورتہ تکلیف رسیدے دے، تعبیرئے قرضدار بہ وی او اخیر بہ ترے خلاص شی
حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ ازغے پہ خوب کہنے پہ درے وجود دے۔

(۱) قرض (۲) کنٹل (۳) کارونو کنبے مشکلات -
اوربشے - (جو) اوربشے یوہ غلہ دہ - حضرت کرمانی فرمائی دی کہ
 شوک اوکوری چہ پنے یا بشنے یا وچے اوربشے خوری
 تعبیر دے دے تہ بہ یوشے پہ لاس ورٹی - اوکہ اوکوری چہ اوربشے تے پہ زکۃ کرلی
 دی - تعبیر دے دے سرہ بہ مال جمع شی -

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، پہ خوب کنبے اوربشے مال دے چہ پہ
 اسانہ پیدا اکیدے شی اوخر خوونکے تے داسے سکر دے چہ دنیا پہ دین باندے غورہ کوی -
ایرہ - (خاکستر) اکنبے ایرہ ناروا مال دے چہ د بادشاہ د طرفہ
 وی اوچا سرہ نہ پاتے کیری - تعبیر بیانوونکے وائی چہ داسے علم بہ حاصل
 کپی چہ پکنے نفع نہ وی -

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، ایرہ لیدل خوب کنبے پہ نہو وجود دہ :-
 (۱) نہ قبول شوئے علم (۲) حرام مال (۳) بے فائدے کار (۴) جگرہ (۵) بدکاری
 (۶) مکر و حیلہ (۷) افسوس (۸) پنبیانی (۹) داسے کار چہ پکنے نہ والے نہ وی -
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (مَثَلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ کَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ
 بِهِ الرِّیحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ) مثال دھغہ کسانوچہ کافران دی پہ خپل رب دوی
 اعمال د ایرویشان دی چہ دیاران پہ ورخ تے سیلے پورتہ کری
 اوکری خوی تے -

حضرت دانیال فرمائی دی، اکئی خوب
اکئی (دچرکے اکئی) - (خایہ مرغ) کنبے لیدل تعبیر تے وینزہ دے - کہ
 اوکوری چہ اکئی چرکے ددہ پہ مکنے
 واپولہ اودہ تہ نہ دہ معلومہ چہ تختہ دہ - تعبیر دے بنجہ بہ کوی دیروخت بہ ورسر
 دی - اوکہ اوکوری چہ پنے کپے اکئی خوری، تعبیر تے محنت سرہ بہ مال حاصلوی
 اوکہ اوکوری چہ نیم پختہ اکئی خوب لے دہ، تعبیر تے حرام مال بہ خوری اوور تہ
 بہ تکلیف او غم رسیبری - اوکہ اوکوری چہ دپوستکی سرہ تے اکئی خوب لے دہ، تعبیر
 چہ مروت کفن بہ غلا کوی -

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ خپلہ تے اکئی
 واپولہ، تعبیر دے بنجہ بہ تے دیرہ خوبنہ وی او پہ جماع کولو بہ حرصناک

وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ اکود مارغانو پہ شان ناست دے، تعبیر دے چہ
د بٹھوسرہ بہ کینی او فاندہ بہ ورنہ اخی اوکہ اوگوری چہ اکی د چرکے
لاندے ایہی دی او چرکے بھر کیدی۔ تعبیر دے چہ دے مہکار بہ ژوند
شی۔ مخنے تعبیر کوئی وائی چہ دہ کوہ بہ ایماندار ہلک پیدا شی۔ اوکہ اوگوری
چہ اکی ماتہ شوہ، تعبیر دے چہ لور بہ تے پیغلہ کیدی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ
سرہ پیرے اکی دی تعبیر دے چہ دہ بہ پیر ہلکان وی او د بٹے اکے تعبیر
کینے فقیر او بے چارہ خوی دے او د مرغی اکی تعبیر دے خوشحالی دہ۔

اکی (د سرو اکی)۔ (خایہ آدمی) | ابن سیرین فرمائی دی، کہ خوک

تے قوت امن، مال بہ تے زیات شی۔ اوکہ اوگوری چہ دوارہ اکی تے
ورے شوے دی۔ تعبیر دے چہ اول خلاف دے، یعنی قوت، خاص مال
بہ تے کم شی۔ اوکہ اوگوری چہ اکی تے پریکے شوے دہ، تعبیر دے چہ دہن بہ یہ
دہ کامیاب شی۔ اوکہ اوگوری چہ نچلہ اکی تے چاتہ ورکے دہ او ورتہ تے بچلے
دہ۔ تعبیر دے چہ دہ مخوی بہ حرام زادہ وی چہ نسب بہ تے دبل چانہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ اکی تے پرسیدلے دہ او یا پکے ہوا دا غلہ دہ۔ تعبیر دے
چہ مال بہ موہی مکر د دہن نہ بہ تے ویرہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ اکی تے
او بے شوید ی چہ پہ زمکہ لیدی دی، تعبیر دے چہ دہ نہ بہ پیر مال
حاصلیدی۔ اوکہ اوگوری چہ د چا اکی راکابی، تعبیر دے چہ دوارہ بہ دیوبل بٹھو
سرہ فساد کوئی اوکہ اوگوری چہ د چلے اکی خرمن تے ویستلے دہ، تعبیر دے چہ دہ
پہ زوی بہ خوک ظلم کوئی۔ اوکہ اوگوری چہ اکی دہ چا سختہ نیولے دہ۔ تعبیر
د زوی د مرکے خبر بہ وادی، کہ زوی نہ وی قوت عزت، حرمت بہ تے کم شی، اوکہ
اوگوری چہ د بیخہ تے اکی پریکے دہ۔ تعبیر دے چہ قوت بہ تے کم شی۔ اوکہ اوگوری
چہ اکی پہ رستے یا پہ بل شی تے دہ۔ تعبیر دے چہ قوت کارونہ بہ ورنہ بند شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، پہ خوب کینے د سیری اکی د دہن د
سختہ نہ د بچ کیدو تعبیر دے۔ اوکہ اوگوری چہ دہ اکی نقصان دے تعبیر دے
دہن بہ پیرے کامیابی۔ اوکہ اوگوری چہ گسہ اکی وکلے دہ۔ تعبیر دے
دے بہ ہلاک شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، خوب کینے اکی لیدل پہ او و جو

دی - (۱) زوئی (۲) مال (۳) کوروالا (۴) عزت (۵) مشری (۶) حاجت غوثی توکی
(۷) مراد نہ رسیدل -

دَ ایلئی اگئی - (خایہ مرغابی) | د مرغابی اگئی لیدل پہ خلورد وجو
دہ - (۱) مراد موندل (۲) بٹخہ کول -

(۳) وینزہ اخستل (۴) د زامنو پیدا کیدل -

اُورے - رائی - (خردل) | امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی - پہ خوب کئے
اُورے (رائی) لیدل د فکر و نو تعبیر دے -

اوکہ اوگوری چہ اُورے تے خورے دے، تعبیر تے د مال نقصان تے وی
یا غم او بیماری کئے بہ گرفتار تھی -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے اُورے خورل تعبیر تے
پہ غم، جگرہ او بیمار تھی دے -

اودہ کیدل - (خفتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، خوب
کئے خپل محان اودہ لیدل خوشحالی اونجات

دے - کہ اوگوری چہ پہ تخت اودہ دے - تعبیر تے مشری بہ بیامومی د دین
دلارے او پرہیزگارے نہ بہ خبر نہ وی ٹھکے اودہ کیدل د دین لار کئے
غفلت دے - اوکہ اوگوری چرتہ بسترہ کئے اودہ دے دے سپکادی اودہ تعبیر دے

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوگوری چہ د مروت تر منجھ اودہ دے او
حک لے گوری، تعبیر تے چٹک کو منجھ کئے بہ شہرت او مومی - د اللہ تعالیٰ فرمان دے -
(وَتَحْسِبُهُمْ اِنْقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ط) ترجمہ: نہ کہان کوئے چہ دوی وین دی حال
(کھف ۱۷)

داچہ دوی اودہ دی -
انعامی جائے - (خلعت) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، انعامی
جائے (خلعت) پہ خوب کئے پاکیزہ او، بے

دی - تعبیر تے مشری، عزت، بادشاہی موندل، بٹخہ، وینجہ دہ - او د انعامی
جامو و رکودنکے د قدر و قیمت اندازہ تعبیر حکم دے -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوک اوگوری چہ چا ورتہ انعامی
جائے و رکھے، تعبیر تے د جامو پہ اندازہ بہ د بادشاہ نہ مال بیامومی - اوکہ

اوگوری چہ کوم عالم انعامی جائے و رکھی دی، تعبیر تے د دے عالم نہ بہ علم حاصل کپی -
حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، کہ خوک اوگوری چہ ورتہ شنے یا سپینے

انعامی جائے ملاؤ شوییدی۔ تعبیر دَ دین عزت ا مرتبہ بہ بیامومی۔ اوکہ زریفت
اورینمینہ کپہہ دہ، تعبیرے دَ دین او دُنیا عزت بہ بیامومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی دَ اُورہ
اُورہ اَغْبِل (اَخل)۔ (خمیر کردن)

اَغْبِلو تعبیر دَ دین درستی دہ او دَغْمو
اُورہ اَغْبِل دَ داسے مال تعبیر دے چہ پہ تجارت لاس تہ راغلے وی اوکہ خمیرہ
اُوجتہ شوے وی، دَفساد تعبیر دے او پہ خوب کبے دَ باجرے اُورہ اَغْبِل دَ
لہرے کتے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دہ خمیرہ کپیدہ
یا تے اُختے دہ یا ورتہ چا ورکپے دہ۔ کہ دَ اُربشو خمیرہ وی نو دَ دین اوئی
درستی دہ۔ اوکہ دَ غموی تعبیرے حلال مال بہ دَ تجارت نہ حاصلہ کری
اوکہ دَ باجرے وی نولہرہ فائدہ بہ ورتہ حاصلہ شی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کبے دَ اُورہ و اَغْبِل دَ وجودی
(۱) دَ دین زیاتولے (۲) نفع (۳) حلال مال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ
اُوکہ دَ سہی۔ (شانہ آدمی)

خوب کبے دَ سہی اوکہ لیدل بنٹخہ دہ اوکہ
اوگوری چہ دَ دہ اوکہ قوی، مضبوطہ، لویہ دہ، تعبیرے بنٹخہ بہ کوی۔ اوکہ
اوگوری چہ دَ چیلے یا غوی اوکہ او موندلہ داہم دَ بنٹخے حاصلو تعبیر دے
اوکہ اوگوری چہ دَ دہ اوکہ ماتہ شوے دہ۔ تعبیرے بنٹخہ بہ تے مہرہ کیہری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دَ اوگے غوبہ تے پورتہ
کپے دہ او رگونہ تے بنکاری۔ تعبیرے بنٹخہ کال بہ دیر تکلیف پورتہ کوی۔ اوکہ
دَ دے خلاف اوگوری، تعبیرے ہم خلاف دے، اوکہ اوگوری چہ دَ دہ اوکہ کبے توروالے
دے، تعبیرے دغہ کال بہ بلا او آفت وی اوکہ اوکہ کبے توروالے او سوروالے
اوگوری تعبیرے دغہ کال بہ پہ ترخونو کبے ارزانی وی، کہ زیر والے پکے وی
تعبیرے بیماری دہ۔ اوکہ دَ دے پہ غار و بانڈے دیرے کر بنے اوگوری تعبیر
دے چہ دے کال بہ دیر مرکونہ کیہری۔

اُوکہ۔ (دوش)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کبے
اوکہ لیدل دَ سہی دَ پارہ زینت دے۔ اوکہ اوگوری
چہ دَ دہ بنی اوکہ کمزورے یا ماتہ دہ۔ تعبیرے دَ اول نہ خلاف دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی ہیں کہ اوکوری چہ ددہ اوکے مضبوطہ او
صحیح دے، تعبیر ہے ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔

ارہٹ - (دولابہ) کہنے ارہٹ خزانہ دے اودا آباد کوراودنعت نہ
دلکدے۔ کہ اوگوری چہ ارہٹ جو وی کہ دے اهل نہ وی تعبیر ٹے

خیلہ خزانہ جوہوی او کہ اہل نہ نہ وی نوڈ بل چاد پیرا خزانہ جوہوی
کہ خوک او کوری چہ بادشاہ یا لومے سپری دہ تہ ارہت ورکرمے دے
تعبیرے د بادشاہ خزانہ یا ددہ د کور خزانہ بہ ور تہ حوالہ شی۔ او کہ او کوری
چہ دارہت نہ اوبہ ثبئی یا جمع کوی، تعبیرے دہ تہ بہ د خزانچی نہ فائدہ سپری۔

اشرفی - (دینار) چہ ددہ پہ لاس کتے خلورونہ زیات دینار دی۔ تعبیر دہ تہ بہ خہ خرابہ خبرہ رسیپی یا بہ داسے خبرہ اوری، چہ بدہ سخته ورتہ معلومیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے کہ اگر کوئی چھ دن سے درمہ پیسے دی
تعبیر دے تو ایک اور غورہ کار بہ یہ عمل کہنے والی اور کہ وہ سیرینؒ یا زردی تاروی
تعبیر دے تو اسے علم بہ حاصل ہو چھ دن سے نہ بہ ورتہ دیتا ملاو بی۔ خو
شہر میں بکارت ہے۔ اور کہ اگر کوئی چھ دن سے درمہ پیسے دی، تعبیر دے تو

تعبیر کو نکلی جائے۔ اولہ اونوری چہ دہ سرہ پیر دی سیب
اولاد نہ بہ ورتہ تکلیف رسیب دی۔
تعبیر کو نکلی جائے دینار لیدل دامن تو ادا کول دی دالہ لگا
کلام دے (وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنَّا بِدِيْنَارٍ لَا يُؤَدِّهِ اِلَيْكَ ط) ترجمہ: یہ دوی کہے
میں سے (وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنَّا بِدِيْنَارٍ لَا يُؤَدِّهِ اِلَيْكَ ط) ترجمہ: یہ دوی کہے

کھنے خلک داسے دی کہ چرمے تہ دوی سرہ یو دینار امانت لیبر دے موعہ بہ دوی
 ادا نہ کری) اوکہ دخیل لاس ورغوی (تلی) کہنے پنخہ دینارہ اوکوری، تعبیرے
 پنخہ وختہ موخ بہ ادا کوئی. اوکہ اوکوری چہ زیات دینار ورسره دی
 اوچرتہ محفوظ خائے کہنے ایبنی دی تعبیرے چہ مسلمانانو امانت بہ پہ خیال

کئے ساتی او کہ او گوری چہ دینار تقسیموی۔ تعبیر دے خلیکو کئے بہ د نیکی
حکم کوی او امانت بہ ورکوی۔

حضرت جابر معربیؓ فرمائی لی دی کہ چرمے اولید لوچہ یو دینار دے او موٹد لو
نیک دے لوانہ حوالہ کو لو دے بارہ ایسکہ یا اکشہ یہ نہ جو کہ کنڈر دینا کہ یو راہ

پہ بیدارئی کہنے بہ ورتہ ملاویری۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی، دینار خوب کہنے لیدل دین سمہ لاردی
پہ دینار عکس نہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ دینار دی اوپہ یومخے دے دالہ
نوم دے او بل طرف تہ تصویر دے کہ خوب لیدونکے مسلمان وی مرتد بہ
شی اوکہ کافرو وی مسلمان بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنچہ مونخونہ
کہ جفت دینار او وینی نوڈ پاک دین او علم سرہ د نفع دلیل دے اوکہ شمار
کہنے طاق اوگوری تعبیرے اول نہ خلاف دے۔

حضرت حافظ معبرؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنچہ مونخونہ
دی او وینزہ دہ او پیر دینار مال دے چہ د غم او جنگ سرہ حاصلیری۔

اوکہ۔ (کتف) کتف، اوکہ خوب کہنے صبر او دسری بناشت دے۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ خوک اوگوری

چہ د دہ اوکہ سمہ دہ مال اوڈ بناشت زیاتوالی تعبیر دے۔ اوکہ ماتہ او
کمزوری اوگوری د دے خلاف لے تعبیر دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکے روغے او مضبوط اوگوری
امانت بہ ادا کوئی اوکہ د دے خلاف اوگوری نو پیدیا نقتی بہ کوئی۔ اوکہ
اوگوری چہ د دہ پہ اوکہ پیر وینستہ دی۔ تعبیر دے د خلو کو حق، امانت بہ د دہ
پہ ذمہ وی اوکہ د وینستونہ صفا اوگوری، تعبیر دے امانت بہ ادا کوئی۔
اوٹنے تعبیر کونکوبیان کرے دے کہ اوگوری چہ د دہ پہ اوکہ وینستہ نشتہ
دے نوڈ ہغہ حایہ بہ مال حاصل کری چہ خیال لے پیرے نہ وی (نا معلوم)

اسمانی بجلی۔ (صاعقہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ د اسمان

بجلی اور دے چہ د دریغ نہ اوٹھی۔ کہ خوک
خوب کہنے اوگوری چہ د دریغ نہ بجلی پریوتے دہ تعبیر لے د ہغے پہ اندازہ د
ہغہ حائے پہ خلکو بہ د اللہ تعالیٰ عذاب نازلیری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے
رویسرسل علیہا حسبنا من السماء فنبیح ضعیفاً زلقاً (ترجمہ: اوپہ ہغے
بہ د اسمان عذاب راولیری بیا بہ ہغہ پاتے شی یو ہوار میدان د ہغہ ملک
خلکو تہ توبہ کول پکار دی۔ د دے د پارہ چہ عذاب ورنہ لرے شی۔
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ہوانہ اور د باران

پشتان وریری۔ تعبیر کے دھغہ ملک پہ اوسید و نکو بہ د بادشاہ د طرف بلا
او خونریزی دی۔ او کہ او گوری چہ بجلی پریوتہ او دے اوسیزلو۔ تعبیر خوب
لید و نکہ بہ د بادشاہ عذاب نہ هلاک شی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ | **ابرک (خلید و نکہ پریقید و نکہ کانری)۔ (طلق)** فرمائی دی ابرک پہ کارونو

کئے لبرہ سختہ سرمایہ دہ محکہ چہ جوهر، ئے د کانری نہ دے او کہ او گوری چہ چرتہ
نہ ئے دبرہ سرمایہ جمع کپیدہ۔ تعبیر کے دہ تہ بہ پہ سقر کئے مکر او چل سر
مال حاصل شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک او گوری چہ او بہ کبری ابرک ئے پہ
خان مری دی او پہ اور کئے نموتے دے۔ د اور نہ ورتہ خہ نقصان اونہ رسید
تعبیر کے د بادشاہ بدی بہ د دہ نہ لبرے شی او کہ او گوری چہ ابرک ئے خور لے دے
تعبیر کے مال بہ پہ سختی سرہ جمع کوی او کہ او گوری چہ ابرک ورنہ ضائع شو
تعبیر کے مال بہ ئے ضائع شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ د قریانی (لوی) | **اختر۔ (عید)**
اختر او گوری تعبیر کے د کوم ہو پشیا رسره بہ
لے کار پینیبری او کہ ورو کے (رمضان) اختر او گوری تعبیر کے چہ ملکوتیا
بہ ئے د کوم بزرک سرہ وی او د دین فائدہ بہ ورنہ حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک او گوری چہ خلک د اختر بہ
خوشحالی راوتلی دی، تعبیر کے چہ کہ قید وی را خلاص بہ شی او کہ عزتمند و
نہ وی عزت او مرتبہ بہ ئے فورہ ہم زیاتہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب | **د اوسینے طوق۔ (غل)**
کئے د اوسینے طوق کفر دے او میلان ئے
ناحق طرف تہ دے۔ کہ خوک او گوری چہ د دہ خت کئے د اوسینے طوق دے تعبیر
نہ کافر بہ مری او کہ او گوری چہ د دہ طوق پہ خت پورے تر لے دے تعبیر
ئے منافق بہ وی۔ او کہ او گوری چہ د دہ خت کئے د اوسینے طوق دے او پہ پنیو
کئے ئے بیر بی دی۔ تعبیر کے کافر بہ وی او پہ دروغوبہ د مسلمان د عزی کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ د دہ لاسونو کئے د اوسینے
طوق دے، تعبیر کے د دہ شومتیا و بخیلی دے۔ د الله تعالی کلام دے (وَقَالَتِ الْيَهُودُ

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوهُ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلَعَنُوا مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ (سورہ بقرہ: ۲۴) اور وویل یہود و
 د اللہ پاک لاس تہلی شوے دے، ددوی لاس بہ و تہلے شی اوپہ دوی ددوی د
 وینا پہ وجہ لعنت وی۔

حضرت ابن عباسؓ فرمائی دی چہ اہل تعبیران وائی چہ کہ نیک
 سرے د او سپنے طوق شہت کئے اوگوری، تعبیرے د خراب کار نہ بہ لاس واخلی
 د اور بشو شراب۔ (فقار خوردن) حضرت امام سیرینؓ فرمائی

دی، پہ خوب کئے د اور بشو شراب
 خنبل تعبیر خیر و نفع دے چہ د خادم (نوکر) نہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ خوک
 اوگوری چہ د اور بشو شراب نے او خنبل تعبیرے چہ نوکر نہ خیر و نفع بہ مومی
 او کہ دہ بل چاتہ و رکڑہ تعبیرے دہ تہ فائدہ و رسیری۔ او کہ اوگوری چہ د
 شراب و کوزہ پر یوتہ او دے ہم پر یوتہ دہ تہ بہ نقصان رسیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی پہ خوب کئے د شراب و خنبل د خلکو تعبیر
 لری، او کہ اوگوری چہ شراب نے خنبل دی تعبیرے چہ کمینہ (بخیل) سہری
 خدمت بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شراب نے خنبل دی او خوابہ و و، تعبیرے
 نفع بہ بیا مومی۔ او کہ تراوہ (ٹرش) و و او بے مزے و و، تعبیرے دہ تہ بہ
 نقصان رسیری۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی پہ خوب کئے د شراب و خنبل پہ خلور
 وجودی۔ (۱) نفع (۲) بوسہ (۳) خدمت کول (۴) کمینہ سرے۔

اہتکی۔ (فواق) حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی کہ خوک خوب

کئے اوگوری چہ ددہ اہتکی دی۔ تعبیرے دہ تہ بہ
 غصہ راشی او کتخل بہ کوی او بے فائدہ خبرے بہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ ددوی
 خوراک وخت کئے ورتہ اہتکی راشی دی۔ تعبیرے بے کناہ بہ پہ چاغصہ کیہی۔
 او کہ اوگوری چہ اہتکی ددہ آواز سرہ اوچت شریں دی۔ تعبیرے دروغ بہ وائی۔

اوپہ دغہ دروغ بہ ملامتہ وی او کہ اوگوری چہ اہتکی روا و نرمہ وی تعبیر
 نے پہ چاہہ غصہ کوی مکر زہ بہ یخ مٹی او کہ اوگوری چہ اہتکی ددہ ہر شاہ
 بھرتہ ویستلی دی، تعبیرے مرگ نے نزدے شوے دے۔

اُوجہ غوبنہ۔ (قدید) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ خوب کہنے غوبنہ اوجہ کپری کہ دچیل وی تعبیر کے غنیمت دے او کہ د اُس غوبنہ وی تعبیر کے سپاہی خلکو نہ بہ غنیمت حاصلیری او کہ دُخُتکل مٹا ورو غوبنہ وی نو دُخُتکلی سہری نہ بہ غنیمت حاصل شی۔ اُوجہ کہے غوبنہ نہ نہ دہ۔

آتش پرست کیدل۔ (کبر شدن) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ خوب کہنے او گوری چہ آتش پرست شوے دے (د اور عبادت کوی) تعبیر آخرت بہ پیر دی او دُ دنیا طلبکار بہ شی۔ حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی کہ خوب کہنے او گوری چہ آتش پرست شوے دے او آتش کدہ (د آتش پرستو عبادت خانہ) کہنے مٹاے اُختے دے تعبیر کے خوب لید و نکے بہ بد عتیان او بے دینوپہ صحبت کہنے وی او دُ نفسی خواہشات او اہل فساد تابع بہ وی۔ او کہ او گوری چہ آتش پرستی نہ پنبیمانہ او مسلمان شو تعبیر کے دُ گنا نہ بہ توبہ کپری او دُ حق پہ طرف بہ رجوع او کپری او دُ خیر کار کہنے بہ مشغول شی۔

انبور۔ (د اوپنے انبور)۔ (کلبتین) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی پہ خوب کہنے نوکرا انبور دے چہ پہ بہ نہ شان سرہ بہ د بادشاہ د لاس نہ مال او باسی او پہ خلکو کہنے بہ دے خرچ کوی او کہ او گوری چہ د دہ پہ لاس کہنے انبور دے۔ تعبیر دے دہ نہ بہ مال، نعمت حاصلیری۔ او کہ او گوری چہ انبور دے ضائع شوے دے۔ تعبیر دے نقصان او ضرر بہ ورتہ رسیری۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی لی دی، کہ خوک او گوری چہ د انبور سرہ دے د اور نہ خہ شے ویتلے دے تعبیر دے دھغ پہ اندازہ بہ د بادشاہ نہ خوشحالی او موہی۔

اینہ۔ (کلیمہ) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی۔ پہ خوب کہنے اینہ پہ نہ ژوند، نعمت، مال باندے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصل شی او پہ اسانہ بہ ورتہ حاصلیری۔ او کہ او گوری چہ اینہ دھیر در سرہ دے۔ تعبیر دے دیر مال، نعمت بہ حاصل کپری او کہ او گوری چہ اینہ دے پہ خولہ کہنے اینہ دہ او تیرہ کہے دے نہ دہ، تعبیر دے دہ مال، نعمت بہ نور و خلکو تہ مٹی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دایتے خوپل پہ خلورو وجو دی۔ (۱) حلال مال پہ اسانی سر ملاویزی (۲) فراخہ روزی (۳) نصبت (۴) نہ ٹروند
انتوشودارو۔ (کندش) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری
 چہ ورسره د انتوشو پیر دارودی، تعبیر کے
 بیماری بہئے اور دہ شی او آخر بہ صحت موئی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د انتوشودارو خوری تعبیر
 رنج او بلا کہنے بہ گرفتار شی او کہ اوگوری چہ پونہ کہنے اچولی دی او انتوشے ٹے وکرو
 تعبیر کے مراد بہئے پہ مشکہ پورہ کیہی۔

د او بومشک۔ (مشک آب) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ مشک
 سفر دے۔ کہ اوگوری چہ دہ سر پہ مشک کہنے
 او بہ دی او نوے دے، تعبیر کے پہ سفر بہ شی او دیرہ فائدہ بہ حاصلوی او کہ
 مشک ٹے زور دی۔ تعبیر کے د اول خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے د مشک او بہ لیدل پہ درو
 تعبیر و نو دے۔ (۱) سفر (۲) مال (۳) ثروت۔

استاذ۔ (معلم) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے
 استاذ لیدل تعبیر کے سردار او ہوشیاری دہ
 کہ خوب کہنے اوگوری چہ سبق درکوی او ماشوما نو تہ علم زدہ کوی۔ تعبیر کے
 خوب لیدل و نکہ بہ خلکو تہ حقہ خبرہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ استاذی کوی۔
 او ہلکا نو تہ سبق زدہ کوی۔ تعبیر کے د باد شاہی لائق نہ دے او پہ خیل
 ٹائے بہ دہغہ خبرہ روا وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے استاذی کول پہ خلورو وجو
 دے۔ (۱) حکومت (۲) عزت او مرتبہ (۳) سرداری (۴) حکم کول۔

انارکل۔ (گلنار) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے
 د انارکل پاکہ او بہ ناوے دہ، خاص کر کہ گلنار
 پہ ونہ کہنے او وینی او پہ موسم کہنے وی۔ او کہ اوگوری چہ د انارکل د ونے نہ
 پریو تو، تعبیر کے د پاکے ناوے یا وینزے دیدار نہ بہ جدا شی۔

اناربو تہ (ناریا)۔ (دیوسبزی نوم دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
 دی پہ خوب کہنے اناربو تہ (ناریا)

خوپل کہ خوب دی دچرک یا دچیلی پہ غوبنہ کئے پوخ وی نو د خیر او بنیگرے
 دلیل دے او کہ د غوایہ یا خہ کندا غوبنہ کئے پوخ شوے وی تعبیرے غم او فکر دے۔
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک
اندر پایہ (پارمنک) (نردبان) | اوگوری چہ د اندر پایے نہ پور تہ ختلے
 دے او ہفہ پورے د خیننو او ختودہ۔ تعبیرے د خیر، بنیگرے دے۔ دین بہ تے
 زیات وی۔ نیکی بہ ورتہ رسیبری او کہ پورے دچونے او کانری وی تعبیرے سخت
 ذہے او بہ رحمہ بہ وی او کہ د لڑگو وی تعبیرے د دین لحاظ بہ کمزورے وی او کہ
 اوگوری چہ پہ پور و پور تہ ختلے دے کہ دچونے وی بادشاہ بہ شی کہ نہ وی نوخیر
 او نفع بہ مومی۔ او کہ اوگوری چہ پہ پورے خکتہ کوز شوے دے، تعبیرے د اول نہ
 خلاف دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ د پورے نہ پورے
 دے۔ تعبیرے د مسرے، مرتے نہ بہ او غور خیبری او نقصان بہ تے کیوی۔
 حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے پورے لیدل د صالح
 پرہیز کارہ سرے د پارہ دلیل دچہ پہ دشمن بہ کامیابی او د بدکار د پارہ منافقت دے۔
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی
اودس د مومخ - (وضوئے نماز) | کہ خوک اوگوری چہ مخ او لاسونہ تے
 پہ پا کو ابو وینخلی دی۔ تعبیرے د کار تلاش بہ کوی او پورے کار بہ مومی
 او مطلب بہ تے حاصل شی۔ او کہ اوگوری چہ د پلےتو او بوسرے مخ وینخلے دے
 نو تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی، کہ خوک اوگوری چہ د خیل لاس
 او مخ وینخلی دی، تعبیرے د خیل و دستا نو د پارہ بہ مد غواری او مراد بہ تے پورے شی۔
 ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے کابلی
اریرہ - (ہلیلہ) | اریرہ لیدل تعبیرے غم او فکر دے، زبیرہ
 د بیماری تعبیر لری او تورہ اریرہ د مصیبت دلیل دے کہ خوک اوگوری چہ
 پہ دے اریرہ کئے اریرہ، چینی، شکرے یا شاتو سرہ خوری۔ تعبیرے غم او
 فکر بہ تے کم شی۔ اریرہ خوب کئے لیدل خہ گپتہ نہ لری۔

ازغی (شین رنگے ازغی دی او، اوبان لے خوری) (اشترخار) | حضرت ابن سیرینؒ
 فرمائی، د دے ازغی

لیدل پہ خوب کئے غم او فکر دے۔ کہ اوکوری چہ اشتراخار از غی اخستی دی او
ورته چا ورکری دی اودہ خوہلی دی، تعبیر دے دھغے پہ اندازہ بہ غم اوکوری
خوری۔ کہ اوکوری چہ دہ چاتہ ورکری دی او یا نے خرخ کری دی۔ تعبیر دے
او فکر نہ بہ خلاصہ بیامومی او کہ اوکوری چہ دہ سرہ اشتراخار از غی دی
اودہ او بنی تہ ورکری دی۔ تعبیر دے داسرے بہ د او بنی دپارہ
خفہ وی۔

الوینخارا، الویجہ (آلوی) حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے سرہ
یا ثورہ الوینخارا لیدل پہ خیل وخت کئے کہ اودینی۔ تعبیر دے مال او مرادہ رسیل
دی او زبیرہ تعبیر دے بیماری دہ۔ کہ اوکوری چہ تور یا سرہ یا زبیرہ او خوندی
خوب دے کہ خیلہ نے وی او یا ورته چا ورکری وی او خور لے نے وی تعبیر دے
دھغے پہ اندازہ بہ مال او مراد صومی۔ او کہ بے موسمہ او زبیرہ او وینی او
وے خوری تعبیر دے غم او مصیبت او جنگ دے او کہ تروش وی نو پتہ وی۔

ایلی، مرغابی۔ (مرغابی) حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے
د مرغابی لیدل د نور و مرغابونہ بنہ دہ
کہ اوکوری چہ مرغابی نے نیولے دہ او یا ورته چا ورکری دہ، تعبیر دے
مال، بزرگی او نعمت بہ بیامومی او د زرہ مراد بہ نے پورہ شی۔ او کہ اوکوری
چہ دیر مرغابی ورتہ راجع شوی دی، تعبیر دے دھغے پہ اندازہ بہ مال راجع کری۔
او پہ دہنن بہ کامیابی مومی

حضرت کرمائی فرمائی پہ الی لیدل زندگی دہ کہ اوکوری چہ دہ سرہ مرغابی
دہ او یا ورته چا ورکری دہ، تعبیر دے دھغے پہ اندازہ بہ مال او مشری مومی او
د دے ہپا کی تول مال او نعمت دے۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کئے د مرغابی لیدل پہ خلورو و جوی :-
(۱) مال (۲) مشری (۳) ریاست (۴) حکومت۔ حکمہ چہ الی کلمہ پہ ہوا کلمہ
پہ زمکہ او کلمہ پہ او بکئے وی پہ دے وجہ چہ مرغابی لیدل و نیکی چہ ہرقسمہ
او غواہی ہغہ شان مراد بہ حاصل کری۔

داند امو نور در (در داند امو) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب
تعبیر دے دلاسہ بہ نے مال لاپشی او کہ اوکوری چہ بند و نہ نے درد کوی
تعبیر دے سرے درد کوی تعبیر

تے ہفتہ دیر کناہ چہ دے کرے وی دہنے بہ توبہ او باسی اوصد قلبہ درکری۔
 دَاللہ تعالیٰ قول دے (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ
 مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ) تہ جہہ :- پس ہفتہ خوک چہ دتا سے نہ بیمار وی اویاے
 سرکینے تکلیف وی، نوذ زوتہ قد یہ یا صدقہ دے ورکری اویاے قربانی دے اوکری
 کہ اوکوری چہ تندے تے درد کوی، تعبیر تے ددہ ددین فساد او غم او فکر دے
 اوکہ اوکوری چہ سترکہ تے درد کوی تعبیر تے خوک بہ ورتہ دحق لامہ بنائی
 اوکہ اوکوری چہ اوڑے تے درد کوی تعبیر تے دچانہ بہ خرابہ خبرہ اوری۔
 اوکہ اوکوری چہ پوزہ تے درد کوی اویاے پہ ژبہ کینے نقصان وو، تعبیر تے
 داسے خبرہ بہ کوی چہ دہنے وبال بہ پہ دہ راجی۔ اوکہ دا خوب سوداگر اوری
 تعبیر تے پہ تجارت کینے بہ دروغ دانی اوکہ خیلہ ژبہ پریکریے اووینی تعبیر
 تے ددہ پہ پریہیزکاری اوپہ اصلاح دے۔

اوکہ اوکوری چہ تالوے درد کوی اوپر سیدلے دے، تعبیر تے دچا دحق نہ
 بہ منکر کینری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ خولہ درد کوی، تعبیر تے دخیلوانو
 نہ بہ غم موہی۔ اوکہ اوکوری چہ غارہ یا خستہ تے درد کوی۔ تعبیر تے دچا امانت
 بہ تے پہ غارہ وی او نہ بہ تے ادا کوی۔ اوکہ اوکوری چہ خیتہ تے درد کوی
 تعبیر تے حرام مال بہ تے خور لے وی۔ اوکہ اوکوری چہ ملالے درد کوی تعبیر
 تے دخیل سودار نہ بہ خفہ کینری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ اہخ درد کوی تعبیر تے
 دخیلوانو پہ سبب بہ درد موہی او بیمار بہ شی اوکہ اوکوری چہ ددہ زہا درد کوی
 تعبیر تے پہ نحوئی بہ مہربان وی۔ اوکہ دلاس درد اووینی، تعبیر تے پہ ہمایہ
 (کاوندی) دور بہ ظلم کوی۔ اوکہ اوکوری چہ کوئے تے درد مندے دی تعبیر تے کینہ
 گر بہ وی اوکہ نوم درد اووینی تعبیر تے عیال بہ تنکوی اوکہ اوکوری چہ اندام
 مخصوصہ تے درد کوی تعبیر تے فساد بہ کوی۔ اوکہ دچکومتیا زو خاے درد کوی
 تعبیر تے فساد او حرام بہ کوی، اوکہ اوکوری چہ کوناقی تے درد کوی تعبیر تے
 پہ خیلوانو او ملگرو بہ ظلم کوی اوکہ اوکوری چہ خچے تے درد کوی تعبیر تے
 پہ ناچارو بہ رحم نہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ بدن تے داغ لگولے دے تعبیر
 تے مال بہ موہی۔

اولاد پیدا کیدل حضرت ابن سیرین فرمائی کہ بنٹھ پہ خوب کینے
 اوکوری چہ ددے لور پیدا شوے دہ یاد دے سرودہ

تعبیر نے دے تہ بہ خہ ملاویزی او دخیلوانو نہ بہ خوشحالہ وی کہ سہ
اوکوری چہ ددہ حوی پیدا شوے او حالانکہ ددہ بنجہ حاملہ نہ وہ تعبیر نے
ددہ بہ لور پیدا کیڑی۔ او کہ اوکوری چہ ددہ لور پیدا شوے دہ تعبیر نے ددہ
بہ حوی پیدا کیڑی۔ حضرت کرمانی فرمائی کہ د بادشاہ بنجہ اوکوری چہ ددہ
ہلک پیدا شوے دے تعبیر نے ددہ خاوند بہ خزانہ موہی او کہ اوکوری چہ
حوی نے پیدا شوے دے تعبیر نے دے بہ غمزن او فکر مند شی کہ اوکوری چہ
لور نے پیدا شوے دہ تعبیر نے غمزن بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ حوی پیدا شو
دے تعبیر نے کار بہ نے اوشی۔ او کہ پیغلہ جینی اوکوری چہ ددہ جینی پیدا شو
دہ تعبیر نے دا بہ خاوند کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی کہ شوک اوکوری پہ خوب کہنے چہ ددہ حوی
پیدا شوے دے او ہم پہ دفعہ درخ نے ورسہ خبر کپے دا خوب دلید ونکی د
مرک تعبیر لری۔ او کہ اوکوری چہ جینی پیدا شوے دہ تعبیر نے د ہفہ
فسل نہ بہ حوی پیدا کیڑی چہ د قوم سردار بہ وی۔

اندا ازہ۔ (پیمانہ) حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پیمانہ پہ
خوب کہنے قاصد دے کہ اوکوری چہ ددہ سرہ پیمانہ
دہ او یا ورتہ چا ورکریدہ، تعبیر نے صداقت او انصاف بہ کوی پہ معاملہ کہنے
او ورکرہ او فیصلہ بہ پہ حق کوی او کارونہ بہ نے پہ نظام سرہ او انصاف بہ د
دہ معلومہ وی او کہ پیمانہ نے مانتہ شوہ یا سوزیدلے تعبیر نے خوب لید ونکی
تہ بہ د مرک یرہ وی کہ اوکوری چہ پہ پیمانہ نے خہ شے پیمانہ (اندازہ) کپے دے
کہ خوب لید ونکے عالم وی تعبیر نے قاضی بہ شی او کہ اہل علم نہ وی
تعبیر نے د خہ معاملہ حاجت بہ نے قاضی تہ پیدا شی او خنے تعبیر کوئی وائی
چہ پیمانہ پہ خوب کہنے رشتینے سرے او د انصاف خاوند چہ دخلکو سرہ بہ
انصاف کوی۔

اخستل خرخول۔ (سیر) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خول خوب

تعبیر نے نہ دے حکہ چہ پہ پیسوسرہ نے کوی او کہ سامان پہ سالان
بدل کری تعبیر نے د ہفہ پہ اندازہ بہ خیر او نفع موہی۔

او کہ۔ (سیر) حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کہنے او کہ
خریل حرام مال دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کہنے اُوکہ خورل خرابہ خبرہ دد چہ حلوک پے
لے کوی۔ کہ اووینی چہ پنخکپے اُوکہ لے خورلے تعبیر لے دبدے خبرے نہ
بہ توبہ اوباسی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کہنے اُوکہ خورل تعبیر لے غم اوثریادہ۔
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے اُوکہ لیدل پہ پنخو جو
دہ۔ (۱) حرام مال (۲) بدہ خبر (۳) غم او فکر (۴) ژرہ (۵) د سختی لیدل۔

الج امیوہ یا وابنہ | پہ عربو کبس ورتہ اعزور وائی، کہ خوک پہ خو
کبس اوگوری چہ الج لے خورلی تکلیف اوبہاری
بہ ورتہ سیرزی د خورلو پہ اندازہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دہ سر الج دی اویا ورتہ چا
ورکری دی یائے د کورہ بھراو غور زولو اووے نہ خورلو تعبیر لے د سختی
اوبہاری نہ بہ امن کبس شی خلاصہ داچہ د الج پہ خورلو کبس خہ فائدہ نہ دی
اور لرونے، د اور سمسئی (کفجہ تش) | حضرت نظام وائی کہ چرے
تعبیر لے نائب دے اُوکہ د دوئی نہ لے بل خوک اووینی تعبیر لے د دوئی د کور
خدا متکاسر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ سر ورتہ دے تعبیر لے
خدا متکاسر بہ ورتہ حاصل شی کہ اووینی چہ صنایع شوے دے تعبیر لے خدا
بہ لے مری۔ اویا بہ ورنہ تبتی۔

د انکور و زیلی (رز) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کہنے د
انکور و زیلی لیدل تعبیر لے نیکہ بنخہ او بنخہ
بنخہ دہ۔ اُوکہ د انکور و پاکیزہ او شستہ ونہ اووینی او پہ موسم کہنے لے اووینی۔
تعبیر لے نیکہ بنخہ بہ کوی او دھغ نہ بہ خیر او نفع موئی اُوکہ اووینی چہ د
انکور و د شانگو پانہ زپے شوے دی، تعبیر لے بیمار بہ شی اُوکہ د ملکیت
نہ دو تعبیر لے پہ ہفہ مالک گرخی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے د انکور و زیلی لیدل پہ دریو جو
وی (۱) نیکہ بنخہ (۲) نفع رس غم او فکر۔ اُوکہ د انکور و زیلی خرابہ اووینی
تعبیر لے د انکور و زیلی بہ خراب حالت دی۔

ابنوس (دلرگی یو قسم دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے

یہ خوب کبش د ابنوس لرگے لیدل ہفہ سرے دے چہ پہ کار کبش سخت او مضبوط وی مگر مالدار
او بخیل بہ وی او چاتہ بہ ورنہ شہ فائدا نہ رسیبری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د ابنوس لیدل پہ خوب کبش ہفہ ہنچہ دہ د
کوم صفت چہ د سہری پہ بارہ کبش بیان شوے دے۔
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی چہ د ابنوس لرگی تعبیر ہم دغہ
سرے دے کوم چہ برہ بیان شو۔

انکیتئی دعود د اور دیلولو (عود سوز) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

یہ خوب کبش دعود سوز دلو
انکیتئی ہو بنیادہ وینزہ یا ہو بنیادہ غلام دے، کہ عود سوز د قلعی وی
تعبیرے دادے چہ غلام یا وینزہ بہ ئے پہ اصل کبش عیسائی وی او کہ د
تاجے وی نو پہ اصل کبش بہ یہودی وی او کہ د او سپنے وی نو پہ اصل کبش
بہ مجوسی وی کہ او گوری چہ دعود سوز دلو انکیتئی ماتہ شوہ او یا ضائع شوہ
یا ور کہ شوہ تعبیرے غلام یا وینزہ بہ ئے ہلا کیبری۔

دبدان حصہ - (اندامہا) | امام ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک

خوب کبے او گوری چہ د قوم دبدان اعضا
زیاتے شوی دی، تعبیرے خاندان او اہل بیت بہ ئے زیات شی او کہ او گوری
چہ دبدان اندامونہ ئے دبدان نہ جد اشوے دی، تعبیرے دمال نہ بہ پہ
زور خہ اخی او کہ او گوری چہ دخیل بدن نہ غوبنہ پریکوی او چرک تہ ئے
اچوی تعبیرے دخیل مال نہ بہ چاتہ بخشش ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ شوک او گوری چہ دبدان خہ حصہ
ورسہ خبرے کوی۔ تعبیرے خلکو کبے بہ رسوا کیبری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے
(قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهَ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ)۔ ہغوی بہ وائی ہفہ ذات مونز کو بیان
کری یو چہ ہفہ ہر شے کو بیان کرے دے۔ (الحمد سجدہ ۳۱)

او کہ او گوری چہ دبدان خہ حصہ ئے پہ لامرہ روانہ دہ، تعبیرے داسے کار
بہ کوی چہ پہ ہفے ئے اعتبار وی۔ او کہ او گوری چہ دبدان نہ ئے خہ جدا
شول تعبیر دہ دخیلوانونہ بہ شوک پہ سفر شی۔

اوکہ اوگوری چہ اندامونہ ئے درد کوی، تعبیر دے چہ بیمار بہ شی۔
 اوکہ اوگوری چہ مارغہ ددہ بدن نہ تکرہ یوہلہ۔ تعبیر دے چہ مال بہ ئے
 شوک بہ زور اخلی اوکہ اوگوری چہ بدن غوبہ ئے مارغانو تہ اچولے دہ تعبیر
 دے چہ خیل مال نہ بہ چاتہ ورکوی۔

حضرت فضیلؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ کوم اندام ئے
 تباہ شوئے دے۔ تعبیر ئے یہ سمہ لارہ نہ دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ ماہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 یہ خدمت کئے عرض اوکرو چہ اے رسول اللہؐ مایو خراب خوب لیدے دے۔ نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی، چہ خد دے لیدلی؟ ما او دئیل چہ خوب م
 اولیدلو چہ خلکو ستاسو بدن نہ یوہ تکرہ پریکرہ او زما یہ غیر کئے ئے
 کینودلہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی، چہ د حضرت فاطمہؑ
 بہ یوہلک پیدا شی چہ ستا یہ غیر کئے بہ لوئے شی۔ بیا ماشوم پیدا شو او د
 فضیلؒ یہ پرورش کئے لوئے شو۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

بیت الخلاء (لیٹرین) - (آب خاہ)

بیت الخلاء جردی۔ تعبیر ئے د دنیا پہ مال بہ حریص وی او مال نہ بہ
 خرچہ نہ کوی۔ ئے تعبیر کو نکوبیان کرے دے چہ دہ تہ بہ جادوگرہ بنٹھ ملاوین
 اوہغہ بنٹھ بہ جادوگرہ او بے دین وی۔

اوکہ اوگوری چہ یہ بیت الخلاء کئے ورے یا غتے بولے کوی دی، تعبیر ئے
 مال بہ جمع کوی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء پہ جو غری (کندہ) کئے پریوتے
 دے، تعبیر ئے د مال جمع کو لو کئے بہ د و بیوی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء
 پہ کوہی کئے پریوتے دے۔ تعبیر ئے د چانہ بہ مال ترپوی اوکہ اوگوری چہ
 غور زید لوسرہ لاس او پینے مات شوی دی، تعبیر ئے سختہ بلا کئے بہ گرفتاری
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کئے بیت الخلاء لیدل پہ پنخو
 وجودی (۱) حرام مال (۲) د دنیا ژوند (۳) خزانہ (۴) پہ حرام شروع
 (۵) خدمت کارہ او حرام خورہ بنٹھ۔

بخبنہ غوبنتل - (استغفار)

پوہ شہ چہ استغفار معنی دہ بخبنہ
 غوبنتل د گناہ نہ استغفار اللہ وئیل

دَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ غوینتل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ خوک خوب کئے استغفار وائی تعبیر
اللہ تعالیٰ بہ ورتہ مال او اولاد ورکری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (۱) اَسْتَغْفِرُ وَاَرْبُکُمْ
اِنَّہُ كَانَ عَقَّارًا یُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَارًا وَیُمْدِدْ کُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنَیْنِ
ترجمہ :- دَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ غواہی بیشکہ اللہ تعالیٰ بخشنوئے دے، پہ تاسو
باران وروی او د مال او اولاد بہ درسره مدد وکری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی لی دی پہ خوب کئے استغفار پہ خلور وجود
(۱) مال (۲) ثوی (۳) دَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ (۴) دَ کناھونونہ توبہ کول۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی۔ پہ خوب کئے
بادام۔ (بادام) لیدل دَ بادا نعمت اور رزق دے مکر پہ جگرہ بہ
حاصلیری کہ چرے پہ خوب کئے بادام پیدا کری۔ تعبیر ہفومرہ روزی بہ
پہ نعمت حاصلہ کری۔

اوٹھے تعبیر کوئی بیان کرے دے پہ خوب کئے بادام لیدل تعبیر علم دے
او دَ بیماری نہ شفا دے او دَ بادام مغز نہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ خوک اوگوری چہ سرہ دَ پوست کو بادام
ورسره دی یا چا ورکری دی تعبیر دے دَ بخیل او شوم سری نہ بہ خہ شہ
پہ سختی بیامومی۔ او کہ اوگوری چہ دَ بادامونہ لے تراخہ تیل ایستلی دی
تعبیر دے دَ بخیل سری نہ بہ ورتہ دَ ہفہ تیلو یہ اندازہ فائدہ رسیری۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی، پہ خوب کئے بادام لیدل مال، نعمت دے
او کہ بادام پوستکی سرہ اوگوری، تعبیری لے مال دَ ذر بہ ورتہ پہ اسانی سرہ
ملا ویزی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی لی دی پہ خوب کئے بادام لیدل پہ دودہ وجودی
(۱) پت مال بہ ورتہ حاصلیری (۲) دَ بیماری نہ بہ شفا بیامومی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، دَ دولسو شیانو
بادشاہ لیدل دَ بادشاہی تعبیر دے۔ (۱) چہ اوگوری چہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم دے امام جو رکھے دے (۲) چہ اوگوری چہ علم شریعت لے
قبول کرے دے (۳) دَ نبی کریمؐ غور مبارک خان سر لیدل چہ دَ اقامت او دموی
پہ انتظار دے (۴) چہ دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ منبر باندے خطبہ

لوستے وی (۵) د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلے ئے پہ خوب کئے اغوستے وی۔ (۶)
 کوته او ویسی چہ لاس کئے ئے اچولے دہ (۷) چہ نمراد سپور می شوے وی (۸) چہ
 اوکوری ددہ بدن دریاب شوے دے (۹) چہ اوکوری ددہ ستر کے دبنار دیوال
 شوے وی (۱۰) اوکوری چہ ددہ ستر کے د جامع مسجد محراب شوے وی۔ (۱۱) مہ
 بادشاہ دہ تہ دگوئے کوئے ورکری (۱۲) اوکوری چہ ددہ ستر کے د غوایہ پشان دہ دادولن
 شیان خوب کئے لیدل د بادشاہی تعبیر لری۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ بادشاہ دہ تہ جامے یا
 ہوئی ورکری دہ۔ تعبیر ئے پہ خنکو بہ رئیس او حاکم وی۔ اوکے اوکوری چہ د
 بادشاہ پہ سر پاک او صاف تاج دے، تعبیر ئے د بادشاہ د شرافت، بخت، عمر
 اور دوالے دے۔ اوکے اوکوری چہ د بادشاہ پہ سرخیرن، شلیدے تاج دے، تعبیر
 ئے د بادشاہ د بد حال دے۔ کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ د بادشاہ پہ سر پتکے
 دے لکے خنکے د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ زمانہ کئے د صحابو پہ سر و۔
 تعبیر ئے بادشاہ بہ عادل او انصاف والا وی۔

اوکے اوکوری چہ بادشاہ ہوا نیولے دہ ادھوائے تابع دہ تعبیر ئے
 د دنیا ملکوتہ بہ فتح کری او پہ ارام بہ شی۔

کہ خوب کئے خوک اوکوری چہ بادشاہ شوے دے۔ تعبیر ئے مالدار پہ
 اوکے خوک خوب کئے اوکوری چہ د بادشاہ پہ راتک خہ نقصان نہ دے شوے
 تعبیر ئے دے چہ د کلی خنکو تہ بہ نقصان او ضرر نہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ بادشاہ مہ شو او فتح
 ئے نہ کروا ونہ چا وریے وژہل او نہ ئے کفن او جنازہ وکری۔ تعبیر ئے دنگور
 بہ خرابی وی۔ زہرہ بہ ئے فکر مند او بیمار وی۔

اوکے خوک خوب کئے بادشاہ اوکوری چہ کعبہ ددہ کوردے
 تعبیر ئے ددہ بادشاہی تہ بہ زوال نہ وی، دینمن نہ بہ پہ امن وی کہ اوکوری
 چہ دہ چاتہ سلام وکرو یا دہ تہ بل چا سلام وکرو، تعبیر ئے د غم او فکر نہ امن دے
 او مطلب بہ ئے پورہ شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا
 خِلَیْنِ ۝ الزَّمْر۔ سلام د وی پہ تاسوا و داخل شی پہ دے کئے د ہمیشہ د پیار
 خوشحالہ اوسی۔

اوکے بادشاہ اوکوری چہ رسی ددہ پہ لاس کئے دہ یارسی ددہ پہ لاس

کہنے ترے دکہ۔ تعبیر ہے یہ سہ لارہ بہ نئی او پہ عدل او انصاف بہ قاسم وی
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے رَا غَصَصُوا بِحَبْلِ اللہ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (ترجمہ: دَ اللہ
 تعالیٰ پہ رسی منکلی و لکوی او پہ اتفاق مہ کوئی۔)
 (ال عمران ۱۱۳)

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی کہ خوب کہنے بادشاہ سرہ خان نزد
 او گوری۔ تعبیر ہے دَ بادشاہ مقرب بہ وی او کہ بادشاہ پہ بنو جا مو کہنے پہ دے
 کور یا کو خہ کہنے چہ نسبت ہے دَ کہ کیدہ تعبیر ہے دَ بادشاہ سرہ ملاقات بزرگی
 ولایت، عزت، مرتبہ، دبد بہ، کثرت نوکران، خزانہ، مال دے۔ او کہ دہلاؤ
 نقصان او گوری تعبیر ہے دَ اول خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ خوک پہ خوب کہنے او گوری چہ
 بادشاہ پہ مخ پروت دے نو تعبیر ہے دَ دے چہ بادشاہی
 بہ ہے ختمہ شی او کہ بادشاہ و گوری چہ پہ زمکہ
 ننوتے دے نو دلیل ہے دَ دے چہ د کوم سپری نہ بہ د
 بادشاہ عزت زیات شی۔

حضرت جعفر صادق فرمایلی دی چہ بادشاہ خوشحالہ خوک او گوری، تعبیر
 ہے دَ دہ کار بہ فراخہ وی۔ او کہ بادشاہ وزیر خوب کہنے او گوری تعبیر ہے دَ دے کار
 بہ کوی چہ زر بہ سم شی او کہ شاہی دربان (گیت خوکیدار) او گوری، تعبیر ہے دَ دے
 چہ کارونہ بہ ہے نہ کیپی۔ آخر کہنے بہ مراد تہ و رسیپی۔ او کہ بادشاہ ملکہ
 او گوری، تعبیر ہے دَ چانہ بہ تو گوری (وظیفہ) و رسیپی۔ او کہ دَ بادشاہ من کاران
 او ملکہری او گوری تعبیر ہے دَ دے بہ خوک ملا متہ کری اوضاع تنوشے بہ ور تہ
 ملاؤشی او کہ دَ وکیل نوکران خوب کہنے او گوری، تعبیر ہے خوک بہ ہے ملا متہ کوی
 چہ دَ کمینہ شغل نہ بہ عاجز شی۔ او کہ دَ بادشاہ دَ بنے برقعہ (چادری) او گوری تعبیر
 ہے خوک بہ ویرہ دَ دروغ و وعدے کوی۔ او کہ دَ بادشاہ قیدیان او گوری۔ تعبیر ہے
 حاجتمند او غمگین بہ وی۔ او کہ شاہی جلا د او گوری۔ تعبیر مراد بہ ہے زیر پورہ شی
 او کہ دَ بادشاہ منشی (محاسب) او گوری تعبیر ہے دَ کومے بنے نہ بہ نفع او موچی او کہ
 شاہی رکابدار او گوری۔ تعبیر ہے سخت دروغ او بے فائدے خبرے یہ ووری۔ او
 کہ شاہی غاشیہ دار (دروغی انتظام والا) او گوری، تعبیر ہے دَ نہ بہ غم او فکر
 رسیپی۔ او کہ شاہی جامہ دار او گوری، تعبیر ہے کار بہ ہے نہ شان سرہ
 کیپی او کہ شاہی دوات دار او گوری، تعبیر ہے دَ بخونہ بہ ور تہ خہ حاصل پیپی

روکہ شاہی خان سالار اوگوری تعبیر تے خوشحال بہ وی او مال بہ ورتہ حاصل شی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ بادشاہ بنارتہ داغلے دے او غلبہ تے پرے کرے دہ۔ تعبیر تے، پرے بنار بہ آفت راجی۔ اوکہ خوب کئے بادشاہ پہ خپل کور کئے اودہ اوگوری تعبیر تے بادشاہ تہ بہ ددہ حاجت وی او دے بہ پہ خہ کار لگوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ بادشاہ چرتہ کلی یابنار یاسرائے قلے دے تعبیر تے دلتہ بہ غم، مصیبت پینیری۔ دَاللہ تعالیٰ کلام دے (إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا) ترجمہ: بیشک بادشاہان چہ کلہ داخل شی یو کلی تہ ہغہ خراب کری۔ (النمل ۳۴)

کہ اوگوری خوب کئے چہ بادشاہ سرہ جنگ دے پرے کامیاب شوے دے تعبیر تے مراد بہ تے پورے شی او مطلب تہ بہ ورسیری۔ اوکہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ بنے لاس پریکرے دے۔ تعبیر تے دگ تہ بہ قسم درکوی، اوکہ اوگوری چہ بادشاہ د تخت نہ پر یوتے دے یا تخت مات شوے دے یا اسپے لتہ ورکے دہ یا ددہ تورے ماتہ شوے دہ یا غوائی پہ حکروہلے دے او زخمی کرے تے دے دا د سلطنت د زوال بنے دی۔ کہ چرے عادل بادشاہ اوگوری نو د عدل پہ اندازہ بہ ددہ نہ شرف او بزمی اوموی۔ اوکہ اوگوری چہ بادشاہ دیر لوے قالین غور دے۔ تعبیر تے د دنیا ملک بہ ورتہ حاصل شی او عمر بہ تے زیات وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ بادشاہ پہ خپل کار کئے نیک وی تعبیر تے ددہ عمر او مرتبہ بہ زیاتہ شی اوکہ مر بادشاہ پہ خندا او خوشحالہ اوگوری اوددہ سرہ تے خبرے وکھے۔ تعبیر تے کار بہ تے نیک وی۔ او مر شغل بہ تے ژوندے شی۔

باد اچول۔ (باد را کردن) حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ بادشاہ پہ خپل کار کئے نیک وی تعبیر تے ددہ عمر او مرتبہ بہ زیاتہ شی اوکہ مر بادشاہ پہ خندا او خوشحالہ اوگوری اوددہ سرہ تے خبرے وکھے۔ تعبیر تے کار بہ تے نیک وی۔ او مر شغل بہ تے ژوندے شی۔

اوکہ اوگوری چہ باد تے د خلکو منخ کئے واپچولو او اواز تے چا دانہ ورید لو۔ تعبیر تے د اول خلاف دے۔ او ہمد اخوب کہ سپرے اوگوری نو د تہ بہ خوشحالی

حاصلیری۔

حضرت ابراہیم کرمائیؑ فرمائی دے کہ شوک خوب کہے اوکوری چہ بادے
 واپچولو اد دے آواز او مخا بوی دے، تعبیر دے داسے کار بہ کوی چہ دے بہ پرے
 خلک ملا متہ کوی او بد د بہ ورتہ وائی۔ اوکہ اوکوری چہ آواز خوتے دولیکن بوی
 نہ وو۔ تعبیر دے دے بہ بے فائدے کار کوی مکرد دے بہ خیر وی پکنے۔ او
 کہ او وینی چہ پہ خپیل اختیار دے ہوا او ویستلہ او خلکو ورپورے او خندل
 او دے شر مندہ شو۔ تعبیر دے بے کارہ کار سر بہ ژوند جو پریری۔
 جعفر صادقؑ فرمائی دے، پہ خوب کہے د باد اوچلو تلور وچے دی۔
 (۱) خرابہ خبرہ (۲) پیغور او ملا متیار (۳) ملا متی کار (۴) رسوائی۔
 کہ اوکوری چہ د خینے نہ دے ہوا پہ قصد پریشودہ۔ تعبیر دے داسرے
 بے دین او بد مذہبہ دے۔

”ب“ بادرنگ۔ (خیار) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہے

بادرنگ او وینی، تعبیر دے د کوئے بنئے طلب
 چہ کوی د ہفے نہ بہ نہ خبرہ و اوری او کہ او وینی چہ د بادرنگ نہ دے خہ حصہ
 خور دے۔ تعبیر دے د ہفے بنئے نہ بہ دے مراد حاصل شی او دختکی او بادرنگ حکم بود
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کہے بادرنگ لیدل پہ درے د و جوی
 (۱) د کار نہ پشیمانی (۲) خوشحالی او آرام (۳) دخیلوانو او دوستانو نہ نفع موندل۔

بادرنگ (د ترا یو قسم دے)۔ (بادروک) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے

کہ شوک اوکوری چہ خوب کہے
 بادرنگ خورلی دی۔ تعبیر دے دے کار بہ پورہ کیری او مراد بہ دے حاصلیری۔
 حکمہ رسول اللہ ﷺ فرمائی (مَا أَطْيَبُكَ وَ مَا أَطْيَبُ رِيْحُكَ) ترجمہ: تہ خنکہ
 پاک دے او ستا خوشبوی خنکہ نہ دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دے، بادرنگ پہ خوب کہے خورل پہ درے د و جوی
 (۱) حاجت پورہ کیدل (۲) مراد موندل (۳) د غائب زیارت کول۔

بادرنگ۔ (غورہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے چہ شوک

اوکوری چہ بادرنگ دے پہ موسم کہے خورلی دی
 تعبیر دے د ہفے پہ اندازہ بہ خنکہ دے پہ تکلیف او مشقت سرہ حاصل کوی
 مکرد دے کہ بہ فائدہ نہ دی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائیلی دی چہ خوک اوکوری چہ بادرنگ خوری
تعبیرئے غمژن بہ وی اوکہ اوکوری چہ بادرنگ ئے خرش کری دی یلے چان
ورکری دی او د هغه نہ ئے خورلی نہ دی تعبیرئے د دہ غم بہ کم شی۔
اوکہ بادرنگ ئے پہ غوبہہ کینے پاخہ کری وی نویسہ دی۔

باران حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، باران خوب کینے د الله د طرفہ پہ
مخلوق باندے رحمت او برکت دے کله چہ عام باران وی اوپہ
تولو خایونوا وشی۔ د الله تعالیٰ کلام دے و هو الذی یُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ
مَا تَنْطَلَوْنَ وَيَشْكُرُ رَحْمَتَهُ ترجمہ :- د الله تعالیٰ هغه ذات دے چہ نازلوی
باران روستہ د نا امید دی نہ او خوروی رحمت خیل۔

باران پہ خیل وخت دیر بنہ دے پہ هغه وخت چہ خلک باران غواری دیر
بنہ دے لیکن کہ سخت باران پہ خیلہ کوخہ کینے اوکوری چہ بل خائے
نہ دے شوے نو د کلی پہ خلکو د غم او فکر دلیل دے۔ اوکہ اوکوری چہ باران
پہ رو کریوی نویا د کلی پہ خلکو د خیر او برکت تعبیر لری۔
اوکہ اوکوری چہ پہ اول کال یا اولہ میاشت باران وریدی۔ تعبیرئے
پہ هغه کال بہ د رحمت فراخی زیاتہ وی۔
اوکہ سخت او تور باران اوکوری تعبیرئے بیماری چہ پہ دے کینے بہ
هلاک شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوک پہ خوب کینے سخت باران
اوکوری چہ پہ خیل وخت کینے شوے دے تعبیرئے چہ دے ورخو کینے بہ د
بلا بیکر راخی۔ اوکہ اوکوری چہ د باران او بوسرہ مخ لاس وینچی تعبیرئے
دیرے او غم نہ بہ پہ امن شی۔

اوکہ اوکوری چہ باران ئے پہ سروریدی تعبیرئے دے بہ پہ سفرخی۔
اوپہ خیر او نفع بہ واپس راخی، اوکہ اوکوری چہ باران د خلکو پہ سرورولکہ
د طوفان وریدی تعبیرئے پہ دے ملک خدا ی نخواستہ ناخاپہ مرگ راخی۔
اوکہ اوکوری چہ د باران هر خا خکی نہ او راخی تعبیرئے د عزت او مرتبہ
آواز بہ ئے زیات شی۔

اوکہ اوکوری چہ د باران او بوسرہ مسخ کوی تعبیرئے دیرے او د هشت نہ
بہ پہ امن وی۔ اوکہ اوکوری چہ دیر زیات باران وریدی او قول تھرونہ دک شول

اودہ تہ ہیخ نقصان نہ دے رسیدے، تعبیرے بادشاہ بہ سختی کوی اوخوب
 لیدونکے بہ ددہ دُشر نہ پہ امن کنے وی اوکے اوکوری چہ دے نہرو تونہ نشی تیریدے
 تعبیرے د بادشاہ شرارت بہ دُخان نہ لڑے کری۔ اوکے اوکوری چہ اوبہ دُ
 هوا نہ دُ باران پشان راحی، تعبیرے دغلته دُالله دُطرفہ عناب او بیماری راحی۔
 حضرت کرمانی فرمائی دی چہ دُ باران پہ حُکے دُشہد و باران اوکوری تعبیر
 ئے، نعت او غنیمت بہ پہ دے ملک کنے پیر وی، اوخہ چہ دُاسمان نہ وریدل
 اوکوری تعبیرے دُہغه شے دُجنس نہ دے۔

اوکے اوکوری چہ دُ باران اوبہ شعبی او صفا رنہ دی، تعبیرے پہ داندانہ
 بہ ورتہ خیر او خوشحالی رسیدی۔ اوکے دُ باران اوبہ تورے او بے مزے اوکوری
 تعبیرے دُہغه پہ اندازہ بہ بیماری و رباندے راحی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی خوب کنے باران پہ دولسو وجودے
 (۱) رحمت (۲) برکت (۳) فریاد کول (۴) رنج او بیماری (۵) بلا (۶) جنگ (۷) قتل
 کول (۸) فتنہ (۹) قحط (۱۰) امن موندل (۱۱) کفر (۱۲) دروغ

برساقی کوہ - (بارانی) حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ خوک
 پہ خوب کنے اوکوری چہ ددہ پہ بدن برساقی
 کوہ دے او د بادشاہ خدمت کوی، تعبیرے چہ ددہ ہسہ کاروتہ او صفت بہ خلکو
 کنے ہسکارہ وی اوکے برساقی دُ جامو پہ حُائے پہ بدن وی، تعبیرے پہ دین
 اودنیابہ ورتہ فائدہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ بارانی کوہ دوری یا
 السی ریو قسم بوتے دے) یاد مالو چودے اوشین رنگے دے نو تعبیرے ہسہ
 دے لیکن کہ بارانی نیلی آسمانی رنگے اوزیروی تعبیرے دُگنا اونا فرمانی دے۔
 اوکے سپین وی نودہ تہ بہ دُکوم حُائے نہ نفع او خیر رسیدی۔

باسرا حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب کنے اوکوری چہ باز
 ئے نیولے دے یا چاور کرے دے او ہغه باز ددہ تابع دے یعنی
 پہ لاس ئے ناست دے نوداد عزت او مرتبہ اود قدر دُزیاتی تہ دہ۔

اوکے اوکوری چہ باز ئے پہ لاس ناست دے تعبیرے دُ بادشاہ نہ بہ عزت
 او مرتبہ بیاموی۔ اوکے اوکوری چہ باز ئے دُ لاسہ پریوتوا او مرشوت تعبیرے دُ
 مرتبہ نہ بہ پریوخی اولاس بہ ئے تنگ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے سپین باز او موند لو کہ د بادشاہ نوکرانو کہنے وی نو د بادشاہ نہ بہ عزت او مومی او کہ درعیت نہ وی نو دیر دولت بہ ورتہ ملاؤشی او کہ اوکوری چہ چاورتہ باز او بختلو تعبیرے ددہ خوی بہ د مرتبہ خاوند او خوبصورتہ وی او کہ اوکوری چہ یازپہ پحت ناست دے تعبیرے ددہ بہ د نوی بادشاہ سرہ ملکرتیا وی ددہ سرہ بہ نے ناستہ پاستہ وی خیر او تقع بہ مومی۔ او کہ اوکوری چہ باز او تبتید و اوکورتہ لاہو د بنٹے لمن لاندا دے ٹے پت شو۔ تعبیر د بنٹے بہ نے خوبصورتہ خوی پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ د بازپنو کہنے د سرو زرو، چاندی جھانجر (پیلے) دی تعبیرے د بنٹے بہ نے جینی پیدا کیہی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک خوب کہنے اوکوری چہ دہ باز او موند لو او مرے کہو۔ تعبیرے کہ داسرے د بادشاہ نوکرانو نہ وی، لرے بہ شی د نوکری نہ او کہ نوکر نہ وی نو غم او فکر بہ بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ باز ددہ دلاس نہ والو تو او واپس رانقلو کہ بادشاہ فی اوکوری تعبیرے بادشاہی بہ ورنہ شی۔ او کہ باز واپس راغلو او ددہ پہ لاس کیناستو تعبیرے ملک او قدرت بہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ خوک خوب اوکوری چہ باز ددہ تابع دے۔ تعبیرے پہ پنچو وجودے (۱) تابعداری (۲) خوشحالی (۳) زیرے (۴) فرمان (۵) مراد تہ رسیدل او مال پہ قدر او قیمت سر موندل۔ کہ باز سپین او تابع نہ وی ددے تعبیرے پہ خلورو وجودے (۱) ظالم بادشاہ (۲) حاکم چہ بدی طرف تہ مائل وی (۳) خیانت کرفقیہ (۴) خوی چہ د مور او بلارنا فرمانہ وی۔

باز (شاہین) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے اوکوری چہ باز ورتہ چا ورکے دے یا ٹے نیوے د او ددہ تابع دے تعبیرے د بادشاہ یا ظالم سپری نہ ورتہ مرتبہ حاصلیہی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے باز ہونیار سرے دے کہ خوب کہنے اوکوری چہ دہ باز نیوے دے او یا چا ورکے دے۔ تعبیرے د ہونیار سپری سرہ بہ نے ناستہ وی او ددہ تہ بہ خیر او تقع مومی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے باز لیدل پہ خلورو وجودے (۱) قدر عزت او مرتبہ (۲) خوی (۳) مال او نعمت (۴) حکومت

حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی خوب
باغ لیدل - (باغ دیدن) کہنے د باغ لیدل تعبیر ہے بنتھہ دہ کہ

اوگوری چہ باغ اوبہ کوی تعبیر ہے د خیلے بنتھہ سرہ بہ جماع کوی - اوکہ اوگوری
 چہ باغ اوبہ کوی مکر نہ اوبہ کیوری - تعبیر ہے ددہ بنتھہ د جماع کولو خواہتر
 لری کہ خوب کہنے اوگوری چہ باغ کہنے کل ریحان کوی - تعبیر ہے خچہ نیک علمہ خوی
 بہ لے پیدا شی - کہ اوگوری چہ د شفتالو باغ کہنے کرخی تعبیر ہے خوی بہ لے
 پیدا کیوری چہ ہغہ بہ پیرنر علم او ادب زدہ کوی - اوکہ اوگوری چہ باغ کہنے
 د کل ریحان کل ستہ دہ اودہ اوچتہ کہہ اوبوی کہہ - تعبیر ہے ددہ خوی بہ
 ہونسیار او عقلند وی د ریحان کل د خوی تعبیر دے - کہ خوک خیل باغ
 شین او آباد اور دے اوبہ اودہ محل والا اوگوری اودہ ہغہ نہ میوے او خوری او خہ
 د خان سرہ اوساق اودہ خیلے بنتھہ سرہ نظار کوی - تعبیر ددہ د جنتیانو نہ دی -

اوکہ خوک اوگوری چہ باغ شین تر او تازہ دے اودہ اوفو میوے خوری تعبیر ہے
 مالدارہ بنتھہ بہ ورتہ ملاویبی اودہ ہغہ نہ بہ دولت موی - اوکہ اوگوری چہ د منی
 موسم کہنے نامعلومہ باغ لیدل دے چہ د و نو پانہے زیہے شوے او غرنید لی دی
 تعبیر ہے غم او فکر بہ موی -

اوکہ اوگوری چہ باغ کہنے محل، شینکے، اوبہ روانے دی او بنائستہ بنتھہ لے
 غواہی تعبیر ہے جنت بہ آخرت کہنے سرہ د حورو موی اودہ شہادت مرتبہ
 بہ ورتہ حاصلہ کہے شی -

اوکہ اوگوری چہ ددہ باغ دے یا ورتہ چا ور کہے دے اودہ دے باغ میوے
 خوری تعبیر ہے مالدارہ بنتھہ بہ ورتہ ملاویبی اودہ دے مال بہ خوری - او
 کہ اوگوری چہ باغ کہنے دے اودہ اوچتہ اوفو میوے پہ دہ را غور حویبی تعبیر
 ہے د شریف سری سرہ بہ جنگ کوی او پہ دہ بہ کامیا بیوری اوکہ اوگوری
 چہ پہ باغ کہنے د و نو پہ سور و کہنے اودہ دے - تعبیر ہے ددہ نسل او زامن بہ
 پیر زیات دی -

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی لی دی خوب کہنے د باغ لیدل تعبیر
 عزتمند سرے، مالدار او بنائستہ سرے دے - اوکہ اوگوری چہ د
 سپولی یا گرمی وخت کہنے یو بنس باغ لگو لے دے او پہ ہغہ کہنے میوے لکیدا لی دی
 او کلونہ غورید لی دی او اوبہ روانے دی اودے پکے ناست دے تعبیر ہے

دَدَہ مَرگ بہ دَ شہادت وی حَکہ دا اَہول صفات د جنت دی۔ اوکہ دَ گرمی موسم کِنے معلوم یا نامعلوم باغ اوگوری، میوے دَ ہفے خوبے وی اوڈو نو پانپے پریوے وی تعبیر دے د بادشاہ دوست بہ وی پدے دے حال کِنے چہ بادشاہ بہ دَ خپلو لبکریا تو او نو کرا نو نہ جدا وی۔

اوکہ شین باغ گرمی کِنے اوگوری چہ د میوے نہ دَک تراوتا زہ او بہ پکے رولنے دِ اوڈہ دَ بیخہ او ویستو او خراب لے کِرو، تعبیر دے دَ ہفہ ملک بادشاہ تہ بہ ہلاکید ویرہ وی۔ شوک لوی بادشاہ بہ پدہ حملہ کوی او یا بہ برطرفہ شی۔

اوکہ اوگوری چہ اور راغلو او دَ باغ ونے لے و سوزولے، تعبیر دے دَ بادشاہ تہ بہ ناخپای مَرگِ رآخی اوکہ باغ کِنے لے دَ نہ اویشان اولیدل تعبیر دے دے ملک بادشاہ بہ پدہ دینمنا نو کا میا پیری، اوکہ اوگوری چہ دَ باغ میوے لے راجع کِرمے اوگورتہ لے یورے تعبیر دے دَ ہفے پدہ اندازہ بہ مال او دولت بیا صومی۔ اوکہ اوگوری چہ باغ کِنے ہر خہ راجع کوی۔ تعبیر دے دَ بادشاہ نہ بہ نفع دَ خفکان سرہ حاصلوی۔

حضرت جابر معربی فرمائی دی، اصلی خبرہ دادہ چہ باغ خوب کِنے لیدل دَ خلکو دَ ہمت مطابق دَ کارو بار شغل دے۔ کہ باغ کِنے شینکے اوگوری تعبیر دے دَدہ شغل بہ نیک وی اوکار بہ لے سم وی۔ اوکہ دَ میوے او شینکونہ لے باغ خالی اولیدلو تعبیر دے دَدہ کار بہ نہ وی اوکہ باغ بگہ او بیا سستہ اولیدلو او دَدہ تہ شوک او والی چہ دا باغ دَ فلا نی ملکیت دے او ہفہ دَدے باغ نہ میوے خو پلے وی۔ تعبیر دے دَدے پدہ اندازہ بہ دَ ہفے باغ دَ مالک نہ فائدہ اوموی۔ اوکہ دَ سپرلی اوگرمی موسم کِنے باغ ودان اوگوری چہ نہ پدہ کِنے شینکے وواونہ ونے، تعبیر دے دَ بادشاہ بہ پدہ رعیت ظلم زیاتے کوی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ خپل لاس سرہ لے باغ لگولے دے او اونے لے اولگولے او میوے لے ونیولہ تعبیر دے دَ مالدارہ بنجے سرہ بہ نکاح کوی۔ مال، نعمت او خامن بہ ورتہ حاصل شی اوکہ دَغہ باغ کِنے دَ موسم انگور او وینی نو تعبیر دے دادے دَ خپل ہمت مطابق بہ مال او مرتبہ بیا صومی۔

قصہ یوسرے حضرت سلیمان تہ رائے او ورتہ لے عرض وکرو، اے دَ خدا لے پیغمبرہ ما یو باغ خوب کِنے اولیدلو او ہر قسم میوے دی پکے، یہ دے باغ کِنے مایو غنہ خنزیر ہم ولیدلو چہ ناست

دے۔ ماتہ خلکو ووٹیل چہ دا باغ ددے خنزیر دے۔ زہ پہ دے خبرہ جیلان
پاتے شوم۔ ما نور دیر خنزیران د میو وپہ خوہلو ہم اولیدل او خلکوراتہ
ووٹیل چہ دا تہول خنزیران ددے غتہ خنزیر پہ امر دا میوے خوری۔ حضرت
سلیمان ورتہ او فرمائیل ہفتہ غتہ خنزیر ظالم بادشاہ دے او نور خنزیران
ددہ عقلمند حرام خواہ دی چہ ددے ظالم بادشاہ تابع او دین د دنیا
پہ بدلہ کینے خرتخوی او د اللہ تعالیٰ د عذابہ نہ ویریدی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی۔ پہ خوب کینے د باغ لیدل پہ اودہ وجو
دی (۱) بنائستہ بنجہ رس عوی او نیکہ بنجہ (۲) بنجہ ژوند (۳) مال (۴) او چتوالے
(۶) وادہ (۷) دینزہ۔ باغ لیدونکے خوب کینے بنجہ قائم وونکے دے۔

اوکہ اوگوری چہ باغوانی کوی تعبیرے مالدار بنجہ بہ کوی او د ہف
پہ شغل کینے بہ مشغول وی او ہرقسمہ بہ خوشحالہ وی۔

او کینے معبرین وائی چہ د باغ لیدل پہ درے وجودی (۱) د کور مالک۔
(۲) د بنجے اختیار مند (۳) ہفتہ عوی چہ ورتہ د سترگو پخوالے وی۔

بالبنت۔ (باش) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ بالبنت

لیدل خوب کینے خادم غلام دے، کہ خوب
کینے اوگوری چہ دہ سرہ نوے، شین بالبنت دے یا چا ورکری دے تعبیرے
ورتہ بہ پریہیزکار غلام ملاویری اوکہ خوب کینے اوگوری چہ ددہ بالبنت
زور او خیرن دے یا زیر یا تور دے نو تعبیرے د اول خلاف دے۔

اوکہ خوب کینے اوگوری چہ ددہ بالبنت شلیدلے یا سوزیدلے یا ورک
شوے دے، تعبیرے غلام بہ ئے ضائع کیبری یا بہ تبتی او یا بہ خوب
لیدونکے پہ تکلیف او بلا کینے مبتلا کیبری چہ د ہف پہ وجہ بہ ورنہ ہتول
نوکران جدا کیبری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک پہ خوب کینے اوگوری
چہ چا ددہ د کورتہ بالبنت پتہ کرے دے، تعبیرے ددہ بنجے پسے شوک لکیدی
دی یا ددہ وینجے پسے لکیدی دی دے د پارہ چہ دے دھوکہ کری۔

معبرین وائی بالبنت خوب کینے لیدل، تعبیرے ددہ د کورتہ بہ شوک
مری۔ اوکہ شوک اوگوری چہ دہ دیر زیات بالبتونہ او موندل تعبیرے

دَھغہ پہ اندازہ بہ ورتہ غلامان او وینزے ملا دیہی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ خوب کئے دَہالست لیدل پہ پنخو وجودے (۱) غلام (۲) وینزہ (۳) ریاست (۴) نیک دین (۵) پھیزکاری عدل او انصاف۔

بام۔ (بالا خانہ) کہ خوک اوگوری چہ نامعلومہ بالاخانہ باندے

تعبیرے دَھغہ دَ اوچتوالی پہ اندازہ بہ دَ عزت او مرتبہ پنخہ مومی۔

اوکہ کور ورتہ معلوم وی اودَ ہغہ بالاخانہ وی تعبیرے شرف او بزرگی بہ بیا مومی اوددہ کار بہ پہ نظم وی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ پہ بالاخانہ بادشاہ دے۔ تعبیرے بزرگی او مرتبہ بہ بیا مومی اوکہ اوگوری چہ دَ بالاخانہ نہ پریوتے دے، تعبیرے دَ عزت او مرتبہ نہ بہ غورخیزی او بہ غمونو او فکرونو کئے بہ گیریزی۔

بُت حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی کہ خوک اوگوری خوب کئے چہ بُت پرستی کوی، تعبیرے چہ اللہ تعالیٰ بہ دروغ والی او پہ ناروا لارہ بہ خئی اوکہ دَ لڑکی بت تہ سجدہ کوی تعبیرے چہ دین کئے دَ نفاق پیدا کید دے۔ اوکہ اوگوری چہ دَ سر و زوبت دے تعبیرے چہ خواہش مندے بنجے سرہ

بہ نکاح کوی اوکہ اوگوری چہ دَ سر و زوبت تعبیرے ددہ زہکا بہ ناخوشو کارینو اود مال جمع کولو طرف تہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ ہغہ بُت دَ او سپنے یا تانبے یا سیکے دے تعبیرے چہ ددہ غرض ددین نہ دد نیا جوریت اود یاطبی کہ حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ خوک خوب کئے دجواہر اتوبت اوگوری تعبیرے چہ دین نہ غرض د حکومت کول اود نوکرانو اود بے حاصل دی تعبیرے چہ دین نہ غرض دے۔ تعبیرے ددہ غرض اوکہ اوگوری چہ ہغہ دجواہر اتوبت لرے شوے دے۔ تعبیرے ددہ غرض ددین نہ مال حرام جمع کول دی۔ اوکہ اوگوری چہ بُت پہ کور کئے دے تعبیرے چہ دخیل عقل او ہوشیار تیانہ بہ عاجز او حیران شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ پہ خوب کئے بت لیدل پہ درے وجودے (۱) بے کچتہ دروغ (۲) مکار منافق (۳) فریب کار مفسد پنخہ

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی **بخشنہ کول۔** (بخشش کردن) کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ خیل

مال نیک کار کئے بخشش کوی، تعبیر دے دے دھوئی دے پارہ بنجھ کوی او یا د خیلوان
تہ بہ چالہ بنجھ کوی او خیل مال بہ پہ ہغوی تقسیموی۔
او کہ او کوری چہ خیل مال ناروا طریقے باندے بخشش کوی تعبیر دے
فساد او حرام طرف نہ بہ مائلہ وی۔ او کہ او کوری چہ خیل مال پر دوتہ
بخشوی تعبیر دے مرگ او ژوند بہ ٹے خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوک او کوری چہ دچا مال د
ہغے پہ خوبہ بخشوی۔ تعبیر دے دادے چہ دہغے نیکی او بدی اثر بہ مال مالک
تہ رسیزی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب
برینینا (بجلی)۔ (برق) | کئے بجلی لیدل تعبیر دے بادشاہ د خزانچی
تعبیر لری۔ ٹخنے معبرین وائی چہ بجلی د بادشاہ د بدی د پارا لچی
سری تہ د لالچ د وجہ نہ وعدا ورکول دی۔ او کہ او کوری چہ بجلی ٹے پہ
ہوا یا پہ ورکے نیولے دہ تعبیر دے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہغے
بہ حیدان وی۔

او کہ بجلی رنزا کوونکی او کوری تعبیر دے دے کال کئے بہ نعمت
دیر فراخہ وی کہ چرتہ د بجلی سرہ نرمہ ہوا ہم وی۔
حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے د بجلی لیدل
پہ پختو وجودی (۱) د بادشاہ خزانچی (۲) بدہ وعدہ (۳) ملامتیا
(۴) رحمت (۵) سمہ لار

حضرت ابن سیرین فرمائی دی
بربتہ کیدل۔ (برمنگی) | کہ خوک خیل خان داسے بربتہ
او کوری چہ سرے ور باندے شرم پیری او د پتھولو کوشش ٹے وکری
تعبیر دے چہ ج بہ وکری۔ او کہ او کوری پتہ او مستور او دے نیک سرے د
تعبیر دے چہ گناہ بہ ٹے عفوہ شی۔ او کہ خوب لیدونکے نیک سرے نہ د
تعبیر دے خراب دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک خیل خان بربتہ او کوری او د
دنیا طلبکار وی، تعبیر دے غم او فکر دے، اولنگوٹے ٹے د ملا نہ
تہ لے وہ خان ٹے اولید لو تعبیر دے چہ طاعت کئے بہ مجتہد جو رشی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی، برینہ لیدل، تعبیرے محنت اور سوائی دہ او کہ پت عورت اوگوری نیک سری تہ بہ بنہ وی او بدکار تہ بہ بدوی حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی لی دی برینہ لیدل نیک سری تہ خیر او نیکی دہ او بدکار تہ بدی، رسوائی او بے حرمتی دہ۔

بریت۔ (بروت) | خوب کنے بریت لیدل دھیت ناک سری دلیل دے کہ چرے خوب اوگوری چہ ددہ بریت چاقیلچی سرہ سم کوی دی۔ تعبیرے نیک دے۔ نقصان بہ ورتہ نہ وی او کہ اوگوری چہ ددہ بریت سمولوپہ وخت د وجود نہ پریوتل تعبیرے نقصان او دھیت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی لی دی، کہ خوک اوگوری چہ ددہ بریت لوے شوی دی تعبیرے طاقت دے۔

او کہ اوگوری چہ ددہ بریت چاشکولی دی تعبیرے دچاسرا بہ جنگ کوی او کہ اوگوری چہ ددہ بریت او بد دہ دی، تعبیرے غم او فکر دے او کہ وارہ وی تعبیرے عزت، مرتبہ او دمراد پورا کیدل دی۔

بزہ۔ (بُرز) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی یہ خوب کنے نرچیلے دے او بنچہ چیلے بنچہ دہ۔ او کہ خوب کنے اوگوری چہ نا

معلوم چیلے دے ڈلے دے۔ تعبیرے دچہ لوے سری باندے بہ کامیاب شی۔ او کہ اوگوری چہ دچیلی خرمن نے ویستلے دہ۔ تعبیرے دیر مال بہ ورتہ ملاویزی او دابہ جمع کوی او کہ اوگوری چہ دہغہ غوبنہ خوری تعبیرے مال بہ خوری او کہ اوگوری چہ یہ ہغہ سر دے او دیر باندے کوئی تعبیرے چہ چرتہ د لوی سری سرہ چل او فریب کوی او ہر طرف تہ چہ غواری کوئی بہ۔

او کہ اوگوری چہ چیلی دشانہ او غورز و لو تعبیرے خوب لیدل و نکے بہ دمرتبہ پریوزی او کہ اوگوری چہ دچیلی خکرے او بد دے دی او مضبوط دی یہ شمار کنے زیات دی تعبیرے خیل عمل او د سردار یہ عمل کنے بہ مضبوط دی۔ او کارونو کنے بہ کامیاب وی او کہ خوب کنے اوگوری چہ ویستہ نے زیات شوی دی تعبیرے مال بہ نے زیات شی۔ او کہ اوگوری چہ پشم نے اخستہ دے تعبیرے ددے پہ اندازہ بہ دحوی مال بہ اخلی کہ اوگوری چہ چیلے نے اخستہ دہ یاچا درکپے دہ۔ تعبیرے وادہ بہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی، کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ چیلے ئے اولوشلہ اوہغہ پئے ئے وخبیل تعبیر ئے دے نیٹے نہ بہ مال او موئی اوکے اوگوری چہ چیلے ئے حلالہ کپے دہ او غوبہ ئے خورے دہ، دہغہ نیٹے نہ بہ ئے ضرورت پورہ کیبری اوکے اوگوری چہ چیلے ئے دے غوبہ دپار نہ دہ حلالہ کپے تعبیر ئے دے نیٹے سرہ بہ نکاح کوی او دہغہ نہ بہ فائدہ نہ دی اوکے اوگوری چہ چیلے ئے دے کور بہر کپے دہ۔ تعبیر ئے نیٹے بہ طلاق ورکوی اوکے اوگوری چہ دچیلو رمہ پہ کور کپے لری یا بل کوم حای کپے دہ او پوہی بی چہ دا زما رمہ دہ تعبیر ئے پہ دے اندازہ بہ ہغہ تہ مال، نعمت، غنیمت حاصلیبری اوکے اوگوری چہ دچیلو رمہ ٹنکل کپے خروی اوچہ کوم ٹائے دے غلاری اوہلتہ ئے بوئی تعبیر ئے چہ عربو او عجمو بہ حکومت کوی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دچیلی غوبہ ئے خورے دہ تعبیر ئے بیماریار بہ شی مکرز بہ جوہ شی۔ دچیلی خرومن پشہم، شودہ لیدل خیر او برکت دے اوہغہ مال دچہ بہ رتہ ملاوی بی۔ اوکے اوگوری چہ دچیلے بچے چا ورکپے دے یا ئے موندے دے یا ئے پہ خیلہ اخستے دے تعبیر ئے مبارک حوی بہ ئے پیدا کیبری اوکے دچیلی بچے ئے وٹے دے تعبیر ددہ حوی بہ ہلاک شی۔ اوکے اوگوری چہ دچیلے دچی غوبہ خوری تعبیر ئے دحوی دمال نہ بہ خہ حصہ خوری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ چیلے خوب کپے لیدل دلبکر مقدمہ دہ کہ چیلے پیدا کپی او ورباندے سورشی تعبیر دے داسرے دلبکر سردار بہ وی اوکے عام سرے وی تعبیر دے داسرے چہ ددہ ملا دید بہ دلبکر سردار سرے او شی او مالدارہ بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ ما د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ اورید لی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی کہ خوک پہ خوب کپے اوگوری چہ دچیلے واخستو اوگورتہ ئے بوتلو تعبیر دے چہ خلوینتو ورخو کپے بہ ددہ فقیری او غریبی لرے شی۔ اوکے دا خوب دچیلو خرخوونکے اوگوری نہ او نیٹے بہ جمع کوی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی دچیلے خوب کپے لیدل او دہغہ غوبہ خورل دمال جمع کول دی۔ مخنے معبرین دانی چہ دہ تہ بہ

جمع شوے مال ملاویزی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی چہ دَچیلے لیدل اوخوہل کہ
خوند ورہ دہ تعبیرے دَخیر او دَ فائدے دے او کہ بے خوندہ دہ نو دَ
غم او فکر تعبیر لری۔

بسترہ۔ (بستر) حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی، بسترہ خوب

کنے لیدل تعبیرے بنجہ دہ او دَنیک او بد
تعلق لے بنجے سرہ دے۔ کہ خوب اوکوری چہ بسترہ لے بسترے سرہ
بدلہ کرے دہ یا دیوے بسترے نہ بلے بسترے تہ لار دے تعبیرے
دویمہ بنجہ بہ کوی او اولنے بنجے تہ بہ طلاق ورکوی۔ او کہ اوکوری چہ
دَ بسترے حالت بدل شوے دے تعبیرے دَ بنجے حالت بہ لے بدلیری۔
او کہ اوکوری چہ بسترہ لے دَ بل چاشوے دہ او دَ بل چا بسترہ دَ دہ
شوہ تعبیرے چہ بلہ بنجہ بہ کوی او اولنے تہ بہ طلاق ورکوی او کہ اوکوری
چہ نیلہ بسترہ لے خرخہ کرہ او یا لے غونہہ کرہ تعبیرے چہ بنجے تہ بہ
طلاق ورکوی او یا بہ ورنہ غائبہ کیبری او دَ دے دواہونہ بہ یوکس
مرکیبری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی لی دی کہ ثوک خیل خان پہ یوہ
نامعلومہ بسترہ اوکوری تعبیرے دَ ہفے دَ قیمت پہ اندازہ بہ ورتہ
نقصان ملاویزی۔ او کہ اوکوری چہ بسترہ دَ دہ پہ یو نامعلوم کت
خورہ شوے دہ او دے پرے ناست دے۔ تعبیرے بزرگی او نفع بہ
بیا موی او دشمن بہ لے ناکامہ شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی۔ بسترہ پہ خوب کنے ولایت او
تن اسانی دہ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (مُتَکَرِّمٌ عَلٰی فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ
اِسْتَبْرَقٍ) ترجمہ: پہ داسے فرشونو بہ تکیہ لزوونکی وی چہ ہفے
کنے بہ دنتہ رگنم وی۔

او کہ خوب کنے اوکوری چہ بسترہ لے دَ کور نہ بہراچولے دہ او بیا
لے کور تہ راولہ تعبیرے بنجے تہ بہ طلاق رجعی ورکوی۔ او کہ خیل خان
پہ درے و بسترہ ملاست اوکوری تعبیرے چہ بسترہ پہ شمار بہ بنجے کوی
یا بہ وینجے اخلی۔ او کہ خیلہ بسترہ پہ خیل کور کنے او وینی او یا لے پہ

غار کینے اوگوری او د غار نہ ئے بھر نشی راویستے، تعبیر دے بنجھ بہ ئے بیمارہ شی او د تکلیف نہ بہ نہ خلاصی دی۔ او کہ خیل خان پہ ترمہ بسترہ اودہ اوگوری، دا کال بہ پہ دہ مبارک وی، او کہ اوگوری چہ ددہ بسترہ دیشم نہ د کہ دہ تعبیر دے چہ دہ بہ مالدارہ بنجھ کوی۔ کہ اوگوری چہ ددہ بسترہ او شلیدہ یا او سوزیدہ۔ تعبیر دے مرگ ئے نزد سے شوے اود دہ عیال تہ بہ د دین او د عیال شرم نہ وی۔

او کہ اوگوری چہ ددہ د رینہو بسترہ پہ سوتر و بسترہ بدلہ شوے دہ تعبیر ئے بدکارہ بنجھ بہ لرے کوی نیکہ بنجھ بہ کوی او کہ اوگوری چہ ددہ بسترہ مہ و خوہ لے دہ او سورے کریدہ۔ تعبیر ئے ددہ بنجھ سرہ چا نالائقہ معاملہ او کہ او دے ورباندے پوہ شو او راضی شو او کہ د لیدل چہ ددہ بسترہ ہوا کینے زورندہ دہ اود دہ بسترہ پہ اوچت خلے غور د شی تعبیر ئے دادے چہ ددہ شغل بہ اوچت وی او دولت بہ بیا موی۔ او کہ اوگوری چہ بسترہ ددہ د ہوا نہ پہ زمکہ را غرزید لے دہ تعبیر ئے ددہ بنجھ بہ بیمارہ شی او بیا بہ بنجھ شی۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ خیلہ بسترہ شنہ اوگوری تعبیر دیندارہ او پرہیزکارہ بنجھ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ بسترہ ئے زہرہ وک او نوے شرہ۔ تعبیر دے چہ بد خوہ بنجھ بہ ئے نیک خوہ شی۔ او کہ اوگوری چہ شنہ بسترہ ئے سر شوے دہ تعبیر ئے دجھ بنجھ بہ ئے د فساد طرف تہ مائلہ شی او کہ ددے خلاف اوگوری نو د فساد تہ بہ بنجھ والی طرف تہ مائلہ شی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ بسترہ د سرے نہ سپینہ یا زہرہ شرہ۔ تعبیر دے بنجھ بہ ئے دکنہ نہ توبہ او باسی، بیمارہ بہ وی او د مرگ ویرہ بہ ئے دی او کہ اوگوری چہ خیلہ بسترہ ئے غور و لے دہ او بالہست لے پرے ایسے دے، تعبیر دے چہ دے بہ بنجھ کوی یا بہ غلام وینزہ اخلی او کہ پہ خیلہ بسترہ بالہست لکید لے اوگوری۔ تعبیر ئے پہ غلاما نو دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَمَا رِقْ مَصْفُوفَةٌ) ترجمہ: او قالینونہ پہ قطار قطار لکید لی وی۔

او کہ نامعلومہ خلے باندے بسترہ اوگوری، تعبیر دے چہ زمکہ بہ اخلی او پوہ (قلبہ) بہ پکینے کوی او ئے معبرین دائی چہ دراشت بہ مومی۔

اوکہ اوکوری چہ پہ بسترہ باندے اودہ دے، تعبیر دچہ اسانتیا او آرام بہ مومی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ ہوا کتے پہ بسترہ باندے اودہ دے۔ تعبیر دے چہ دینچہ پہ وجہ بہ مرتبہ او ہنر کی بیا مومی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ بسترہ شلید لے دہ، تعبیر دے ددہ دینچہ بہ ناکارہ وی۔ معبرین دانی چہ ددہ دینچہ بہ مہرہ کیبری۔

اوکہ اوکوری چہ ددہ پہ بسترہ اور لکید لے دے او وسوزید تعبیر دے یا بہ دینچہ تہ طلاق درکری او یا بہ مہرہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کتے بسترہ لیدل پہ خلورو وجودی (۱)، دینچہ (۲)، وینزہ (۳)، ولایت (۴)، ژوند، نفع او تن آسانی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کتے بطلہ لیدل تعبیر دے مال او نعمت دے چہ پہ

بطلہ لیدل تعبیر دے مال او نعمت و مومی اوکہ اوکوری خیل کور او ملکیت کتے اوکوری مغومرہ: مال او نعمت و مومی اوکہ اوکوری چہ دیرے بطلہ ددہ پہ کور یا پہ کوخہ کتے جمع شوی دی او ادا زونہ کوی تعبیر دے دادے چہ پہ دے کلی بہ آفت او مصیبت راخی اوکہ اوکوری چہ د بطلہ سرہ خبرے کوی تعبیر دے مالدارہ دینچہ پہ وجہ بہ سفر کوی او ہنچے کتے بہ عزت او فائدہ او مومی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کتے د بطلہ لیدل دخلانی یو عزتمند مالدارہ او دبدا بے والا سپرے دے اوکہ اوکوری چہ ددہ خہ موندلی دی تعبیر دے دھنچہ صفت والا سپری نہ بہ خہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کتے سپینہ بطلہ لیدل مال دے یا مالدارہ دینچہ دہ او تورہ بطلہ لیدل وینزہ دہ اوکہ اوکوری چہ بطلہ دے او وژلہ او دھنچہ غوینہ دے او خورلہ، تعبیر دے دینچہ حال بہ میراث کتے مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او وینی چہ بادشاہ (سلطان) بادشاہ چرتہ سرائے یا مسجد یا بنارے یا کلی

تہ راغلے دے، تعبیر دے دلته بہ غم او مصیبت پیدیبزی د اللہ تعالیٰ فرمان دے (إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا) ترجمہ: بادشاہان چہ کوم کلی یا بنارے تہ داخل شی نو ہنچہ خرابوی، کہ او وینی چہ بادشاہ پہ جنگ کتے پہ

بادشاہ کامیاب شوے دے، تعبیر دے چہ حاجت چہ لوی ہفہ بہ پورہ شی اوچل مقصد تہ بہ اور سیر بی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ ورنہ بنے لاس پریکرے دے۔ تعبیر دے ددہ تہ بہ قسم ورکوی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ د تخت نہ پریوتے د یا تخت مات شویدے یا اس پہ لتہ وھلے دے یا ئے تورہ ماتہ شرمہ یا غواپی پہ ہنکر وھلے دے او دے زخمی کرے دے، دا قول د بادشاہ زوال نیسے دی۔ کہ چرے بادشاہ عادل او انصاف د امر اووینی، تعبیر دے د عدل یہ اندازہ بہ شرف او ہزرا کی بیاموہی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ دیر لومے قالین غور لے دے، تعبیر دے ددہ ملک بہ لوئے شی او عمر بہ لے او بندوی۔ حضرت مغربی فرمائی کہ بادشاہ خپل کار نیک اووینی تعبیر دے عزت او مرتبہ بہ لے زیاتہ شی۔ کہ مر شوے بادشاہ خندہ رویہ او خوشحالہ اووینی او ددہ سرہ خبرے وکری۔ تعبیر دے ددہ کار بہ نیک وی او ددہ سرہ شغل بہ بیار اژوندے شی۔

داد لاس د کہو د جنس خنے دہ۔

بنگری یا کرے۔ (یارہ)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ ددہ د سرو زرو کپے پہ لاس کبے اچولے دی تعبیر دے چہ تکلیف او زحمت بہ ورتہ رسیری۔ او کہ د سپینو زرووی تعبیر دے، کمتر غم او فکر بہ ورتہ ورسیری۔ خلاصہ دادہ چہ د بنحو د استعمال خیزونہ د سرو د پارہ بنہ نہ دی ہداز نکہ د سرو خیزونہ د بنحو د پارہ بنہ نہ دی او کلو بند او د غور و نووائے وغیرہ چہ د بادشاہانو د پارہ زینت دے ہفہ د سرو د پارہ بنے دی او د بنحو د پارہ خاوندان دی۔ د ہفہ قیمت پہ اندازہ چہ دوی لیدی دی او وضاحت او تفصیل د ہرشی اغوستل د لفظ مطابق ددے کتاب پہ اول کبے بیان شوے دہ۔

بلبل لیدل۔ (بلبل دین)

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی بلبل لیدل تعبیر دے عقل مند حوی او غلام دے خوب کبے ددہ او از اوریدل تعبیر دے د خوشحالی خبہ بہ ضائع کیری۔ او کہ اوگوری چہ بلبل والو تو تعبیر دے ددہ حوی یا غلام دے ددہ حوی یا غلام بہ مر کیری۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ ددہ سرہ بلبلان دی، تعبیر دے چہ ہنغہ پہ اندازہ بہ غلابان اخلی۔ اوکہ پہ خوب کئے اوکوری چہ بلبلان نے مرہ کوی او دہغوی غوبہ نے اخته دہ تعبیر نے پہ میراث کئے بہ ورتہ دیر غلابان رسیزی۔

بلغم لیدل۔ (بلغم دیدن) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی

بلغم خوب کئے لیدل مال دے۔ چہ دہنغہ نہ کولود پارہ مال خرچ کوی۔ کہ خوک اوکوری چہ خوک بلغم خائے پہ خائے غورزوی تعبیر دے اول خلاف دے۔ کہ خوک اوکوری چہ دہ صری نہ بلغم پہ پاک خائے غورزوی۔ تعبیر نے پہ سم خای بہ مال خرچ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی کہ بیمار اوکوری چہ دہ بلغم غرغولی دی تعبیر دے چہ بیماری نہ بہ شقا موی اوکہ اوکوری چہ تور بلغم نے غرغولی دی تعبیر دے غم او فکر دے اوکہ بلغم کئے وینہ اوکوری تعبیر دے چہ مال بہ نے خائے نقصان اوشی اوکہ اوکوری چہ بلغم نے پہ خیل کور کئے غرغولی دی تعبیر نے پہ پردو خلکو بہ مال خرچ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ جومات کئے بلغم غرغولی دی، تعبیر نے مال بہ دہ صلاح پہ طور پہ پردو خلکو خرچ کوی۔

یاتی۔ (پلیتہ) | حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی، کہ

خوک اوکوری پہ خوب کئے چہ باقی بلہ کوی تعبیر نے حاکم دے چہ خلک ورنہ کیر چاپیرہ وی او ددہ خدمت کوی اوکہ باقی بلہ نہ وی، نو ددے تعبیر دے اول خلاف دے۔

بیری اچول۔ (بند نہادن) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی

پہ خوب کئے بیری لیدل تعبیر ددہ پہ دین کئے خلل دے او د اسلام پہ دروغہ مدعی دے۔ ہمدارنگہ بخیل دے۔ چاتہ ددہ نہ ہیخ فائدہ نشتنہ دے۔ خنے معبرین وائی کہ خوک نیک سرے پہ خیل لاس کئے اتکری اوکوری، تعبیر دے چہ خراب او ناموافقہ کار نہ بہ منع شئی اوکہ دہ لوی بند اوکوری کوم شے چہ مونبر بیان کپے دے کم او اسان بہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ شوک خپل مت کئے دے
 لڑکی بیہوشی اوکوری تعبیر دے دے پہ ذمہ پردے امانت دے چہ
 ہفتہ نے نہ دے ورکھے۔ اوکہ د لڑکی بیہوشی پہ پینو کئے اوکوری تعبیر
 د حق اطاعت نہ بہ بنداشی اوکہ پہ سفر کئے وی نو سال مر بہ کورتہ راشی
 اوکہ پہ سخت کئے د چاندی ہتکری اوکوری تعبیر دے دے پہ وجہ بہ
 غم او زحمت ورتہ رسی اوکہ د سرو زرا و ہتکری اوکوری تعبیر دے د مال
 پہ وجہ بہ ورتہ غم رسی۔ اوکہ د تانیے اوکوری تعبیر دے دے چہ دے
 د غم وجہ کسب او معاش دے۔ اوکہ اوکوری چہ ہتکری مالتے کپیدی
 تعبیر دے دے دے دین کئے خلل دے۔ کہ د لاس ہتکری نے مالتے وی او
 کہ اوکوری چہ د دے د پینو نہ چا بیہوشی ویتلے دی۔ تعبیر دے د بادشاہ
 د نوکری نہ بہ خلاصے او موی۔ اوکہ پہ خپلو پینو کئے بیہوشی او دینی تعبیر
 دے دے دے ملکر تیا بہ د کوم مناقق سرہ وی۔ اوکہ خپلے خپے سرہ پہ رسی تہلی
 اوکوری، تعبیر دے دے تہ بہ د چانہ فائدہ وی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک اسیر اوکوری چہ د دے پینو کئے
 پرتے بیہوشی اوکوری تعبیر دے د خپل وطن نہ بہ پہ سفر خپل او پہ ہفتہ
 کئے بہ او سیڑی۔ اوکہ پہ دوا رو پینو کئے بیہوشی اوکوری تعبیر دے ولایت
 بہ او موی اوکہ اوکوری چہ پینو کئے خلور ہتکری دی۔ تعبیر دے دے
 بہ خلور خا من وی۔ اوکہ اوکوری چہ د دے پینو نہ بیہوشی ویتلے دی تعبیر
 دے د غمون نہ بہ خلاصے او موی۔ اوکہ امیر اوکوری چہ د دے پینے پہ
 ہتکری او د زنجیر و نو کئے دی، تعبیر دے دے تہ بہ د عیسایان نہ فائدہ
 وی او کئے معبرین وائی چہ د دے کار بہ اسان وی۔ اوکہ اوکوری چہ د دے
 ہتکری د چاندی دی تعبیر دے دے پینے سرہ بہ نکاح کوی یا بہ چرتہ پہ
 پینے عاشق کیدی اوکہ چرے اوکوری چہ د دے ہتکری د سرو زردی،
 تعبیر دے دے پہ سفر خپل یا بہ بیمار شی اوکہ د او پینے ہتکری اوکوری تعبیر
 دے دے چہ چرتہ لے سفر بہ کوی۔

حضرت جابر معریؑ فرمائی دی۔ پہ خوب کئے ہتکری لیدل د دین
 مضبوطا لے دے حکم، چہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (أَحِبُّ الْقَيْدِ
 فِي الْكُؤْمَرِ وَلَا أَحِبُّ الْغُلَّ لِأَنَّ الْقَيْدَ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ ط) ترجمہ: رہا پہ خوب کئے

قید خوب نوم اودخت بند نہ خوب نوم حکہ چہ د پنبو بند پہ دین کینے ثابت قدمی دہ
حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی، ہتکری لیدل خوب کینے پہ خور وچ
دی۔ (۱) کفر (۲) نفاق (۳) بخل (۴) لاس د گناہ نہ منع کیدل۔
اوٹنے معبرین دانی پہ خوب کینے ہتکری لیدل تعبیرے داسے چہ د
ظالم بادشاہ د ظلم نہ بہ بچ شی۔

بنفشہ۔ (یو قسم تریاق گل دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی چہ
پہ خوب کینے پہ موسم کینے بنفشہ اوکوری
تعبیرے دے نیٹے یاد وینٹے نہ بہ ورتہ خہ ملاویزی او یا یہ ٹے خوری پیدا
شی۔ او کہ دا چرمے د خپلے ونے نہ جدا اوکوری تعبیرے چہ داسے پہ بہ
غم او فکر کینے گیریزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمایلی دی کہ بنٹھ اوکوری چہ بنفشہ
اوباسی او خپل میرہ تہ ٹے ورکوی۔ تعبیرے میرہ بہ ورتہ طلاق ورکوی
او کہ اوکوری چہ دہ تہ د بنفشہ دستہ ورکے دہ۔ تعبیرے چہ دوی کینے
بہ جدای داخی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمایلی دی د بنفشہ ونہ تعبیرے بدخویہ
اونا موافقہ وینزہ دہ۔

بنیاد کیستودل۔ (بنیاد نہادن) | کہ شوک خوب اوکوری چہ
فومے بنیاد ٹے ایسے دے تعبیر

دے چہ دھنے پہ اندازہ بہ د خاص او عام نہ فائدہ اوکوری او کہ پہ نا معلوم
ٹھانے باندے بنیاد ایسے دے اودا ورتہ نہ دی معلوم چہ دا دچا ملکیت د
تعبیرے د دین او دنیا کارے بے فائدے دے۔ او کہ اوکوری چہ بنیادے پچلہ
زمکہ ایسے دے، تعبیرے د حلالے روزی نہ بہ فائدہ او پحتوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمایلی دی کہ شوک اوکوری چہ بنیادے د پخو
خستو او چونے ایسے دے۔ تعبیرے دہ تہ بہ حلال مال ملاویزی۔ او کہ اوکوری
چہ کچہ (خامو) خستو بنیاد ٹے پہ ہوا کینے ایسے دے۔ تعبیرے د دین
پہ کار کینے بہ ٹے مرتبہ او چتہ وی۔ او کہ اوکوری چہ پخو خستو بنیاد
ٹے ایسے دے او اوچت کرے ٹے دے۔ تعبیرے د دنیا کار و بار کینے بہ مشغول
وی او کہ خوب لید وکے پچلہ بنیاد بندی او مزدوری اخلی تعبیرے د بادشاہ

نہ بہ نفع مومی۔ اوکہ اوگوری چہ بنیادے د کچہ و خبستہ اوختہ جوہ کرے دے
 او اوچتے کرے، تعبیر دے دے عام خلکو نہ بہ فائدہ حاصلوی۔
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دے بنار جوہ کرے
 دے۔ تعبیر دے دے خلکو دلہ بہ پناہ کہے اخی اوکہ اوگوری چہ قلعہ نے جوہ
 کرے دے تعبیر دے دے دہمنانود شرارت نہ بہ پہ امن کہے وی۔ اوکہ اوگوری
 چہ محل نے جوہ کرے دے۔ تعبیر دے دے دنیا پہ کارونو کہے بہ مشغول وی
 اوکہ اوگوری چہ سرے نے جوہ کرے دے او پکینے ناست دے تعبیر دے
 دے فائدے شے بہ اوگوری۔

اوکہ اوگوری چہ مسجد نے جوہ کرے دے، تعبیر دے دے خلک بہ دے بنو طرف تہ
 رابی۔ اوکہ اوگوری چہ دے منارے بنیادے ایسے دے۔ تعبیر دے دے نوم بہ نے
 پہ نیکو کہے ظاہر بی۔ اوکہ اوگوری چہ نقشہ والاشے نے جوہ کرے تعبیر
 دے بنچہ بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ حمام (سقاوہ) نے جوہ کرے تعبیر
 غم او فکر کہے بہ پریوزی۔ اوکہ اوگوری چہ باغ نے جوہ کرے دے تعبیر
 نے پرہیز کارے او دولتمندہ بنچہ بہ کوی اوکہ اوگوری چہ قبر نے جوہ کرے
 تعبیر نے، دے قدر او مرتبے تلاش بہ کوی اوکہ اوگوری چہ بنیاد تیار شوے
 دے تعبیر نے، دے دین او دے دنیا کار و بار بہ پورہ کوی اوکہ نیمکرے وی تعبیر
 نے دے کار بہ نیمکرے وی۔ اوکہ اوگوری چہ قبرستان نے جوہ کرے تعبیر نے
 دے آخرت پہ کارونو کہے بہ مشغول شی۔

بھئی - (بہ) بھئی یوہ میوہ دہ چہ دے ہفتے تخم بھئی دانہ دہ دہ۔ دے
 بھئی پہ لید لو کہے دے فن استاذانو اختلاف کرے
 دے۔ بھئی وائی چہ بھئی خوب کہے اوگوری تعبیر نے دے بزرگ او سردار سپہ
 سرہ بہ ملا دیری دے بھئی نہ بہ نفع او خیر او مومی او بھئی صفت بہ ورتہ اوری۔
 او بھئی وائی چہ دے بھئی لیدل تعبیر نے بھئی دے او بھئی وائی چہ بیماری دہ چاچ
 بیماری بنو دے دے بھئی داسے وائی چہ زیر رنگ نے دے بیماری تعبیر دے شوک
 چہ دے سفر تکلیف سرہ وائی دے دے دلیل وائی کوم وخت آدم دے جنت
 نہ راویستل کید و نو جبرائیل دے دے بھئی ورتے دے و پدے دے وجہ دے لوے
 سفر او غم او فکر تعبیر لری بھئی آدم دے دنیا تہ دے قسما قسم غمونو، فکر و نو سرہ
 راغلے و چہ ورتہ و رسیدل او چاچہ پہ بھئی سرہ تعبیر کرے دے۔ دے دوی

دادلیل دے چہ کلہ آدمؑ دنیا تہ را غلو نو ذبھئی خور لوسرہ نے منی زیاتہ
شوہ پہ دے وجہ دا دیر اولاد پیدا شو او شوک چہ وائی چہ بزرگ سردار
نہ بہ بنہ تعریف، خیر او فائدے اوموئی ددوئی دلیل چہ ذبھئی ورکونکے حضرت
جبرائیلؑ وداواخستونکے حضرت آدمؑ وو۔ پہ دے وجہ نے بنہ تعریف او نفع نے
اوموندلہ استادانو چہ ہر یو تعبیر دے خوب بیان کپے سرسری نہ دے
بیان کپے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ موسم پہ خوب کینے دشنبہ بھئی لیدل
تعبیر نے خوی دے اوکہ بے وختہ اوزیر اوگوری نو تعبیر نے بیماری دہ چہ بیمار
بہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی ذبھئی لیدل ذبیماری تعبیر دے
کہ پہ موسم کینے اوگوری اوکہ بے موسم اوکہ زیر رنگہ بھئی اوگوری، دسختے بیماری
تعبیر لری۔

بیزو۔ (بوزینہ) حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی پہ خوب
کینے ذبیزو لیدل ذیو قریبی ملعون دُشمن
تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ ذبیزو سرہ ناست دے او ددہ تابع دہ تعبیر
نے، پہ دُشمن بہ کامیاب شی او تابع بہ نے کپی۔ اوکہ اوگوری چہ بیزو سرہ
جنگ کوی او ورنہ ویریدو تعبیر نے بیمار بہ شی مکر زہر بہ جوہ شی یا بہ نے
پہ بدان کینے نقصان وی چہ بہ ورنہ نہ خلاصیری۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائی دی کہ اوگوری خوب چہ بیزو نے وڑلے دہ
تعبیر نے دُشمن بہ ناکام کپی او کہ اوگوری چہ ذہنے غوبہ نے خورلے
دہ۔ تعبیر نے، غم او خفقان کینے بہ گرفتار شی۔ اوکہ اوگوری چہ چا ورتہ
بیزو بخنبلے دہ۔ تعبیر نے شوک بہ ورسرہ دُشمنی کوی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ خوب کینے اوگوری چہ دہ بیزو
وڑلے دہ۔ تعبیر نے، بیمار بہ شی مکر زہر بہ جوہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ بیزو
پہ اس ناستہ دہ، تعبیر نے، یہودی بہ ددہ شی سرہ فساد کوی او بیزو کئی
پہ خوب کینے فساد ناکہ بنٹھہ او جادوگرہ دہ۔ اوکہ اوگوری چہ بیزو دہ
کورہ راغلے دہ تعبیر نے، پہ ہفہ کور کینے بہ بنٹھہ جادو کوی اوکہ اوگوری
چہ بیزو ورسرہ خبر مے کوی، تعبیر نے، ددہ بنٹھہ بہ نقصان کوی اوکہ

اوگوری چہ دے بیزو خوہ لے دے تعبیر تے، دے بہ بیمارشی او یا بہ د
خپل اولاد نہ بدے خبرے واورے۔ او کہ خوب کئے اوگوری چہ بیزو ورتہ
خہ شے ورکوی یا دہ ورنہ و اخستوا و وے خوہ لو، تعبیر تے خپل مال
بہ برباد کړی په اهل بیت خرچہ کړی۔

بیت المعمور | بیت المعمور په ثلورم اسمان یو مکان دے
هلتہ فریسته حج کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی کہ خوک خوکے اوگوری چہ بیت المعمور تے
تله دے تعبیر تے، د خلکو په وړاندې به د علم او امانت سره ښکاره شی
او د بیت الله شریف حج به کوی او د دښمنانو نه به په امن کئے وی او که بیت
المعمور په زمکه کئے اوگوری تعبیر تے، د عالم او انصاف والا بادشاه به منکره
وی۔ او که اوگوری چہ بیت المعمور کئے تے کور جوړ کړے او یا په کئے اوده
دے۔ تعبیر تے، د دکه مرک نزد دے شو دے۔ او که اوگوری چہ د بیت
المعمور نه اخوا دینخوا طواف کوی، تعبیر تے، د دنیا نه به سفر کوی۔ او که چا
بیت المعمور د مسجد په شکل اولید و او په هغه کئے تے موخ او کړو تعبیر
تے، ټول مرادونه به تے پور کړے شی۔

حضرت ابراهیم کرمانی فرمایلی دی، که خوک اوگوری چہ د مکه نه
تربیت المعمور لار پرانسته ده، تعبیر تے، په دے کال کئے به حج او عمره کوی
او که اوگوری چہ بیت المعمور بنائسته شو دے او فریسته ورنه طواف
کوی تعبیر تے، عالمان او اهل دین به په انتظام سره وی۔
او مرتبه به موهی۔

بودا کیدل - (پیر شدن) | حضرت ابن سیرین فرمایلی دی که خوب
اوگوری چہ بودا شو دے او د بیستان تے
سپین شوی دی، تعبیر تے، عزت او مرتبه به بیا موی۔

او که نامعلوم بودا اوگوری چہ خوشحاله دے تعبیر تے، د کوم دوست نه به تے
مرادونه پور کړے شی او که معلوم بودا په خوب کئے اوگوری چہ خوشحاله
دے تعبیر تے، د دکه نه به هغه ته کوم شے ملا ویزی۔

او که تر یو تن دے او غمگین تے اوگوری د دے تعبیر د اول په خلاف دے
حضرت جابر مغربی فرمایلی دی که خوک خوب کئے اوگوری چہ بودا
خوان شو دے تعبیر تے، د دکه عزت او مرتبه کئے به نقصان وی۔ دنیا

کہنے بہ مغرور وی او کہ خوان یا ماشوم او گوری چہ ہفہ بود اشوے دے
تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی او آخرت کار کہنے بہ مشغول وی۔

برکے مرض۔ (پسی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، برکے مرض

پہ خوب کہنے لیدل مال او دولت مند دی دہ او
کہ او گوری چہ ددہ پہ وجود برکے مرض دے تعبیرے پہ دے اندازہ
بہ دولت او مال حاصل کپی او ٹخنے معبران وائی چہ برکے مرض خوب
کہنے لیدل تعبیرے میراث دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی برکے مرض پہ خوب کہنے لیدل
پہ خلورو وجود دے (۱) مال (۲) میراث (۳) نفع (۴) د شغل کار ظاہریدل۔
حضرت جابر معربیؒ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ ددہ صحت د
برگی مرض بیمار سرہ شوے دے کہ ہفہ پرہیز کار او نیک وی تعبیرے
دہ تہ بہ د آخرت خہ گتہ حاصل کرے شی۔ او کہ دا خوب مفسد او بغیل
سرے او گوری تعبیرے د حرامونہ بہ نفع مومی۔

بیہوشی۔ (بیہوشی) حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک

خوب کہنے او گوری چہ بیہوشہ شوے دے او
عقل ورنہ لاہ دے۔ تعبیرے داسے کار بہ ورتہ پینش شی چہ حیران او
پریشانہ بہ وی مکر نتیجہ بہ لے بنہ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے بیہوشی پہ دہ
برخودہ اول پہ کار و نو کہنے سختی (۲) حیرانتیا، پریشانی عاجزی او لاچاری۔

بے ہوشی۔ (مستی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب

کہنے بے ہوشہ کیدل تعبیرے حرام مال او
موت سستی دہ۔ د الله تعالى کلام دے (یا ایہا الذین امنوا لا تقرؤا
الصلوة وانتم سکران) ترجمہ: اے مؤمنانو! نہ نزد مے کیڑی موخ ت
پہ داسے حال کہنے چہ تاسے نشہ یی)

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے بیہوشی پہ خلورو
وجود دہ (۱) مال (۲) دولت (۳) طاقت او کمزوری (۴) ہفومرہ ویرہ۔

بد ہضمی۔ (تخمہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک
خوب او گوری چہ دے بد ہضمہ شوے دے

تعبیر ہے، دے دسود مال خوردی او دے ورباندے خراب بیوی، ورتہ
پکار دی چہ توبہ او پاسی د پاره د دے چہ د اللہ تعالیٰ عذاب نہ خلاص
شی۔ د معبرینو اتفاق پہ دے دے چہ خوب کئے بد ہضمی لیدل د بیکرے دلیل ہے
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، بد ہضمی لیدل خوب کئے پہ خلور
وجودی (۱) دسود مال (۲) فساد (۳) حرام مال (۴) د نفسی خواہشات و تابعداری

بدان د انسان۔ (تن مروم) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د
انسان بدن خوب کئے لیدل تعبیر

ہے غم او فکر دے چہ د خلکو رزق دے او خومرہ چہ بدن کئے زیاتے
کے ویسی تعبیر ہے عیش او معاش دے، او کہ اوگوری چہ بدن نے
کمزورے او ماندہ دے۔ تعبیر ہے فقیری او بند کارونہ دی۔ او کہ
خورب بدن اوگوری، تعبیر ہے مالداری او د کار فراختیادہ۔ او کہ اوگوری
چہ د بدن نہ ہے تار (رشتہ) وتلے دے او او برد شوے دے تعبیر ہے
بہ عیش او فراخی سرہ بہ ژوندون تیروی او مال بہ ہے زیات شی
او کہ اوگوری چہ رستہ او تار او شلید و تعبیر ہے د دے خلاف وی۔
کہ اوگوری چہ وجود ہے د اوسپنے یا د تانبے شو، تعبیر ہے عمر بہ ہے
او بردوی، روزی، نعمت بہ پہ دہ فراخہ وی او کہ اوگوری چہ بدن نے د شیشے
شو۔ تعبیر ہے، مرگ ہے نزد دے۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری چہ د دہ وجود تندرست
او صحیح دے۔ تعبیر ہے د دہ کار بہ پہ انتظام سرہ وی، او د دہ راز بہ پتا
وی۔ او کہ اوگوری چہ د دہ بدن کمزورے دے، تعبیر ہے فقیر بہ شی
اوراز بہ ہے ہسکارہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، کہ شوک پہ خپل بدن باندے
زیاتی او وینی، تعبیر ہے قوت، مالداری او کامیابی دہ پہ د بنمن
او کہ خپل بدن باندے نقصان اوگوری تعبیر ہے د اول خلاف دے
او کہ اوگوری چہ پہ وجود د دہ پر سوب دے تعبیر ہے د بیماری دے۔

یا جے یو قسم۔ (سو رود) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ
خوب کئے سو رود لیدل تعبیر ہے د دنیا
مستی او دروغ نے خبرے دی کہ اوگوری چہ سو رود عکوی تعبیر ہے

پہ دروغو بہ خوشحالہ وی او کہ سور و دسر رباب، باجہ او شپیلی او کوری
تعبیرے مصیبت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کہنے او کوری چہ شاہ رود
نی مات کہو یا ئے او غور زولو، تعبیرے د دروغو خبر و نہ بہ توبہ او باسی
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوب کہنے او کوری چہ شاہ رود
غوری، تعبیرے دلوئے نیٹھے سرہ بہ ملاویزی او کھفہ نہ بہ عزت او مرتبہ حاصلوی
بزرغلے (تخم) (شیر) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب کہنے

او کوری چہ ورسرہ بزرغلے دے او یا ئے اختہ دے او
پہ ہنہ کہنے سورن کپی وو۔ تعبیرے د دہ لور بہ پیدا آشی او کہ داسے ن
وی نو غمزن بہ شی اوشین او تور بوٹے پہ دین کہنے خیر نہ دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوب کہنے سپین اوشین بزرغلے
لیدل ذخیر او نفع تعبیر لری۔ دختو پہ نزد زیر بوٹے د بیماری تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کہنے بوتل لیدل
بوتل | تعبیر بنٹھ دہ۔ داسے ہم وائی چہ دایو نو کردے چہ د بنٹھو

خدمات کوی مکر پائیدار نہ وی۔ کہ خوب کہنے او کوری چہ چا ورتہ خالی او تش
بوتل ور کرے دے تعبیرے غریبہ بنٹھ بہ کوی او کہ او کوری چہ دے بوتل
کہنے د بنفشہ د کل تیل دی تعبیرے د دیندارے بنٹھے (دیندار بنٹھ بہ کوی)

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، پہ خوب کہنے د بوتل لیدل تعبیرے

مالدار بنٹھ دہ۔ او کہ او کوری چہ د دے بوتل نہ ہے پہ سرتیل مزی دی

تعبیرے د بنٹھے د مال نہ بہ ورتہ خا ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ د بوتل نہ

نٹھ شربت خجیلے دے لکہ د سیب (منہ) او د انا شربت و غیرہ تعبیرے

پہ ہنہ اندازہ بہ ورتہ د بنٹھے مال ملاویزی او کہ د شیشے سپین بوتل صفا

او کوری، تعبیر پرہیز کار او مالدار بنٹھے سرہ بہ وادہ کوی۔

او کہ او کوری چہ بوتل مات شویدے تعبیرے د دہ بنٹھ بہ ہلاک کیری۔

او کہ او کوری چہ بوتل لے ضائع شویدے تعبیرے بنٹھے تہ بہ طلاق ورکوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ او کوری چہ دہ سرہ بوتل دے

اوپہ بوتل کہنے کلاب یا بل خا خوب ہے دے تعبیر خوش طبعہ او موافقہ بنٹھ

بہ کوی۔ او کہ کلاب تروش وی تعبیرے د اول خلاف دے۔ او کہ بوتل کہنے خا

بہ شے اوکوری، تعبیرے تقویٰ دارا اوہم بنائستہ بنجھ بہ کوی۔
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے دے بوتل لیدل درے
تعبیرہ لری (۱) بنائستہ بنجھ (۲) دینزہ (۳) دے کور نوکر۔

بوتل | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر
اے نوکر دے ہفہ نوکر چہ خوک ورتہ دے کور چاہیا نے و دکوی کہ خوک
اوکوری چہ ددہ سرہ بوتل دے او پہ ہفہ کئے اوبہ یا کلاب یا بل کوم پو
شے دے چہ خوراک اے حلال وی او ہفہ اے او خورل، تعبیرے دے نوکر نہ بہ
ورتہ خہ شے ملاویدی۔ او کہ اوکوری چہ بوتل مات شواو، یا ضائع شو
تعبیرے ددہ نوکر بہ تبتی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر
نوکر دے خو ہفہ نوکر چہ دے ہفہ پہ لاس کئے ہریو شے وی۔

باجہ - (صبح) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب کئے دے
باج لیدل تعبیرے بے فائدے او دروغ خبرے دی
او کہ اوکوری چہ ددہ محکے باجہ غری تعبیرے پہ دروغوا و باطلو بخوشحال
وی او کہ اوکوری چہ دے باجہ سر دپری او رباب غری تعبیرے دے غم او دے فکر دے
چہ دے ہفہ خائے خلکو تہ بہ رسیدی۔ او کہ اوکوری چہ باجہ ماتہ شوے دہ
او یا غورنیدلے دکا۔ تعبیرے دے فائدے او دروغ خبرو تہ بہ توبہ او پاسی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے دے باجے غکول پہ
پنچو وجودی (۱) خراب خبر (۲) بے فائدے کار (۳) اسباب (متاع) (۴) دنیا (۵) غم او فکر

باورچی - (اشپز) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب
کئے لیدل دے باورچی دا یو حرصناک سرے دے
کہ اوکوری چہ دے باورچی کارکوی او پنچ کپے خوراک اے مزیدار دے
تعبیرے خیر او نیکی بہ بیاموی او کہ خوراک مزیدار نہ وی، تعبیرے
دے اول خلاف دے۔

بوتل (دے شرابو بوتل) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ
خوب کئے دے شرابو بوتل لیدل تعبیر
بد شکلہ بودی بنجھ دہ چہ ہفہ تہ مال او دے خو بنے شیان سپاری۔ او کہ
دے بوتل کئے اوبہ یا دے کلاب شربت یا نور دے شیان چہ خورل اے

حلال وی خوب کئے اوکوری تعبیرئے، بد شکله بودی بہ حلال خورہ وی اوکہ بوتل کئے داسے شے و وچہ مستی راوی تعبیرئے، دابد شکله بودی بہ حرام خورہ وی۔

مغربیؑ فرمائیلی دی کہ خوک اوکوری چہ دہ سرہ دشرابو بوتل دے تعبیرئے، دبد شکله بودی سرہ بہ ئے ملاقات او صحبت اوکرے شی اوکہ اوکوری چہ دشرابو بوتل نہ ئے او بہ یا شربت کلاب او خنلو تعبیرئے دہ نہ بہ دبودی نہ خہ خیر او گتہ رسیزی اوکہ اوکوری چہ دشرابو بوتل نہ ئے تروش شے داخستو تعبیرئے، دے بہ خہ غم او فکر کوی او دتش بوتل نہ خہ خیر او شرنتہ رسیزی اوکہ اوکوری چہ دا بوتل مات ثونو دبد شکله بودی نہ بہ جداشی۔

بھوس - (کاه) حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے بھوس لیدل پیرمال او نعمت دے چہ د غمووی اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ پیربھوس وی اوکورتہ ئے راہی دی۔ تعبیرئے دحلالو مال او نعمت بہ حاصل کری۔ اوکہ اوکوری چہ د وریشو بھوس دی، تعبیرئے تیر شوے مفاد بہ کم حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی اوکہ اوکوری چہ بھوسو خائے (درمند) تہ اور ورغلو او دے پوہیزی چہ دا حیا ملکیت دے۔ تعبیرئے، مالدار بہ شی او دد وارو جھانومراد بہ حاصل کری۔ حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د بھوسو (ویشو) پہ پیری اور لکیدا لے دے او وابنہ و سوزیدل، تعبیرئے بادشاہ بہ پہ دہ تاوان بیدی او مال بہ ورنہ اخلی اوکہ اوکوری چہ خا روی ددہ وابنہ (بھوس) خوری۔ تعبیرئے پہ کوشش سرہ بہ خپل مال ضائع کری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی وابنہ خوب کئے لیدل پہ دے وجو دی (۱) حلال مال (۲) دزندگی کسب (۳) دزیرہ مراد او خوشحالی۔

باجرہ - (گاورس) حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوکوری چہ باجرہ خوری تعبیرئے، مال او مراد بہ مومی اوکہ اوکوری چہ پیرہ باجرہ ورسرہ دہ تعبیرئے پہ ہفہ اندازہ بہ مال پہ تکلیف مومی اوکہ اوکوری چہ دہ باجرہ خرخہ کرے دہ تعبیرئے

دہ تہ نقصان رسیدی۔ حضرت ابراہیم کو مانی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ ددہ سر

باجرہ دہ تعبیرئے لب خیر او نفع او لب مال بہ بیا موی۔ حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری

بوئے۔ (کبر) چہ کبر جمع کوی، تعبیرئے نمژن بہ شی خاصکر

چہ پہ موسم وی او کہ اوگوری چہ دا بوئے خوری تعبیرئے ددہ نم او فکر بہ

زیات دی او دکبر خود لو کئے ہیخ فائدہ نشستہ دے۔ حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے

بیرہ۔ (کنار) بیرہ لیدل تعبیرئے پاک مال دے پہ تولو میو و کئے ددے خاصیت شتہ

دے او داہم وئیے شی چہ جنت کئے د آدم علیہ السلام میوہ بیرہ دہ۔ کہ

اوگوری چہ دہ بیرہ خوئے دہ تعبیرئے پہ ہنہ اندازہ بہ مال حاصل

کپی خاصکر چہ پہ موسم کئے تے خوئے وی۔ حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے دبیرے لیدل

حلال مال او فراخہ روزی دہ او کہ اوگوری چہ ورسرہ دبیرہ دھیرے

لکیدل دے۔ تعبیرئے پیر مال بہ بیا موی۔ حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ

بودا۔ بودی۔ (گندہ پیر) خوب کئے بودی لیدل دنیادہ، او

غٹ بودا مسلمان دے چہ پہ جامو بنائستہ دے۔ تعبیرئے حلال مال

بہ موی۔ کہ اوگوری چہ غٹ بودا پہ خیر نو جامو کئے دے او کافر دے۔

تعبیرئے حرام مال دے او بودی بنائستہ او دبو جامو میر مندہ، تعبیر

تے دا جہان او ہنہ جہان دے۔ او کہ اوگوری چہ غٹے بودی بنئے سرہ تے

دادہ کرے دے او دے پوہیری چہ دادہ ملکیت دے۔ تعبیرئے

مال بہ حاصل کپی۔ او کہ اوگوری چہ بودی بنئے دہ او دکورہ تے ویتلے دہ یائے طلاق

ورکپیدے۔ تعبیرئے ددنیاد پرینود و کوشش کوی او د آخرت لارہ

گوری۔ او کہ اوگوری چہ غٹے بودی بنئے سرہ تے جماع کرے دہ تعبیر

تے ددنیاد مراد بہ موی۔

بورئ۔ جوال۔ (گوال) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ
خوب کہے بورئ پہ عالم سہری تعبیر لری

اوکوم شیان چہ پہ ہفے کہے بنہ او بد دی پہ دے قول د حضرت علیؑ تعبیر شوینے
فرمائی دی **إِنَّ الْقُلُوبَ وَغِيَّهَ** ترجمہ: بیشک زہرونہ محافظ دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ بورئ نوے پاکیزہ او فراخ دی نوپہ
پیرے نفیع تعبیر لری کہ داسے نہ وی پہ لریے نفیع تعبیر لری

برستن۔ (لحاف) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب
کہے دبستن لیدل تعبیرے بنجہ دہ کہ خوب

کہے اوکوری چہ ددہ سرہ پاکہ او نوے برستن دہ۔ تعبیرے بنجہ بہ کوی او کہ
اوکوری چہ نوے برستن نے اخستہ دہ تعبیرے پیغلہ وینزہ بہ اخلی او کہ
اوکوری چہ برستن نے ضائع شوہ تعبیرے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی او کہ برستن
بخیرنہ او شلیدالی وی تعبیرے اولاد بہ نے ناسارہ او جنکیرک دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ سرہ برستن دہ
تعبیرے مالدارہ او دیندارہ بنجہ بہ کوی۔ او کہ برستن سپینہ وی تعبیر
نے بنجہ بہ نے عیاشہ وی او کہ برستن زیرہ وی تعبیرے بیمارہ بنجہ دہ
او کہ رنگدارہ برستن وی تعبیرے دچلنا کے او مکارے بنجہ دے۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کہے د نوے برستن لیدل
درے دچے لری (۱) د علم خاوندک بنجہ (۲) پیغلہ جیتی (۳) پیغلہ وینزہ۔

بادامو حلوا۔ (لوزینہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ
لوزینہ د خوبے سرہ پہ حلہ کہے ایسے

خوب کہے اوکوری تعبیرے دچانہ بہ بنہ خبرہ د اداری او کہ اوکوری چہ دہ پیرہ
زیاتہ لوزینہ خورے دہ تعبیر پہ ہفے اندازہ مال بہ حاصلوی۔ او کہ اوکوری
چہ دہ چاتہ لوزینہ درکھے دہ تعبیرے دہ تہ بہ بنہ خبرہ کوی۔ یا بہ ددہ
د پارہ نیک کار کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی لوزینہ خوب کہے خورل تعبیرے مال
او نعمت دے۔ کہ اوکوری چہ دہ لوزینہ خورے دہ یا نے اخستہ دہ یاچا ورکھے
دہ۔ تعبیرے پہ ہفے اندازہ بہ مال او نعمت حاصلوی او خرچ کوی بہ نے او کہ
اوکوری چہ دہ چاتہ لوزینہ درکھیدا۔ تعبیرے دہ تہ بہ مال او نعمت ورکوی۔

اوکہ اوکوری چہ لوزینہ ورنہ ضائع شوہ یا چا ورنہ پتہ کرہ تعبیرئے خوب لیدونکے بہ نقصانی کیبری۔

بوفے۔ (مامیشا) ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ مامیشا پہ وخت او بے وختہ دغم او فکر تعبیر لری۔ اصلی خبرہ دادہ چہ خوب کبے مامیشا لیدل بنہ نہ دی۔

بانرہ۔ (مترگان) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کبے بانرہ لیدل ددین خیال ساتل دی۔ کہ خوب کبے

خوک اوکوری چہ ددہ بانرہ ریبری تعبیرئے بیمار یہ شی اوکہ اوکوری چہ د سترگو بانرہ ئے پریوتی دی تعبیرئے ددہ دین پہ خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کبے اوکوری چہ بانرہ ئے کارہ شوی دی تعبیرئے دھنے پہ اندازہ بہ ئے د مال نقصان وی او بانرہ رسیدل د بیماری تعبیر لری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی پہ خوب کبے د بانرہ لیدل پہ خلورو وجودے (۱) ددین حفاظت (۲) موافق دوست (۳) مال اور نفاق (۴) خوشحالی د زوی پہ قدر، خلاصہ داچہ د بانرہ لیدل لو کبے ہر قسم خیر اوشر لیدل پہ دے خلورو وجودی۔

بابنہ (ربکاری مارغہ دے)۔ (واشہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کبے بابنہ تابعدارہ اوکوری

چہ دلاس نہ والوخی اوپہ آواز راخی اوہغہ ئے داسے عادت کرے دی تعبیر ئے حلال مال او مرتبہ دہ۔ کہ اوکوری چہ بابنہ سپینہ اوپاکہ دہ او ددہ پہ لاس تابعدارہ ناستہ دہ۔ تعبیرئے د مالدارا سہی نہ بہ عزت، مرتبہ او قدر او موہی اوکہ اوکوری چہ باخہ والوتہ او تار ددہ پہ لاس کبے پاتے شو تعبیر ئے ددہ مرتبہ بہ ختمہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ باخہ لیدل د بادشاہانود پارہ ملک او سرداری دہ او د مالدار د پارہ مالدار دی دہ او د غریبانو د پارہ خوئی دے۔ کہ اوکوری چہ باخہ ددہ دلاس نہ پریوتہ او مرہ شوہ کہ خوب لیدونکے بادشاہ وی د ملک تہ بہ جد اشی اوکہ امیروی د عزت اور تبہ نہ بہ پریوتی کہ مالدار وی نو فقیر بہ شی اوکہ فقیر دی ددہ بہ خوئی مرشی۔ خنے تعبیر کونکی

وائی چہ باخہ بے شرمہ سرے دے کہ خوب کئے اوکوری چہ ددہ د باخہ غوبنہ
خوپے دہ۔ تعبیرے یہ دے اندازہ بہ د دہمن مال خوری۔ اوکہ اوکوری چہ
کوم خائے کئے دیرے باخہ راجع شریڈی ہلتہ بہ بد معاشان خلق راجع شوی
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کئے باخہ لیدل پہ خلورو
وجودہ (۱) قدر او مرتبہ (۲) حکومت (۳) مال (۴) نفعہ
بنیادم پہ شکل بوٹے۔ (یبروج) | دے بوٹی تہ ابروصنم ہم وائی او د انسان
پہ شکل کئے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ ددہ سر د ابروصنم بوٹے
دے یا چا ورکھے دے۔ تعبیرے دچا کہینہ او دلنہ قد خاوند سپری پہ خدمت
کئے بہ مشغول شی او دہفہ نہ بہ تکلیف موہی اوکہ اووینی چہ د ابروصنم بوٹے
کے خوپے دے تعبیرے دے بہ چرتہ د راسے صفت سپری د مال نہ ختم
او خوری او د یبروج بوٹے پہ خوب کئے لیدل د کوم نفع تعبیر نہ لری۔
د بوٹی یوقسم (کافور سپرغم) | دایو قسم بوٹے دے چہ د ہف غوتی او
کُل زیروی او د کافورو بوی درنہ راخی
کہ اوکوری چہ د کافور سپرغم بوٹے ددہ پہ زمکہ کئے توکید لے دے، تعبیرے
ددہ تعریف او صفت بہ دھرچا پہ ژبہ کئے وی۔ اوکہ اوکوری چہ د کوم خاپہ
کے ویستلے دے، تعبیرے ددہ خائے نہ بہ ددہ تعریف ختم شی۔ اوکہ خوپے
کے وی تعبیرے غم او فکریہ ورتہ رسیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خیل موسم کئے کافور سپرغم لیدل پہ
درے وجوہی۔ (۱) صفت او شاباش (۲) کمترہ نفعہ (۳) پاکیزہ خبرہ آوریدل
او د نیل۔

د بلبیل او مینا پستان مارغہ (ہزار داستان) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
چہ پہ خوب کئے ہزار داستان

مارغہ خوب او ازہ او خوب زیانہ خوی دے مکر ضعیف الاحوال بہ وی، او د علم ادب
او د کمال خاوند بہ وی او خلک بہ کئے خوینوی۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان
ورنہ چا ورکھے دے، تعبیرے ددہ بہ پہ دے صفت خوی پیدا کیبری
کہ اوکوری چہ د باغ نہ کئے نیولے دے۔ تعبیرے ددہ ناستہ بہ دداسے
خلکو سرہ وی چہ هغوی بہ نیک اخلاقہ او بنہ خلک وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہزار داستان مارغہ پہ خوب کہنے خوش آواز
 بنچہ دہ۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان مارغہ تے اختہ دے۔ تعبیر تے خوش
 آواز تہ او سند رغارے وینزہ بہ اخی۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان تے دلا سہ الوتے
 دے۔ تعبیر تے بنچہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ تے وینزہ مہ کیڑی او یا بہ تہستی۔
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی۔ ہزار داستان مارغہ پہ خوب کہنے خوی او غلام تے
 چہ دوئی بہ خوش آوازہ او د خور و خبر و والاوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کہنے ہزار داستان لیدل پہ پنچو
 وجو وی (۱) بنچہ (۲) زوئی (۳) قاضی (۴) حکیم (۵) غلام
یوس - (سبوس) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کہنے بھوس لیدل
 تعبیر تے محتاجی دہ۔ کہ شوک پہ خوب کہنے او وینی
 چہ دبوسو (د اور بشو) دوئی خوری، تعبیر تے پہ ہغہ ملک کہنے بہ قحط و تشکی
 راشی۔ او کہ او وینی چہ بوس تے د کور بھر غور زولی دی، تعبیر تے نعمت
 او فراخی دہ۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کہنے دبوسو لیدل پہ دریو وجو
 دی (۱) محتاجی (۲) قحط (۳) د ژوند تشکی۔

بستان افروز (سور رنکے کل دے) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
 پہ خوب کہنے دبستان افروز
 کل لیدل تعبیر تے خوشحالی سبب دے مکردین کہنے بہ وی۔ کہ اوکوری چہ
 دا کل تے اختہ دے او یا ورتہ چا ورکے دے، تعبیر تے خوشحالی او بنادی
 دہ چہ خوشحالہ بہ شی۔ کہ اوکوری چہ دا کل تے چاتہ ورکے دے۔ تعبیر تے
 ہغہ بہ خوشحالہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ پہ خپل موسم کہنے دا کل اوکوری تعبیر تے
 سرداری دہ۔ اوختے معبرین وائی چہ دغہ کل پہ خوب کہنے لیدل تعبیر تے
 خوش طبعہ، مالدارہ او باجمالہ بنچہ دہ۔ کہ اوکوری شوک چہ دغہ کل چرتہ
 نگوی تعبیر تے، د دگ دوستی بہ چرتہ تاجر دوست سرہ مشی۔ او کہ
 اوکوری چہ بستان افروز کل د زمکے نہ او باسی۔ تعبیر تے خوب لیدل و نکے
 بہ د کوم سری د صحبت نہ جدا شی۔

بخشش - تحفہ - ورکرہ (عطاء) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،

کہ شوک پہ خوب کئے اویںی چہ
دہۂ تہۂ شے پہ بخشش ورکرے شوے دے۔ تعبیر ورکوونکے باید تپوس ورنہ
وکرے چہ دغہ درکپے شوے شے خدۂ قسم دے؟ سرۂ زر دی یا سپین زر دی او
یا کپرہ دہ او بخشش ورکوونکے معلوم دے کہ نہ دے معلوم بنجہ دہ او کہ سگر
کلہ چہ داہولے خبرے بیان کرے شی بیادے ورتہ تعبیر بیان کرے۔ کہ ہفہ شے
بنہ شے او دۂ خوبے وی تعبیرے دہۂ تہ بہ خیرا و نیکی رسیری او کہ بخشش ورکوونکے
نا معلوم سرے وی تعبیرے دۂ دنیا پہ وجہ یہ ورتہ ذلت رسیری او کہ بخشش

دۂ خطا پہ وجہ وی داہول دروغ دی او کہ اویںی چہ بخشش لے اختہ دے او
بیائے واپس کرے دے تعبیرے دہۂ نیکی اوبدی بہ بخشش ورکوونکی طرف تہ
رجوع کوی۔ کہ اویںی چہ دہۂ تہ چا میوہ یا کپرہ یا بل خوب شے بخشش
کئے ورکرے دے۔ تعبیرے دہۂ سرے سرہ بہ تعلق او ملاپ حاصل شی
او کہ بخشش ورکوونکے یہودی یا عیسائی دو او ہفہ بنہ شے وواو دہۂ پہ مینہ
واختہ۔ تعبیرے دہۂ ایمان بہ پہ خطرہ کئے دی کہ یہودی یا عیسائی پہ
خوب کئے اویںی چہ دہۂ تہ کوم مسلمان خہ بخشش کئے ورکرے دے او دہۂ

پہ خوبہ اختہ دے تعبیرے دادے چہ مسلمان بہ شی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اویںی چہ چا ورتہ بخشش ورکرے دے او دہۂ
دہۂ شکر یہ ادا کرے۔ تعبیرے دۂ مال زیاتوالے او صحت مندی بہ وی۔ او
کہ شکر یہ لے نہ وہ ادا کرے نو تعبیرے دۂ دے خلاف دے۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اویںی چہ بخشش کوم بنہ شے دے او
بخشش ورکوونکے کمینہ سرے دے۔ تعبیرے بد دے۔

”پ“ پولی - (اہلہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب
کئے پولی لیدل دۂ دولت زیاتوالی تعبیر لری

کہ او کوری چہ دہۂ بدن کئے پولی دی تعبیرے پہ اندازہ بہ دہۂ مال ملاویزی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پہ بدن پولی لیدل تعبیرے
حرام مال بہ ورتہ ملاویزی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ پہ بدن باندے پولی لیدل
پہ پتھو وجودی (۱)، زیاتوالے دۂ مال (۲) بنجہ بہ ملاویزی (۳) ماشوم

بہ پیدا کیہی (۴) مراد بہ نے پورہ کیہی (۵) کہ پولی سپینہ وی نوذ یرے نہ
بہ پہ امن کہے وی۔

پیتے اوچتول۔ (بارکشیدن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

چہ کہ خوک پہ خوب کہے اوگوری چہ
دَدَہ پہ شاسپک بوجھ (پیتے) دے۔ تعبیر نے دَدَہ پہ اندازہ یہ دَدَہ تہ
کہتہ رسیہی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ شائے دروند بوجھ دے تعبیر نے
گناہ نے زیاتہ دہ۔ ذَا اللہ تعالیٰ کلام دے (لِيُحْمِلُوا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ)
ترجمہ :- دَ پارہ دَدَہ چہ اوچتوی بہ دوئی خیل پیتے دَ قیامت پہ ورخ پورہ
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک پہ خوب کہے اوگوری چہ دیر
پیٹی لری او دے پوہیری چہ دا خُمادے تعبیر نے دادے چہ دَ پیٹی دَ
وزن مطابق دَدَہ تہ فائدہ یا نقصان رسیہی۔ اوکہ اوگوری چہ دَدَہ پیٹی ملک
نہ دے نو بیاہم دَدَہ نیکی او بدی دَ خوب لید و نیکی طرف تہ رجوع کوی۔

پرسیدل۔ (اماس) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ خوب

کہے پرسیدل دَ مال تعبیر لری اوکہ اوگوری
چہ دَدَہ پہ بدن پرسوب نیکارہ شویدے تعبیر نے دَ ہنغ پہ اندازہ بہ مال
ور تہ حاصل شی، خاص ہنغہ پرسوب چہ ریم (نو) ہم پکینے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دَدَہ پہ بدن بانڈے
پرسوب دے او تکلیف دے تعبیر نے پہ دے اندازہ حلال مال بہ او موئی
اوکہ دَ پرسوب نہ ورتہ تکلیف نہ وی نو تعبیر نے حرام مال بہ ورتہ حاصلیری۔
حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کہے پہ وجود پرسوب پنخہ
قسمہ تعبیر لری (۱) مال ورسہ زیات وی (۲) پنخہ فائدہ مندہ وی (۳) ہلک
بہ نے کیہی (۴) مراد بہ نے پورہ کیہی (۵) دَ غمونہ بہ پہ امن کہے وی۔

دپیغمبری دعوی کول حضرت دانیالؒ فرمائی دی کہ خوک خوب

کہے اوگوری چہ دَ نبیانو نہ یونہی شویدے
او خلک ذَا اللہ او ذَا اللہ تعالیٰ توجید طرف تہ رابی۔ تعبیر نے اول بہ پہ
بلا او تکلیف کہے گرفتار وی او بیا بہ پہ دَ بنمنا نو برے موئی اوکہ خیل خان
نیک عملہ او پرہیز کارہ اوگوری تعبیر نے ہمدادے مکرر تکلیف بہ نے
پہ دنیا کہے لزوی اوکہ اوگوری چہ مالدار او دَ دبے والا شوے دے۔

تعبیر ہے دُنیا نعمت بہ ورباندے فراخہ شی مگردین بہ ئے تباہ شی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ دَدہ نوم بدل شویتے
چہ بنہ نوم ورتہ لکہ محمد، محمود، سعید، سعد صالح، علی وغیرہ نومونہ
سرہ بلے شی تعبیر ہے دے بہ ذکر خیر اونیکی سرہ یادیری او کہ دَدے نہ ئے
خلاف اوکوری بہ بدی بہ یادیری او کہ اوکوری چہ بادشاہ یا امیر او یا قاضی شوے
دے تعبیر ہے خپل کا و بار کنبے بہ عدل او انصاف کوی او کہ دَدے برعکس اوکوری د
بدی تعبیر لری۔ جابر مغربیؒ وائی۔

او کہ اوینی چہ د صلاح حال نہ فساد طرف تہ بدل شوے دے تعبیر ہے
بد نصیبی اوید بختی دہ کہ ددے برعکس وی نو دین او دُنیا سعادت او بخت تیرے
پریوتل۔ (افتادن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب
کنبے اوکوری چہ پو مخ پریوتے دے تعبیر ہے پریشانی دہ خاص ہفہ وخت
چہ بہ جنگ جگرہ کنبے وی۔

او کہ اوکوری چہ د کوم خائے نہ پریوتے دے لکہ غر، بالاخانہ یا دیوال نہ
تعبیر ہے مراد بہ ئے پورہ کیبری۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کنبے اوکوری چہ د کوم خائے نہ
پریوتے دے تعبیر ہے امید بہ ئے نہ پورہ کیبری او کہ د غرہ نہ لاندے
پریوتو تعبیر ہے د غور زید پہ اندازہ بہ بد حال کیبری او بدن تہ بہ ئے
تکلیف اورسی او کہ اوکوری چہ ورتہ سخت زخم رسیدے دے او اندام نہ ئے
وینہ وقلے دہ تعبیر ہے د زخم پہ اندازہ بہ نقصان ورتہ و رسیبری
او کہ اوکوری چہ خپہ ئے او خویدا او پریوتو، تعبیر ہے د کا تہ بہ غم
او تکلیف رسیبری او کہ اوکوری چہ پریوتے او تکلیف ورتہ نہ د رسیدے
تعبیر ہے سہولت او اسانی دہ۔

او کہ شوک اوکوری چہ د د د کور چوکات نہ ماریا لرم یا نور خور و نکی
حشرات پریوتی دی۔ تعبیر ہے بادشاہ نہ بہ ورتہ غم او فکر رسیبری۔
او کہ اوکوری چہ دیوال یا بالاخانہ ورباند پریوتے دی تعبیر ہے د د
خائے نہ بہ مال ورتہ ملاویری چہ امید بہ ئے ورنہ نہ وادپہ دے بہ
دیر خوشحالہ وی کار بہ ئے روان وی او اللہ پوھیری

پتیلہ (دیگچے)۔ (پاتیلہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوب
کئے پتیلہ لیدل کور بنجہ دہ۔ کہ شوک
خوب کئے اوگوری چہ نوے پتیلہ نے اختستہ دہ یادہ چالہ ورکپے دہ تعبیر
نے کورودانے (بنجے) تہ بہ نے خہ آفت رسیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ پتیلہ
کئے خہ شیان د خوراک دی۔ تعبیر نے د کورودانے د طرفہ بہ ورتہ
خیر او نفع رسیزی۔ کہ اوگوری چہ پہ پتیلہ کئے خہ شیان د خوراک
دی مگر خراب دی تعبیر نے د کورودانے د طرفہ بہ خہ ضرر ورتہ
رسیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پتیلہ لیدل خہ قابل
قدر شے نہ دے۔

پھرہ ورکول۔ (پاس داشتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب
کئے پھرہ ورکول پہ دہ وجودی کہ اوگوری
چہ د نیکو خلکو پھرہ دہ تعبیر نے پہ دوار و جہان نو نفع او خیر دے کہ اوگوری
چہ د شاہی محل شوکیداری کوی تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ نفع او خیر او مومی
کہ دا خوب تجار اوگوری نو پہ سوداگری کئے بہ نے زیاتہ کہتہ اوشی۔ او کہ د
نیکانواو بنو خلکو حفاظت اوگوری تعبیر نے د ہغوی نہ بہ د دنیا نفع او خیر
او مومی۔ او پہ خوب کئے پھرہ دار لیدل تعبیر نے قدر، مرتبہ او ولایت
خاوند لیدل دی او نور کا رونہ بہ سم گری او خلک بہ ددہ پہ انتظام کئے وی۔

پورتنہ تلل (ختل)۔ (بالا رفتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی
کہ شوک اوگوری چہ د غریہ سر

ناست دے یا پہ بالا خانہ یا پہ دھیری یا پہ محل یاد اسے نور حایونہ
شول تعبیر د کوم شے چہ تلاش کوی ہغہ بہ بیامومی او مراد بہ نے پورتنہ
شی۔ او نے تعبیر کوئی وائی چہ کہ شوک اوگوری چہ پہ سختہ برہ ختل دے
تعبیر نے د کوم شے پہ تلاش کئے چہ قتلے وی ہغہ بہ پہ سختہ باند
او مومی او کہ اوگوری چہ پہ اندر پایہ ختل دے تعبیر نے پہ دین کئے
بہ عزت او مرتبہ بیامومی چہ ہغہ پورتنہ او اندر پایہ دختہ وی او کہ اوگوری
چہ پورتنہ د چوٹے او د کا نری دہ تعبیر نے ددہ پہ دین کئے بہ ختل دی۔

حضرت ابرہیمؑ فرمائی دی کو مے پوری چہ دچو نے او دکانہی دی پہ
ہے ختل تعبیر ہے پہ دنیابہ عزت او شرف بیا مومی او کہ او گوری چہ
پوہی د کچہ خستہ او ختہ نہ جرہ دہ تعبیر ہے آخرت کہ بہ او جتہ درجہ
بیا مومی۔ او کہ او گوری چہ برہ اسمان تہ ختل دے او بیا را غلو تعبیر ہے
سخت بیمار بہ شی۔ آخر بہ نہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہ پور تہ ستل
پہ پنحو وجودی (۱)، حاجت پورہ کیدل (۲) بنحو غوبتل (۳) عزت
او مرتبہ (۴) مواد موندل (۵) د کاروبار زیاتولے۔

پالان | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہ پالان
لیدل تعبیر ہے بنحو دہ۔ کہ شوک او گوری چہ ددہ سرہ پالان دے یالے د
چانہ اخستے دے۔ تعبیر دے دادے چہ بنحو بہ کوی یا بہ وینزہ اخی۔ او کہ
او گوری چہ پالان ددہ پشادے تعبیر دے بنحو بہ تابعداروی او بنحو بہ ورباند
زورہ دہرہ وی۔ او کہ او گوری چہ پالان کے ضائع شو تعبیر ہے بنحو بہ ترے
جد اکیزی او یا بہ طلاق ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ خوب کہ چہ دہ
خپل پالان صفا او پاکیزہ سلقے دے تعبیر ہے بنائستہ او نیک سیرتہ او
بنہ بنحو بہ ورتہ ملاویزی او دہے تہ بہ خیر او نفع او مومی۔ او کہ او گوری
چہ پالان سخت او خیرن دے تعبیر ہے ناموافقہ او جگہ مار بنحو بہ

کوی او دہے تہ بہ نقصان او تکلیف او مومی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب
د پینو کرہ۔ (پابند) | کہ د پینو کرہ لیدل تعبیر ہے اوریدل د

بنحو او من پسندے خبرے دی یا د زور او عیال بشکل دی یا د دوست
کہ چرتہ دیرے کہے او گوری نو پہ ہے اندازہ بہ نعمت او حلالہ روزی
او مومی۔ کہ او گوری چہ بوہی بنحو پابند ورکوی دی تعبیر ہے پہ اندازہ
بہ نعمت او مال بیا مومی۔ او کہ او گوری چہ ددہ سرہ دیرے د پینو کرہ دی
او تولے ورتہ بنحو شویدی یا ضائع شویدی تعبیر ہے کہ نعمت لری یا بہ دیر
خرج کری او یا بہ تے ضائع کہے شی۔ حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک یوہ پینہ پرکے

پینہ۔ (پائے) | یا ماتہ کہے شوے او گوری ددہ بہ نیم مال ضائع کیری

اوکہ خیلے دواہ پینے پر یکریے یا ماتے اوکوری تعبیرے، ددہ تہول مال بہ شی۔
یا بہ پہ خیلہ مری۔ اوٹنے تعبیر کوئی دانی، کہ شوک دواہ پینے ماتے یا پر یکریے
اوکوری تعبیرے پہ سقر بہ شی۔ اوکہ شوک اوکوری چہ ددہ پینے داو پینے یا
د تلے دی۔ تعبیرے، ددہ عمر بہ زیات وی او مال بہ لے باقی دی اوکہ اوکوری
چہ ددہ پینے د بنینے دی تعبیرے، ددہ عمر بہ زما ختم شی او مال بہ لے پاتے نشی۔
حککہ د بنینے بقا او پایبنت نہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے شلے دی نودا ددہ
د حال د کمزوری تعبیر دے پہ ہر حال کہ خیر وی یا شر۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ نیک سرے اوکوری چہ ددہ پینے شلے
شوی دی تعبیرے ددین د زیاتی دے، د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَا عَلَى الْاَعْوَجِ
حَرْجٌ) ترجمہ :- او پہ شل خہ، حرج نشتہ)۔
اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے پہ رسی تہلے شویدی تعبیرے، د چانہ بہ
ورنہ فائدہ رسیدی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے نشتہ دے او د لڑکی پہ د انگور
گرتی تعبیرے، چہ پہ چا اعتبار کوئی دھفتہ نہ بہ وفاداری نہ کوری۔

اوکہ شاہی حاکم اوکوری چہ ددہ دواہ پینے کہت شویدی تعبیرے، د خیل
کار نہ بہ معزول شی او مال بہ لے ضائع شی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے داو پینے
دی تعبیرے، مال بہ لے زیات شی اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے د چاندی دی
او کیتھی (پوندے) لے د سرور و دی ہمدات تعبیرے دے۔ اوکہ اوکوری
چہ ددہ پینے درد کوئی تعبیرے، نقصان بہ او چتوی اوکہ اوکوری چہ ددہ
پینہ د ستے پورے تہلے دہ۔ تعبیرے نہ دے حککہ چہ ونہ د سہری پہ
شان دہ۔ او ستہ د مری پشان دہ۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینہ پہ جال
کینے دہ یا زمکہ کینے بنجہ شویدا۔ تعبیرے، چہ خومرہ ددہ پینہ بنجہ شویدا
پہ ہفتہ اندازہ بہ مکر او فریب کینے گرفتارہ کیری۔ اوکہ اوکوری چہ پینہ
لے غرہ یا کوم لہلے کینے خوئید لے دہ تعبیرے، ددین او دنیا کار نہ بہ منع
شی یا بہ شوک ورنہ د اسے خبرہ کوئی چہ د ہفتہ نہ بہ بیمار شی اوکہ اوکوری
چہ پہ غوی باندے پینے خوزوی۔ تعبیرے د کار پہ لہون کینے بہ دی۔

حضرت ابراہیمؒ فرمائیے دی، کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ
ددہ پینہ د اوٹن یا د غوی د نوکونو پشان دہ تعبیرے، ددہ قوت او مال بہ
زیات شی اوکہ اوکوری چہ ددہ پینہ د اس یا د خرد پشان دہ۔ تعبیرے، ددہ

قوت او مرتبہ بہ زیاتہ شی۔ او کہ خپلہ پنبہ درندہ دینجے پشان او کوری تعبیر
 تے حرام مال بہ حاصلوی او کہ خپلہ پنبہ د چرکانو د پنجو پشان او کوری د
 دہ کسب او ژوند د قوت تعبیر لری او یہ دینمن بہ کامیاب وی
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کتے د پنبو لیدل پہ اوہ
 وجودی (۱) عیش (۲) عمر دس کوشش کول (۳) مال طلب (۴) قوت (۵) سفر
 (۶) بیکہ او پہ خوب کتے پنبہ گوہول یا وھل د غم او مصیبت تعبیر لری۔

پازیب خنکلی (پائے اور بن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی
 کہ شوک خوب کتے او کوری چہ ددہ
 پنبو کتے پازیب دی۔ تعبیر تے غم دے او کہ د چاندی وی نو سختی بہ ورباند
 کہہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د بنجے پازیب لیدل تعبیر تے خاوند د
 اولیدل تے پنبہ دی او د سرو زرولیدل د بنجو د پاکر ملکیت دے او سرو د پام
 حرام دی۔ او کہ او کوری چہ پازیب تے د پنبو تے ویستلی دی یا ورک شوی
 دی تعبیر تے د زرہ غم نہ بہ نجات او موہی۔

پانچے (دچیلو وغیرہ پنبے) (پاچہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ
 شوک خوب کتے او کوری چہ د پانچے غوب
 خوری، تعبیر تے چہ شوہرہ تے خوہلے دہ پہ ہفے اندازہ بہ نعمت ورتہ ملاویری
 کہ ادوینی چہ د غوا پانچے خوری تعبیر تے چہ شوہرہ تے خوہلی دی پہ ہفے اندازہ
 بہ دے کال کتے ورتہ د نعمت فراخی وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پانچے خوہل پہ خوب کتے د خوراک پہ اندازہ
 خاص چہ کچہ تے خوہلی وی تعبیر تے د تیمانو د مال خوہل دی یعنی د تیمانو
 مال بہ تے خوہلے وی۔

پردہ - (پردہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب
 کتے او کوری چہ پردہ ددہ پہ دروازہ زوپندہ دہ کہ تنگہ
 دی او غتہ وی تعبیر تے غم او فکر دے یرہ او خوف دے او آخر کتے امن دے
 کہ او کوری چہ د سرائے پہ دروازہ یا د مسجد پہ دروازہ یا پہ بازار کتے لگیکہ دہ
 تعبیر تے غم، فکر او دیرے خطرے دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کتے او کوری چہ پردہ ضائع

شہوہ نو خوب لیدونکے بہ دغم او فکر نہ خوشحالی او مومی۔ ہمدارنگہ دیرے نہ بہ امن کینے شی۔

اوکہ پردہ اوگوری او نامعلومہ وی تعبیرے دیر فکر او غم دے اوکہ ہفتہ معلومہ دہ نو آسان بہ وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، نوے پردہ بادشاہ تہ لیدل بنہ دی او د رعیت د پار بدہ دہ او زہہ پردہ پہ ہر حال نہ دہ بنہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی **پردہ اچول پہ چا۔ (پردہ داری)** دی، کہ شوک خوب کینے اوگوری

چہ پہ چا پردہ اچوی تعبیرے مراد بہ تے پورہ کیری عزت او مرتبہ بہ تے زیاتیری حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د کوم عادل بادشاہ پردہ کوی تعبیرے دے بہ مصلح او د نیکی طرف تہ مائل کیری او حلال مال بہ بیا مومی اوکہ یہ ظالم او مفسد بادشاہ پردہ اچوی تعبیرے دفساد طرف تہ بہ مائل کیری ہمدارنگہ حرام مال بہ بیا مومی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کینے **پتنگ۔ (پروانہ)** پتنگ لیدل ضعیف او کم عقل سرے دے

چہ خیل خان کم عقلتیا سرہ بہ ہلاکت رسوی۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ چا خوب کینے اولیدل چہ پتنگ د دہ دوستو الوتو او دہ او نیولو تعبیرے د پیغے وینزے نہ بہ تے خوی پیدا کیری۔ اوکہ اوگوری چہ پتنگ تے مرکرو او د دہ لاس کینے ہلاک شو۔ تعبیر تے، خوی بہ تے ہلاک شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کینے د **پانرہ۔ (برگ)** او نو پانرے لیدل تعبیرے د او نو پانرہ و مطابق پہ

اخلاق دے چہ پہ موسم کینے وی۔ اوکہ اوگوری چہ د او نو شنے پانرے تے پہ موفی کینے اختہ دی تعبیرے خوب لیدونکے بہ خوش اخلاقہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د او نو تازہ پانرے تے راختہ دی تعبیرے د ہفتے پہ اندازہ بہ ورتہ درہم ملاویری۔ حضرت جابر مغربی فرمائی دی پہ خوب کینے د پانرہ و لیدل د ہفتہ و نو چہ میوہ تے خوہہ وی، تعبیرے نیک خوی او نیک اخلاق دی او د تروش

میرے پانچے تعبیر پہ بد خویئی دے اوھغہ ونے چہ میوہ نہ نیسی تعبیر
نے دَ اشرفو اور پوپہ ملاوید دے۔
تعبیر کوئی وائی چہ میوہ دارو پانچو پہ لیدلو تعبیر پہ اشرفو اور پوپہ ملاوید
سرہ دے۔

پرائنگ - (پلنگ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پرائنگ
لیدل خوب کئے مضبوط دشمن دے۔

کہ شوک خوب اوگوری چہ دَ پرائنگ سرہ جنگ کوی تعبیر تے خیل دشمن سرہ جنگ
کوی او دشمن بہ پرے غالب او کامیابیری مطلب دا کہ پرائنگ کامیاب شو
نہ دشمن بہ کامیاب شی۔ او کہ دے پہ پرائنگ کامیاب شی نو دے بہ پہ
دشمن کامیاب شی۔ او کہ اوگوری چہ دَ پرائنگ غوشہ تے خور لے دے۔ تعبیر
تے جنگ کئے بہ پریوئی مگر آخر کئے بہ کامیاب شی و شرف او بزرگی بہ حاصل کری۔
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ پہ پرائنگ سو
دے تعبیر تے عزت او مرتبہ بہ اوگوری او دشمن بہ نا کام کری۔ او کہ
اوگوری چہ دَ پرائنگ سرہ جنگ کوی او پہ یوبل نہ کامیابیری تعبیر تے
دَ بادشاہ نہ بہ ور تہ خطرہ رسیدی یا بہ سخت مریض شی او جو بہ شی۔

او کہ اوگوری چہ از مرے پرائنگ خوری تعبیر تے دَ دشمن نہ بہ ور تہ خطرہ
پیدیری۔ او تیجہ بہ تے امن دی۔ او کہ اوگوری چہ دَ پرائنگ خرمن یاھلکی
یاوینتہ تے اخستی دی یا چادر کری دی تعبیر تے دَ ہغے پہ اندازہ بہ
دَ دشمن مال موئی۔ او کہ اوگوری چہ پرائنگ تے وڑے دے تعبیر تے کو
اسلام نہ بہ گرخییری او دے تہ پہ شہ خیر نہ وی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے دَ پرائنگ لیدل پہ دَ
وجودی (۱) قوی دشمن (۲) دشمن تہ مال اخستل (۳) بادشاہ نہ ویرہ۔

پرائنگ، لیوۓ - (یوز) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پرائنگ
لیدل خوب کئے دشمن دے او دشمنی بہ

تے پہ دے ظاہریری۔ کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ دے دَ پرائنگ سرہ جنگ
کولو او دے وریاتدے کامیاب شو تعبیر تے پہ دشمن بہ کامیاب شی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ دے پرائنگ او نیولو
تعبیر تے دے بہ دَ دشمن سرہ ملاقات وکری او کہ اوگوری چہ پرائنگ ور تہ او تبتیدلو

تعبیر ہے دشمن بہ ورنہ اوتبستی۔ اوکہ اوگوری چہ پرا ننگان ددہ دیر تابع دی تعبیر
نے دہمنان بہ نے خوار او ذلیل کہے شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دیرانگ غوبہ خوری
تعبیر ہے دھغہ غوبہ یہ اندازہ بہ دہمنان نہ مال اخلی۔ اوئے تعبیر کوئی والی
کہ خوک اوگوری چہ پرا ننگ نے او ورتلو تعبیر ہے پہ دہا کہنے پہ خہ او نفع نہ دی
اوکہ اوگوری چہ پرا ننگ نے پہ خیل ختہ کبیینو لے دے او بوخی نے دے یہ دہمنان
خہ پیٹے پورہ کوی۔ کہ اوگوری چہ خہ اندازہ پرا ننگان ددہ کوریا کلی تہ راغلی
دی تعبیر ہے دہمنان نہ بہ نقصان او ضرر مومی، پہ ہغہ اندازہ چہ دہا لیدی
حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی۔ پنبہ دانہ خوب کہنے

پنبہ دانہ

جگرہ مارا دیہ ہودہ سپے وی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، پنبہ خوب کہنے لیدل حلال
مال دے پہ ہغہ اندازہ چہ دہا لیدلے دے دلہ او دیرونہ
پنبہ دانہ خوب کہنے تعبیر ہے ہغہ مال دے چہ پہ اسانی سرے لاس تہ راوری
بغیر دکم تکلیف او ستیری کید و نہ۔

پنبہ

امام جعفر صادقؓ فرمائی دی، پہ خوب کہنے پنبہ لیدل دے وجہ دی۔
(۱) حلال (۲) نفع (۳) ستر کول۔

حضرت محمد بن سیرینؓ فرمائی دی چہ خوب کہنے خشک پنیر
اوگوری تعبیر ہے مال دے چہ د سفر نہ بہ حاصلیری او تازہ پنیر
دیر مال دے چہ سفر کہنے مومی۔

پنیر

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی تازہ پنیر مال او نعمت دے چہ پہ
اسانہ حاصلیری۔ او خشک پنیر لہ مال دے چہ د سفر نہ حاصلیری کہ خوب
کہنے اوگوری چہ پنیر دزدی سرہ خوری تعبیر ہے دہا تہ بہ سفر کہنے لہ مال
پہ غم او فکر سرہ حاصلیری۔ مئے تعبیر کوئی واٹی چہ دہا تہ بہ بیماری سیری
چہ د ہغہ نہ بہ زر خلاصہ او مومی۔

پوزے۔ (بوریا) حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی پہ خوب کہنے
پوزے یو کمیتہ سرے دے ہمدارنگہ کم اصلہ
او کمزورے بنجہ دہ۔ کہ اوگوری چہ پوزے نے یونر لے دے او ورنہ فارغہ
شوے دے، تعبیر ہے خپل کار بہ خلاص کری۔ اوکہ اوگوری چہ د کورد

پارہ پوزے جو روی، تعبیرے، بیٹھے کو لو کہنے بہ مشغول دی۔
حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ شوک خوب اوکوری چہ ددہ سر پوزے
دے او یا چادر کپے دے، تعبیرے دے بیٹھے نہ بہ ورتہ د پوزی د لوی پہ اندازہ
نفع اور سبزی۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی، پوزے لیدل پہ در یو وجودی۔
(۱) نفع (۲) دے بیٹھے طلب (نکاح کول)۔ (۳) پہنچے ابادی کو لو کہنے مصروفیت (مشغول کیدل)
پوستک حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی کہ شوک خوب اوکوری چہ
دے یخنی وخت کہے پوستکے اغوستے دے تعبیرے دے ژوند خد
شہ بہ ورتہ رمیری او کہ دگر می وخت دی ہمد تعبیرے دے مکر نتیجہ بہ غم وی
حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی کہ خوب کہے اوکوری چہ دگدا یا چلی پوستکے
لری تعبیرے مالدارہ بیٹھے بہ کوی او دھے نہ بہ مال موہی۔ او کہ اوکوری چہ د
(رویا راوسی) پوستکے لری۔ تعبیرے مالدارہ بیٹھے سر بہ نکاح کوی۔ او کہ اوکوری
چہ د اوسٹی نوے پوستکے اغوستے دے تعبیرے مالدارہ بیٹھے سر بہ نکاح کوی
مکر چلتکارہ او مکارہ بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ د اوسٹی پوستین لے اغوستے دے
تعبیرے، ناکارہ او بد کردارہ بیٹھے بہ کوی او دھے نہ بہ تکلیف وینی۔ او کہ
اوکوری چہ د سنجاب پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے دے چہ دنا موافقہ بیٹھے
سرہ بہ وادہ کوی او کہ اوکوری چہ د پیشو پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے
بد اخلاقہ بیٹھے سرہ بہ وادہ کوی چہ غلہ او بد کردارہ بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ د
وشتی پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے دے اصیلے او پرہیز کارہ بیٹھے سرہ بہ وادہ
کوی او کہ اوکوری چہ د مہرے پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے ناپاکے بیٹھے
سرہ بہ کوژدن کوی۔ او کہ اوکوری چہ پوستکے شلیدلے یا سوزیدلے دے یا ضائع
شویدے تعبیرے د مال نقصان بہ لے کیبری او پہ غم بہ گرفتارہ کیبری۔
حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی پہ
پُل جوہول۔ (پل ساختن) خوب کہے د پُل لیدل، تعبیرے بادشاہ

یا لوے سرے دے چہ د ہفہ پہ وجہ بہ خلک مراد تہ رسیبری۔
حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی د پُل تعبیر نیک دے کہ اوکوری
خوب کہے چہ پہ پُل تیر شویدے تعبیرے د بادشاہ نہ بہ ورتہ عزت
او مرتبہ حاصلیری او ددہ نہ بہ نفع موہی او کہ اوکوری چہ بنیادے پہ پُل

ایسے دے اوکوریے ورباندے جو رکریدے تعبیرے بادشاہی او ولایت بہ ورنہ ملاویدی۔ او یا بہ دیر مال جمع کری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَالْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ مِنَ الذَّهَبِ) ترجمہ :- خزانے دے سرور و لکوی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کئے دَ پِل لیدل خلوروج دی (۱) داسے سرے چہ دَ تلوپہ کار بہ راسخی او دھرچا حاجتو نہ پوسا کوی۔ (۲) بادشاہ (۳) نیکی کامیابی موندل (۴) دیر مال حاصلول۔ او کہ اوکوری چہ پل خراب شو او پریوتو، تعبیرے دَ بادشاہ حالت او دَ ملک پہ تباہ کید و تعبیر دے۔
پلہ - (پتھہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پلہ پہ خوب کئے مال او دَ ہفے جمع کولو والادی۔ کہ اوکوری چہ پلہ دَدہ پہ اندام کئے چہ شویدہ یا شلید لے دہ۔ تعبیرے ہفہ دوست چہ دَدہ دَ کار وکیل وی ورنہ جداشی یا بہ دَ دُنیا نہ رحلت و کری او کہ اوکوری چہ دَدہ دَ بدن پلے وچے شویدی تعبیرے دَ دوستانو نہ بہ جداشی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ دَدہ دَ وجود پلے سختے او قوی دی تعبیرے دادے چہ دَدہ خیل خیلوان او اہل بیت بہ بد حالہ اوضعیف وی
پیاز حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی چہ پیاز خوب کئے لیدل تعبیر او اوکوری چہ کوشش کوی دَ پیاز خور لونه خان و ساقی، نوخیر دے کہ نیک نہ وی نو حرام مال بہ راجمع کری او پہ دے کئے بہ تل خرابے خبرے اوری۔ کہ سور پیاز لیدلی وی او کہ پوخ پیاز لے خورلی وی تعبیرے آخر بہ دَ حرام مال نہ بہ توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع و کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کئے دَ پیاز خوراک دے وچے دی (۱) حرام مال (۲) غیبت او بدہ خبرہ (۳) پہ کار کئے پنبیمانہ کیدل۔

پیالہ حضرت محمد بن سیرینؒ فرمائی دی۔ پیالہ پہ خوب کئے ویتزہ دہ چہ دَ ہفے سرہ بہ عیش او خوشحالہ وی۔ کہ اوکوری چہ دَ پیالے اوبہ کلاب اوبہ ثبئی۔ تعبیرے دَ وینزے سرہ بہ خوشحالہ وی او دَ دے نہ بہ نیک خوی پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ ہفہ اوبہ یا کلاب دَ پیالی نہ توئے کرے دَدہ خوی بہ مرشی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پیالہ پہ خوب کئے دَوہ وچے لری۔

(۱) وینزہ (۲) خادم اور نوکر۔

دَدے بیان پہ سپاہ رسم فصل کئے تیر شوے دے
پیغمبر ہلتہ ئے اوگوری۔

حضرت محمد بن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے
پیمانہ لیدل تعبیر ئے قاصد دے۔ کہ شوک خوب کئے

اوگوری چہ دَدے سرہ پیمانہ دہ او یا چا ور کرے دہ، تعبیر ئے صداقت
او انصاف بہ کوی او کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ پیمانہ ماتہ شہہ یا اوسوزید
تعبیر ئے خوب لید ونکی تہ د مرگ خطرہ او ویرہ دہ۔ او کہ خوب کئے اوگوری
چہ د پیمانہ سرخہ اندانہ کوی۔ کہ اہل علم وی تعبیر ئے، قاضی بہ شی
او کہ اہل علم نہ وی تعبیر ئے، د انصاف د پارہ بہ قاضی تہ محتاجہ وی۔
د بے وینا موافق پیمانہ د راستی او انصاف خاوند سر دے چہ د خلق و انصاف کوی۔

حضرت دانیالؒ فرمائی دی چہ خوب کئے پونزہ لیدل
تعبیر ئے عزت او مرتبہ دہ دلید ونکی چہ شوک بہ پوزہ کئے

کے یا زیاتہ او نقصان اوگوری تعبیر ئے دلید ونکی پہ مرتبہ او قدا کئے کئے او زیاتہ دے کہ شوک اوگوری
چہ د دے پونزہ ورکو تہ شویدہ، تعبیر ئے د دے د مرتبہ د کمید و دے۔ کہ شوک اوگوری
چہ د دے پونزہ پر یوتہ دہ تعبیر ئے، د قدر او مرتبہ نہ بہ پر یوزی او کہ اوگوری
چہ د دے پوزے سورے لوے شوے دے تعبیر ئے پہ دہ بہ روزی فراخہ شی۔
او کہ سورے تنگ شوے وی تعبیر ئے د دے رفاق پہ تنگ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ د دے پوزے تہ
گرنگ و تے دے تعبیر ئے، د کوم سردار نہ بہ نفع موہی۔ او کہ اوگوری چہ د دے
پوزے نہ چیتے، مچ وغیرہ ثنا و غیرہ و تے دے تعبیر ئے د دے کوہ بہ ملک پیدا کیری
او کہ اوگوری چہ د دے پوزہ کئے سورے دے او پرے پکے اچولے دے تعبیر ئے، د
خلکو میلستیا بہ کوی یا د اچتے بنجے سر بہ ملگرتیا کوی او د ہفے نہ بہ مال
او نعمت موہی او کہ اوگوری چہ د دے پوزے سر تپے شوے دے او ساہ
نشی اخستے تعبیر ئے، د دے کار بہ بندیزی۔ او کہ اوگوری چہ پہ پوزہ کئے خیر
کوی تعبیر ئے د دے دولت بہ بربادیزی او کہ اوگوری چہ د دے پوزے خرمن
پور تہ شویدہ تعبیر ئے د دے نقصان بہ کیری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ شوک او وینی چہ د پوزے نہ ئے

وینہ وتلے دہ او تعبیر بنود و نکى ته او وائی چه زما د پوزے نه وینہ وتلے دہ تعبیر
 ئے دیر مال به مومی او که اوکوری او وائی چه وینہ ئے د پوزے نه ئی نو تعبیر ئے
 دادے چه مال به ورنه لارشی تعبیر بیان و نکى ته پکار دی چه د خوب بیان و نکى
 په وینا باندے تعبیر بیان کړی او خبره ئے په فال کبے په نظر کبے و ساق
 او که اوکوری چه د پوزے سورے د دہ د واره یو شوی دای تعبیر ئے هو بسیار
 بنجے سره به صحبت کوی. او که اوکوری چه د پوزے سرے پریکړے شوے دے
 تعبیر ئے د دہ د خوی ختنه (سنت) به وی. ئے تعبیر کو نکى وائی چه د دہ په
 عزت او مرتبه کبے به نقصان وی.

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی که خوک اوکوری چه خه شے د دہ پوزے کبے
 په زور نوتے دے تعبیر ئے غصه او نیکی دہ او که اوکوری چه د پوزے نه ئے وینہ
 وتلے دہ تعبیر ئے د بنجے حمل به ئے او غور خیری او ئے تعبیر کو نکى وائی چه
 داسرے به فقیر شی. او که اوکوری چه وینہ د دہ د پوزے نه وتلے دہ او پخپله
 وینہ کنده نه دہ تعبیر ئے بنجے یا خوی به د کوره او باسی یا به ورته تکلیف ورکوی.
 او که اوکوری چه د دہ پوزه په زمکه پریوتے دہ تعبیر ئے د دہ به لور پیدا کړی
 او که اوکوری چه خپله پوزه وینجی تعبیر ئے خوک سرے به د دہ بنجے ته د هو که
 ورکوی او که اوکوری چه د دہ د پوزے نه چرک وتلے دے تعبیر ئے د دہ به
 خلور پښه خوی پیدا کړی.

ئے تعبیر کو نکى وائی چه د پوزے نه وینہ وتل مال دے چه د دہ ته به د خپل
 ملک بادشاه نه ملا ویری. او که اوکوری چه د پوزے نه ئے لږه شین رنک
 وینه راغله دہ. تعبیر ئے موری به ئے محوی او غر خیری.

حضرت اسمعیل اشعث فرمایلی دی که خوک اوکوری چه د دہ پوزه د
 هاتی خرم پشان او یا د دے نه لویه دہ. تعبیر ئے د هغه په اند ازه عزت او
 مرتبه به ئے زیاته شی او د دہ خپلوان به هم عزت او مومی. او که خوک
 اوکوری چه د دہ پوزه کبے خوشبوئی تلے دہ تعبیر ئے د دہ کره به نیک علم
 خوی پیدا شی. او که اوکوری چه د دہ پوزه کبے بد بوئی تلے دہ تعبیر ئے د
 دے خلاف دے.

جا حظ فرمایلی دی که خوک اوکوری چه د دہ پوزه شته دے تعبیر
 ئے د دہ اولاد منع کبے به اختلاف پریوئی. او که اوکوری چه چادر یا تلے

خوشبوی کرے دہ تعبیرے ددہ نہ بہ ورتہ نفع حاصلہ شی۔
اوکہ دا خوب بنٹھ اوکوری، تعبیر دے کرہ بہ نیک عملہ خوی پیدا شی
اوکہ اوکوری چہ ددہ پوزے لاندے بد بوی کیخود لے شوے دہ تعبیرے دہ
تہ بہ پے دے سری قصہ راجی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کہنے پوزہ لیدل پہ پنخو جو
دہ (۱) عزت (۲) مال (۳) شرافت (۴) خوی (۵) خوشحالہ ژوند۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دکتان پتکے
پہ لاس کہنے لری تعبیرے دیونیک او مصلح سری نہ بہ ورتہ نفع

پتکے

در سیرپی۔ اوکہ اوکوری چہ پتکے ددہ نہ ضائع شوے دے او یا سوزیدلے دے،
تعبیرے زیان او نقصان بہ ورتہ ویر سیرپی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پتکے پہ خوب کہنے لیدل پہ دریو وجودی
(۱) نفع (۲) وینزہ (۳) لبر و رکول۔

ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پتکے خوب کہنے
پتکے دسر۔ (دستار چاہم) لیدل تعبیرے دین دے کہ سپین یا شین

یا دکتان یا دپنبہ پتکے اوکوری تعبیرے دین دے۔ کہ اوکوری چہ شین او پاک
پتکے لری تعبیرے اصلاح ددین دہ اوکہ درینم پتکے اوکوری تعبیرے
د دنیا نبہ حال دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پتکی پور نور پتکے یو حالے
شوے دے، تعبیرے پہ بزمائی او مرتبہ کہنے بہ لے زیاتوالے راشی۔ کہ
اوکوری چہ ددہ پتکے غریب دے او یا ضائع شوے دے تعبیرے ددین نقصان
دے او ددہ بے عزتی دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خپل پتکے ورنہ پت شوے اوکوری تعبیر
نے نقصان د مرتبے او دقدار دے اوکہ اوکوری چہ پتکی تہ تا وورکوی او نبہ
لے ساتی۔ تعبیرے ددین خاوندانوا دد دنیا د خلکو سرہ بہ موافقہ کوی۔
اوکہ اوکوری چہ نقشہ دار پتکے لری تعبیرے سفر کہنے بہ مشہور شی
پہ خلکو کہنے اوکہ شین پتکے او شنے جائے اوکوری تعبیرے د دنیا نہ
بہ د شہادت سرہ لاری شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ خومرہ لوئے پتکے اوکوری پہ
ہے اندازہ بہ ددہ عزت او مرتبہ زیاتہ دی۔ اوکہ اوکوری چہ لنبا او

خیرن پتنگے لری۔ تعبیرے، نقصان د عزت او د مرتبے دی۔ اوکھ سور پتنگے
اوگوری تعبیرے پہ چاہہ ظلم کوی۔ اوکھ زیر پتنگے اوگوری تعبیرے
بیمار بہ شی۔ اوکھ نیلی رنگ اوگوری تعبیرے دکھ تہ بہ مصیبت پلینیری
اوکھ تور اوگوری تعبیرے نقصان او ضرر رسیبری۔ مگر قاضی او غلبہ
نہ۔ اوکھ پہ سرباندا دے د ریشمو پتنگے اوگوری تعبیرے دے بہ منصف او
حاکم بہ وی او خلک بہ لے خوشوی اوکھ او بد پتنگے تاوشوے اوگوری تعبیر
لے د سفر نہ بہ زرا لاشی او د ریشمو پتنگے تعبیرے د دین فساد دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پتنگے خوب کئے لیدل پہ اوکھ وجودی۔
(۱) دین (۲) ریاست (۳) عمل (۴) ولایت (۵) مرتبہ (۶) قدرت (۷) سفر

پیغل توب - (دویشگی)
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری
چہ دکھ د پیغل سرہ نکاح کریدہ تعبیرے
حرام مال بہ بیاموی اوکھ پیغلہ نہ وی او خوب کئے اوگوری چہ پیغلہ
دہ تعبیرے دا د ہغہ سری د ستر او د پرہیزکاری دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ دکھ تہ پیغلہ
جینی ملاوشوے دہ تعبیرے ہم دے کال کئے بہ پیغلہ بنجہ کوی یا بہ وینزہ اخی
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے
پتون - (ران) پتون لیدل تعبیرے قوت دے۔ کہ شوک اوگوری

چہ دکھ پتون مات شوے دے یا غرن ید لے تعبیرے د خیلوانونہ بہ جدا
شی، کمزورے بہ شی او غربت (فقیری) کئے بہ مہشی۔ اوکھ اوگوری چہ
د دکھ پتون خیرے شویدے ہمدغہ تعبیر لری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ پتہ پتون د پلارلہ طرفہ
پہ خیلوانو تعبیر لری اوکس پتون د مورد طرفہ پہ خیلوانو تعبیر لری
کہ اوگوری چہ دکھ پتون نرے شویدے تعبیرے د خیلوانو کار بہ
کمزورے شی اوکھ اوگوری چہ دکھ پتون پریکرے شوے دے، تعبیرے
د خیلوانونہ بہ د جدائی تلاش کوی اوکھ اوگوری چہ دکھ پتون مات دے
تعبیرے چرتہ د سردار نہ بہ ورتہ ذلت او خواری رسیبری۔ اوکھ اوگوری
چہ دکھ د پتونونہ غرضہ پریوتے دہ۔ تعبیرے دکھ د خیلوانو مال بہ
ضائع شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ اوگوری چہ ددہ پتنونہ پہ رستی تہری
شویدی تعبیر دخیلوانونہ بہ نہ جدا کیڑی او نکاح بہ وکری او کہ اوگوری
چہ دخیل پتون غوبنہ ئے خورے تعبیر پہ داندازہ بہ دخیلوانوال خوری۔
پنہائی۔ (ساق) حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے کہ پہ خوب
کئے پنہائی لیدل مال او ژوند دے چہ د
خلکو ورباندے یقین وی او اہل تعبیر بیان کوی چہ پنہائی دخلکو
د پامر عزت او مرتبہ دہ۔ کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی مضبوطہ دہ تعبیر ئے د
دہ کاربہ بنہ وی۔ او کہ ددہ پنہائی کمزورے وی تعبیر ئے ددہ کاربہ ضعیف
او بہ انتظامہ وی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی د او سپنے دہ
تعبیر ئے، عمر بہ ئے او بد وی او مال بہ ئے پائیدارہ وی او کہ اوگوری چہ
ددہ پنہائی ماتہ شوے دہ، تعبیر ئے ددہ پہ بدن بہ خرابی راجی۔
حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ چہ پنہائی لیدل بنحو د پامر میرہ او
دسرو د پامر بنحو دہ۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی یوبل سرہ انختی دے۔
تعبیر ئے ویرہ او ہلاکت دے او کہ اوگوری چہ ددہ پہ پنہائی وینستہ دے
تعبیر ئے قرضدار بہ وی او کہ اوگوری چہ د پنہائی نہ ئے وینستہ خریشلی دے
تعبیر ئے د قرض نہ بہ خلاص شی۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دے کہ چہ خوب کئے د پنہائی لیدل خلوروجہ دے
(۱) مال (۲) زندگی (۳) د بنحو د پامر خاوند (میرہ) (۴) او دسرو د پامر بنحو۔
حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے کہ
پامر (ویلی کہے سیکہ)۔ (سیماب) کہ اوگوری چہ د زروپہ کان کئے
وردنہ شوے یا ئے د ہفے خائے نہ زرا اختی دے تعبیر ئے بنحو بہ ئے پہ
بد کار کئے مبتلا کیڑی۔ کہ اوگوری چہ زرا ئے خرش کوی یا ئے چاتہ ورکوی
دے تعبیر ئے د بنحو د مکر نہ بہ امن کئے شی۔ کہ اوگوری چہ د زروپہ چینہ
کئے دوب شوے، تعبیر ئے بنحو بہ ورباندے جادو کوی۔

پیپرہ۔ (شش) حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے کہ پیپرہ
لیدل خوشحالی دہ۔ کہ خوک اوگوری چہ چا
پیپرہ ورکے دہ او ہفہ سرے معلوم وی تعبیر ئے، دہ تہ بہ خیر

رسیبری: او کہ اوگوری چہ چاتہ نے ورکپیدہ تعبیر نے، ہفہ کس تہ بد
دکھ نہ خیر رسیبری۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ چرے اووینی چہ کچہ یا پغہ پیرہ
خوڑے دہ او دہفہ حنا وروچہ دہفہ غوبہ حلالہ دہ۔ تعبیر نے، پہ
ہفہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔

پرتوک۔ (شلوار) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، پرتوک لیدل
خوب کہنے عجی وینزہ دہ یا کہینہ بنٹھ دہ چہ وارہ

بہ ورسرہ کوی۔ کہ چرے اوگوری چہ نوے پرتوک نے اخستے دے او اغوستے
نے دے تعبیر نے عجی وینزہ بہ اخی۔ کہ اوگوری چہ پرتوک اغوستے
بنٹھ نے لیدلے دہ۔ تعبیر نے، دے سرہ بنٹھ کوی۔ او کہ اوگوری چہ چا
درتہ نوے پرتوک ورکے دے، تعبیر نے، نوکران بہ نے زیات وی۔ او کہ
اوگوری چہ دہ نوے پرتوک او موند لو تعبیر نے، نوے نوکر بہ بیاموہی۔
او کہ اوگوری چہ دہ سرہ خیرن پرتوک دے تعبیر نے، دے اللہ تعالیٰ د طرفہ
بہ عذاب او موہی۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے (سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطَرَانِ تَغْشَى
وُجُوهُهُمُ النَّارُ) ترجمہ: دے دوئی پرتوکونہ د تارکولو وی او دے دوئی غوبہ اورپت
کری دی۔ (ابراہیم ۵۰)

کہ اوگوری چہ سور پرتوک نے اغوستے دے تعبیر نے عزتمندہ بنٹھ بہ پیدا
کری (دادہ بہ ورسرہ وکری) او کہ اوگوری چہ زیر پرتوک ورسرہ دے۔ تعبیر نے
بیمار بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ دہ سرہ شین پرتوک دے تعبیر نے خلق بہ
نے ملامتہ کوی او بنٹھ دے پارہ رنگین پرتوک بنٹھ دے، کہ بنٹھ اوگوری چہ
نوے پرتوک اخستے دے، تعبیر نے، میرہ (خاوند) بہ کوی او کہ اوگوری چہ دے
پرتوک ورک شوی دے تعبیر نے، وینزہ یا نوکر بہ نے تبتی او کہ اوگوری
چہ دہ دے بنٹھ پرتوک اغوستے دے تعبیر دہ تہ بہ دے بنٹھ نہ ذلت رسیبری۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی، چہ پرتوک پہ خوب کہنے لیدل
پہ دریو وجودی (۱) بنٹھ (۲) وینزہ (۳) دے کور نوکر او خادم۔

پارے اوگوکر و مرکب۔ (شنکرف) | ابن سیرینؓ فرمائی دی
پارہ گوکر و مرکب لیدل پہ
خوب کہنے غم او فکر دے۔ کہ اوگوری چہ شنکرف ورسرہ دی تعبیر نے، غم

بہ بیاموہی۔

اوکہ اوگوری چہ شنگرف ئے خوہلی دی تعبیر ئے بیمار بہ شی اوکہ اوگوری چہ شنگرف نہ ئے بت او تصویر جوہ کرے دے تعبیر ئے دُنیا پہ لہو لعب او بے فائدے کارونو کینے بہ مشغول شی او پہ ہنغے بہ مین وی اوکہ اوگوری چہ پہ شنگرف ئے خہ لیکلی دی۔ کہ قرآن مجید وی یا دُعا یا دُتوحید خبرہ وی نو دُ نیکی تعبیر لری اوکہ دُ دے خلاف ئے لیکلی وی نو تعبیر ئے نقصان دے۔

محمد بن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری پِل صراط۔ (صراط)

چہ پہ پِل صراط ولاہ دے، تعبیر ئے خراب کارونہ بہ ئے سم شی حکہ چہ صراط نیغہ لارہ دہ دُ اللہ تعالیٰ کلام دے۔ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا اور تہ ئے اوسودلہ نیغہ لارہ۔ کہ اوگوری چہ دُ پِل صراط نہ تیر شوے دے، تعبیر ئے لوئے بلا او مرک نہ بہ خلاصے او موہی۔ کہ اوگوری چہ دُ صراط نہ پہ دوزخ کینے پریوئے دے تعبیر ئے پہ بلا مصیبت او غم کینے بہ پریوشی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دُ پِل صراط نہ تیر شوے دے تعبیر ئے دُ آخرت دُ پارہ بہ نیک عمل کوی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دُ پِل صراط لیدل خوب کینے پہ شپرد و جودی (۱)، نیغہ لارہ (۲)، تکلیف (۳)، ویرہ (۴)، ارام دُ بادشاہ دُ طرفہ (۵)، گناہ (۶)، کینہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ پستہ خوب پستہ۔ (فستق) کینے لیدل مال او نعمت دے۔ کہ اوگوری چہ دُ

سرہ دُ پستہ مغزدے او دُ خوہلے دے تعبیر ئے دُ ہنغے پہ اندازہ بہ مال او نعمت وی۔ اوکہ اوگوری چہ دُ سرہ دُ پستہ مغزدے تعبیر ئے دُ بخیل سپری نہ بہ فائدہ اوگوری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دُ تہ چا دُ پستہ مغز ور کرے دے، تعبیر ئے مال او دولت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پیسے خوب پیسے۔ (فلوس) کینے لیدل جنگ او دُ بنمنی دہ۔ کہ اوگوری چہ دُ

سرہ پیسے دی تعبیر ئے دُ چا سرہ بہ جنگ کوی۔ کہ اوگوری چہ زیاتے پیسے و سرہ دی تعبیر ئے سخت غم کینے بہ گرفتار شی۔ کہ اوگوری چہ پیسے ئے

ذکور نہ بھرا چولے دی تعبیر ذنم او فکر نہ بہ خلاصے او مومی۔
حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی، خوب کئے پیسے لیدل تعبیر
مُفلسی دہ (غریبی)۔

پنججرہ۔ (قفس) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی کہ شوک
او گوری چہ دہ سرہ پنججرہ دہ، تعبیر کوم
خائے کئے بہ گرفتار شی۔ خئے تعبیر کونکی وائی چہ د خیلو عزیزانوا او خیلوانو نہ بہ
چاسرہ قید خائے تہ شی۔ او کہ او گوری چہ پنججرہ ماتہ شویدہ یا ضائع
شویدہ تعبیر کئے، جیل خانے تنگوالی نہ بہ خلاصے او مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائیلی دی۔ پنججرہ خوب کئے پہ دریو وچ
دہ۔ (۱) جیل (زندان) (۲) تنگ خائے (۳) د خادر فروشو سر لے۔

پنچکرے غوبنہ۔ (گوشت پختہ) | حضرت امام ابن سیرینؓ فرمائیلی
دی۔ د کبانو پنچکرے غوبنہ بہترہ
دہ۔ کہ او گوری چہ د چیلی د غوبنہ کباب خوری۔ تعبیر کئے د کوم لوٹے سری نہ بہ
فائدہ او مومی۔ او کہ او گوری چہ د خنکلی خنا ورو د غوبنہ کباب خورلی
دی، تعبیر کئے دہ تہ بہ نفع د مشرانولہ طرفہ ملاویزی۔
حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیلی دی، د غوبنہ کباب او سرہ کرے غوبنہ
د نفع دلیل دے۔

پتہی (د کرلوز مکے)۔ (رکشت زار) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی
دی۔ کر لے شوے زمکے زر غونیدل
چہ ورتہ معلومہ دی او پہ معلوم خائے کئے پہ خیل موسم لیدل تعبیر
کئے د خلکو زامن دی او کہ او گوری چہ پتہی کئے ریلے دے تعبیر کئے، خلک
بہ جنگ کئے مرہ کیزی۔

حضرت دانیالؓ فرمائیلی دی کہ او گوری چہ پتہی کئے دے تعبیر
د دنیا او د دین بنیگرے عمل بہ کوی او کہ او گوری چہ پتہی کئے او کرلواو دے
ریلو او دانے کئے ورنہ او ویستے تعبیر کئے د دہ امید بہ پورہ کیزی۔ او کہ
او گوری چہ پہ پتہی کئے شی تعبیر کئے د غازیانوسرہ بہ جہاد تہ شی۔
حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی پتہی ریل پہ خوب کئے تعبیر
جنگ او جگرے دی او خئے تعبیر کونکی کہ او گوری چہ پتہی تہ تلے د او خلکو

شین ریلے دے تعبیر تے، مصارف و کتبہ بہ سخی اوکہ اوکوری چہ پستی کئے
 اور لگید لے دے او تہول پتہ سوزید لے دے۔ تعبیر تے، پہ دے ملک کئے
 بہ قحط راجی۔ اوکہ اوکوری چہ پستی تہ تے اوہ و رکری دی تعبیر تے
 دا سے کار بہ ورنہ کیڑی چہ د دنیا او آخرت نفع بہ پکے وی اوکہ اوکوری
 چہ پستی اور لگید لے دے او سوزو لے دے۔ تعبیر تے، بادشاہ نہ بہ
 ورنہ نقصان رسیدی۔ اوکہ اوکوری چہ پستی کئے یولوئے نہر راغلے دے۔
 تعبیر تے، پہ دے ملک کئے بہ قحط او تنکی راجی۔ اوکہ اوکوری چہ د
 غمو ورنہ دا نے غرنید لی دی تعبیر تے، دہ تہ بہ نقصان رسیدی۔
 اوکہ نہ پیٹری چہ دا د چا ملکیت دے تعبیر تے، خوب لید و نکی تہ بہ تے
 نقصان وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (رَسَاءُ کُمْ حَرْتُ لَکُمْ فَاَتُوا حَرَّتْکُمْ
 اَلٰی شِئْتُمْ) البقرہ ۱۲۲ ستا سے بنے ستا سے پتی دی چہ خنکہ ستا سے خوبہ
 وی ورنہ راجی۔ اوکہ پتے پہ خپل موسم کئے شین اوکوری تعبیر تے، پہ
 دے ملک کئے بہ نصت او فراخی وی اوکہ د دہ زمکہ وی تعبیر تے، دہ
 مراد بہ پورہ کیڑی اوکہ وختی پتے اوریبی او ورنہ یوسو
 تعبیر تے، مصیبت دے۔ اوکہ اوکوری چہ پستی کئے د ملکر و سرہ تلے دے، تعبیر
 تے، جہاد تہ بہ سخی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پوخ پتے پہ خپل موسم کئے
 ریل تعبیر تے، نہ والے او نفع دہ۔ اوکہ کچہ او شین وی تعبیر تے
 بیماری دہ۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی لی دی چہ پہ وخت پتے ریل پہ
 خوب کئے تعبیر تے د اللہ تعالیٰ امر بہ پہ جائے رادری او د فقیرانہ حق
 کئے د صدقہ در کو لو توفیق تعبیر لری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے وَاتُوا حَقَّہُ
 یَوْمَ حَصَادِہِ۔ الانعام: د ریلو پہ ورنہ د ہفتہ حق ادا کری۔ اوکہ اوکوری چہ لید
 دے او ریلے دے۔ تعبیر تے د دہ د کار انجام بہ نہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی پہ
پنرے، پیزار (کفش) خوب کئے د پنرے لیدل تعبیر تے، پنچہ
 دہ اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ نوے پنرے دی او خپو کئے اچولی دی۔
 تعبیر تے پنچہ بہ کوی او یا بہ وینزہ اخی۔ اوکہ اوکوری چہ د بل چا

پنہ پہ خپو کئے اچولے دی تعبیر نے گنہاہ بنجھ بہ کوی کہ د پنے
رنگ تور وی تعبیر نے بنجھ بہ نے جکرہ مارہ وی اوکہ د پنے رنگ سو
وی تعبیر نے بنجھ بہ نے دولی او عیش پسندہ وی۔ اوکہ رنگ نے زیر
وی نو بنجھ بہ نے بیمار وی اوکہ سپین رنگ وی نو تعبیر نے دے چہ بنائے
بنجھ بہ نکاح کئے راوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ دغوا دخر منے پزارے اچولے تعبیر نے
اصیلہ بنجھ بہ کوی اوکہ د کپے د خرمے وی تعبیر نے د عربی بنجھ سرہ
بہ وادہ کوی اوکہ اوگوری چہ پزار ددہ د پتو نہ پریوتے دے اوضائع
شورے دے تعبیر نے غم بے حرمتی او بے عزتی دہ اوکہ اوگوری چہ پزار
ددہ خپو کئے تنک وی تعبیر نے ددہ بنجھ بہ تباہ کارہ وی۔ د زپے پنہ
لیدل خوب کئے د نوے نہ بہتر دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے د پزار لیدل پہ ادہ وجودی۔
(۱) بنجھ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) قوت (۵) ژوند (۶) مال (۷) سفر

پنکری شراب۔ (مے پختہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ د

شرابو تعبیر حرام دے۔ کہ شوک اوگوری
چہ شراب نے وخنبل او نشہ شو تعبیر نے دہ تہ بہ دیرہ ویرہ رسیری۔ د
اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (و تری الناس سُکری) ترجمہ: او تہ بہ وینے خلک نشہ۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ د انگورو شرابو وخنبلو سرہ د نشہ
پہ اندازہ د مال او نعمت کئے وی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ شراب دی او دہ
پہ خوبشہ خنبلی دی تعبیر نے دخلکو سرہ بہ جنگ او جکرہ کوی۔ اوکہ اوگوری
چہ شرابو کئے دوپ شورے دے۔ تعبیر نے جنگ کئے بہ ہلاک شی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ شراب خنبلی دی
تعبیر نے حرام مال بہ پہ حرامو بد لوی اوکہ اوگوری چہ شراب نے درو جو
سرہ کپ کوی دی تعبیر نے داسے مال بہ حاصل کوی چہ مخنے بہ حلال او مخنے
بہ حرام وی او دا ہم وائی چہ د بنجھو نہ بہ مال اخلی اوکہ اوگوری چہ
شراب خرخوی تعبیر حرام شے بہ خرخوی۔

پر نالہ (د او بود پار د یا مونوناوہ)۔ (ناودان) حضرت ابن سیرینؒ
فرمائی دی کہ اوگوری

دَ بامُونہ اوبہ دَ پرنالے نہ بغیر بھیڑی تعبیر دلتہ بہ جنگ جگرہ او، وینی
توئیری۔ اوکہ اوگوری چہ دَ باران نہ بغیر ناوہ بھیڑی تعبیر دَ دغہ
حائے خلکو تہ بہ دَ بادشاہ دَ طرفہ غم او تاوان رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ
وریخ او باران دے او دَ پرنالونہ اوبہ بھیڑی۔ تعبیر دَ پہ دغہ حائے
خلکو بہ اللہ تعالیٰ نعمت او بخشش وکری۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دَ پہ خیل بام (بجھت)
ناوہ ایہے دہ۔ تعبیر دَ دَ کوم لوئے سپی نہ بہ نفع او صومی۔ اوکہ اوگوری
چہ دَ دَ دَ کور پرنالہ پریوتہ او ماتہ شوہ۔ تعبیر دَ اول خلاف دے۔
کہ اوگوری چہ ناوہ دَ او سپنے یا دَ تانے دہ، تعبیر دَ تل بہے کارپہ انتظام سروی
اوکہ اوگوری چہ دَ چا پرنالے نہے اوبہ خنبلی دی تعبیر دَ ہفے پہ اندازہ
بہ دَ چانہ نفع او صومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پرنالہ لیدل خوب کینے پہ دریو
وجودہ (۱) دَ بار رئیس (۲) بادشاہ (۳) لڑہ نفع او خیر
پہلوان۔ (میل) | کوونکے سرے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ بادشاہ دَ اوگوری چہ دَ چا پہلوان
سرہ پہ جنگ کینے دَ جنگ افسر یا پہلوان جوہ شوے دے تعبیر دَ دے
بہ خیلہ بادشاہی کینے قوت او دبدبہ او صومی۔ اوکہ عالم دَ اوگوری چہ
بحث کینے نوموہے وو تعبیر دَ پہ خیل مقابل بہ کامیاب شی۔ اوکہ
سوداگر دَ اوگوری چہ دے جنگجو پہلوان جوہ شوے دے تعبیر دَ تجارت
کینے بہ دیر مال حاصل کری۔ اوکہ دا خوب یوسپا ہی اولید و تعبیر دَ
مالدارہ بہ شی اوخہ مال بہ لاس تہ راوری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے میا یٹھا
الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ہ
ترجمہ: اے مؤمنانو! رکوع کوئی اور سجدے پہ حائے راوری او بندگی کوئی دخیل
رب او فیکو او بنیگرہ کوئی ددے دَ پارہ چہ تاسے کامیاب شی۔

کہ شوک اوگوری چہ دَ دَ چا سرہ جنگ وکرو اوپہ ہفہ کامیاب شو تعبیر
دے بہ پہ دمن بہ کامیاب شی۔ کہ اوگوری چہ دَ دَ چا بیٹے سرہ جنگ
وکرو اوپہ ہفے کامیاب شو، تعبیر دَ حال بہ دَ دَ خراب دی اودے بہ

خوار ادلا چارہ دی۔

پیو دینہ یوقسم۔ (ترخون)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، ترخون پہ خوب کنبے بد کردار سرے سرے دے ٹکے چہ د ترخون سپیلنی دی او سپیلنی چہ سرکہ کنبے خشت کری۔ اوٹھ مودہ پس نے راویا سی نو د دے خوند د خیل حال نہ اوہیدے وی اوخوند نے بدل شوے وی بیا ہفہ کری چہ ہفہ وٹو کیڑی ہفہ تہ ترخون وائی۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ ترخون دے یا ورتہ چا ورکپیدے تعبیر نے دہ تہ بہ د دے سرے نہ ٹخہ نقصان رسیدی۔ اوکہ اوگوری چہ چاتہ نے ترخون ورکپے دے یا نے د کورہ بھرا چولے دے۔ تعبیر نے دہ داسے سرے نہ بہ جدائی لہون کوی او د ہفہ تہ بہ لرے اوسی۔

پالک ساگ۔ (اسفاناخ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کنبے د پالک ساگ لیدل غم او اندیشہ دہ، او د دے خورل تعبیر نے ضرر او د مال تاوان دے اوکہ پہ غوبہ کنبے پوخ کرے او دینی، تعبیر نے خیر او دفع دہ د خورل وپہ اندازہ۔

پرتوک غابن۔ پتی۔ (شلوار بند)

پرتوک غابن د خلکوپہ عورت باندے تعبیر لری، کہ اوگوری چہ دہ سرہ مضبوط او سخت پرتوک غابن دے تعبیر نے دہ عضوتناسل بہ مضبوط او سخت دی۔ اوکہ دور پرتوک غابن او دینی دہ عضوتناسل بہ کمزور دی۔

پیالی کھوس۔ (ہام)

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنبے او دینی چہ پیالے نے د اوہونہ د کہ یاد گلابو اوہونہ د کہ او د ہفہ نہ نے ٹخی تعبیر نے بٹخہ بہ کوی یا بہ وینزہ اخی او د ہفہ بہ پریزکارہ خوی پیدا کیڑی چہ د ہفہ نہ بہ راحت موی۔ کہ اوگوری چہ د پیالے نہ اوہ تومے شوے او پیالے پاتے شو تعبیر نے، خوی بہ نے مرشی او مور بہ نے پاتے شی اوکہ اوگوری چہ پیالے ماتہ شوہ او اوہ پاتے شوے تعبیر نے بٹخہ بہ نے مری او خوی بہ نے پاتے شی اوکہ پیالے ماتہ شوے وی او اوہ تومے شوے وی۔ تعبیر نے، مور او خوی بہ نے ہلاک شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پیالے د ہفہ د کور پہ دیوال لکیدے دی، تعبیر نے، د ہفہ پیالو پہ اندازہ بہ ورتہ وینزے او بٹخے حاصل کرے شی

او کہ پیالے سپینے یا شنے او دینی تعبیرے، ددہ بنٹے بہ نیکے او پرہیزگارے وی۔
 او کہ پیالے سرے وی تعبیرے ددہ بنٹے بہ عشق پرستہ او مفسدے وی۔
 او کہ زہرے پیالے او دینی تعبیرے بنٹے بہ نے بیمارے او زہرے وی۔
 او کہ تورے پیالے او دینی ددہ بنٹے بہ غمزنے او فکر مندے وی۔

پوزے، بوجی۔ (حبیر) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک پہ خوب

کئے او دینی چہ ددہ سرہ پوزے دے او یا
 ورتہ چا ورکھے دے تعبیرے، ددہ ہفہ پوزی پہ اندازہ بہ نفع مومی۔ او کہ
 او دینی چہ پوزے جوڑ وی، تعبیرے چرتہ پہ بنٹہ بہ عاشق وی۔ او کہ
 او گوری چہ پوزے کم قیمتہ دے او ہفہ نے بونہری تعبیرے، ہفہ بنٹہ بہ
 بے اصلہ او فقیرہ وی۔ او کہ او دینی چہ ہفہ پوزے قیمتی او صفادے تعبیر
 نے اصلہ او دولت مندہ بنٹہ بہ کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او گوری چہ پوزے بونہری او خرخری تعبیرے
 ددہ تہ بہ غم او رسیڑی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کئے پوزے لیدل پہ درو و جو
 وی (۱) بنٹہ (۲) نفعہ (۳) غوشتل چہ ددہ تہ بہ ددہ نہ نعمت حاصلیڑی۔

پردہ لویہ۔ (سراپردہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے

خپل خان پہ پردہ کئے او دینی او بوہیری
 چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے، مرتبہ او مشری بہ بیا مومی، داہم کیدے
 شی د لبکر مشربہ شی۔ کہ او دینی چہ د بادشاہ پہ لویہ پردہ کئے مقیم شوے
 دے، تعبیرے، د بادشاہ تہ بہ عزت او مرتبہ بیا مومی۔ کہ او دینی چہ د
 بادشاہ لویہ پردہ پریتے دہ۔ تعبیرے ددہ د بادشاہی ختمیدل بہ وی
 کہ او دینی چہ د بادشاہ لویہ پردہ سوزیدلے دہ، تعبیرے، بادشاہ بہ مرشی۔
 کہ او دینی چہ د لوٹے پردے نہ بھرکھے دے، تعبیرے، بادشاہ بہ شی او ملک
 بہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کئے لویہ پردہ لیدل پہ پنخو
 وجودہ (۱) بادشاہ (۲) ریاست (۳) ولایت (۴) دولت (۵) سپاہی جو ریدل۔

پنبتورکے۔ (گرہ) پنبتورکے پہ خوب کئے پت مال دے چہ بہ ورتہ
 حاصلیڑی او ہفہ بہ خرچ کوی کہ او دینی چہ

دہ سرہ پٹخ کرے یا وریت کرے پستور کے دے، تعبیر نے دہے پہ انداز بہ
حلال مال بیا موہی کہ اووینی چہ ددہ سرہ دہے حنا و رچہ دہے
غوبہ حلالہ دہے دہے کردہ دہے تعبیر نے دہے حلال مال موندل دی اوکہ
دہ حرام موہنا ورو پستور کی ورسرہ وی تعبیر نے حرام مال دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، پستور کے موندل پہ خوب کئے پتہ مال دے
اوئے تعبیر کوئی وائی چہ پستور کے پہ خوب کئے ہوئے دے حکہ چہ دھوئی
سرمایہ منی دہ چہ دہ پستور کی نہ اوئی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ دہ سرہ دہ اس پٹخ کرے
پستور کی دی، اودہ خورلی، تعبیر نے دیولے سری نہ بہ مال موہی۔
کہ اووینی چہ دہ غوای پستور کی ورسرہ دی تعبیر نے پہ دہ کال بہ
مال او نعمت لاس تہ راوری او کہ دگہ پستور کی ورسرہ وی تعبیر نے
پہ دہ کال بہ دہ دہمن نہ مال بیا موہی او کہ کچہ پستور کی لے خورلی دی
تعبیر نے حرام مال بہ بیا موہی۔ کہ اووینی چہ دہ پستور کی ورسرہ
دی او خورلی لے نہ دی دہے چہ موہی وویل دہے نہ بہ کم وی۔

پنرے۔ (نعلین) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے
اووینی چہ ددہ دہے پنرے شیلدالی دی،

تعبیر نے پہ سفر کئے بہ دیر وخت وی کہ اووینی چہ ددہ پہ پنرے
کئے سورے دے۔ تعبیر نے دہے کار پہ وجہ بہ دہ سفر تہ پاتے شی، او
تکلیف بہ او بامی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے شے دی، تعبیر نے ددہ سفر
بہ دہ آخرت دہ پاره وی کہ اووینی چہ ددہ پنرے نشہ دے او ددے
پہ وجہ دہ سفر نہ پاتے شے دے تعبیر نے وینرہ بہ بیا موہی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ ددہ پنرے تورے دی تعبیر نے
دہے بنٹہ بہ مالدارہ وی۔ او کہ پنرے سرے وی تعبیر نے ددہ
بنٹہ بہ عیاشہ او عشق پسندہ بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے سپنے دی
تعبیر نے چہ دہے بنٹہ بہ پاکیزہ او بنا شستہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ
پہ پنرے ہر قسم رنگونہ دی، تعبیر نے ددہ پہ بنٹہ کئے بہ داتول صفتونہ
وی۔ کہ اووینی چہ ددہ دہ پنرے بندونہ دہ غوا دہ خرمنے دی تعبیر نے دہے
بنٹہ بہ اصلی عجبی وی۔ کہ اووینی چہ ددہ دہ پنرے بندونہ دہ اویش دہ خرمنے

دی، تعبیر تے ددہ بنجھ بہ اصلی عربہ وی۔ کہ اووینی چہ د تللوپہ وخت
کے پنہہ پریوتہ اوضائع شہہ، فکر دے وکری چہ ہفہ پنہے د خا شہ
د خرمے وے کہ د اوبس د خرمے وی تعبیر تے بنجھ بہ تے بیمارہ شی۔
حضرت اسماعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ ددہ پنہے شلیدلی دی
نوہد غہ تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کئے پنہے لیدل پہ
دریو وجودی۔ (۱) سقر (۲) بنجھ (۳) وینزہ۔

پودینہ۔ (نعناع) | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے
پودینہ غم او فکر دے کہ اووینی چہ ددہ ملکیت
پہ زمکہ کئے پودینہ شتہ تعبیر تے پہ غم او فکر کئے بہ گرفتار شی۔
کہ اووینی چہ پودینہ تے خولے دہ تعبیر تے غم بہ تے دیر زیات وی۔
کہ اووینی چہ پودینہ د بل چاہہ زمکہ کئے دہ۔ تعبیر تے د زمکہ خاوند تہ
بہ غم او فکر وی کہ اووینی چہ پودینہ تے د زمکہ نہ ویستلے او غمروے
تے دہ، تعبیر تے د غم او فکر نہ بہ خلاصے او موہی۔

پنیر وچ کرے شوے (ترف) | چہ وچ شوے وی او تروش دی۔
پہ خوب کئے وچ پنیر لیدل غم
او فکر دے کہ او کوری چہ وچ شوے پنیر تے خولے دے تعبیر تے قرضدار
بہ شی او دھنے پہ سبب بہ غمزن خک کہ چہ خوند تے تروش اورنگ تے خیر
دی۔ حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کئے وچ پنیر لیدل کمتر مال دے

ت" تانبہ۔ قلعی (ارزیر) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ
خوک خوب کئے او کوری چہ ددہ سرہ پیر
قلعی دہ، تعبیر تے د دنیا نہ دیر متاع بہ حاصل کری چہ ہفہ بہ د لونبو
دلاندے وی، لکہ کاسہ او پیالہ او ددوی پہ شات او کہ او کوری چہ دا
ددہ ملکیت دے، تعبیر تے پہ ہم ہفہ اندازہ نوکران او خادمان بیاموی۔
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک او کوری چہ قلعی ویلی کوی تعبیر تے
د خلکو بہ تہ ددہ پہ بد و گویا شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی قلعی پہ خوب کئے لیدل پہ
دریو وجودی (۱) نفع (۲) نوکر (۳) د کور سامان

تانبہ۔ (مس) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، مس دیہودیانو د پاره ده. که خوک اوگوری چه دده سره مس دی تعبیرے پیر مال به حاصل کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی چه د تانبے لونبی لکه لوپه اوکلاس یاد دے پشال شول، تعبیرے واده اونکاح کول دی۔
حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی که خوک خوب اوگوری چه تانبه دے وېلی کرله اوصفائے کرله تعبیرے مشکل کار به دده په لاس اسان شی وائی چه خوب لیدونکے به حلال مال په تکلیف سره حاصلوی۔

تور باتینکر۔ (بانجان) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی تور باتینکر خوپل چه هرخنکه وی په موسم او بے موسم اوچ او تانزه قول سره برابر دی چه هرخومره اوخوری د هغه په اندازه به غم او فکر اوچتوی۔

حضرت ابراهیم کرمانیؒ فرمائیلی دی که خوک خوب کنے اوگوری چه ورسره زیات تور باتینکر دی مگر قول لے خرخ کرل اویائے چاته اوبخبل او یائے دخپل کورنه بهر او غرزل او خوپلی لے نه دی تعبیرے د غم او فکر نه به خلاصے او مومی۔

تیونہ۔ (پستان) تیونہ په خوب کنے جینی د هغه کمر یار یاتے چه اوگوری صلاح او فساد دے او ددے تعبیر په جینکو ثابتیریا. که اوگوری چه د تیونو نه په (شوده) روان شویدی تعبیرے دده په جینی به نعمت اورنق فراخه وی او حلال مال به موی که اوگوری چه د تیونو نه د شودو په خلے وینی روانے شویدی تعبیرے حرام مال به موی. که اوگوری چه تیون د اندازے نه زیات او وزن شوی دی تعبیر جینی به ورکړه راشی۔

او که سرے اوگوری چه دده په تیونو کنے شوده راجمع شوی دی که بنخه نه لری، نو بنخه به وکړی او بچے به لے پیدا شی او که بنخه لے وی مالداره به شی او که دا خوب زړه بنخه اوگوری تعبیرے فقیره او تنکد سته به شی۔
لے اوگوری تعبیرے ماشوموالی کنے به مړه شی۔

حضرت ابراہیم کرمائیؑ فرمائیلی دی کہ سپے اوکوری چہ دچا تیونہ روی تعبیر بیمار بہ شی۔ او کہ دہغہ بنجھہ حاملہ وہ اودا خوب اوکوری نوٹھوی بہ نے پیدا شی۔ او کہ بنجھہ اوکوری چہ تیونہ روی تعبیر د دنیا کارونہ بہ پیداشی حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی دسری تیونہ تعبیر دہغہ بنجھہ دہ اود بنجھہ تیونہ لور دہ۔ کہ بنجھہ اوکوری چہ ددے تیونہ پریکھے شویدی، تعبیر دے لور بہ نے مرہ شی او کہ سپے اوکوری چہ دہغہ تیونہ پریکھے شوی دی تعبیر دے بنجھہ بہ نے مرہ شی۔ او کہ بنجھہ اوکوری چہ ددے تیونو لاندے یوبل تے پیدا شویدی تعبیر دے لور بہ نے پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ دوارہ تیونہ غمت شویدی تعبیر دے اولاد حال بہ نے بنہ شی یا بہ نے د لور وادہ او کہ شی او کہ اوکوری چہ دخیلو دوارہ تیونو نہ شورہ ثنہی تعبیر دے غم او ملامت یا بہ ورتہ رسیبری۔ کہ اوکوری چہ دہغہ تیونو نہ شورہ کیلے تہ شی تعبیر دے نقصان بہ ورتہ و رسیبری۔ او کہ اوکوری چہ دہغہ پوتے پہ اور سوزید لے دے، تعبیر دے ددہ لور تہ بہ د بادشاہ کار پدینیری۔ او کہ اوکوری چہ پہ تہول بدن نے تیونہ دی تعبیر دے ددہ اولاد اوٹا من بہ پیر دی او کہ ٹھوی نہ وی نومال بہ نے زیات شی مگر خلکو تہ بہ ملامتہ وی۔ کہ اوکوری چہ بنجھہ نے د تیونو نہ زور نہ کریدہ تعبیر دے ددے بہ حرامی ٹھوی پیدا کیبری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی۔ د تیونو لیدل پہ خوب کئے یہ پنٹھو وجودی (۱) وروکے اولاد (۲) لونہ (۳) نوکران (۴) دوستان (۵) رونہ

حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی۔ ترخ خوب

ترخ - (بغل) | کئے لیدل تعبیر دے ملامت یا او بدی دہ چہ ددہ تہ بہ و رسیبری او د ترخ وینتہ تعبیر دے مراد تہ رسیدل او پہ دینمن کامیا بیدل دی۔

حضرت کرمائیؑ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د ترخ نہ نے بد بوی راجی۔ تعبیر دے حرام بہ موہی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ ددہ د ترخ نہ خراب بوی راجی تعبیر دے حرام مال بہ موہی، او کہ اوکوری چہ د ترخ نہ لاندے لاسونہ ساتی تعبیر دے تحیل مراد تہ بہ و رسیبری او دینمن بہ ناکام کری۔

دَاللّٰهُ تَعَالٰی کَلَامِ دے (وَاضْمُرِّدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا) طہ ۱۲ خیل
 لاس ترخ کئے نہہ باسہ سپین بہ راوٹی)۔ خئے تعبیر کوئی والی چہ دا پہ مررت
 اوٹو امردی تعبیر دے۔ اوکہ شوک اوگوری چہ دَدَ ترخ کئے ہیخ قسم نقصان
 نشندہ دے تعبیر تے دَنا مرادی او دَدَ بنمن دَ غلبے دے۔
 اوکہ اوگوری چہ دَدَ دَ ترخ نہ بدبوی راخی، تعبیر تے دَدَ نہ بہ پہ سختی
 مال ملاویدی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ ترخ نہ لاندے خولہ روانہ دے تعبیر
 تے عو خولے پہ اندازہ دَ مال نقصان بہ ورته رسیری۔

تندے (پیشانی) حضرت ابن سیرین فرمائی دے تندے
 خوب کئے لیدل تعبیر تے دَ خلکو عزت
 او مرتبہ دہ حکہ چہ اللہ تعالیٰ تہ دَ سجدے کو لو حله دے خئے والی
 دَ تندے لیدل تعبیر تے، حوئی دے چہ دَدَ دَ اہل بیتو نہ بہ مالدار شی
 کہ شوک اوگوری چہ دَدَ پہ تندے نبہ دہ۔ تعبیر تے خوب لیدل ونگہ بہ
 دَ خلکو پہ وہاندے پہ دینداری سرہ مشہور شی۔ کہ شوک خوب
 اوگوری چہ پہ تندے چا وھلے دے او وینہ ورنہ روانہ دہ۔ تعبیر تے، دَ
 خلکو پہ وہاندے بہ تے عزت او مرتبہ زیاتہ شی۔ کہ شوک اوگوری چہ
 دَدَ تندے وروکے او تنگ شوے دَ تعبیر تے دَ اول خلاف دے۔ کہ شوک
 اوگوری چہ دَدَ تندے دَ خیل حال نہ متغیر شوے دے تعبیر تے
 دَدَ نہ بہ تاوان و رسیری۔ اوکہ شوک اوگوری چہ دَدَ پہ تندے وینستہ
 راغلی دی تعبیر تے، دے بہ قرضدار شی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ ہفتا پہ
 تندے راغلی وینستہ سرکہ یا سپین دی، تعبیر تے، ہفتہ قرض بہ
 دَ بال بچ پہ وجہ دی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تندے تے پرسوب دے،
 تعبیر تے، مال بہ تے زیات شی۔ اوکہ اوگوری چہ دَدَ دَ تندے نہ
 مار یا لرم یا بل شے وقلے دے، تعبیر تے، دَدَ بہ عالم او پرہیزگار
 بچے پیدا شی۔ کہ اوگوری چہ پہ تندے تے دَ رحمت آیت لیکل شوے دے
 تعبیر تے عاقبت بہ تے نبہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تندے تے دَ عذاب
 آیت لیکل شوے دے، تعبیر تے عاقبت بہ تے نبہ نہ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دے، تندے خوب کئے پہ شہر و وجود دے
 (۱) مرتبہ او عزت (۲) عظمت او بزرگی (۳) مالدارہ حوئی (۴) رزق (۵) ریاست

(۶) سخا او نیکی -

تصویر - (پیکر) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ تصویر خوب دے کہے لیدل بنحہ دہ۔ کہ شوک خوب کہے اوکوری چہ دہ سرہ تصویر دے، تعبیرے بنحہ بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ تصویرے دچانہ اخستے دے تعبیرے وینزه بہ اخلی، او کہ اوکوری چہ دہ نہ تصویر ضائع شوے دے یا دلاسه پریوتے دے او مات شوے دے تعبیرے بنحہ تہ بہ طلاق ورکری یا بہ تے بنحہ مرہ کیہ بی کہ دخیل تصویر شکل پہ بل شکل اوکوری تعبیرے دا دے چہ کومہ بنحہ دہ لیدلے دہ دھغے مطابق بہ تے احوال بشکارا شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خپل تصویر پہ بد صورت بدل اوکوری۔ تعبیرے حال بہ تے بدل شی۔ او کہ اوکوری چہ پہ خپل حال او پہ خپل صورت شویدے، تعبیرے پہ خپل حال باندے بہ اللہ تعالیٰ تہ رجوع کوی او کہ خپل تصویر پہ دید بہ کہے اوکوری تعبیرے خلک بہ دہ نہ غم اوکرن وی او پہ دہ بہ ظلم کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ دسری تصویر تے دجیوانی تصویر سرہ بدل شوے دے تعبیرے داسرے بہ بے دین او دروغزن وی او یا بہ د اللہ تعالیٰ پہ صفا تو کہے نا جائزہ خبرے دانی۔ او کہ شوک اوکوری چہ دچا تصویر دھغہ دجنس نہ دے تعبیرے خوب لیدونکی تہ بہ سخت کار پیدینیزی او دے بہ ہغے کہے حیران وی۔

پہ خوب کہے تصویر لیدل داسے سری لیدل دی چہ پہ اللہ تعالیٰ دروغ دانی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری **تصویر ونہ - (تندیسہا)** پہ خوب کہے چہ د تصویر ونو سورے پہ زمکہ

پہ زمکہ پریوتے دے او ہغہ سورے توروی غم او فکر دے۔ حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، تصویر ونہ خوب کہے لیدل پہ دریو وجودی (۱) غم او فکر (۲) ذمہ تہ نقصان (۳) کار کہے خیانت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب **تاؤ ورکول - (تاب دادن)** کہے اوکوری چہ رستی تہ تاؤ ورکوی کماورڈ

رستی وی او بد سفر بہ کوی او کہ لنہا رستی دی نولنہا سفر بہ کوی۔ او کہ

اوگوری چہ دُخہ شی کند لو د پاره تاؤ ورکوی تعبیر ئے دُخہ مصلحت د پاره
به کارکوی یا دُخان د پاره به دُ نفس راحت یا ریاضت کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چہ تار اور سی تہ تاؤ ورکول په
دریو وجودی (۱) سفر او ورنہ راگر خیدل (۲) دُ نفس ریاضت (۳) د بند و
کار و نو پیرانستل او فراخی۔

تاج حضرت محمد بن سیرین فرمائیلی دی، د بادشاہانو د پاره د
تاج لیدل تعبیر ئے ملک او ولایت دے او د بنحو د پاره تعبیر
میرہ او د عام و خلکو د پاره نیک حال دے۔

کہ خوک اوگوری چہ د دہ په سرد سر و زر و تاج پیلے دے تعبیر ئے لویہ
مرتبہ به اوموی مکر د دین او د شریعت لارہ کبہ به کمزورے وی او کہ
همدا خوب کومه بنحو اوگوری تعبیر ئے د دے خاوند به د دنیا په کار و نو
کبہ د مرتبے خاوند وی۔

حضرت ابراهیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کبہ خوک اوگوری چہ بادشاہ
د چا په سرتاج ایبے دے، تعبیر ئے د دہ به د بادشاہ نہ بزرگی او مراد
حاصل شی۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ د دہ تاج ورکپے دے او په سر
ئے ایبے دے۔ تعبیر ئے بنائستہ او والد امر بنحو به کوی چہ د هغه نه
به د دہ زبہ مراد او انصاف موی۔

او کہ اوگوری چہ تاج د دہ د سر نه پریوتو او مات شو، تعبیر ئے بنحو
تہ به طلاق ورکری او کہ خوک اوگوری چہ تاج د دہ د سر نه واخستل شو
تعبیر ئے د دہ نه به د دہ بنحو جدا کیری او کہ اوگوری چہ تاج د دہ د
سر نه پریوتو او مات شو، تعبیر ئے د دہ بنحو به مړه کیری یا به
د دہ د کور نه خوک مری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی کہ بے میرہ بنحو اوگوری
چہ د دے د سرد پاسه تاج دے تعبیر ئے خاوند (میرہ) به وکری۔ او کہ
میر و خه بنحو دا خوب اوگوری، تعبیر ئے په نور و بنحو به سرد امره شی
که بنحو اوگوری چہ د دے د سر نه تاج کو زکړے شو، تعبیر ئے د دے خاوند به بله بنحو
کوی یا به ورته طلاق ورکوی۔ او کہ خوک اوگوری چہ د بادشاہ د سرد پاسه ملغلر
تاج دے تعبیر ئے عزت او مرتبہ به حاصلوی او عزت به ئے زیات شی۔

تیارہ۔ (تاریکی)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کئے تیارہ
 لیدل دَ دین لارہ کئے گمراہی دہ۔ کہ شوک اوکوری چہ
 تیارہ تے پہ خپلہ کپیدہ یا چا کپیدہ۔ تعبیر تے دَ ہنے پہ اندازہ بہ گمراہی
 اوکوری چہ پہ تیارہ کئے وو اوہنے تیارہ پہ رنر ابدلہ شوہ،
 تعبیر تے توبہ بہ وکری او دَ دین لارے بہ ورت پرانستلے شی۔
 حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوکوری چہ اول پہ تیارہ کئے وو
 او بیا ورباندے رنر شوہ او بیا تیارہ شوہ، تعبیر تے داسرے منافق دے
 دَا قول دَا اللہ تعالیٰ دے (وَإِذَا الظَّالِمُ عَلِيمٌ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ)
 ترجمہ، کلمہ چہ پہ دوئی تیارہ شی او دریدی کہ اللہ تعالیٰ او غواری نو غورونہ بہ ورنہ داخل
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، تیارہ خوب کئے غم او فکر دے اوکوری
 چہ ہوا سختہ تورہ تیارہ شوہ تعبیر تے دَ وطن خلکو تہ بہ غم او فکر سیبری۔
 اوکارو بار کئے بہ تے تباہی راسی اوکے اوکوری چہ ہوا رو بسانہ دہ، اچانک و بابت
 ورنج را غلہ، تعبیر تے پہ دے ملک کئے بہ ناخاپہ مرگونہ راسی۔
 حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی۔ تیارہ خوب کئے لیدل پہ پتو وجود۔
 (۱) کفر (۲) حیرانی (۳) دکار بند لیدل (۴) بدعت (۵) گمراہی کئے پریوتل۔
 حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ دَ
 مہ تیارے نہ رنہا تہ را غلو، تعبیر تے دَ غریبی نہ بہ مالداری تہ راسی او دَ غم نہ
 بہ خلاص شی اوکار بہ تے بنہ شی او گمراہی نہ بہ لرے وی۔
 کہ مالدار سرے اوکوری چہ دَ تیارے نہ رنہا تہ لار دے تعبیر تے
 مال بہ تے زیات شی کہ فقیر اوکوری چہ مالدارہ شو، تعبیر تے کار بہ تے
 خراب شی۔ اللہ تعالیٰ پہ حقیقتو نو بنہ پوہیبری۔

تبخ۔ (تابہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، تبخ پہ خوب
 کئے دَ کور خد متکار دے چہ دَ کور دَ پارہ منتظم
 دی او پہ خپل عیال او پہ نور و خرچہ کوی۔ کہ شوک اوکوری چہ دَ سرہ
 توے تبخ دے یا ورتہ چا ورکے دے تعبیر تے، نیک خد متکار بہ ورتہ
 حاصل شی یا بہ ورنہ جدا شی۔
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ پہ تبخی شہ شے پخوی
 تعبیر تے دَ دَ خد متکار کار بہ درست دی اوکے اوکوری چہ پہ تبخی شہ خوری

تعبیر دے دے تہ بہ د خوراک د خد متکار نہ فائدہ وی کہ اوکوری چہ ہفتہ
خوراک تروشن او ناپسندیدہ ورا تعبیر دے پہ غم او فکر دے۔
پہ دے کہے درے قولوتہ دی (۱) خادمہ (نوکرہ) دہ (۲) تھنے وائی دے
سرے وی چہ بتارونوتہ پیغام او ری راوری (۳) تھنے وائی ہنٹہ دہ۔
کہ خوب کہے اوکوری چہ ہنٹہ تھنے دہ پہ کور کہے دے تعبیر دے تہ
تہ بہ طلاق ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دہ سرہ تہنے دے یا
ورتہ چا ورکے دے تعبیر دے تہ تہنی پہ اندازہ بہ ہنٹہ نوکرہ یا وینٹی
ورتہ حاصلہ شی یا بہ دہ نوکرہ ہنٹہ دہ سرہ ملکر تیا کوی چہ د ہف
نہ بہ فائدہ اوچتوی کہ اوکوری چہ دہ تہنے ضائع شوے دے تعبیر
دے دہ خلاف دے۔

تبہ۔ (تب) حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کہے اوکوری
چہ دہ ہمیشہ تبہ دہ، دلبر وخت د پارہ ورنہ نہ لے
کیدہ۔ تعبیر دے ہمیشہ بہ گناہ او قساد کہے مشغول وی پکار دی چہ توبہ
او باسی چہ د عذاب نہ خلاصے او نجات او مومی۔
حضرت کرمانیؓ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کہے اوکوری چہ دہ لویہ تبہ
دہ، تعبیر دے وجود بہ تہ نہ او عمر بہ تہ او بد وی او کہ اوکوری چہ لہ
تبہ دہ تعبیر دے د اول خلاف دے۔

تبر حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی، تبر لیدل د سے خد متکار د
چہ پہ وینا بہ کارکوی او کہ ورتہ د خہ کار او ویلے شی نو دے
غواہی چہ مات گپے کوی دے د پارہ چہ پیادرتہ د کار او نہ ویلے شی۔
حضرت جابرؓ فرمائیلی دی تبر خوب کہے لیدل ویروونکے سرے دے
کہ مدد اوکری نو منافق دے او پہ خلکو کہے جنگ او جدائی اچوی کہ اوکری
چہ تبر لری یا ورتہ چا ورکے دے۔ تعبیر دے دہ بہ پہ ہمہ صفت
سہی سرہ بہ لے دوستی شی، او کہ اوکوری چہ تبر تہ مات شوے دے
او یا ضائع شوے دے تعبیر دے دہ د مہک نہ تہ نزدے شوے دہ۔

تخت حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی کہ یوسرے اوکوری چہ پہ
تخت ناست دے او پہ تخت تہ خہ اچولی نہ دی تعبیر دے

سفر بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ تخت اودہ دے او پہ تخت تے خٹ غورولی دی تعبیر تے عزت بہ موہی دہغہ تخت د قدر او قیمت پہ اندازہ او پہ دبمنانوبہ کامیاب وی مکر دہغوی نہ بہ عاقل وی کہ داسپے دبد کارو دہلے خٹے وی تعبیر تے دے بہ پہ دار و خیر و لے شی خاص ہغہ وخت چہ خیل خات پہ خیلہ پہ تخت اودہ اوینی۔ او کہ اوگوری چہ تخت مات شو او دے ورنہ پریو تو تعبیر تے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوٹی او حال بہ تے خراب وی۔

تخت۔ (عرش) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، تخت پہ خوب کہنے لیدل مال داری، بزرگ یا غوث تو نے مال دے کہ اوگوری چہ تخت بنا اُستہ کہے شوے دے تعبیر تے ددہ بہ لوٹسری سرہ ناستہ راشی او نصرت او عزت بہ بیا موہی۔

او کہ تخت سپک اوگوری تعبیر تے د خلکو پہ دہاندے بہ ذلیلہ شی۔ او کہ خیل خان د تخت د پاسہ ناست اوگوری تعبیر تے د لوٹے سہری سرہ بہ تے ناستے او ملاقات اوٹشی او دہغہ نہ بہ عزت او مرتبہ او موہی کہ اوگوری چہ د تخت نہ لاندے راغلے دے تعبیر تے د اول خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی۔ د تخت لیدل پہ پنچو وجودی (۱) د بزرگ سہری سرہ ملکتیا (۲) او چتوالے (۳) مرتبہ (۴) عزت (۵) مشروالے

تخم کرل۔ (تخم کاشتن) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ تخم تے اوکرلو

او بیا تے راجع کرو تعبیر تے بزرگی او عزت بہ بیا موہی۔ او کہ اوگوری چہ چرتے کرلی دی ہم ہغہ خاتے نہ تے خوری ددے تعبیر د اول نہ بنے دے او کہ اوگوری چہ تے کرلی دی ہیخ ورنہ حاصل نہ شول او دے وریاندے پوہ نہ شو چہ ہغہ خٹ شول او نہ تے پہ کہو او زیاتو پوہہ شو۔ تعبیر تے غم او فکر کہنے بہ گیریدی۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی، کہ اوگوری چہ غم تے کرلی دی تعبیر تے دہ نہ بہ خیر او نیکی ورسیدی کہ اوگوری چہ اوربشے تے کرلی دی تعبیر تے مال بہ جمع کری کہ اوگوری چہ باجرہ تے کرلے دہ، تعبیر تے لہ مال بہ جمع کری کہ اوگوری چہ مسور، باقلا، لوبیا او ددے پشان نورشیان

تے کرلی دی، تعبیر تے، غم او فکر دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ پخپلہ زمکہ کئے غم کری، تعبیر تے، بنجہ بہ کوی او کار بہ تے جوہ شی او کہ او گوری چہ کرلے شوے زمکہ نہ دہ کرلے شوے تعبیر تے د چا سرہ بہ پہ جنگ واقع شی او کہ او گوری چہ یونا معلوم خٹے تے کرلے دے او زرا غون شویدے تعبیر تے، غزا بہ کوی او غزا بہ ورتہ اسانہ شی او نیکی بہ کوی او کہ او گوری چہ پہ زمکہ کئے کرلے کوی تعبیر تے مال او نعمت بہ حاصل کری کہ او گوری چہ اور بشے یا غم یا د او نوبوتی پہ خپلہ زمکہ کئے کری تعبیر تے عزت او مرتبہ بہ تے زیاتہ شی پہ ہغہ کرلی شوے اندازہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د تخم کرل پہ خلور و جوی۔
(۱) مرتبہ او بزرگی (۲) فساد (۳) حدام مال (۴) کتبہ پہ تجارت کئے

تخمونہ لیدل | حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی، تخمونہ لیدل د ہغہ شیانوجہ ترش او بے مزے تعبیر تے غم او فکر دے ہغہ خاص تخمونہ چہ د ہغے خورل سخت او مشکل دی مکر د ہغہ تخمونو خورل چہ خوب او مزید اروی تعبیر لڑہ فائدہ دہ۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی پہ خوب کئے د تخمونو خورل اولیدل بنہ دی مکر ہغہ بنہ نہ دی چہ زالہ او، یا خوچینجو خورلی وی۔

تلہ - (ترازو) | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی، تلہ پہ خوب کئے لیدل قاضی دے۔ کہ شوک خوب کئے او گوری

دہ سرہ نوے تلہ دہ او یا ورتہ چا ورکھے تعبیر تے دلہ قاضی دے او فقیہ عالم پاک دے او د تلے چاہر د اد قاضی قوت اوریدل دی او کوم درہم چہ پہ دے کئے دی دا خصومت او مقدمہ دہ چہ قاضی پہ ورا نہ کیبری او کانپے د تلے دا قاضی عدل انصاف او ورکھ دہ چہ قاضی تے د دواہ دلوخ کئے کوی د فیصلے پہ دخت کئے کہ او گوری چہ تلہ برابرہ ولاہ دہ او یو طرف تہ کبرہ نہ دہ تعبیر تے قاضی بہ انصاف کوی او کہ او گوری چہ تلہ برابرہ نہ دہ تعبیر تے قاضی منصف نہ دے پہ امر کئے یو طرف تہ کوہ دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ د تلے د تلہ ماتہ دہ

تعبیر ہے، پہ ہنہ خائے کہنے بہ قاضی مریشی کہ اوگوری چہ پہ تلہ کہنے نقصان اوزیاتوالے دے تعبیر ہے، قاضی پہ عدل او انصاف کہنے زیاتوالے او کموالے دی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی، دے تلے درست کول داد قاضی نجات او خلاصہ دے دے دوزخ نہ۔

تلہ جو روونکے۔ (ترازوگر)

تلہ جو روونکے پہ خوب کہنے عادل بادشاہ یا انصافدار قاضی یا عادل وزیر دے

حضرت جعفر صادق فرمائی لی دی، دے قیامت تلہ پہ خوب کہنے پہ شہر و وجود

(۱) قاضی (۲) بادشاہ (۳) فقیہ عالم (۴) قاصد (۵) رہنمائی حاکم (۶) بے انصاف حکم

کہ شوک دے قیامت پہ تلہ کہنے نیکی دے بدی نہ زیاتہ اوگوری تعبیر ہے جنت

نہ بہ شی او دے عذابہ بہ نجات او موی۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے، فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ الْأَعْرَافُ ۝ دے چاہہ نیک عمل دروند دے

پس داکسان کامیاب دی۔

او کہ دے خلاف اوگوری تعبیر ہے دے دوزخ مستحق دے۔ دے اللہ تعالیٰ

کلام دے رَوَّ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ ۱۰۱ ۝ دے چاہہ بدی درنہ شی داہغہ خلق دی چہ تاوان دے

رسولے دے خپلو خانو نو تہ او دوئی بہ دوزخ کہنے ہمیشہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی،

تروش شیان۔ (ترشیہا)

تروش خورل خوب کہنے تعبیر ہے غم

او فکر دے لکہ تروشہ میوہ۔ کہ اوگوری چہ چا ورتہ تروش شے و رکری دے

تعبیر ہے دے تہ بہ بل چاتہ غم او فکر سیری۔ خلاصہ دے چہ تروش

شیان و خورلو کہنے خیر نشستہ دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، ترنجبین

ترنجبین۔ (ترنگبین)

لیدل خوب کہنے بے منتہ حلال مال دے

دے اللہ تعالیٰ کلام دے۔ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْمَنَ وَالسَّلَوى كُلَّوَا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۝ ۱۰۲ ۝ دے تہ من او سلوی خورئی دے پاکیزہ ہغو

شیان و خنے چہ زہ دے درکوم۔

کہ اوگوری چہ پیر زیات ترنجبین لری او، یا ورتہ چا و رکری دی تعبیر ہے

تھے پیرہ روزی بہ دھغہ حایہ اوموی، چہ امید تے نہ وی او کاروبار بہ تے
پہ انتظام سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ خوب کہنے ترنجبین او خوری
اویا تے اوگوری تعبیر تے پہ دریو وجودے (۱) مال او روزی حلالہ بے منتہ
(۲) روزی او کارونو کہنے اسانتیا (۳) ذرہ مراد ترسره کیدال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے
تریاق۔ (تریاق) تریاق خوہل دی بیماری وجہ دہ۔ تعبیر تے د غم نہ
بہ خلاص شی او قول کارونہ بہ تے ہنہ شی او کہ ددے خلاف اوگوری نو د غم
او د نقصان او د مختلف قسم فکرونو تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ
تسبیح کول۔ (تسبیح کردن) خوب کہنے تسبیح کول د اللہ د امر
تابع داری دہ۔ کہ اوگوری چہ تسبیح دانی پہ خوب کہنے تعبیر تے د اللہ تعالیٰ
د امر بہ تابع داری او د غم او فکر نہ بہ خلاصے اوموی۔ او کہ اوگوری خوب
کہنے چہ د خیل خان سرہ تسبیح لری تعبیر تے دہ نہ بہ غم او فکر مسیری
مگر اجر او ثواب بہ ورتہ دیکہنے ملاویزی۔ او کہ اوگوری چہ د تسبیح سر
د اللہ تعالیٰ شکر ادا کوی تعبیر تے پہ دین کہنے بہ قوی وی او مال بہ حاصل
کری۔ او کہ د اقسام خوب شوک د ملک حاکم او دینی تعبیر تے دہ ملک بہ
آباد شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ابرہیم کہ تاسے
شکر گزار شی نور بہ تے درتہ زیات کرم۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے د تندہ
تندہ کا۔ (تشنگی) نہ پہ او بو مرید دل بندہ دی۔ کہ اوگوری چہ دیر تہ
شومے دے او او بہ تے پیدا نہ کرے تعبیر تے دین د پارہ یا د دنیا د پارہ
بہ ورتہ غم او تکلیف رسیزی کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ تہرے و او بہ
تے پیدا نہ کرے یا چا ور کرے خودہ او نہ شنبیلے، تعبیر تے د غم او فکر نہ بہ
خلاصے اوموی او آخر بہ مراد تہ رسیزی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، تندہ لیدل خوب کہنے د دین فنا
دے۔ کہ اوگوری چہ پہ تندہ کہنے او بہ پیدا کری او دے شنبیلے، تعبیر تے
کناہ بہ کوی او بیایہ توبہ ادباسی اونیک او پرہیز کار بہ شی۔

تعویذ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ خوک اوگوری خوب کہنے چہ ددہ سرہ تعویذ دے یا ذالہ تعالیٰ دتو موتو نہ یونوم دے تعبیرے کہ بیمار وی شفا بہ بیا مومی کہ خہ وہم لری نو وہم بہ لے لری شی او کہ قیدی (جیلی) وی را خلاص بہ شی او کہ سفر کہنے وی نو سالربہ واپس راشی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ خوک اوگوری چہ تعویذ لیکی او خلکو تہ لے ورکوی تعبیرے خلکو تہ بہ ورنہ نفع رسیری۔ او کہ اوگوری چہ تعویذ لیکی او خلکو تہ لے ورکوی او دہغے قیمت ورنہ اخلی۔ تعبیرے غمزن او فکر مند بہ وی۔

تکبیر کول۔ (تکبیر کردن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ خوک خوب کہنے اوگوری چہ تکبیر کوی تعبیرے ددہ بمننا تو د شرنہ بہ خلاصے او مومی او د خیرات دروازی بہ دہ پرائستے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی پہ خوب کہنے لیدل د تکبیر کول پہ خلور و جو وی (۱) ددہ بمن نہ امن کہنے کیدل (۲) دقتے او بلانہ بہ امن کہنے وی (۳) خیر او برکت (۴) دہند و کار و نو خلاصیدل۔

تندر۔ (تندر) پہ فارسی ژبہ کہنے د آسمان گہر نہ وائی او ددہ خوب کہنے پیرہ او داردے د حاکم او د عوامونہ۔

ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ خوک خوب کہنے اوگوری چہ باران کہنے پرق کم دے تعبیرے خلکو تہ بہ پیرہ کمہ وی او خیر او نعمت زیات ورستہ حاصل شی، او کہ اوگوری چہ سخت باران او پرق ہم سخت دے خوب لیدونکے بہ د موریلار د عاء تہ ویرہ مومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی چہ د رعد لن پرقیدل اولر باران وریدل د پرهیز کار و او نیکو خلکو د عاء سرہ ویرہ دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی پہ خوب کہنے د پرق لیدل پہ پنحو وجودی (۱) عذاب (۲) حکمت (۳) تکلیف (۴) دید بہ (۵) د بادشا غصہ کہ اوگوری چہ د باران ورید و پہ وخت د پرق آواز آوری تعبیرے پہ ہغہ ملک کہنے بہ خیر او برکت بنکارہ شی۔ کہ اوگوری چہ باران

پریق او بریننادہ تعبیرے ددغه ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ ویرہ
 او دہشت وی کہ اوکوری چہ باران کنے واورہ ہم وریدی تعبیرے ہنہ
 ملک کنے بہ فتنہ، عذاب او مرکونہ زابنکارہ شی او کہ اوکوری چہ پریق
 سخت آوازکوی تعبیرے د بادشاہ ہیبت بہ پہ ملک کنے خورشی کہ اوکوری
 چہ تندر وو او پرقاہم وواوہوا تیارہ وہ۔ تعبیرے ظالم بادشاہ بہ زابنکارہ گیری۔
تنور حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کنے تنور لیدل بزرگ
 او د کور بادشاہ دے او مخے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کنے تنور لیدل
 د کور مالکہ دہ کہ اوکوری چہ روغ تنور لری تعبیرے د کور کارونہ بہ لے
 درست او پہ انتظام سرہ وی او کہ اوکوری چہ تنور پریوتو او خراب شو۔
 تعبیرے غم او آفت او بیماری او د کور بربادی بہ وی۔
 او کہ اوکوری چہ پہ تنور روٹی پختی تعبیرے د ہنغہ پہ اندازہ بہ حلالہ
 روزی او مومی او کار بہ لے نہ شی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ تنور کنے سخت اور
 بے رنہادے او بغیر د لوکی دے تعبیرے بیت المقدس یا بہ حج تہ شی۔
 د اللہ تعالیٰ کلام دے (مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ)
 ترجمہ: د کنارے دکنندہ چہ پینی طرف د وہ مبارک خانے کنے (مکہ یا بیت المقدس)
 او مخے وائی چہ خوب لید وئی تہ بہ خیر او نفع حاصلیری۔
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، د تنور لیدل دودہ وچے دی۔
 (۱) خیر او نفع خاص کر چہ نوے دی (۲) چہ ہیبتناک سرے رحم لری۔

توبہ (د آس د خلع خلتہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی توبہ
 خوب کنے لیدل خیر او برکت د خاص کر
 چہ نوے وی کہ اوکوری چہ توبہ لری یا ورتہ چا ور کریدہ تعبیرے
 د جانہ بہ ورتہ خیر او برکت ورسیری او کہ اوکوری چہ ددہ توبہ
 ضائع شویدی ددے تعبیر د اول خلاف دے۔

توبہ کول۔ (توبہ کردن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ
 کپے دہ تعبیرے د تلوگنا ہونونہ بہ پشیمانہ شی، او نیک عمل بہ
 کوی او د دنیا نہ بہ لاس واخلی او د آخرت پہ طلب کنے بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کئے توبہ کوں خلور وجودی۔ (۱) دگناہ نہ پنبیانی (۲) د خداے رضا د آخرت لاری (۳) نیک بختی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری
تورات | چہ تورات لولی تعبیرئے پہ بشکارہ دلیل دے چہ دہ تہ بہ
 د صاحب اقبال او مرتبہ والا سہی نہ پہ قوت حاصلیری او کہ اوگوری
 چہ تورات تے پہ بشکارہ لوستلو تعبیرئے دے بہ د چاسرہ جنگ او جگر
 کوی او پہ ہفہ بہ کامیابی موئی او مراد بہ تے حاصل شی او کہ شوک
 اوگوری چہ چاتہ د تورات تعلیم ورکولو، تعبیرئے د ہفہ کس نہ بہ دہ تہ
 خیر ورسیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کئے
تورہ - (خنجری) | اوگوری چہ لاس کئے تے تورہ دہ تعبیرئے، د چا
 سرہ بہ د بنمنی شی۔ کہ اوگوری چہ تورہ تے ماتہ شوے دہ یا ضائع
 شوے دہ تعبیرئے د بنمنی بہ تے ختمہ شی او صلحہ پہ تے منج
 کئے راشی او کہ اوگوری چہ پہ لاس د دہ کئے تورہ دہ تعبیرئے چہ کوم
 کول غواری د چامد بہ ورسرہ پہ د کئے حاصلیری، او کہ اوگوری چہ د تورے سرہ
 نورہ اسلحہ ہم ورسرہ دہ تعبیرئے پہ د بنمنی یہ کامیابی حاصلہ کری
 او کار بہ تے یہ انتظام سرہ وی۔

حضرت داتیال فرمائی دی چہ تورہ پوخ
تورہ - (شمشیری) | کئے لیدل تعبیرئے بنجہ دہ او بغیر پوخ نہ
 (تیک) مال مراد حکومت دے۔ کہ اوگوری چہ تورہ پہ لاس کئے
 لری تعبیرئے د دہ بہ خوی پیدا شی۔ کہ اوگوری چہ تورہ د پوخ نہ
 بھر دہ ہمدارنگہ تعبیر لری او کہ اوگوری چہ تورہ پہ پوخ کئے دہ
 او ہفہ پوخ تے مات شوے دے او تورہ دوعہ او سالمہ دہ۔ تعبیر
 تے خوی بہ تے سالم وی او مور بہ تے مری۔ او کہ اوگوری چہ د دہ لاس
 کئے بر بنجہ تورہ دہ او پہ چائے پور تہ کرے دہ تعبیرئے د غم او فکر
 خبرہ دہ چہ چاتہ بہ تے کوی او کہ اوگوری چہ پہ تورہ تے شوک وھلے
 دے او زخمی کرے نہ دے تعبیرئے د ہفہ سہی پہ بارہ کئے یہ تے
 ژبہ پہ حق پرانستی وی او کہ اوگوری چہ تورہ پہ چازر او چلیدہ

تعبیر نے کوم سرے چہ لے زخمی کریدے دھقہ نسل بہ ختم شی کہ اوگوری
چہ ددہ پہ خست کئے تورہ زورندہ دہ تعبیر نے دھقہ ولایت ذمہ واری بہ
پہ دہ دی اوکہ دتورے پوخ او برد زور و تعبیر نے ولایت احتمال نہ لری
اوکہ اوگوری چہ دتورے پوخ لنہ دے تعبیر نے دا ولایت بہ دہ نہ سپاری
اوکہ اوگوری چہ دتورے پوخ لنہ دے او مات شوے دے تعبیر نے ہفہ
ولایت بہ ددہ نہ لارشی اوکہ خوک اوگوری چہ بغیرد جنکہ لے خوک پہ تورہ
وہلی دی تعبیر نے داسرے بہ مشہور شی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بہ خپل لاس کئے لے
تورہ زورندہ کہے دہ تعبیر نے خوی بہ لے پیدا شی کہ خوی نہ وی
نو حکومت بہ بیامومی کہ چا خوب کئے اولیدل چہ چادرے تورہ ورکریدی
تعبیر نے مالدارہ بہ شی کہ اوگوری چہ پوخ او تورہ دوارہ مات شویدی
تعبیر نے مور او خوی بہ لے دوارہ مرہ کیبری کہ اوگوری چہ چاہے تورہ
وہلے دے او دینہ ورنہ روانہ شوے دہ او جامے ورباندے کتد شویدی
تعبیر نے پہ دہ بہ دحرام مال تہمت و لکیری کہ اوگوری چہ تورہ ورنہ
واختے شوہ تعبیر نے پہ کوم کار کئے چہ دے وی ورنہ بہ واختے شی
اوکہ اوگوری چہ تورہ لے ملاپورے تپے دہ تعبیر نے عمر بہ لے زیات شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د او سینے تورہ ورسہ
دہ تعبیر نے ددہ کار بہ مضبوط وی اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ دہ بنیئے تورہ
دہ تعبیر نے د مالدارہ بنیئے نہ بہ خیر او بنیگرہ او مومی اوکہ اوگوری
چہ دہ سرہ دہ سرغلرہ تورہ دہ تعبیر نے د دیندارو د عمل نہ بہ قوت
مومی اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ دہ لری تورہ دہ تعبیر نے ددہ کار بہ
کمزورے وی کہ اوگوری چہ دہ سرہ دہ تھیکری تورہ دہ تعبیر نے ددہ کار بہ
دہ بخونہ بہ قوت او مومی اوکہ اوگوری چہ دھقہ دتورے پوخ مات شویدی
تعبیر نے ددہ د خاندان نہ بہ یوکس مری کہ اوگوری چہ دہ سرہ دہ
مغیزہ تورہ دہ تعبیر نے ددہ کار بہ روان شی اوکہ اوگوری چہ دہ
سرہ دہ لاجوردو تورہ دہ تعبیر نے ددہ کار بہ پائیدارہ وی اوکہ اوگوری
چہ ددہ تورہ دہ آئیے پہ شاہ دہ او پرق کیبری تعبیر نے خوب لیدنے
بہ د بادشاہ نہ عزت او مہربانی مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پہ خوب کہنے تورہ لیدل پہ پنخو وجودی (۱)، پچی او اولاد (۲) ولایت (۳) دلیل (۴) نفع (۵) پہ دشمن کامیابدل۔ پہ خوب کہنے دتورے جو روو کے سگ قوی او فصیح زبانہ سرے دے۔

تھوکانرے (لاہے) (خیو) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ تھوکی دی تعبیر تے دھنہ خائے مناسبہ

خبرہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ مسجد کہنے تھوکی دی تعبیر تے دین پہ بارہ کہنے بہ خبرہ کوی ہمدارنگہ چہ پہ ہر خائے کہنے تھوکی وی تعبیر تے دھنہ خائے خلکو پہ بارہ کہنے بہ خبرہ کوی او کہ اوگوری چہ پہ دیوال تے تھوکی دی تعبیر تے داسے خائے کہنے بہ مال خرچ کوی چہ پہ ہنغ بہ اللہ تعالیٰ راضی نہ وی۔ او کہ اوگوری چہ پہ زمکہ تے تھوکی دی قائدہ و رکول بہ تے پہ خیلہ اوگوری۔ او کہ اوگوری چہ پہ ونہ تے تھوکی دی تعبیر تے، وعدہ بہ ماتوی او پہ دروغوبہ قسمونہ خوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی لی دی چہ گرے تھوکانرے پہ او بد عمر تعبیر دے او پنے تھوکانرے پہ مرگ تعبیر لری۔ او بد لیری پہ بد لیدلو د خوب سرہ او تورے تھوکانرے پہ غم او فکر تعبیر لری۔ او زیرے تھوکانرے پہ بیماری تعبیر لری۔

او د خائے او بہ چہ د خائے نہ را دوخی بغیر دے نہ چہ جائے گندہ کری تعبیر تے د باطل او دروغین علم تقریر بہ کوی او کہ دے اہل نہ وی، نو دروغ بہ وائی، او کہ اوگوری چہ بلغم تے د مرے نہ او ویستلو او استویری باندے واپول تعبیر تے خیل مال بہ پہ خیل اولاد خرچ کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی کہ خوک اوگوری چہ چا د وینو گندہ تھوکانرے چا د دہ پہ مخ تھوکی دی تعبیر تے د دہ پہ اہل کہنے بہ خوک پیغور و رکوی او کہ اوگوری چہ تھوکانرے د وینو سرہ کپے شوینی تعبیر تے حرام بہ خوری، دروغ بہ وائی، پہ وعدہ بہ وفانہ کوی۔

تندرے (درج) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی تندرے خوب کہنے بنائستہ بنخہ دہ مگرے مینے دہ

چہ د خاوند سرہ وخت نہ تیروی۔ کہ اوگوری چہ تندرے تے نیولے دے او یا ورتہ چا و رکپیدے تعبیر تے دا قسم بنخہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ

د تندی غوبنہ ئے خور لے دہ تعبیر ئے دہغے پہ اندازہ بہ دہئے مال حاصلوی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دیر تندی ورسره دی او پوھی پی چہ دہ ئے خیل دی تعبیر ئے دہغے پہ اندازہ بنئے اوینز بہ حاصلوی او کہ اوگوری چہ تندی دے دے دلاسہ والو تو تعبیر ئے بنئے تہ بہ طلاق ورکوی۔

د تور لگی ونہ۔ (درخت آبنوس) | تور لگی ونہ لیدل ہفہ سپے چہ پہ خیل کار کینے عاجزہ وی دہغے تعبیر دے او بنجے تعبیر کوئی بیان کوی چہ بنجہ یا وینزہ دہ۔

تل۔ (رفتن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ دخیل بنار نہ ئی او نامعلومہ حائے تہ روان دے تعبیر ئے عاجز او حیران بہ وی او کہ بنجہ او خوی ورسر وی تعبیر ئے تہول بہ حیران او پریشان وی۔ او کہ اوگوری چہ د اوبن پشان ئی تعبیر دے نیا سعادت بہ اوموی او کہ اوگوری چہ د درندہ پہ شان ئی تعبیر ئے بد دے۔ کہ اوگوری چہ د لہم پشان ئی دے ہمدہ تعبیر دے او کہ اوگوری چہ د ہسکاری مارغانو پشان ئی تعبیر ئے خیر اونیکی دہ۔ او کہ اوگوری چہ داسے پہ تیارہ کینے دے ادرنہ طرف تہ ئی تعبیر ئے د باطل لارے نہ دحق لارے طرف تہ بہ ئی۔ او کہ اوگوری چہ د ورانے نہ آبادی طرف تہ ئی تعبیر ئے د تنگی نہ بہ فراخی تہ راشی۔ او کہ اوگوری چہ د آبادی نہ خرابی طرف تہ ئی تعبیر ئے د اول خلاف دے او کہ خراب حائے تہ ئی تعبیر ئے بد دے۔ او کہ نیک حائے تہ ئی تعبیر ئے خیر اونیکی دہ۔

تورے۔ (سپرز) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تورے لیدل خوب کینے مال او خوشحالی دہ۔ کہ اوگوری چہ د غایہ تورے ورسره دے، تعبیر ئے دہ تہ بہ پہ دے کال کینے خہ حاصلوی خہ حاصلوی۔ او کہ اوگوری چہ دہ سرہ تورے دے، تعبیر ئے دہ تہ بہ د کوم بزرگ سپری تہ دہ تہ بہ د بیچارہ سپری نہ مال حاصلوی۔ او کہ اوگوری چہ دہ سرہ دیر توری

دی تعبیر دے تہ بہ دھن تو روپہ اندازہ عزیزید لے مال حاصلیری۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے ہر قسم توڑے لیدل
مال دے اود کو موٹنا دروغوبہ چہ حلالہ دے، تعبیر دے حلال مال دے او
د کو موٹنا دروغوبہ حرامہ دے تعبیر دے حرام مال دے۔

تَلَل (وزن کول)۔ (سختن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خبیب
کئے اوکوری چہ دے سرہ تلہ دے اوٹہ برے
وزن کوی تعبیر دے د خلکو پہ منہ کئے بہ انصاف کوی کہ اوکوری چہ صحیح
کوی تعبیر دے حکم بہ منصفانہ کوی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَرِنُوا بِالْقِسْطِ
الْمُسْتَقِيمِ) الشعراء: او صحیح تلے سرہ وزن کوی۔ کہ اوکوری چہ صحیح تول کوی
کہ د علماء دے دے نہ وی نوقاضی بہ شی او کہ عالم نہ وی نو د قاضی بہ
محتاجہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، صحیح تول خوب کئے پہ خاورو
وجود دے (۱) برابر حکم (۲) نیکی (۳) انصاف تہ محتاجی (۴) حاکم کیدل
او کہ صحیح تول نہ کوی تعبیر دے د اول خلاف دے۔

تہال سطل | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ تہال خوب
کئے د خد متکارے دے تعبیر لری۔ کہ اوکوری
چہ نوے تہال دے اخستے دے تعبیر دے وینزہ بہ اخلی او کہ اوکوری
چہ ددہ پہ تہال کئے سوڑ دے تعبیر دے چہ ددہ وینزہ بہ عیب جنہ وی۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی
د تار و میوے اوبہ (سیکی) | سیکی خوب کئے حرام مال دے

کہ اوکوری چہ د تار و میوے او بو منہ کئے واقع شویدے تعبیر دے فتنہ
کئے بہ پریوٹی۔ او کہ اوکوری چہ سیکی خبیبی، تعبیر دے پہ ہن اندازہ
بہ حرام مال بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ سیکی پخوی او خوری تعبیر دے
حرام مال پہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ ددہ پہ کور کئے
دیرے د تار و اوبہ دی تعبیر دے د ہن پہ اندازہ بہ ددہقان نہ نفع اوموی

حضرت کرماتیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ کپے دے اوٹہ
تعبیر دے، مٹنے حلال اوٹنے حرام مال بہ اوموی۔ کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ
خرخوی تعبیر دے حرام مال بہ خرخوی او پہ سود بہ لے و رکوی، اود تار و

او بوخشیلو کینے خیر نہ وی او د حاکم د پارہ د منصب نہ لرے کیدل وی او د کھجورو او به غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمایلی دی، تار و او به لیدل خوب کینے بہ دیو وجودی، (۱) حرام (۲) نکاح کول (۳) دے دُنیا نعمت او د تار و او به خرخرکے یو داسے سرے وی چہ د جنگ او د فتنے طلبکار وی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی، کہ **توشک۔ (شاروان)** او گوری چہ توشک تے غورو لے دے او

پوھیری چہ داد دہ ملکیت دے تعبیر تے د هغه د فراخوالی پہ اندازہ بہ عمر او زندگی یہ او بدہ شی۔ کہ او گوری چہ دوستانو سرہ خپل بنار کینے یا بھر بل خائے کینے پہ توشک ناست دے، تعبیر تے مال، نعمت، روزی او او بد عمر دے۔ او کہ او گوری چہ پردی خائے کینے تے ددہ د پارہ توشک غورو لے دے او دے نہ پوھید و چہ داد چا ملکیت دے تعبیر تے حالت بہ تے بد شی او سقر کینے بہ مرشی۔ او کہ ورو کے توشک خوب کینے او گوری تعبیر تے لبرہ روزی اولند عمر دے او کہ او گوری چہ توشک تے غونہ کرو او د خپل خان سرہ تے اخستے دے تعبیر تے د خپل خائے نہ بہ پردی خائے تہ لاپشی۔ کہ او گوری چہ یہ توشک د چا تصویر جو ریشو دے او هغه دہ پیژندلو او د هغه سرہ تے خبرے کولے، تعبیر تے ددہ بہ یہ دروغ و صفت کوی۔ کہ او گوری چہ توشک تے خرخر کرے دے او یائے چاتہ ور کرے دے تعبیر تے بد دے۔

حضرت دانیالؑ فرمایلی دی کہ او گوری چہ توشک تے غورو لے دے تعبیر تے د عمر او بد والے او د کار بنہ کیدلو تعبیر لری او کہ او گوری چہ ورو کے توشک دے او ددہ د لاندے لوئے شو۔ تعبیر تے دہ تہ بہ روزی فراخہ شی۔ او کہ ددے خلاف تے او گوری۔ تعبیر تے روزی بہ تے تنگہ شی او کہ او گوری چہ لوئے توشک تے غورو لے دے او دہ یہ خپل لاس غونہا کرو او د کور بہ کوخ کینے کیبنود لو تعبیر تے خپل دولت او مستقبل بخراب کپی حضرت جابر مغربیؑ فرمایلی دی کہ او گوری چہ توشک زور او شلیک دے تعبیر تے د دُنیا پہ عشرت کینے بہ مشغول وی، کہ او گوری چہ توشک تور یا اسمانی رنگہ دے تعبیر تے غم او فکر دے او کہ او گوری چہ توشک زبردے

تعبیرئے بیماری دہ اوکہ اوکوری چہ توشک سپین دے تعبیرئے نعمت او دَ حلالے روزی دہ۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ نامعلومہ توشک یہ یونا معلومہ حُائے کبے غورید لے دے تعبیرئے خہ چہ نے یہ لاس کبے وی ورنہ بہ لارشی کہ اوکوری چہ معلوم توشک دَ چا پہ کور کبے غورولے شوے دے، تعبیرئے دَ کور خاوند تہ یہ روزی نعمت حاصل شی۔ کہ اوکوری چہ نامعلومہ کور کبے توشک غورید لے دے اودے پرے ناست دے تعبیرئے سفر تہ بہ لارشی اوہغہ سفر کبے بہ مال، نعمت حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، دَ توشک لیدل پہ خوب کبے پہ خلورو وجووی (۱)، حلالہ روزی (۲) عمر (۳) نفع (۴) زندگی

تیکے۔ (دَ تورے پوخ)۔ (غلاف) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی تیکے پہ خوب کبے بخہ دہ۔ کہ اوکوری چہ دَ تورے تیکے مات شویدے او توره سالمہ پلتے شویڈ تعبیر ئے روغ اوسالمرحوی بہ ئے پیدا شی او موربہ ئے مرہ شی اودَ چا رہے تیکے ہمدات تعبیر لری۔

تولیہ۔ (نوطہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی، دَ تولیے اودَ تولیے دَ کپڑے خوب کبے لیدل خوشحالی

او اسانی دہ۔ کہ اوکوری چہ تولیہ دَ تارونو (پنپے) دہ چہ دَدہ سرکہ دہ۔ تعبیرئے دَ دین اودنیاسانی دہ چہ دے بہ ئے مومی خاص ہغہ تولیہ چہ نوبے او فراخہ وی۔ کہ زہرہ اوشلیدے اوکوری نو تعبیرئے دَ خلاف دے حضرت کرمانیؒ فرمائیلى، تولیہ خوب کبے دَ صالح او نیک کردارہ سہری لباس دے، کہ اوکوری چہ دَ تولیے کپڑے لباس ئے اغوستے دے او خوب لیدونکے پکبے پت دے، تعبیرئے، دَدہ پہ زیاتوالی بہ پردہ وی کہ لیدونکے دَ خوب فاسد وی، تعبیرئے، توبہ بہ اوباسی اودَ اصلاح پہ لہون کبے پشی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلى دی، کہ بادشاہ دَ تولیے کپڑہ اوکوری تعبیرئے عدل او انصاف بہ کوی۔ کہ قاضی اوکوری چہ دَ تولیے جامہ ئے اغوستے دہ تعبیرئے فیصلہ بہ صحیح کوی او کہ مشرکے اوکوری تعبیر

مے مسلمان بہ شی او کہ فاسق مے او گوری توبہ بہ او باسی او کہ غل مے او گوری نو توبہ بہ او باسی او د اصلاح لارے پہ لیتون کینے بہ شی۔

تقسیمول۔ (تقسیم کردن) | تقسیمول: حضرت ابن سیرین

پے منخ کینے خہ شے تقسیموی، تعبیر مے دخل کو پہ منخ کینے د انصاف فکر او لحاظ کوی۔ او کہ او گوری چہ خپل مال پہ خیر او صلا تقسیموی۔ تعبیر مے ددہ بہ حامن راخی او خپل مال بہ ددوی پہ منخ کینے تقسیموی کہ او گوری چہ خپل مال پہ بدی او شر تقسیموی تعبیر مے ددہ بہ مال تباه شی۔ کہ او گوری چہ دچا مال د هغه پہ خوبنہ تقسیموی۔ تعبیر مے د هغه فساد او صلاح بہ ددہ تہ را کرخی۔

تالہ قلف (قفل) | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی پہ خوب کینے تالہ لیدل د دنیا او دین د کارونو د سمید لو تعبیر لری۔ کہ او گوری چہ تالہ زہر پرانستلے شوع، تعبیر مے کارونہ بہ پہ دکا را پرانستلے شی کیدے شی چہ د اسلام حج او کوی۔ او کہ او گوری چہ وے نشو کو لے چہ تالہ مے پرانستلے وے تعبیر مے کار بہ مے چیر وخت روستہ کیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ او گوری چہ مضبوطہ تالہ مے چرتہ پہ یوحائے لکولے دہ تعبیر مے خپل مال بہ یونیک سہی تہ وپاری۔ او کہ او گوری چہ ددہ تالہ سستہ او کمزور مے دہ تعبیر مے ددے خلاف دے حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، تالہ لیدل خوب کینے پہ شپڑ و وجوہی (۱) د کار جوہول (۲) قوت (۳) دلیل (۴) نفع (۵) شجہ (۶) پہ یو نیک سہی اعتماد کول۔

تار کول۔ (قیرا) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ او گوری چہ

چیر زیات تار کول لری او کورتہ مے راوہل تعبیر مے د هغه پہ اندامہ بہ نعمت کورتہ راوہی۔ او کہ او گوری چہ تار کول مے د کورتہ بھرا چولی دی، تعبیر مے د اول خلاف دے۔

کہ او گوری چہ قیر کینے اور پرہوتے او سوزیدلی دی تعبیر مے بادشاہ مے لرے کوی او مال بہ ورنہ ستون کپی او کہ او گوری چہ تار کول مے خوہلی

دی تعبیرئے حرام بہ خوری اوٹنے وائی چہ غم بہ درتہ ورسیری۔
تالو۔ (کام) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ
 ددہ تالو او مرئے دومرہ لویہ دکا چہ د لوئے والی
 بندہ شوئے دہ تعبیرئے کد دنیا بہ حریص وی او دخلکو غیبت بہ کوی۔
 حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ ددہ تالو لاندے شونہ و تہ
 رسیدے دے۔ تعبیرئے ددہ کاروتہ بہ بند شی کہ اوگوری چہ ددہ تالو
 غت بشویدے او پریکھے ئے دی او غور زولی ئے دی تعبیرئے دنیا حرص
 اولیچ بہ کوی او دخلکو غیبت بہ کوی۔

تختیدل۔ (گریختن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ
 خوب کئے تختیدل خلاصیدل دی کہ
 اوگوری چہ دشمن یاد خورونکی حناورنہ تختیدلے دے، تعبیرئے
 د شر او یرے نہ بہ امن کئے پاتے شی او پہ دشمن بہ کامیاب شی۔
 حکمہ چہ حضرت موسیٰؑ لیدلی و وچہ د فرعون علیہ اللعنة نہ تختیدلے دے۔
 بیاد فرعون د شر نہ خلاص شول او آخر وربا ندے کامیاب شو۔
 حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دشمن نہ پت تختی،
 او دشمن اولید لو تعبیرئے فکر مند بہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ خلک تختی تعبیرئے
 یہ دہ د لوئے سہی نہ قیمت لکیری۔ د الله تعالیٰ قول (يَوْمَ تَرَوْنها
 قَدْ هَلَّ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ) الحج: هغه وچہ تہ او وینے ہرہ
 پی و رکونکی بہ خیل بچے ہیرکری۔
 کہ اوگوری چہ شیخ د سرو نہ تختی کہ اوگوری چہ شیخ نیکے او پریزگارے
 دے تعبیرئے بد دے او کہ فاسدے وی تعبیرئے بند دے۔
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے منہاے و ہل
 خوشحالی دہ پہ دے شرط چہ ہلتہ د غم آواز وی۔

تحفہ۔ (ہدیہ) | حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ
 دہ چاتہ تحفہ و رکریدہ۔ کہ ہفہ شے د دوارو
 منج کئے لائق وی دواروتہ بہ نفع وی او کہ خراب شے وی، نو تعبیرئے
 دواروتہ بہ دیوبل نہ نفع نہ وی بلکہ شر او فساد بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے خوب کہنے اوکوری
چہ چا ورتہ شے ہدیہ ورکھے کہ ہغہ شے ہنہ او پسندیدہ وی تعبیر
ٹے اصلاح اوخیر دے۔ اوکہ ہغہ شے پسندیدہ نہ وی تعبیر ٹے
شر او فساد دے۔ کہ شوک اوکوری چہ زاہدہ سہری یا زرے ہنہ تہ ہدیہ
ورکھی تعبیر ٹے خیر او نفع بہ مومی۔ کہ اوکوری چہ حوان سہری یا
کوانے ہنہ ہدیہ ورکھے۔ تعبیر ٹے ددے خلاف دے۔

تعویذ۔ (بازوبند) | حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ
دہہ پہ مپ د سرو زر و تعویذ د تعبیر

ٹے دخیل ورونیاد بل چانہ بہ ورتہ غم او بدی رسیزی اوکہ سپینو
زر و تعویذ ٹے پہ مپ وی تعبیر ٹے خیلہ لوریا خورنہ بہ وادہ کیبری
اوکہ ہمدغہ خوب ہنہ اوکوری تعبیر ٹے دے نہ مال نعمت او امان دے
کہ اوکوری چہ د سپینو زرو یا د اوسپینے تعویذ ٹے پہ مپ دے تعویذ ٹے
دہہ تہ بہ د وورنہ مدد او ملگرتیا وی۔ کہ اوکوری چہ تعویذ ٹے مات
شو او یا ضائع شوے، تعبیر ٹے ددے خلاف دے۔

توتہ کرکی۔ (پرستو) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک
پہ خوب کہنے او وینی چہ دہہ سرہ توتہ کرکی

دی ادیا ورتہ چا ورکھی دی تعبیر ٹے چہ دچانہ جد اشوے و وھنہ بہ
ورسره بیامینہ او محبت کوی او ہغہ سرہ بہ قرارے و مومی کہ اوکوری
چہ توتہ کرکی ٹے وژلی ادیا ٹے دلاسہ پریوتی دی تعبیر ٹے چہ دچاسرہ مینہ
کوی دھغہ نہ بہ جد اشوے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی توتہ کرکی پہ خوب کہنے لیدل مال دارہ عقلمند
سرے دے۔ اوکہ ہنہ توتہ کرکی ٹے لیدلی وی تعبیر ٹے مال دارہ عقلمند
ہنہ دہ۔ کہ اوکوری چہ توتہ کرکی ٹے پہ لاس کہنے مہ شویدی تعبیر ٹے د
دہ دوست بہ مری او دے بہ غمژن کیبری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ توتہ کرکی ٹے نیولی دی تعبیر
ٹے د غمونونہ بہ خلاص مومی او دیرے او خطرے نہ بہ امن کہنے شی۔

لکن (تھالے)۔ (طشت) | حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، یہ
خوب کہنے لکن لیدل خدا متکا ہنہ

دہ۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، لکن پہ خوب کہنے لیدل وینزہ دہ
چہ دے کور ضروریات ورتہ سیاری۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ تھلے دے یا
ورتہ چا ورکھے دے او یا لے اخیستے دے۔ تعبیر لے خد متکار بنٹھ بہ
کورتہ راوی او یا بہ وینزہ اخی۔ کہ اوگوری چہ لکن مات شویدے
او یا ضائع شوے دے۔ تعبیر لے ہفہ وینزہ بہ تنبی او یا بہ مرہ کیڑی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب کہنے او وینی چہ لکن
لے اخیستے دے تعبیر لے خد متکار بنٹھ سرہ بہ وادہ کوی او یا د
وینزہ سرہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کہنے لکن لیدل پہ دریو
وجودی (۱) خد متکار بنٹھ (۲) وینزہ (۳) د بنٹھونہ نفع

خانک (تھالے)۔ (تغار) | پہ خوب کہنے خانک لیدل غم شریکہ
اونیکہ بنٹھ دہ چہ کور بنٹھ سمبالوی
او خلکو تہ بنٹھ لاسا بنائی او د شر او فساد نہ روستو کیڑی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی کہ شوک پہ خوب کہنے او وینی چہ
خانک لے مات شوے او یا ضائع شوے تعبیر لے ہفہ بنٹھ بہ مری
او یا بہ ورنہ جدا کیڑی او د خنے معبرانوپہ قول لومے تھالے وینزہ او غارہ بنٹھ د

تھالے — طاس | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، تھالے پہ خوب
کہنے لیدل خد متکار بنٹھ دہ او یا وینزہ دہ

کہ شوک اوگوری چہ دہ سرہ تھالے دے او یا ورتہ چا ورکھے دے۔ تعبیر
لے خد متکار بنٹھ بہ کورتہ راوی، او یا بہ وینزہ اخی۔ او کہ اوگوری
چہ تھالے مات شوے دے، تعبیر لے ہفہ بنٹھ بہ ورنہ جدا شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی تھالے پہ خوب کہنے نیک کردار وینزہ دہ
کہ اوگوری چہ دہ تہ چا د او بو تھالے ورکھ او دہ و خینے تعبیر لے
د دہ بہ خوئی پیدا کیڑی۔ او کہ اوگوری چہ تھالے مات شو او بہ پاتے
شوے تعبیر لے وینزہ بہ لے مرہ شی او خوئی چہ لری ہفہ بہ پاتے
شی۔ او کہ اوگوری چہ او بہ توے شوے او تھالے سلامت پاتے شو تعبیر
لے خوئی بہ لے مری۔ او وینزہ بہ لے پاتے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کہنے تھالے لیدل

پہ خلورو وجودی (۱) بنحو (۲) وینزہ (۳) جوی (۴) د بنحو نہ نفع۔

تنبو، خیمہ۔ (خرگاہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری

چہ پہ لوئے تنبو کہے ناست دے، تعبیر دے دُنیا خہ سامان بہ بیاموی
او کہ اوگوری چہ تنبو ددہ ملکیت دے تعبیر دے بنحو بہ کوی او کہ
تنبو سپین یا شین وی تعبیر دے پہ خیر او نیکی دے او کہ تنبو معلوم
وو او شین ہم وو او ور کہے ناست دو تعبیر دے دیندارہ بہ وی او کہ تنبو
نا معلومہ تعبیر دے شہید بہ شی۔ او سپین تنبو تعبیر دے مال او
نعمت دے او کہ سور تنبو وو تعبیر دے پہ لہو لعب بہ مشغول وی
او کہ اوگوری چہ تنبو اسمانی رنگہ وو۔ تعبیر دے پہ غم، فکر او پہ
مصیبت دے۔ او تور تنبو پہ لہو نفع تعبیر لری او کہ تنبو ددہ ملکیت
وی تعبیر دے اوید پہ خوب لید و نی راکر خیری۔

حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرمائی کہ اوگوری چہ
خپل حان لپارہ دے خیمہ لکولے دہ یائے د بل

چا د پاری لکولے دہ اوہلتہ ناست دے کہ چرے تنبو وی نو د تنبو د
ور و کوالی او لویوالی پہ اندازہ بہ مال موہی او کہ سوداگری تعبیر
دے سفر بہ کوی او مال بہ بیاموی او کہ شوک مشردا خوب او وی بی
تعبیر دے غم او فکر دے۔ او کہ تنبو زور وی زیات نقصان بہ ورتہ وی
حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ د تنبو نہ بھرو تے دے۔ تعبیر
دے عزت او مشری بہ بیاموی۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ پہ تنبو کہے ناست
دے، تعبیر دے کار بہ لے نیک شی او پہ دشمن بہ کامیابی موہی۔

کہ اوگوری چہ بادشاہ خپلے خیمے تہ غوشتے دے اوہلتہ پکے ناست دے
تعبیر دے بادشاہ نہ بہ مرتبہ او بزرگی بیاموی او کار بہ لے پہ نظم شی۔

تریخے۔ (زمرہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری پہ

غصہ بہ خوری او کہ د خار و تریخے خوری تعبیر دے بد خوہ او غصہ ناک بہ وی
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ ددہ وجود د خلکو پہ تریخو
گندہ دے، تعبیر دے خلکو تہ بہ تکلیف ورکوی او کہ اوگوری چہ ددہ بد

دَ خار وودَ ترینو نہ کنڈا دے تعبیرے دَ حرامو جائے بہ اغوندی کہ
اوگوری چہ ددہ بدن دَ ترینوپہ ورکولوسرہ کنڈا دے۔ تعبیرے دَ بد
خویہ او بد اخلاقہ سری سرہ بہ ئے ناستہ وی۔

دَ تَلے لِر۔ (قَبان) | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے
دَ تَلے لِر خونخوار سرے دے او پہ خوب

کئے دَ تَلے لِر اوریدل دی او دَ ہفے دندے دَ حکم پہ وخت زیاتے دے۔
حضرت مغربی فرمائی دَ تَلے لِر پہ خوب کئے قاضی دے او کہ اوگوری

چہ ددہ سرہ دَ تَلے لِر دے، تعبیرے دَ قاضی دَ وکیل سرہ بہ ئے ناستہ وی
او کہ اوگوری چہ خد شے ور سرہ پخوی تعبیرے ملکرتیا بہ ئے دَ قاضی سرے۔

تخم دے یو قسم۔ (کروہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری چہ
ددہ سرہ کروہ دے تعبیرے غمزن او

فکر مند بہ وی، او کہ اوگوری چہ کروہ ئے خورے دہ۔ تعبیرے دَ چاسرہ بہ جنگ او جگرہ
کوی او ورتہ بہ غم رسیزی حکم چہ ددے خوند خراب او بے مزے دے۔

ت۔ تپ وھل۔ (برجستن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی
کہ یوسرے اوگوری چہ دیو خائے

نہ ئے تپ وھلے دے تعبیرے چہ پہ کوم حال دے دَ ہفے نہ بہ ئے حال
بدل شی۔ کہ تپ وھلے لوئے وھلے وو۔ تعبیرے سفر بہ کوی۔ کہ اوگوری

چہ ددہ لاس کئے لِرکے یا نیزہ دہ او پہ ہفے یا ندے دیو خائے نہ بل
خائے تہ تپ وھلے تعبیرے پہ قوی او مضبوط سری بہ یقین کوی

ددے دَ پارہ چہ ددہ سرہ مدد اوگوری چہ ہفے کار ددہ پہ رایہ
نظر مطابق وشی۔ او کہ اوگوری چہ دیوال نہ ئے تپ وھلے او پہ

خاروی ناست دے تعبیرے ہلاک بہ شی کہ اوگوری چہ دکور کوٹے
نہ ئے تپ وھلے او ہفے ددہ خپو کئے پریوتہ او دے مرشو تعبیرے

بنجہ بہ ورنہ جد اشی او بیابہ واپس ورتہ راشی۔
کہ اوگوری چہ دَ زمکے نہ ئے ہواتہ تپ وھلے دے او دَ قبلے طرف تہ

ئے مخ کرے دے بیائے خان پہ مکہ یا مدینہ منورہ یا حرم کئے اولیدلو
تعبیرے دا ہول دَ حج تعبیرونہ دی۔ کہ اوگوری چہ دَ نامعلوم خائے

نہ ئے نامعلوم خائے تہ تپ وھلے دے۔ تعبیرے ہلاک بہ شی۔

کہ اوگوری چہ شکون سرہ ئے توپ وھلے اوھلتہ اویزان شوے دے۔
تعبیر ئے یہ ہغہ بہ عیش تباہ شی۔ کہ اوگوری چہ ہواتہ ئے توپ
وھلے دے او مرغی ئے نیولے دہ تعبیر ئے بنجھہ بہ اوکری اوبل دادہ بہ
وکری۔ کہ اوگوری چہ پہ لڑکی یا پہ ہستائے دیوخلے نہ بل خلے تہ توپ
وھلے دے، تعبیر ئے دغم افکر نہ بہ خلاصے اوموھی اوکار بہ یہ نظم برابر گوی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی
تو نھیل مارغہ (بوتیمار) بوتیمار مارغہ خوب کئے لیدل روزی

دہ او حلال مال دے چہ د بنجھ نہ بہ ورتہ رسیزی۔ کہ اوگوری چہ بوتیمار
مارغہ ئے نیولے دے یا ورتہ چا ورکھے دے، تعبیر ئے دھغہ پہ اندازہ بہ
مال خوری د بنجھ نہ۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بوتیمار مارغہ ئے مر
کرو او دھغہ غوبہ ئے او خولہ تعبیر ئے دھغہ پہ اندازہ بہ د بنجھ مال خوری
حضرت کرمانی فرمائی دی، بوتیمار مارغہ لیدل تعبیر ئے بزرگی دہ۔
کہ اوگوری چہ بوتیمار مارغہ ئے نیولے دے او کورتہ ئے راویدے تعبیر
ئے د خیلوانو نہ بہ بنجھہ کوی او دھغہ نہ بہ نفع حاصلہ کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تپوس د
تپوس - (کرگس) مرغانو بادشاہ دے۔ نہایتی قوی او لرے

لید و نکے او د پیر عمر خاوند دے کہ یوسرے اوگوری چہ د تپوس مارغہ
لری تعبیر ئے د بزرگ سہی نہ بہ نفع بیاموھی۔ او د بادشاہ نہ بہ مال حاصل
کری۔ کہ دہ سرہ د تپوس ہدوکی یا سرہ کرے غوبہ وی ہمدغہ تعبیر
لری۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ دے
تپوس مارغہ نیولے دے او پورتہ ہواتہ ئے اوچت کریدے، تعبیر ئے لرے
مقربہ کوی، او دھغہ سفر نہ مال او نعمت بہ بنجھہ دیر حاصل کری مکر دین
کئے بہ ئے فساد وی حکہ چہ نمرود علیہ اللعنة د تپوس سے آسمان تہ لاہواوم
نہ شو۔ او کہ اوگوری چہ تپوس دے دھواتہ را غرزولے دے یا پھیلہ د تپوس
د پنچونہ غرنیدلے دے تعبیر ئے د شرف او بزرگی نہ بہ پریوزی اوکار بہ
ئے خراب شی۔ کہ اوگوری چہ تپوس دے آسمان تہ خیرولے دے اوھلتہ
مقیم شوے دے، تعبیر ئے سفر نہ بہ لارشی اوھلتہ بہ مرشی۔ او

کہ مقیم نہ شو او بیا ز مکے نہ راغلو۔ تعبیرے د بادشاہ نہ بہ بزرگی اوموی
کنہ نوڈ بزرگی سپری یا د خیلوانو نہ بہ بزرگی اوموی او بغیر د پنجونہ
د تپوس لیدل داد فرستے لیدل دی خکک چہ د عرش حاملین فرستے
د تپوس پہ شکل دی۔ کہ اوگوری چہ تپوس ددہ دسر د پاسہ بنکار کوی
تعبیرے خوب لیدونکے بہ تجارت کوی۔ کہ اوگوری چہ د تپوس سرہ جنگ
کوی اودے ورباندے زور ورشو تعبیرے د لوئے سپری سرہ بہئے جنگ شی
اودے بہ ورباندے کامیاب شی او کہ ددے خلاف ئے اوگوری تعبیرے
دبمن بہ پرے غالب شی۔

کہ خوب کئے د تپوس پچی اوگوری کہ وادہ ئے کرے وی نوٹوئی بہ ئے
پیدا شی او کہ وادہ ئے نہ وی کرے تعبیرے دولت مند جینی سرہ بہ وادہ
اوکری۔ کہ اوگوری چہ تپوس پرے ناست دے تعبیرے کرے بہ پہ دارزورند
کرے شی۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ پہ کوخہ کئے تپوس راکوز
شوے دے تعبیرے ہلتہ بہ بادشاہ راکوزیری۔ کہ اوگوری چہ پہ
ہغہ کوخہ کئے تپوس وژلے دے، تعبیرے ددے ملک بادشاہ بہ معزول
شی یا بہ ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی تپوس خوب کئے لیدل پہ شپڑ
وجہ وی۔ (۱) بزرگی (۲) حکم (۳) ریاست (۴) ثنا و صفت (۵) مرتبہ (۶) امر
کول او منع کول۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی تپوس لیدل
تپوس - (زغن) | دہغہ خائے د بادشاہ لیدل دی کہ اوگوری
چہ تپوس ئے تابعداردے، تعبیرے ددہ بہ علامہ دی۔ چہ بزرگی
تہ بہ ورسیری۔ کہ ہمد | خوب حاملہ بنٹھ اوگوری تعبیرے ہلک
بہ ئے پیدا شی چہ د بادشاہ نزدے سرے بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ تپوس ئے د لاسہ الوتے
دے تعبیرے کہ بنٹھ ئے حاملہ وی نومرٹوئی بہ ئے پیدا شی یا بہ
د دنیا نہ لایہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، تپوس خوب کئے لیدل پہ خلورو

وجووی (۱) عاجزی (۲) سرداری (۳) اولاد (۴) مال -

تَوَخُلُ - (سرفه) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب

کئے تَوَخُلُ دے پنخو وجود (۱) تَر تَوَخُلُ (۲) اوبہ
تَوَخُلُ (۳) د بِلْغَم تَوَخُلُ (۴) چہ وینہ پکینے راشی - (۵) چہ صفر پکینے وی -
کہ خوب کئے اوکوری چہ تَوَخُلُ سرہ نے بِلْغَم راشی تعبیر نے د چاہہ ورائند
بہ د موجودہ بلا شکایت کوی یا د هغه مال چہ ضائع شوے وی - کہ
اوکوری چہ د دہ وچہ تَوَخُلُ دہ تعبیر نے د دہ شکایت بہ د بے فائدے نہ دی
کہ اوکوری چہ د دہ تَر تَوَخُلُ دہ تعبیر نے دہ تہ بہ د خیلوانو تہ شکایت وی
کہ اوکوری چہ تَر تَوَخُلُ د وینودہ تعبیر نے دہ تہ بہ د حُامنو تہ شکایت وی
کہ اوکوری چہ د دہ د صفرای نے تَوَخُلُ تعبیر نے د دہ بہ دھر پانہ شکایت وی

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دہ تہ تَوَخُلُ راشی تعبیر
نے د دہ د عاجزی دلیل دے - کہ اوکوری چہ د دہ تَوَخُلُ مرئی کئے پاتے شو
دہ - تعبیر نے د دہ مرگ نزد شویدے - کہ اوکوری چہ د دہ تہ د بود اگانو
تَوَخُلُ پیدا شویدے او بِلْغَم هم غرزوی تعبیر نے د غم او محنت نہ بہ خلاص
او نجات بیا موی -

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوکوری چہ تَوَخُلُ

تعبیر نے دہ تہ بہ د بادشاہ د طرفہ تہ افت رسیدی -

تَیْپِر - (شلغم) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی شلغم

پہ خوب کئے غم او فکر دے کہ اوکوری چہ
تَیْپِر نے چاتہ در کپیدی تعبیر نے هغه تہ بہ دے تکلیف رسوی -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پوخ تَیْپِر د خام نہ بنہ دے -

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ تَیْپِر نے د حان نہ لرے
کپیدی تعبیر نے د غم او فکر نہ بہ نجات پیدا کری -

تَوِی - (کلاه) | حضرت دانیالؒ فرمائیلی دی، تَوِی لیدل خوب
کئے د هغه د قیمت پہ اندازے برابر عزت او مرتبہ
دہ کہ اوکوری چہ پہ سرے د غازیانو تَوِی دہ تعبیر نے پہ دینمن بہ
کامیاب شی -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ

یہ سرے د ترکی توپی دہ تعبیرے پہ سختی سرہ بہ نفع مومی کہ
اوگوری چہ د آتش پرستو توپی پہ سر دہ تعبیرے د دنیا عزت بہ اومومی
کہ داے نہ وو نوپہ دین کتے بہ کمزورے شی، اوکہ پہ خوب کتے پہ خپل
نرد بادشاہا توپی اوگوری تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی۔

اوکہ اوگوری چہ د دہ پہ سر عنابی توپی دہ۔ تعبیرے خوشحالی او نفع
بہ اومومی۔ کہ اوگوری چہ پہ سرے رومی توپی دہ تعبیرے د دنیا او دین
خیر او نیکی بہ حاصلہ کری۔ اوکہ اوگوری چہ پہ سرے پہ توپی پتکے وھلے
دے۔ تعبیرے داے کا رہ کوی چہ د خلکونہ بہ تے پتول غواہی۔ کہ اوگوری
چہ د رینسو توپی ورسرہ دہ تعبیرے د خلکونہ بہ نفع اومومی۔ کہ پہ سر

تے دجواہرو توپی اوگوری تعبیرے پہ خلکو کتے بہ عزت مند وی۔ او
صعبت بہ تے د هغه چا سر شی چہ دیندارہ او غازی وی۔ اوکہ د او سپنے
توپی پہ سر اوگوری تعبیرے د بادشاہ نہ بہ قوت، عزت اومومی، اوکہ دلرگی
اوگوری تعبیرے خپل خان بہ خلقو کتے خوار معلوموی دروغ او بے فائدے
بہ لگیا وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د گرمی توپی پہ یخنی کتے پہ
سر ایسے وی، تعبیرے خیر او نفع بہ اومومی۔ اوکہ د دے خلافت اوگوری
تعبیرے د خلکونہ بہ بے مرادہ پاتے شی کہ اوگوری چہ پہ سرے تورہ توپی
دہ او پہ وینبہ تے ہمدایہ سرکولہ تعبیرے خیر او نفع بہ بیا مومی۔
اوکہ اوگوری چہ د سر نہ تے توپی پریوتے دہ تعبیرے د خپلے وظیفے نہ بہ
معزولہ شی او یا بہ ورتہ سخت غم ورسیری۔ کہ اوگوری چہ د ذکرشو
توپو نہ یوہ دہ تہ خلکو پہ سر کیخودہ تعبیرے د هغه توپی د قیمت پہ
اندازہ بہ د بادشاہ نہ قدر او مرتبہ اومومی۔ کہ اوگوری چہ د دہ د سر نہ
تے توپی کوزہ کریدہ تعبیرے د خپلے مرتبہ او عزت نہ بہ پریوخی۔

کہ بنجہ اوگوری چہ پہ سرے د دہ کو تیزہ توپی ایسے دہ۔ تعبیرے د
هغه بنجے بہ یو ہلک پیدا شی چہ هغه بہ بادشاہ شی۔ کہ اوگوری چہ د دہ
پہ سر وزیر توپی ایسے وہ، تعبیرے داسرے بہ بے دینہ وی مگر
بادشاہانود پارسہ بہ بنیہ وی۔
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ پہ سرکپے

توپئی لید لے دہ تعبیر نے شرف او مرتبہ بہ نے زیات کرے شی
اوگوری چہ توپی زہ او شلید لے دہ، تعبیر نے غمگین بہ شی کا اوگوری
چہ پردی سری دہ دہ دہ سر نہ توپی لرے کرے تعبیر نے د بزرگی سری
نہ بہ لرے شی۔ کہ اوگوری چہ توپی د سموری یا د لومبہ پے پوتی
نہ دہ یا دہ دوئی پشان شیان تو د پوستکو نہ دہ تعبیر شرف او بزرگی بہ
بیامومی دہ اسے سری نہ چہ ہفہ پہ دین کئے کامل نہ وی کہ اوگوری چہ
داسے توپی نے پہ سر کرے چہ ہفہ نے پہ وینہ ہشکلہ نہ دہ پہ سر کرے
کہ سپینہ وہ تعبیر دہ نیکی دے کہ شنہ وہ تعبیر نے دہ دہائی دے۔
او کہ پہ وینہ نے داسے توپی پہ سر کرے وی بیابہ نہ دہ او دہ سری توپی
لیدل تعبیر نے بیماری دہ۔

حضرت ابراہیم اشعث فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ تیلے نہ دہ کہ توپی
پہ سر کرے تعبیر دہ ہفہ توپی د قیمت پہ اندازہ بہ شرف او بزرگی بیامومی
مگر پہ دین کئے بہ نے نقصان دی۔ کہ اوگوری چہ توپی نے پہ اور کئے پریوتے
دہ تعبیر نے بادشاہ بہ پہ دہ تاوان لگوی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی توپی لیدل خوب کئے تعبیر نے
شرف او بزرگی او خوب کئے دہ توپی لیدل تعبیر نے پہ سپرو وجودی۔
(۱) ولایت (۲) ریاست (۳) بزرگی (۴) عزت او مرتبہ (۵) اندازہ (۶) دہ توپی
جوہ و نکی مرتبہ پہ خوب کئے دہ عزت مند و خلکو د خدمت کوونکی دہ۔

توپئی د اوسینے۔ (خود) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری
چہ پہ سرے دہ فولادو توپی دہ تعبیر نے
مرتبہ او حوی دے او قوت بہ نے زیات شی دہ توپی دہ پرقا پہ اندازہ۔
او کہ اوگوری چہ دہ دہ پہ سر توپی دہ تعبیر نے دہ بادشاہ نہ بہ قوت حاصل کری
کہ اوگوری چہ دہ اوسینے توپی نے چاتہ در کزیدہ تعبیر نے ہفہ سری تہ بہ
قوت اور عب وی۔ او کہ اوگوری چہ دہ اوسینے توپی ضائع شویدہ، تعبیر نے
دہ عمر بہ کم پڑی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دہ اوسینے توپی پہ خوب کئے لیدل پہ
پنچو و جووی۔ (۱) قوت (۲) مال (۳) حوی (۴) پائینست او نیکی (۵) خیل
خان دہ فریب نہ پچ کول۔

”ج“ جرندہ۔ (اسباب) حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ سپرے

اوگوری خوب کئے چہ غم نے جرندے تہ راوری دی او اوہہ کری دی۔ تعبیر نے دجرندے مالک نہ بہ دہ تہ پیرہ فائدہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ دجرندے پل (کانپے) مات شرے دے او بے کارے شو، تعبیر نے دجرندے مالک بہ مرشی، کہ اوگوری چہ دجرندے پل کئے چوندو، یا پکئے خلل را بنکارے شو، تعبیر نے دجرندے مالک پہ عیش کئے بہ خلل راحی۔ کہ اوگوری پنے جرندے کانپے چاہتہ کرو تعبیر نے دجرندے مالک تہ بہ دہغہ نفع نقصان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے دجرندے لیدل، تعبیر نے جنگ او خصومت دے۔ کہ یوسرے خپل خان یہ جرندہ کئے اوگوری تعبیر نے دچاسرہ بہ نے جنگ شی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ کئے غلہ نشتہ مکر گوری چہ شکہ چلیبری، تعبیر نے سفر تہ بہ شی۔ کہ اوگوری چہ دجرندے پل دمسو (تانبے) یا د پیتلو یا د اوسپنے دے، ددے تولو تعبیر دجنگ دے کہ اوگوری چہ دجرندے پل د بنسپنے دے تعبیر نے ددہ بہ جنگ د بنحو سرہ وی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ د غلے پہ خائے اوسپنہ یا کانپے اوہہ کوی، تعبیر نے ددہ بہ سختہ جگرہ دچاسرہ راحی، کہ اوگوری چہ جرندہ د خپل لاس سرہ گر خوی تعبیر نے ددہ شریکوال بہ سخت زبہ والاوی او دہغہ پہ وجہ یہ نے کار پہ انتظام سر نہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے دجرندے لیدل پہ پنحو وجوی (۱)، بادشاہ (۲)، رئیس (۳)، مالدار (۴)، زہور سر

(۵)، د بادشاہ د باورچی خلنے (اشپز خانے) مشربہ وی۔ دجرندے خائے لیدل د بزرگ سری لیدل دی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ خرابہ گرخی تعبیر خائے شے چہ جرندے تہ نسبت کیبری ہغہ بہ خرابیبری۔

جرندہ گرے۔ (اسبابان) یہ خوب کئے داہغہ سر دے چہ د

رسیری او روزی کہتی ددے د پارہ چہ د کور خلک پرے وخت تیزوی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دجرندہ گری لیدل خوب کئے د داسے سری لیدل دی چہ دچاہ لاس کئے روزی وی۔ کہ جرندہ گرے

خُوان وی تعبیرئے نیک دے۔ کہ اوگوری چہ جرنده پہ خرگچی یا پد
اربن اوپہ کوی، تعبیرئے جرنده کوی تہ بہ دولت او بخت حاصل وی
او کہ اوگوری چہ جرنده کوی اودہئے اواز داوید و تعبیرئے ددہ کارکنہ پہ
قوت راشی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی جادو
جادو۔ منتر۔ (افسون) | کول پہ خوب کئے دخلکوسرہ دھوکول

دی۔ کہ داجاد و دقرآن پاک پہ آیتونوید اللہ تعالیٰ پہ نومونوسرہ وی
کہ داسے اوگوری چہ دہنے پہ وجہ دہ تہ یا نور چاتہ شفا اوراحت وی
تعبیرئے دغم نہ بہ خلاصون اوموئی اود زریہ مطلب بہ ئے پورہ شی او کہ
ددے خلاف اوگوری نو تعبیرئے غم اود فکر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی۔ جادو کول پہ خوب کئے دیونار واکار کول
دی۔ کہ دجادو پہ وخت کئے د اللہ ذکر و تکرری کہ جادو د اللہ تعالیٰ پہ
نومونو اود قرآن شریف پہ آیتونوسرہ اوکری تعبیرئے دادے چہ داسے
سرہ بہ داسے کار اوکری چہ دہ تہ بہ ددار و جہانوکامیابی و رسیبری۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

جادو کول۔ (جادو کردن) | پہ خوب کئے جادو کول بے فائدے کار دے

کہ خوب کئے خوک اوگوری چہ جادو کوی تعبیرئے بیہودہ او باطل کار بہ
کوی۔ او کئے تعبیر کوئی وائی چہ دجاد پارہ چہ ئے کوی دہفتہ دیارہ فتنہ دہ۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، جادو کول پہ خوب کئے دخلکوسرہ
د دروغ و دعدہ دہ چہ دہنے پہ وجہ خلکو تہ فریب و رکوی او خوب کئے جادو
فریب و رکود کے دشمن دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، جادو کول پہ خوب کئے پہ
شپرو و جووی (۱) فتنہ (۲) فریب (۳) مکر (۴) فکر (۵) باطل اود دوع
(۶) داسے کار چہ بنیادے نہ وی۔

جامے اودلے۔ (با فتن جامہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

جامے اویدل پہ خوب کئے سفر
دے او اودلو والے مسافر دے۔ کہ خوک اوگوری چہ جامے اودی یا ندہ
خہ اودی تعبیرئے پہ سفر بہ غی۔ داسے وائی چہ جامے اودل پہ

خوب کئے جنگ او جگرہ دہ کہ خوب کئے شوک او گوری چہ جائے اُردی
او وے شلوئے، تعبیرے دا کار بہ پہ جنگ جگر و ختمیری او دے شول
سبب ہم دا سفر دے۔ کہ او گوری چہ رسی تہ ناؤ ورکوی تعبیرے سفر تہ
بہ غی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ دَرینمو پہ حُلے رسی یا السی (یوقم
بوغے) تا دوی تعبیرے دا کار خراب دے حکہ دا دخیانت نبہ دہ۔ کہ او گوری
چہ توله جامہ لے جوہہ کرہ او وے شلولہ تعبیرے پہ سفر بہ غی او کار بہ
لے تمام شی۔ کہ او گوری چہ توله لے نہ دہ او دے تعبیرے کار بہ لے نہ تمامیری۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ شوک او گوری چہ دَجولہ کاناوکارکوی
تعبیرے دے بہ پہ جنگ کئے واقع شی او حال بہ لے نیک شی او دخلکونہ بہ
ور تہ بد رد او ملا متیا درسیبری۔

جُرَابے۔ (پائے تاہ) | تعبیرے مال دے او کہ پہ خپو کپے وی
سفر دے کہ او گوری چہ جرابے اغوستے دی لکہ حنکہ چہ مسافر د
بیابان ارادہ کوی او ددہ سرہ منگری او سفر خرچہ نہ وی تعبیرے د
دنیانہ بہ زر سفر وکری۔ کہ او گوری چہ خپلہ جرابہ لے خرچہ کپے یالے
چاتہ بخشش کپے تعبیرے مال بہ ددہ ضائع شی۔
حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی جُرَابے خوب کئے لیدل پہ دریو
وجودی (۱) مال، دولت (۲) سفر (۳) مرگ دھغہ چاڈ پارہ چہ یواخے
د سفر ارادہ وکری او حنکل تہ لا رشی۔

جُرَابے۔ (جوراب) | خوب کئے د خادے بنجے د شمار نہ دہ۔ کہ او گوری
چہ نوے جرابے دَرینمو یا د تارونوئے اغوستے دی، تعبیرے ددہ خادم بہ
اصیل وی چہ ددہ نہ بہ فائدہ اووینی۔ کہ او گوری چہ جرابے ددہ پشیمینے
یا نقشہ دارے دی تعبیرے دادے چہ بنائستہ وینزہ بہ اخلی او یابہ
بنائستہ بنجہ وکری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ زیر رنگے جرابے دی تعبیر
لے ددہ خادم بہ بیمار شکلہ بنکاری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ سرے جرابے
دی تعبیرے ددہ خادم بہ بے شرم وی۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ توں جرابے

دی تعبیر ہے کہ خوب لید و نیک مصلح وی تعبیر ہے نیک دے۔ کہ مفسد وی تعبیر ہے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دے سرہ زہے خیونے جرابے دی تعبیر ہے ددہ پہ خادم بہ قہمت لگیں۔ کہ اوگوری چہ ددہ جرابے ضائع شئی دی او یا سوزید لے دی تعبیر ہے ددہ د خادم مرگ دے۔ نخے تعبیر کوئی وی چہ جرابے لیدل مال او مطلب دے۔ کہ اوگوری چہ جرابے بوی کوی تعبیر ہے د مال زکوٰۃ بہ درکوی او خلک بہ ژبہ ورپسے راواړوی (خبر بہ ورپسے کوی)۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرابے ددہ دپوستکی نہ دی، یا د او بن دخرمنے وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ ہمتی او اصل نہ بہ بزرگ وی او کہ دگہا دپوستکی وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ بزرگ او د سپاہیانو د نسل نہ بہ وی او کہ اوگوری چہ د خلگی خناور نہ وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ خلگی سرے وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرابے لے پہ خپو کبے دی تعبیر ہے د مال خیال بہ ساتی۔ کہ اوگوری چہ سپینے اوصف جرابے لے پہ خپو دی، تعبیر ہے د مال زکوٰۃ لے درکپیدے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ د خپو جرابے سرے دے او د زکوٰۃ مال ساتونکے دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ جرابو نہ بنے بوی راخی تعبیر ہے پہ مرگ او ژوند کبے بہ لے خلک صفت خوان وی او کہ اوگوری چہ بد بوی ورنہ راخی تعبیر ہے خلک بہ لے ملامتہ کوی، او کہ اوگوری چہ ددہ جرابے ضائع شویدی تعبیر ہے زکوٰۃ بہ نہ ورکوی او مال بہ لے ضائع شئی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، جنت

جنت۔ (بہشت)

لیدل پہ خوب کبے د الله تعالیٰ طرف خوشحالی او ہم زیرے دے د الله تعالیٰ د طرفہ۔ د الله تعالیٰ قول دے (اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ) الْحَجَر: جنت تہ پہ امن سرہ داخل شئی۔ کہ اوگوری چہ د جنت میوے ورسرہ دی او یا چا ورکری دی او خورلی لے تعبیر پہ کومہ اندازہ بہ علم او پوہہ زدہ کری او د دین پہ بنے والی بہ پوہہ شئی مکر فائدہ بہ نہ ورکوی او کہ اوگوری چہ د حور و سرہ یوخالے دے تعبیر ہے، روح بہ لے پہ اسانہ سرہ دوشی او کہ اوگوری چہ پہ

جنت کہنے مقیم شو مکروران وی، تعبیرے دفساد اوگناہ طرف تہ
 بہ مائلہ کیری۔ کہ اوکوری چہ جنت ددہ پہ مخ بند شوے دے تعبیر
 نے ددہ نہ بہ مور اوپلا رنا داضہ وی۔ کہ اوکوری چہ جنت تہ نزدے لارو
 اوپیا واپس راغے تعبیرے دمرک پہ بیماری کہنے بہ گرفتارشی مکر بیابہ روغ
 شی۔ اوکہ اوکوری چہ فرستود لاسہ او نیولو او جنت تہ نے بوتللو او هغه
 دخت دطوبی ونے لاندے ناست دے تعبیرے دروارو جہا نو نو مراد بہ
 مومی۔ داللہ تعالیٰ قول دے (طوبی لہم و تحسن ما ب) الرعد: ددوی دیار
 خوشعالی او بنہ خٹے دے۔ اوکہ اوکوری چہ دشرابو او شود و تحسنلو تہ منع
 کرے دے تعبیرے ددہ ددین دتباہی دلیل دے۔ داللہ تعالیٰ قول دے۔
 (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ط) المائدہ: شوک چہ شرک
 رکری داللہ تعالیٰ سرہ پہ تحقیق سرہ اللہ تعالیٰ ورباندے جنت حرام کریدے۔
 اوکہ اوکوری چہ چا ورتہ دجنت میوے ورکری دی، تعبیرے دہ بہ د
 رتہا علم حاصل شی۔ کہ اوکوری چہ پہ جنت کہنے اور اچولے شیدے تعبیر
 نے دچاد باغ نہ بہ حرام شے خوری۔ کہ اوکوری چہ دکوثر پنہا نہ نے اوبہ
 تحبلی دی تعبیرے پہ دبسمن بہ کامیابی او مومی۔ کہ اوکوری
 چہ دجنت یو محل ورتہ چا ورکری دے تعبیرے پہ ذرہ پورے معشوقہ
 یا دیتزہ بہ ورتہ ملا ویری اوپہ نکاح بہ نے کری۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمایلی دی کہ اوکوری چہ رضوان ددہ مخے تہ
 ترا و تازہ او خوشحالہ دے۔ تعبیرے دچا نہ بہ خوشحالہ کیری او نعمت
 بہ مومی۔ دا قول داللہ تعالیٰ دے (سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طَبْتُمْ فَاَدْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ)
 : سلامتی دے وی پہ تاسے باندے دہمیشہ دپارہ پہ دیکنے داخل شی۔
 کہ اوکوری چہ پہ یو اوچت خائے کہنے دے او دا خائے دجنت شکل لری
 او دے پوھیری چہ دا جنت دے، تعبیرے دبادشاہ یا مالدارہ یا
 عالم سرہ بہ منکر توب کوی۔ کہ اوکوری چہ دجنت طرف تہ مخی۔ تعبیر
 نے پہ حق لارہ بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمایلی دی، دجنت لیدل پہ خوب
 کہنے پہ نہو وجو باندے وی (۱) علم (۲) پرہیزکاری (۳) احسان (۴)
 خوشعالی (۵) د خوشحالی زیرے (۶) امن (۷) خیر او برکت (۸) نعمت (۹) سعادت

ادنیٰ بختی۔ کہ اوگوری چہ پہ جنت کئے دے۔ تعبیرے ددوار و جہان نونہ مراد بہ مومی اذ پہ لاس بہ نے خیراتونہ کیری۔ کہ داخوب مصلح اووینی۔ نو بیماری او بلا کئے بہ گرفتارشی او دجنتیانو ثواب بہ مومی او عالم بدشی۔ او خلک بہ ورنہ فائدہ او مومی۔

جارو۔ (جاروب) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، جاروپہ

خوب کئے لیدل خد متکار او خادم دے او د شے جارو خادم دے چہ د شیانو تقاضا بہ کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ خوب کئے پہ کور کئے جارو وہی تعبیرے مال بہ نے ضائع شی۔ او کہ اوگوری چہ د بل چاہہ کور کئے جارو وہی تعبیرے د چا مال بہ دہ تہ رسیری خامکہ ہفہ چہ پہ کور کئے جارو وہی او خارہ خیل کورتہ رادری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د جارو لیدل پہ خوب کئے پہ دریو و جروی (۱) خادم (۲) نفع (۳) د خلکو د شیانو تقاضی چہ ہفہ تہ ورسی۔

جنازہ کہ جنازہ شوک پہ او رلو اوگوری تعبیرے چہ خومہ خلک

جنازہ پسے روان دی یہ ہفہ اندازہ پہ خلکو بہ حکومت کوی مکر ظلم بہ وریاندے کوی کہ اوگوری چہ مرشو او جنازہ کئے کیسودلو او وریوئے او خلک ددہ جنازہ پسے تلل تعبیرے شرف او بزرگی بہ بیامو مکر دین بہ ددہ خراب وی او ہفہ خلک چہ د جنازہ نہ دوستہ روان دو ددہ تابعان وی۔ کہ اوگوری چہ د مری جنازہ خیلہ وری تعبیرے د بادشاہ خدمت بہ کوی او دہفہ نہ بہ ورتہ خیر او نیکی و رسیری۔

او کہ اوگوری چہ خلک ددہ جنازہ پسے روان دی او پہ ہوا کئے دی تعبیرے دہفہ بشار لوئے سپے بہ سفر کئے مکر کیری او کہ خیلہ جنازہ اوگوری چہ پہ زمکہ او پری تعبیرے سفر تہ بہ خی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د ژوندی جنازہ او پری او شوک وری پسے نشہ تعبیرے ددہ د عزت، مرتبہ، کار نقصان دے۔

کہ اوگوری چہ خلک ددہ جنازہ پسے دو تعبیرے ددے اول خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ جنازہ کید وئے وہ تعبیرے پہ خلکو بہ ظلم کوی کہ اوگوری چہ جنازہ نے سپکہ وی تعبیرے پہ خلکو بہ رحم کوی او حال بہ نے نیک

نبہ وی۔ او کہ اوگوری چہ جنازے نہ پریوتے دے یا جنازہ او پونکو غرنو لے
دے تعبیر نے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوزی او کار بہ نے بند شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، جنازہ خوب کئے لیدل پہ
دریو وجودہ (۱) بزرگی (۲) ولایت (۳) عزت، مرتبہ، او چتوالے۔

جنگ کول۔ (جنگ کردن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی چہ خوب کئے اوگوری چہ دخلکو
سره جنگ کوی یا حنا وروسره پہ جنگ دے او دے پرے غالب شویدے۔
تعبیر نے آخر بہ زور و رشی او یہ دشمن بہ کامیابی اوموی۔

جگرہ کول۔ (خصومت کردن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی کہ اوگوری چہ دچا سرہ لے
حکمرہ کریدہ او یہ ہفتہ کامیاب شوے دے تعبیر نے آخر بہ زور و رشی
او یہ دشمن بہ کامیابی۔ کہ اوگوری چہ دشمن پہ دہ غالب شویدے
تعبیر نے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ دخل ملک والی (حاکم)
سره جنگ کرے دے او یہ ہفتہ کامیاب شوے دے۔ تعبیر نے د حاکم نہ
بہ خیر او نفع اوموی۔ کہ دے خلاف اوگوری تعبیر نے دولی نہ بہ تکلیف
ورنہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ د بادشاہ مخے نہ پہ جنگ تلے دے تعبیر
نے ددہ مراد بہ پورہ شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ دچا سرہ لے بے وجہ
جنگ کرے دے تعبیر نے خلک بہ ددہ نہ خفہ کیری حکم
چہ خلک تشکوی۔

جولا۔ (جولانا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ جولا

پہ خوب کئے لیدل مسافر سرے یا قاصد
دے چہ پہ دنیا کئے گرجی۔ کہ اوگوری چہ جولا جلے جوڑی تعبیر
نے دچا سرہ بہ جنگ کوی حکم چہ د جلے جوڑول د جنگ تعبیر لری
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ تولا جامہ لے
جوہہ کرے تعبیر نے دادے چہ غم جن بہ شی۔

جواہر اتو دے (حقہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی

بنٹھ یا وینزہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ نوے دے دے یا لے اختے دے
او یا چا در کھے۔ تعبیرے بنٹھ بہ کوی او یا بہ وینزہ اخی۔ کہ اوگوری
چہ دے مات شویدے او یا ضائع شویدے تعبیرے بنٹھ بہ ورنہ جد اشی
حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ لوٹے دے نقشدار
ورسہ دے تعبیرے، مالدارہ بنٹھ بہ کوی او دھنے نہ یہ نفع او موہی۔
او کہ دے خلاف اوگوری تعبیرے بدرنگہ او غریبے بنٹھ سرہ بہ نکاح کوی۔

جال۔ (دام) | حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، جال پہ خوب

جال کئے اختے دہ، دے تعبیرے د اول خلاف دے۔
حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ حنا ورے پہ جال
کئے نیوے دے نوہقہ چاتہ چہ دے حنا ورے نسبت کبری (مالک لے دے)
تعبیرے ہقہ بہ مکر او چل سرہ قبضہ کئے راوی۔

جہنم۔ (دوزخ) | حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ اوگوری

چہ پہ دوزخ کئے دے او بھرتہ راو نہ وتلو
تعبیرے گناہکار او بد کردارہ بہ وی باید چہ توبہ وکری۔ کہ دوزخ
اوگوری او دہ تہ ورنہ ثعہ تکلیف نہ دے رسیدے۔ تعبیرے غم او
فکر کئے بہ گرفتار او آخر بہ لے سلامتی وی۔ کہ اوگوری چہ دوزخ کئے
مقیم شوے دے او ورنہ نہ وی معلوم چہ کلہ راغے تعبیرے ہمیشہ
بہ روزی پسے گرچی۔ کہ اوگوری چہ دوزخ یا نوروقی او خنبل خوری او بہ
اور کئے سوزی تعبیرے دنیا کئے بہ بدکار وکری او آخرت کئے بہ لے پہ دہ
پیپتے وی۔ کہ اوگوری چہ دے فرستو د تنای وینستو نہ نیوے او دوزخ کئے
لے غرنو لے دے تعبیرے خوب لید وکی د پارہ د بد بختی علامہ دہ۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ خیل خان پہ دوزخ کئے اوگوری
تعبیرے د گناہ پہ کار بہ زہر وی۔ کہ اوگوری چہ زقوم او جوش شوے
اوبہ خنبل تعبیرے باطل علم کئے بہ مشغول وی۔ کہ اوگوری چہ توہر

لے ویستلہ دہ او دوزخ تہ لار دے، تعبیر لے بے حیا او نا کارہ خبرہ بہ کوی کہ او گوری چہ دوزخ نہ خہ خوری تعبیر لے د یتیم مال او سود بہ خوری کہ او گوری چہ دوزخ سرہ نزد ے اور بل کرے تعبیر لے سخت کار بہ لے مخے تہ راخی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ او گوری چہ دوزخ تہ لے پہ رانیکو رانیکو بوتلہ دے۔ تعبیر لے آخر بہ کافر شی۔ ذ اللہ تعالیٰ کلام دے (یَوْمَ يُسْعَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وَجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ) القہر: یہ ہفہ ورخ چہ پر مخے رانیکو دوزخ کبے و اچولے شی نو د دوزخ عذاب و خکی کہ او گوری چہ دوزخ تہ لار و او بیاب یرون شو ورنہ تعبیر لے کومہ گناہ لے چہ کرے دھفہ نہ بہ توبہ تائب شی کہ او گوری چہ دوزخ تہ لے بوتلہ دے او د فریاد طاقت لے نشہ تعبیر لے پہ کفر باندے بہ وی ذ اللہ تعالیٰ کلام دے۔ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ ط المؤمنون: ورتہ بہ ووائی چہ دے دوزخ کبے ننوخی او خبرے مہ کوی۔ کہ خوب کبے او گوری چہ دہ د دوزخ آواز ادرید لے دے تعبیر لے د بادشاہ ہیبت او سیاست بہ ورتہ رسیزی۔ کہ او گوری چہ دہ د دوزخ سرہ نزد ے شویدے تعبیر لے دنیا بہ ورباندے تنکہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی۔ دوزخ خوب کبے لیدل پہ شیر و جووی (۱) ذ اللہ تعالیٰ غضب (۲) پہ گناہ مبتلا کیدل (۳) د بادشاہ ظلم (۴) د دنیا تنگی (۵) غم او مصیبت (۶) د دہ دوزخی کیدل د اہفہ حیوان دے چہ پہ او بو کبے اوسیری او جورہ - (زلو) فارسی کبے ورتہ دیوچہ وائی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کبے جورہ لیدل یو طبعہ کوونکے دینمن دے۔ کہ او گوری چہ جورہ د دہ د اندام نہ وینہ خنبی تعبیر لے دینمن بہ پہ دہ کامیابی مومی دھفہ وینی پہ اندازہ خومرہ چہ لے خنبیلہ دہ۔ د دہ د مال نقصان دے۔ کہ او گوری چہ جورہ د دہ مرئی کبے ننوختہ دہ تعبیر لے دینمن بہ لے د دہ سرہ ہم د دہ پہ کور کبے کینی۔ کہ او گوری چہ جورہ د خپل اندام نہ لرے او ورتہ دہ۔ تعبیر لے پہ دینمن بہ کامیابیزی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی جو رہ ہفتہ اولاد او علیال دے چہ پردے
مال بہ خوری کہ او کوری چہ ہیرے جورے را تو لے شوے دی او ددہ دینہ
خنبی تعبیرے ددہ مال بہ نقصانی شی دہفہ وینے پہ اندازہ۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ جو رہ پہ خیل اندام او کوری او دین
خنبی تعبیرے ددہ بنمن نہ بہ ورتہ نقصان رسیدی۔

جولئی۔ (زمبیل) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب
کے جولئی لیدل بٹوہ یا دینزہ دہ کہ او کوری
چہ دے لہن لری تعبیرے دہ تہ خد متکار حاصل شی خنے تعبیر کوئی
وائی چہ جولئی مال او نعمت دے۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی د جولئی لیدل خوب کہے پہ
اٹو وجودی۔ (۱) بٹوہ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) ددین مضبوطیا۔ (۵) د
بدن روغولے (۶) د عمر او برد والے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت

جانماز۔ (سجادہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب
کے جانماز لیدل بٹوہ والے دے کہ او کوری
چہ پہ مسجد کہے پہ جانماز ناست دے تعبیرے د حجاز ملک پہ سفر بہ خ
(حج بہ کوی) د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ اتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّیٰ
د ابراہیم د خائے نہ د موخ د پارہ اونیسہ۔ خاص چہ پہ مسجد کہے لے اعتکاف
ہم کرے دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ د وریو یا د سوتر و جانماز
ورسہ دے تعبیرے ددے خلاف دے کہ او کوری چہ جانماز ددہ
پشمین دے تعبیرے ددہ عبادت بہ ذریا کاری دے۔

جائداد۔ زمکہ۔ (ضیاع) چہ د زمکہ خاوند وی کہ او کوری
چہ خیلہ زمکہ کہے تخم کری تعبیر
لے حالت بہ لے بنہ وی کہ او کوری چہ زمکہ لے پہ خیل وخت ہو کیدل دہ
تعبیرے ددین پہ لاس کہے بہ نیک وی کہ او کوری چہ تولہ زمکہ لے
خرخہ کپیدہ اوقیت لے د خان سرہ کپیدے۔ تعبیرے غم او فکر کہے
بہ پریوٹی۔ او کہ ددے پہ خلاف لے او کوری تعبیر بہ لے پہ خیر او
صلاح سرہ وی اد کہ او کوری چہ تول جائداد لے بنہ آباد دے، تعبیرے

د ابادی مطابق بہ د دنیا مال حاصل کری۔ او کہ د دے پہ خلاف نے او گوری
تعبیر نے دہ تہ بہ د مال نقصان دی کہ او گوری چہ سیلاب د دہ
زمکہ خرابہ کرے تعبیر نے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ نقصان و رسیدی۔

جولائے (غزہ)۔ (عنکبوت) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی
جولائے لیدل خوب کئے کمزور، گمراہ

او گنہگار سپرے لیدل دی۔ حُنے تعبیر کونکی وائی کہ او گوری
چہ جولائے تر نہ لرے شہیدے تعبیر نے د جولانہ بہ لرے او جدا وی۔

جہاد کول۔ (غز اگردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی
کہ شوک خوب کئے او گوری چہ دخلے

پہ لارہ کئے جہاد کوی تعبیر نے د دہ او د دہ د اولاد کار بہ نیک شی او
بے نیازہ بہ وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے۔ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَافًا كَثِيرًا وَسَعَةً النساء : چاہے د خدا نے پہ لارہ
کئے ہجرت و کرو نو پہ زمکہ کئے بہ دیرہ تقع او فراختیا او مومی کہ او گوری
چہ د غزانہ نے مخ اڑو لے دے تعبیر نے د خیلوانونہ بہ مخ و اڑوی۔ د اللہ
تعالیٰ فرمان دے، هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
وَتَقَطَّعُوا اَرْحَامَكُمْ مُحَمَّد : آیا نزد دے دہ چہ تاسوتہ حکومت حاصل
شی او پہ زمکہ کئے فساد کوی او قطع صلہ رحمی کوی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او گوری چہ غزانہ تلے دے تعبیر نے
دولت، نعمت، بزرگی بہ بیامومی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (قُضِيَ اللَّهُ
الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقُعْدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا) النساء : بہتری او فضیلت
ور کرے اللہ تعالیٰ مجاہدینو تہ پہ ناستو خلکو باندے لوئے اجر۔
کہ او گوری چہ د دے ملک خلک جہاد تہ و تلی دی تعبیر نے عزت
او مرتبہ بہ بیامومی، او خلک بہ مغلوب کری۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ او گوری چہ د کافرو سرہ یولخے جنگ کوی
تعبیر نے پہ دہمنانو بہ کامیابی حاصلوی او حلالہ روزی بہ حاصلوی او
عمر بہ نے زیات وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْسِلُونَ) الاحقاف : پہ ہغہ
کافرو دہر و کمان مہ کوئی کوم خلک چہ د خدا نے پہ لارہ کئے مہر شہیدی

بلکہ دوی دخیل رب پہ نزد ژوندی دی، رفاق در کپے کیڑی۔ (قرحیں
بما اَتَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ) ال غرآن: خوشحال بہ وی پہ ہغہ خہ چہ اللہ تعالیٰ
ورکری دی دخیل فضل نہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، جہاد کول پہ خوب کئے پہ شہید
وجودی (۱) خیر او برکت (۲) د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اود صحابہ
سنت ادا کول (۳) پہ دشمنانو کا میا بیدل (۴) د بیماری نہ جو پیدل (۵) د بادشاہ
اطاعت (۶) غنیمت موندل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
جوارش (یو قسم دارودی)۔ (گوارش) دی، پہ خوب کئے جوارش او گوری

او خواربہ وی تعبیرے نفع، خیر او خوشحالی دہ کہ تریخ او خراب وی
تعبیرے تکلیف، غم، فکر فساد دے اود ہر خوب جوارش تعبیرے ثناء او
صفت دے اود ہغہ چہ خراب بوی لری تعبیرے دے خلاف دے۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، د خوب و جوارش و خورل تعبیرے غم او فکر
دے او خوشبویہ جوارش د او خورل تعبیرے مدح او صفت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ او گوری
جلے۔ (لباس) چہ دگر ٹی د موسم جاے نے پہ یخنی کئے اچولی

دی تعبیرے مال بہ نے زیات شی مگر لویہ ویرہ بہ ورتہ و رسیڑی۔
مگر انجام بہ نے بنے وی۔ کہ بنچہ او گوری چہ د سر و جاے نے اچولی
دی، تعبیرے خاوند (میرہ) تہ بہ نے خہ در کول کیڑی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک دخیلے بیداری پہ خرابے جاے
پہ خوب کئے او گوری تعبیرے کار بہ نے بد شی او کہ د ہغہ نہ بنے جاے
او گوری تعبیرے کار بہ نے بنے وی۔ او کہ خپے جاے د بادشاہانو جاموپہ
شان او گوری تعبیرے بادشاہ بہ شی۔ کہ خپل لباس د فاسقانو او وینی

تعبیرے دیرہ گناہ بہ کوی کہ د بادشاہانو پہ شان جاے او گوری تعبیرے
د بادشاہ نہ بہ خیر او نفع ورتہ و رسیڑی۔ کہ او گوری چہ د عالمانو جاے نے
اچولی دی تعبیرے د علم نہ بہ خہ حصہ زدہ کری کہ او گوری خوب کئے چہ
د صوفیہ کرامو جاے لری تعبیرے د دنیا نہ بہ لاس واخلی۔ کہ او گوری چہ
د مالدارانو جاے لری تعبیرے د مال پہ جمع کولو کئے بہ حریص وی۔

کہ اوکوری چہ د یهودیانو یا د عیسایانو جامے لری تعبیرے زرہ بہ ئے هفوی طرف تہ ماثلہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د جامولیدل خوب کنبے پہ او و جو وی (۱) پاک دین (۲) مال داری (۳) عزت او مرتبہ (۴) نفع (۵) بہ ژوند (۶) نیک عمل (۷) انصاف بہ غوشتل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د خوب جامے ئے سپینے او پاک دی، تعبیرے عیال بہ ئے

دینداره او حیالک وی۔ کہ اوکوری چہ خوب کنبے چہ د خوب جامے ئے تو دی تعبیرے د عیال نہ بہ ورته غم او فکر او رسیبری او ئے معبرین دانی چہ تومر جامہ پہ خوب کنبے د بادشاہ د پارہ بنہ دہ او د رعیت د پارہ بدہ دہ او کہ د خوب جامے اسمانی رنگہ او وینی تعبیرے د عیال پہ وجہ بہ ورته غم او فکر او مصیبت رسیبری کہ اوکوری چہ د خوب جامے ئے خیرے او شلیدلی دی تعبیرے بنجہ بہ ئے خیر نہ او کندہ او ناموافقہ وی او کہ اوکوری چہ د خوب جامے ئے ضائع شوے دی او یا ورنہ چاہتی کرے دی۔ تعبیرے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ ورنہ جدا کیبری او کہ اوکوری چہ د خوب جامے ئے سوزید دی تعبیرے عیال بہ ئے مرشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د خوب جامے پہ خوب کنبے پہ د ریو و جو وی (۱) نیکہ بنجہ (۲) اسانتیا (۳) غم او فکر او مصیبت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کنبس اوکوری چہ

خپلے جامے کنہی، تعبیرے کار بہ ئے سرتہ و رسیبری او حال بہ ئے درست وی او کہ د خپلو بچو او عیال کپرے ئے کنہلی وی نو همد تعبیر لری، او کہ اوکوری چہ د بیگانہ بنجہ جامے ئے کنہلی دی، تعبیرے دہ تہ بہ تاوان او نقصان رسیبری او کہ اوکوری چہ د سری جامے ئے ئے کنہلی دی، تعبیرے خیر او نیکی بہ بیا موی، کہ او وینی چہ ستنه ئے پہ لاس کنبس دہ او تولے جامے ئے کنہلی دی، تعبیرے کوم کار چہ د دہ پہ ورائدے دے هغه بہ تول پوره کری او کہ اوکوری چہ د دہ پہ کور کنبس دیرے کنہلیے شوے جامے دی تعبیرے زنداکی بہ ئے فراخه شی او تول بہ

د میراث مال بیا موہی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ د خیل خان د پارے دے کوم قبص
گنہ لے دے او پورہ کرے دے دے، تعبیر دے د عیال سرہ بہ جوہوی اوکے
اوکوری چہ پرتوگ دے گنہ لے دے دے او د ہغے بدھے دے نہ دہ پورہ کرے تعبیر
دے داسے بنچہ بہ کوی چہ آخر بہ ورنہ جد اشی، کہ اوکوری چہ چغہ دے
گنہ لے دہ، تعبیر دے، پہ خہ خدمت کنس بہ مشغول شی اوکے اوکوری چہ
د وینخلو جامود پارہ تار برابر وی، تعبیر دے، اولاد بہ د یو خائے نہ بل خائے
تہ وری، کہ اوکوری چہ د خیلو بچو د پارے دے رینیمینہ کپرہ گنہ لے
دہ، تعبیر دے غمزن بہ شی او د گناہ پہ تہمت کنس بہ غمزن وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس درزی ہغہ سرے
دے چہ خوارہ وارہ سامانونہ د ہغہ پہ لاس راجع کیہی او سموی دے

جوشاندہ۔ (مطبوع) حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری

چہ د بیماری د پارہ دے جوشاندہ پچ کریدہ
او ہغہ جوشاۃ برابرہ وہ تعبیر دے د دین اصلاح بہ لہوی۔ اوکے جوشاندہ
برابرہ نہ وہ تعبیر دے د دین اصلاح بہ نہ لہوی۔ کہ اوکوری چہ جوشاندہ
دے خنبیلے دہ او اثر دے پرے کرے دے تعبیر دے اصلاح، تندرستی
او خیر دے۔ اوکے ددے خلاف اوکوری نو تعبیر دے غم او نقصان وی۔

جذام۔ (یو قسم بیماری دہ)۔ (واری) واری د جذام بیماری دہ

تعبیر دے مال دے چہ بہ ورتہ رسیہی چہ پہ خیل بدن پینے پولی
اوکوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ پہ بدن دیر زیات
جذام دے، تعبیر دے دہ تہ بہ خراب کار مخ تہ پینسیری او خنے تعبیر کو نکو
بیان کریدے چہ دیر زیات بہ مشہورہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی چہ جذام پہ خوب کنس لیدل
د فقیر د پارہ دہ مالدار کیدل تعبیر لری او نعمت د او د مالدار د پارہ
د گناہ نہ پچ کیدلو تعبیر لری کہ اوکوری چہ ددہ ہتوے کو تے غر حیدلے
دی تعبیر دے نیک کار بہ کوی۔ داہم کیدے شی چہ ددہ خوی یا رور د دنیا نہ

ستر کے پتے کڑی۔

دَ جَامے یو قسم قمیص۔ (فرجی) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے اووینی چہ دہ سرہ پیلے فرجی جامے دی تعبیر دے غم نہ بہ خوشحالی او بزمرگی مومی اد کہ قمیص نے خیرن او زور وی تعبیر دے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ او کوری چہ قمیص نے درینہوا غوستے دے۔ تعبیر نے نیک یہ وی لیکن د پرہیزکاری خلکو سرہ بہ وی کہ رنگداریہ ریشم وی او د سوتر او ریشم قمیص د دین د زیاتوالی تعبیر لری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او کوری چہ دہ د بنحو قمیص اچولے د تعبیر نے دہ تہ بہ ملا متیار سیری۔ او کہ او کوری چہ پے د قمیص کہنے نے د چا سرہ جماع (کوروالے) کریدے، تعبیر نے حاجت بہ نے پور کرے شی بل چا سرہ نے چہ کوروالے کرے وی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی کہ او کوری چہ سور قمیص نے اچولے دے تعبیر نے پے دینداری امانت داری او پرہیزکاری باندے دے او کہ او کوری چہ تور قمیص نے اچولے دے کہ خوب لید ونگے عالم وی تعبیر نے پے آرام او پے نفع دے۔ او کہ عالم نہ وی تعبیر نے نہ دے او کہ زبیر نے اچولے وی یا نے پے ترخ کہنے وی تعبیر نے پے غم، مصیبت او پے فکر دے۔ رضوان۔ د جنت د دروازے فرستہ د۔ د جنت دریا پچی۔ (رضوان) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

کہ شوک رضوان پے خوب کہنے او کوری تعبیر نے د عذاب نہ بہ بیچ پاتے شی۔ او کہ او کوری چہ رضوان پے جنت کہنے ولا دے تعبیر نے د دنیا نہ پچی او حنے تعبیر کوکو ویلی دی چہ رضوان د بادشاہ خزانی تعبیر لری چہ د ہفتہ سرے بہ ملگرتیا وی حکم چہ رضوان د جنت دریا پچی دے۔

کہ او کوری چہ دہ تہ رضوان یا قوت، ملغلرے او مرجان ور کریدی تعبیر نے د دہ بہ عالم او ہونسیار حوئی پیدا کیڑی، او نوم بہ نے پے علمیت سرہ مشہور شی۔

جوالی، پندہی۔ (حمال) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پے خوب کہنے جوالی لیدل د مرتبہ خاوند او خطرناک سرے دے کہ او کوری چہ د دہ

پہ شاسپک شانتہ پیٹے دے او ددہ ملکیت دے، تعبیرے دھغہ پیٹے
پہ اندازہ بہ دہ تہ راحت، خیر او نفع رسیری۔ او کہ او گوری چہ دھغہ
پیٹے نہ ددہ شاتہ تکلیف رسیری۔ تعبیرے دے بہ گنہگار وی۔ د اللہ
تعالیٰ قول دے لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط الخ، ددے
پارہ چہ د قیامت پہ ورخ خیل پیٹے پورہ پورہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی۔ کہ او گوری چہ د خلکو پیٹے بغیر د مزدوری
نہ ادھی، تعبیرے د اللہ تعالیٰ مخلوق سرہ بہ نیکی او احسان کوی کہ او گوری
چہ جوالیتوب کوی او مزدوری نے اخلی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے
جائفل، کھوپرہ۔ (کوزبویا) جائفل لیدل تعبیرے د دین صلاح او

شرعی علم زدہ کول دی، کہ او گوری چہ جائفل نے خوہلی دی تعبیرے د
دین د اصلاح لارہ بہ غور کوی او د شریعت علم بہ زدہ کوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ او گوری چہ دہ سرہ پیر جائفل دی پخیلہ نے
ہم خوری او نوروتہ نے ہم ورکوی، تعبیرے پہ علم او حکمت کئے بہ
یوائے شخصیت وی او دھغہ علم نہ بہ نور و خلکو تہ نفع وی، کہ او گوری چہ
جائفل او ہریرہ و سرہ دی او دھغہ نہ نے چاتہ نہ دی ورکری تعبیر
نے دھغہ علم نہ بہ دہ تہ اونہ بل چاتہ نفع وی اوئے تعبیر کو نکو و بیلی وی
چہ د جائفل خوہل تعبیرے پہ علم بخوم پہ زدہ کولو دے۔

حضرت دانیال فرمائی، جامہ پہ خوب کئے
جامہ، کپڑے د سری کارا و کسب دے کہ خیلہ جامہ نیکی

او وینی تعبیرے کارا و کسب بہ نے بدوی۔ کہ بادشاہ خیلہ جامہ تورہ او وینی
تعبیرے ددہ حال بہ بنہ وی او کہ رعیت خیلہ جامہ تورہ او وینی تعبیر
نے غم او فکر دے او زیرہ جامہ پہ خوب کئے بیماری دہ او شرہ جامہ پہ
خوب کئے خوشحالی دہ او د بندگی توفیق دے تعبیر دا ہم دے چہ د
جنتیانو کپڑہ ہم شتہ دہ۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثِيَابًا خَضْرَاءَ مِثْلَ
سُدُنٍ وَاسْتَبْرَقٍ) الکھفہ پہ دوئی د رینہوشنے جائے دی۔

او سپینہ وینچلے شوئے کپڑہ د کار د جوہید و تعبیر لری۔ او اسمانی رنگ
کپڑہ د بقصان تعبیر لری او سوزید لے جائے د بنحو تعبیر لری چہ د بادشاہ

دوجہ نہ وی اوشلید لے جامے د راز د بیکارہ کید و تعبیر لری - ہرہ جامہ
 چہ خیر نہ وی تعبیر ئے غم او فکر دے او کاغذی کپرہ لیدل تعبیر ئے ملائیتیا
 او بدی دہ او ہفہ جلے چہ د خنا و رود پوسستکو نہ جوہ وی - تعبیر ئے خیر او
 نیکی دہ چہ بہ ورتہ رسیبری - او بے درزاہ د کفن پہ شکل کپرہ تعبیر ئے د
 دہ د دین کار پورہ شوید مے - مگر عمر بہ ئے آخر شوے وی - کہ او گوری
 چہ د آخر پوسستکے ئے اغوستے دے تعبیر ئے عزت او مرتبہ بہ بیامومی -
 حضرت ابن سیرین فرمائی کہ شوک پہ خوب کینے او وینی چہ سرداری
 جامے ئے اغوستے دی کہ د ہفہ جلے اہل اولائق وی تعبیر ئے کار بہ ئے
 قوی او مضبوط شی او کہ او گوری چہ د وزیر جلے ئے اچولے دی تعبیر ئے
 مال بہ دیر مومی مگر خلک بہ ورباند مے ملائیتیا وائی - او کہ او گوری چہ
 د محافظ او د دربان کپرہ ئے اچولے دہ تعبیر ئے د مشرانو د بخشش نہ بہ
 محروم وی - کہ او گوری چہ د شاہی امداد کپرے اچولے دی تعبیر ئے شوک
 بہ دہ نہ پہ بخشش رسولو کینے مدد کار وی او کہ او گوری چہ د جلا د کپرے
 ئے اغوستے دی تعبیر ئے نفع بہ مومی - او کہ او گوری چہ د نمبردار جامے ئے
 اغوستے دی تعبیر ئے امانتگرا و ژبہ و ربہ وی او د خلکو پہ ضروری کار
 کولو کینے بہ مشغول وی - او کہ او گوری چہ د صوفیانو کپرے ئے اغوستے
 دی تعبیر ئے دین بہ ئے زیات شی - او کہ او گوری چہ د سوداگر جامے ئے
 اچولے دی تعبیر ئے د دنیا کار او کسب بہ ئے بند شی - او کہ او گوری چہ
 د مصاحبنو جا اچولی د تعبیر ئے د دین کار بہ ئے نیک وی -
 او کہ او گوری چہ د فساد یا نوجامے ئے اچولے وی تعبیر ئے د مفسدینو نہ بہ
 ورتہ غم او فکر و رسیبری - او کہ او گوری چہ د مزدورانو کپرے ئے اچولے
 دی تعبیر ئے فکر مند او بیمار بہ شی او کہ او گوری چہ د اکہترانو جامے
 ورسرہ دی تعبیر ئے کار بہ ئے نیک شی او پہ خلقو کینے بہ مشہور شی
 او کہ او گوری چہ د یهود یا نوجامے ئے اغوستے دی تعبیر ئے شوک بہ
 چل فریب سرہ ہلاک کپی او آخر انجام د کار بہ ئے بد شی - او کہ
 او گوری چہ د عیسایانو جامے ئے اچولے دی - تعبیر ئے د اسے کار بہ کوی چہ
 د ہفہ پہ وجہ بہ د دوستانو نہ پہ امن کینے نہ وی او کہ او گوری چہ د پادریانو
 جامے ئے اغوستے دی تعبیر ئے دے بہ بدعتی وی او توجہ بہ ئے د کفر

او گمراہی پہ طرف وی او کہ او گوری چہ ددہ جاے د آتش پرستو دی تعبیر
 ئے ددہ میلان بہ دے دینو او جاہلا نو طرف تہ وی او کہ او گوری چہ ددہ
 جاے د سپاہیانو دی تعبیر ئے د چاسرہ بہ ئے دشمنی وی، او کہ او گوری
 چہ د مرتدینو جاے ئے اچولے دی تعبیر ئے شوک بہ ورتہ تحفہ ورکوی
 او بیابا بہ ئے ورنہ اخلی۔ او کہ او گوری چہ د بُت پرستو جاے ورسرہ دی
 تعبیر ئے د بادشاہ پہ خدمت کئے بہ مشغول وی او کہ او گوری چہ د بنحو
 جاے ئے اغوستے دی تعبیر ئے د خیل سردار نہ بہ لرے شی او کہ او گوری
 چہ د سرو د جیلیا نو کپڑے ئے اچولے دی تعبیر ئے د خہ کار پہ وجہ بہ غمزن
 او محتاجہ وی او کہ او گوری چہ د قلی (جوالی) کپڑے ئے اچولے دی تعبیر
 امانت ورکولو والا بہ وی او بدنام بہ وی۔ او کہ او گوری چہ د قبر کند
 جاے ئے اچولے دی تعبیر ئے دے وقوق او بے ہمتہ خلکو پہ خدمت کئے
 بہ مشغول وی۔ او کہ او گوری چہ د کشتیا نو جاے ئے اچولے دی تعبیر
 د مصلحہ سہی نہ بہ ورتہ روزی رسیزی او کہ او گوری چہ د قصاب
 جاے ئے اچولے دی تعبیر ئے دہ تہ بہ تاوان او غم رسیزی او کہ او گوری
 چہ دہ د ماتی جاے اغوستے دی تعبیر ئے د نیچے سرہ بہ پہ راستی سر صحبت نہ کری
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ نوے جاے ورسرہ دی او د دھوبی و نیچے
 شوے نہ دی، تعبیر ئے نیکی دہ او د تنگو جا مولیدل د نوے جا مو د دھوبی
 و نیچے شو و نہ بنے دی۔ او د زربقتو جاے عقل مندہ بنجھ او ہونسیار وینزہ دہ
 او د تارہ کپڑہ خیر او قف دہ او د رسی نامعلومہ کپڑہ د کورے زخم یا سخت
 غم دے چہ بہ ورتہ ورسپیزی او مقرر شوے کپڑہ د مال مطلب دے۔
 حضرت جابر مغربی فرمائی پہ خوب کئے د جا مولیدل دوہ قسمہ تعبیر
 دی (۱) د یو قسم تعلق دین سرہ دے (۲) او د دویم قسم تعلق د نیا سرہ دے۔
 سپینہ جامہ دین دے او د پتکی نوے د نیا دہ۔ کہ شوک او گوری چہ دہ سرہ
 نوے سپینہ کپڑہ او پاکیزہ دہ تعبیر ئے د نیا او دین بہ ئے بنسہ وی۔ او کہ غنچ
 او تنکے جاے او وینی تعبیر ئے دین بہ ئے بد وی او ہم د نیا، او کہ خیر نہ او
 شلیدلے جامہ او گوری، تعبیر ئے د دین او د نیا فساد دے۔ او د بنحو د پارہ
 سرہ جامہ بنسہ دہ او د سرو د پارہ ہم بنسہ دہ۔ او قیص او پرتوک او لوپتہ او
 لوے خادر او پتکے دے تو لو لیدل سرو د پارہ غم دے یا جنگ او جگرہ او

زیبہ جامہ سرود پارہ بیماری دہ۔ دُخنے تعبیر کو نکو د وینا مطابق کہ بنجہ اوگوری
 چہ زیبہ جامہ لے اغوستے دہ، تعبیر لے خاوند بہ لے راجی او کہ دادہ شوعے
 نہ وی۔ نو بیمار بہ شی۔ اوشنہ جامہ د سرود او بنجو د پارہ دین دے او کہ
 بہ ژوندی لے او دینی تعبیر لے د دین اصلاح دہ او کہ پہ مری لے او دینی،
 تعبیر لے د مری د آخرت نجات دے۔ او کہ شوک تورہ غتہ کپڑہ اوگوری
 چہ اغوستے لے دکا۔ بنہ نہ دہ او د تورے جلمے لیدل بنہ نہ دی او دُخنے
 تعبیر کو نکو د وینا مطابق تورہ جامہ قاضی خطیب او بادشاہ د پارہ بنہ دہ
 مکر د رعیت د پارہ غم او فکر دے او اسمانی رنگہ جامہ دروغ، غم او مصیبت
 دے۔ کہ اوگوری چہ دکا سرہ رنگدارہ یعنی شتہ اوسرہ اوزیرہ تعبیر لے د بادشا
 یا د والی (گورنر) نہ بہ سختہ خبرہ و اوری چہ خوشحالہ بہ ورباندے نہ وی۔
 حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ شوک پہ خوب کئے او دینی چہ دہ
 سرہ جلمے دی دوارہ طرف تہ بیل بیل رنگ لری تعبیر لے د دین او دُنیا
 د اہل سرہ بہ د خوار لری ژوند تیروی کہ اوگوری چہ خیلے جلمے لے خو لے دی
 تعبیر لے د خیل مال نہ بہ دیرہ نفقہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شلیک جلمے
 لے اچولے دی تعبیر لے پہ سفر کئے بہ پاتے شی او یا بہ دُخہ کار بہ وجہ
 زندان (جیل) تہ بوخی۔ کہ اوگوری چہ جامہ لے ضائع شوے او یا ورنہ
 چا اخستے دہ او دے برینہ پاتے شو تعبیر لے عزت او مرتبہ بہ لے کہ شی
 او سپک او ذلیل بہ شی۔ کہ اوگوری چہ خیلے جلمے لے اغوستے دی تعبیر لے
 غمزن بہ شی او د خیلے بنجے سرہ بہ جگرہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ جلمے لے شلیک
 دی تعبیر لے د ہغہ سری نہ بہ جدا شی۔ کہ اوگوری چہ خیلے جلمے یا د
 خیل اہل جلمے موہی کوی تعبیر لے د خیلو اوسرہ بے جنگ او جگرہ کئے پریوخی
 یا بہ دوست سرہ جنگ کوی۔ کہ اوگوری چہ ددہ جامہ وچہ دہ اورے برینہ
 پاتے شو تعبیر لے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوخی۔ کہ اوگوری چہ قط کپڑہ جامہ
 لے پرانستلہ، تعبیر لے پہ سفر بہ شی۔ کہ اوگوری چہ پرانستلے شوے کپڑہ
 او نغبتلہ، تعبیر لے د سفر غائب بہ لے راجی۔ او کہ اوگوری چہ د بنجو
 جلمے لے اچولے دی تعبیر لے مال بہ لے زیات شی مکر لویہ یرہ بہ ورتہ
 رسیزی او دُخنے وینا مطابق غم او فکر بہ ورتہ رسیزی او بے عزتہ
 بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ د خلقو کپڑے اچولے دی، تعبیر لے نعمت

او خیر بہ ورتہ ورسیری او دجامو موندل پہ خوب کئے سفر دے۔ دجامے دلویوالی او وروکوالی پہ اندازہ پہ سفر کئے بہ پاتے شی۔ کہ او گوری چہ جامہ ئے پورہ کرے تعبیر ئے دغم نہ بہ نجات موی۔

حضرت اصفہانیؒ فرمائی چہ خوب کئے بنہ جامہ ہغہ دہ چہ دسوترو وی او پہ ہغے کئے رینہم نہ وی او سوتی عنابی یا ذریبہموجامے دوارہ حرام مال او ددین فساد تعبیر لری او ذریبہموجامے سرودیار بدے دی او دبنحو دپارہ بنے دی او زرے جامے غم او فکر دبادشاہ دطرفہ۔ کہ شوک او گوری چہ زرے جامے خرشوی تعبیر ئے بنہ دے او کہ او گوری چہ زرے جامے اخلی تعبیر ئے بد دے او دزرے جامے اغوستل بدادی او زرے جامے ویستل دوجود نہ بنہ دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او گوری چہ جامے وینحلی دی او دکافو دی تعبیر ئے تہ بہ ئے نیسی۔ او کہ او گوری چہ خیر نے جامے ورسره دی تعبیر ئے فقیر بہ شی او کہ رنگدارہ وی نو دبنحی یا سپاہی دپارہ نیک تعبیر دے او کہ او گوری چہ رنگدارہ جامے ورسرادی تعبیر ئے بدہ خبرہ بہ ورتہ مکنے راشی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کئے جامے لیدل پہ خلورو وجو وی (۱) بنحہ (۲) بادشاہ (۳) مال (۴) خیر او نفع۔ او داهم وئیے شی کہ شوک او گوری چہ خیلے جامے ئے پہ قینچی سرہ پریکریے دی تعبیر خہ بہ ورتہ ورسیری۔ او کہ او گوری چہ غلو ورنہ جامے او ویستے تعبیر ئے دکا دبنحو ترمنحہ بہ فساد پیدا کیری۔

جُلاب - (دقبض یا تولودارو) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ دجلابو خنبل حلال مال او پاک دین دے او کہ او گوری چہ دکا لہ چا جلاب ورکری دی او دکا خنبل دی نو تعبیر ئے دادہ چہ دکا تہ بہ ہم ہغہ ہومرہ مال حاصلیری۔ او دکا دپاکے عقیدے او ددین ددرستی دلیل دے۔ او کہ او گوری چہ دکا لہ چا جلاب ورکری دی نو تعبیر ئے دادے چہ دے بہ خیر او نفع موی او کہ او گوری چہ جلاب لہ خنبل نہ دی بلکہ پہ زمکہ ئے توئے کریدی نو ددے تعبیر داول نہ خلاف دے۔

جھنڈا، بیرغ - (علم) پہ خوب کئے جھنڈا ہوشیار سر یا پھیرکا امام دے یا داسے سرے دے چہ خلک د

ہفتہ تابعدا دی کوی کہ اووینی چہ ددہ پہ لاس کئے جھنپہ دہ تعبیر د ذکر شو و اوصاف
والاسری اشنا بہ وی۔ او ہغہ بہ راحت بیا مومی کہ اووینی چہ جھنپہ ددہ
دلا سہ پریوتلہ یا ضائع شوہ تعبیر ددے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کئے جھنپہ لیدل تعبیر دے سقر دے
کہ اووینی چہ ددہ تہ دے جھنپہ ورکریدہ یا لیسکر ورباندے راجع شوے دے
تعبیر دے عزت او مشری بہ بیا مومی، خاصکر چہ سپینہ یا شنہ جھنپہ وی۔
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ سپینہ غتہ جھنپہ ورسرہ دہ
تعبیر دے ددہ ملگرتیا بہ د کوم مشر سردار سری سرہ وی او ددہ نہ بہ خیر او
نفع بیا مومی۔ کہ اووینی چہ شنہ جھنپہ ورسرہ دہ تعبیر دے پریہیز کار
او دیندارہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ تورہ جھنپہ ورسرہ دہ تعبیر دے قاضی
یا خطیب بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کئے جھنپہ لیدل پہ خلورو
وجووی (۱) بادشاہ (۲) سفر (۳) مرتبہ (۴) بنہ حالات
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اووینی چہ
جوشاندہ - (کشکاب) | د عذاب او د بنفشہ جوشاندہ دے چینی
سرہ خیل دہ۔ تعبیر دے ددہ تہ بہ یوحلال مال ملاویزی او ذرہ نہ بہ دے
غم او فکر لرے شی۔ او کہ اووینی چہ جوشاندہ دے ونہ خیل شوہ، تعبیر
دے د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے
جنگ کول - (کارزار کردن) | جنگ کول د طاعون بیماری دہ۔ کہ شوک
پہ خوب کئے اووینی چہ جنگ کوی تعبیر دے ددہ تہ بہ د طاعون بیماری پرہ
وی۔ او کہ پہ جنگ کئے پہ د بنمن کامیاب شوے دے تعبیر دے د بیماری نہ
بہ خلاص شی۔ او کہ اووینی چہ پہ جنگ کئے د بنمن پہ ددہ غالب شویدے
تعبیر دے د طاعون پہ بیماری بہ ہلاک شی۔
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوکوری چہ پہ جنگ کئے تورہ راویستے دہ
او یا د ہغوی نہ خلاص شو تعبیر دے د بنمنی دہ اوکوم چہ خلاصے او موندلو
ہغہ تہ پہ مقابل باندے د کامیابی تعبیر لری او کہ پہ نیزہ دے جنگ
کپے وی نو ہمد غہ تعبیر لری او کہ لیندہ او غشی سرہ جنگ کپے وی

تعبیرئے ددوئی پہ خپل مینخ کنبہ دَخْطے خبرے اثرے وی۔

جنب کیدل (جنب بودن) | کہ خپل حُان جنب اوگوری
پہ خوب کنبس تعبیرئے، پہ

حرامو کنبس بہ حیرانہ او پریشانہ وی او حُنی معبرینو وئیلی دی چه پہ داسے
سفر بہ حُنی چه مراد بہ نہ موہی او کار بہ ئے تباہ شی کہ اوگوری چه دجنابت
نہ ئے غُسل کرے دے او جاھے ئے اغوستے دی تعبیرئے پہ آخر کنبس بہ دکار
نہ خلاصے بیا موہی او کار بہ ئے بند وی او کہ اوگوری چه د پوره کیدلوسر
ناست دے تعبیرئے، کار بہ ئے تمامیری یعنی نہ بہ پوره کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنبس خپل حُان جنب او برستا
او وینی تعبیرئے پہ خپل کار کنبس بہ حیران او پریشانہ وی او کہ او وینی چه
پہ حمام کنبس غُسل کرے دے او صفا کپڑے اچولی دی تعبیرئے، دَاللہ تعالیٰ
طرفتہ بہ مرجوع کوی او توبہ بہ او باسی۔

”چ“ چوکات. (آستانہ) | حضرت کرمانی فرمائی دی، برہ چوکا
خوب کنبے لیدل د کور خاوند دے اولاد

چوکات د کور خاوند دے۔ کہ اوگوری چه برہ چوکات پریوتے او خراب شوے
دے۔ تعبیرئے د کور خاوند بہ مرشی۔ کہ د کور خاوند اوگوری چه د کور چوکات
پریوتے یا سوزیدلے دے تعبیرئے د کور خاوند بہ مرہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری خوب کنبے چه د کور خاوند
لا ندے چوکات پہ برہ فی چوکات بدل کرے دے تعبیرئے بنٹھے تہ بہ طلاق
ورکوی او بلہ بنٹھے بہ وکری۔ کہ اوگوری چه برہ چوکات ئے غور و لے دے
تعبیرئے خپل حُان بہ پہ خپلہ ہلاک کری کہ اوگوری چه دوارہ چوکا تونہ
دالوئدی دی او خراب شوے دی۔ تعبیرئے د کور خاوند او د کور خاوند
بہ ہلاک شی۔

چُونہ - (آہک) | حضرت دانیال فرمائی دی کہ خوک خوب
کنبے اوگوری چه چوئے سرہ ئے د بدن وینستہ

خرئیلی دی تعبیرئے کہ مالدار نہ وی پہ ہفے اندازہ خومرہ وینستہ چه ئے
خرئیلی دی مالدار بہ شی او کہ خفہ وی خوشحال بہ شی او کہ قرضد اسرہ
وی د قرض نہ بہ خلاص شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چونہ کول مالدارتہ دمالداری زیاتوئے
دے او غریب تہ د قرض نہ خلاصے اوکا فرانتوتہ بہ د اسلام علامہ دی
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، چونہ پہ خوب کئے پہ درپو
وجو دی (۱) ید خبر (۲) خرابے خبرے (۳) سخت کارونہ۔ او د
چونہ آبادی جو پول خراب تعبیر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے
چونہ۔ (گج) چونہ لیدل جنگ او دہمنی دہ۔ کہ اوگوری چہ
چا چونہ ورکے دہ تعبیرے جنگ او جگرہ کئے بہ پریوٹی۔

اوکہ اوگوری چہ دہ چالہ چونہ ورکے دہ تعبیرے د اول خلاف دے۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی چونہ خوب کئے لیدل سختی دہ اوہنہ
بنیاد کوم چہ پہ چونہ جو رکے دے بد دے ٹکے چہ چونہ پہ
اور پخی بی۔ کہ اوگوری چہ چونہ خوری تعبیرے د دہ د مرگ یرہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د چیلے
بچے لیدل پہ خوب کئے کہ ہفہ نردی یا بنجہ
وی تعبیرے حوی دے۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے نیوے دے، او
یا چا ورکے دے تعبیرے حوی بہ لے اوشی او د پلار پہ شان بہ
وی۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے وڑے دے تعبیرے حوی بہ لے ہری۔
کہ اوگوری چہ د چیلے د پچی غوبہ لے خورے دہ۔ تعبیرے د حوی

د طرفہ بہ ورتہ غم او فکر ورسیزی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی۔ د چیلے بچے خوب کئے لیدل تعبیرے
د خیر او د نفعے او د نیکی دے او مال بہ ہم ورتہ د ہفہ پہ اندازہ
ملا ویری۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے لری تعبیرے د ہفہ پہ اندازہ بہ
ورتہ د غنیمت مال ورسیزی۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے لے مرکے
او خورے لے دے او د غوبہ د پارہ لے نہ دے وڑے تعبیرے د حوی پہ
سبب بہ ورتہ غم او فکر ورسیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د چیلے بچے لیدل پہ خوب
کئے پہ خلور و جووی (۱) بچے (۲) حلال مال (۳) زندگی (۴) غم او فکر۔

چربی (وازدہ) خورل - (پسہ خوردن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی کہ خوب کئے شوک اوگوری چہ وازدہ خوری تعبیرے دادے چہ خیر، نعمت، فراخی بہ بیامومی کہ اوگوری چہ دگہا وازدہ لری اووے خورلہ تعبیرے دہے پہ اندازہ بہ حلال مال بیامومی، کہ اوگوری چہ دہقہ خناور وازدہ لری خورلے دہ چہ غوبتہ دھغوی حلالہ وی تعبیرے حلال مال دے چہ بہ لے بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دوازدہ لیدل پہ خوب کئے پہ دوو و جو وی (۱) نعمت او فراخی (۲) مال او نعمت (۳) د بند کارو نو خلاصیدل حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د چوغہ لیدل پہ

چوغہ - (جُبہ) خوب کئے بنٹہ دہ کہ اوگوری چہ فراخہ او پاکہ چوغہ ورسرہ دہ۔ تعبیرے ددہ بنٹہ نیک سیرتہ او نیک (خویہ) دہ او کہ ددہ خلاف اوگوری تعبیرے ددہ بنٹہ بد اخلاقہ او نابرابرہ دہ کہ اوگوری چہ چغہ شلید لے او یا او سوزیدہ تعبیرے ددوی دوارو منج کئے بہ جدائی راشی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د یغنی موسم کئے چغہ پہ وجود کئے لیدل نیکہ او پہ غلو وجود (۱) بنٹہ (۲) قوت (۳) وادہ (۴) نفع او زہرہ او خیرنہ چوغہ تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت جابرؓ فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ نوے چوغہ ورسرہ دہ او یا ورثہ چا ورکپے دہ شین رنگے تعبیرے د پاک دین خاوند بنٹہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ سپینہ نوے چوغہ لری، پرهیزکارہ او امانت گرہ بنٹہ بہ کوی او کہ زیرہ چوغہ اوگوری تعبیرے بیمارہ بنٹہ بہ کوی او کہ اسمانی رنگے اوگوری تعبیرے فکر منداہ او غمناکہ بنٹہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ سرہ چوغہ ورسرہ دہ تعبیرے بنٹہ بہ لے عیاشہ وی۔ اودہ سرہ بہ کہہ دوستی کوی۔

چوغہ - (قباہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی د وہی چوغہ

لیدل پناہ او پہ سفر کئے قوت دے کہ اوگوری چہ د وہی فراخہ چوغہ لے اغوستے دہ تعبیرے د غمونو نہ بہ خلاصہ او مومی او کہ اوگوری چہ د ریشمو چوغہ لے اچولے دہ تعبیرے بداد مگر کہ اسلحہ سرہ لے اچولے وی تعبیرے د لوٹے سری نہ بہ عزت او مرتبہ بیامومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری خوب کہنے چہ چوغہ نے اچولے دہ اوچنگ
تہ ردان دے تعبیر نے پہ دُبنمنا نو بہ کامیابی حاصلہ کری۔ کہ اوگوری چہ شہ
چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے ریائی بہ پیدا کری۔ او کہ اسمانی رنگہ وی تعبیر
مصیبت بہ پرے راشی او کہ تورہ وی تعبیر نے غم او فکر دے او کہ کر بنے پر
وی تعبیر نے کار بہ نے پہ انتظام سرہ وی او کہ اوگوری چہ چوغہ نے زہرہ او
شلیلے دہ تعبیر نے شے تہ بہ طلاق در کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری خوب کہنے چہ عنابی چوغہ ورسرہ
دہ کہ دُھنے چوغہ اہل وی دُغم او فکر تعبیر لری، کہ اوگوری چہ دُپوستکی
تورہ پلیتہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے مالدارہ بنے سرہ بہ وادہ وکری،
او کہ اوگوری چہ دُلومبری پوستکی چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے پرہیزگارہ
بنے سرہ بہ وادہ اوکری۔ او کہ اوگوری چہ دُسمور (خناورد) دُپوستکی چوغہ
نے دہ تعبیر نے دُمالدارہ بنے سرہ بہ نکاح وکری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، چوغہ لیدل پہ خوب کہنے
پہ شپڑ ووجو وی (۱) پناہ (۲) قوت (۳) حجت (۴) نفع (۵) حکمت (۶) ریاست
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چو لباچہ پہ خوب
چوغہ - (لباچہ) کہنے لیدل نیکی او دُدین مضبوطوالے دے خاصکر چہ
شنہ وی۔ کہ اوگوری چہ دُسرہ دُسمور او یا دُسنباب مارے چوغہ دہ تعبیر
نے دُایماندار سہری پناہ کہنے بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ شہ چوغہ ورسرہ دہ تعبیر
نے دُامانت دارہ سہری نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوگوری چہ سپینہ چوغہ
ورسرہ دہ تعبیر دُصالحہ مالدار سہری نہ بہ ورتہ نفع ورسیری او کہ اوگوری
چہ سرہ چوغہ دُاغوستے دہ۔ تعبیر نے دُخیل مذکری شریکوال نہ بہ
نفع ورتہ ورسیری او کہ اوگوری چہ زیرہ چوغہ لری تعبیر نے بیمار بہ شہ
کہ اوگوری چہ اسمانی رنگہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے غم او مصیبت بہ
بیاموہی۔ او کہ تورہ چوغہ نے اچولے وی کہ قاضی یا خطیب وی تعبیر نے
خیرو نیکی بہ بیاموہی او کہ دُدے خلاف اوگوری تعبیر نے ضرر او بے عزتی
بہ ورتہ ورسیری۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی دی دُرینہو چوغہ دُسرود یا سرا دُ

دین نقصان دے او دے بشکو خوشحالی دے او عنابی رنگہ چوغہ دے بشکو او سرو
دے پارہ بنہ دے خاص کر چہ سپینہ او فراخہ وی دے تعبیر خیر او نیکی
دے او تنگہ چوغہ دے مال نقصان دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دے تارونو چوغہ دے بشکو او سرو
دے پارہ بنہ دے او دے چوغے لیدل پہ خوب کبے پہ خلورو و جو وی (۱) بنے (۲)
امانتدارئی (۳) دے کارونو اصلاح (۴) خیر او نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے
چھتری - (چتر) | خوب کبے او گوری چہ دے دے دے سرد پارہ چترئی
لگوی تعبیرے کہ دے هے اهل وی نو بادشاہی بہ بیا مومی او کہ دے هے
اهل نہ وی نو بزرگی بہ بیا مومی۔ کہ او گوری چہ دے بادشاہ چترئی
پہ لاس کبے دے تعبیرے دے بادشاہ مقرب بہ جوہشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ دے چترئی پہ خوب کبے لیدل
پہ او وی (۱) بادشاہی (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) او چتولے
(۶) ولایت (۷) دے بزرگانو صحبت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی دے او بوچینہ
چینہ - (چشمہ) | پہ خوب کبے لیدل بادشاہی دے او خواہمردی دے او
بخشش کوونکے لکہ بنہ خوندا کہ او بنہ یوی لرونکی دے۔ دے الله تعالیٰ
کلام دے (فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ) ترجمہ: پہ دے کبے چینہ جاری۔

کہ دے چینہ اوبہ تورے گندہ او بے مزے وی تعبیرے انجام تے غم، بیماری
مصیبت وی۔ او کہ او وینی چہ پہ چینہ کبے مخ وینکلے دے، تعبیرے دے غم نہ
بہ خلاص شی۔ کہ او گوری چہ چینہ زیاتہ شوے دے، تعبیرے دے دے بہ
مرتبہ او پہ هے ملک کبے بہ سخاوت زیات شی۔ کہ او گوری چہ دے او بو
چینہ کہہ شوے دے تعبیرے دے خلاف دے۔ کہ او گوری چہ دے او بوچینہ
اوچہ شوے دے تعبیرے دے هے ملک سخی بادشاہ بہ دے دنیا نہ سفر کوی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او گوری پہ خوب کبے چہ دے دے پہ کور
یا پہ دکان کبے دے او بوچینہ راوتے دے تعبیرے دے هے چینے دے قدر او قیمت
پہ اندازہ بہ ورته غم او فکر و رسیبری کہ هے اوبہ تورے او بے خوندا او گوری
تعبیرے سخت غم او فکر بہ وی کہ او گوری چہ پہ چینہ کبے مخ او لاسونہ وینکلے

دی تعبیر تے کہ غلام وی ازاد بہ شی کہ غمژن وی دُغم نہ بہ خلاص شی۔ کہ بیمار وی نو صحت بہ بیاموہی کہ قرضدارہ وی دُقرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ گناہکار وی توبہ بہ اوباسی اوکہ حج تے نہ وی کپے نو حج بہ اوکپی۔

حضرت جابرؓ فرمائی دی، دُچینے لیدل دُخوب لیدل وئی دُعمر تعبیر دے دُہفہ اوبو پہ اندازہ چہ پہ چینہ کتے لیدل وی خاص ہفہ لاس تے پہ کتے دُنہ کپے وی ولاہے اوبہ پہ خوب کتے کمزورے دی دُروانواوبونہ او کُتے تعبیر کوئی وائی کہ اوگوری پہ خوب کتے چہ دُچینے اوبہ ولاہے دی تعبیر تے دُدین اصلاح اوخیر دے اوکہ روانے اوبہ اوگوری دُچینے تعبیر تے غم او فکر دے۔ حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی دی۔ دُاوبو چینہ لیدل پہ پنکو وجووی (۱) بادشاہی (۲) غم او فکر (۳) مصیبت (۴) بیماری (۵) عمر او ژوند موندل۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، چقدر | **چقدر۔ (چقدر)** | پہ خوب کتے لیدل، تعبیر تے غم او فکر دے۔

کہ اوگوری چہ دہ چقدر خوب لی دی تعبیر تے دُہفہ پہ اندازہ بہ غم او فکر اوخوری کہ اوغواہی چہ چقدر دے دُکور نہ بھر غور زولی دی تعبیر تے دُغم نہ بہ خلاص بیاموہی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی چہ پہ خوب کتے لیدل دُچقدر رو دُبنکو دُپارہ لہہ نفع دہ۔ پاخہ چقدر دُبنکو بہ نفع بیاموہی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی چاقی پہ خوب کتے لیدل یو منافق سرے دے چہ دُہفہ پہ لاس بہ مال ضائع شی۔ | **چاقی۔ (سبو)** |

حضرت کرمانیؓ فرمائی دی، چاقی پہ خوب کتے لیدل خادم یا وینزہ دہ۔ کہ اوگوری چہ نوے چاقی اُخستے، تعبیر تے وینزہ بہ واخلی۔ یا بہ غلام ورتہ حاصل شی۔ کہ اوگوری چہ چاقی تے ضائع شوے دہ یا ماتہ شوے دہ تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے مرشی۔ کہ اوگوری چہ پہ چاقی کتے سورے شوے دے، تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے بیمار شی۔ کہ اوگوری چہ چاقی دُصفا اوبو نہ دہ کہ دہ تعبیر تے دُوینزہ یا خادم نہ بہ نفع او موہی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی دی، دُچاقی لیدل پہ خوب کتے پہ پنکو وجووی (۱) منافق نوکر (۲) بنکو (۳) خادم (۴) وینزہ (۵) دُدین مضبوطی

چاقی - (خم)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چاقی پہ خوب کئے لیدل داسے بنٹھ دہ چہ دہغہ چاقی د غتوالی پہ اندازہ بہ کور کئے فائدہ حاصلیری۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی دی د شرابو چاقی (دایو قسم چاقی وی) چہ د شرابو دپار (استعمالیری) پہ خوب کئے لیدل د خزانے تعبیر لری اود اوو چاقی د بنٹھ تعبیر لری مکر مال د امر بنٹھ بہ وی کہ اوگوری چہ پہ خیل کور کئے چاقی د اوو نہ د کہ دہ اود ہغہ اوو نہ ثنبی تعبیر د پیر مال بہ پیدا کری اود خیر پہ لار کئے بہ دے مصرف کری اود سر کے چاقی پہ خوب کئے لیدل یو پیر ہینز کارہ سپے دے اود کوچو او غور و چاقی د مال پہ زیاتوالی تعبیر لری۔

شوملو چاقی لیدل تعبیر دے بیمار سپے دے اود خاور و تیلو چاقی لیدل او د کینہ سپی اوخوان تعبیر لری او چاقی پہ خوب کئے لیدل بادشاہ اود بادشاہ د ملکرو یہ ریاست باندے تعبیر لری۔

چارہ - (ساطور)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے چارہ لیدل زہر وراو بہادر سپے دے کہ اوگوری چہ چارہ ورسرہ دہ تعبیر دے داسے سپی سرہ بہ دے ملگرتیا کییری اود ہغہ نہ بہ خیر او نفع ادموی کہ اوگوری چہ چارہ ماتہ شوے او یا ضائع شوے دہ تعبیر دے دھمدغہ شان سپی نہ بہ دے جدائی راجی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی چارہ لیدل پہ خوب کئے ہغہ سپے دے چہ دہغہ پہ ذریعہ مشکل او سخت کارونہ اسانہ کییری خاص کر چہ غتہ چارہ وی۔

چارہ - (کارڈ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چارہ خوی دے او پوخ دے بنٹھ دہ کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ چارہ ددہ پہ لاس کئے دہ اودے پوہیری چہ دا احمادہ تعبیر دے ددہ بہ خوی پیدا کییری کہ اوگوری چہ د چارے سرہ نورہ وسلہ ہم شتہ دے تعبیر دے بزم کی او مرتبہ بہ بیاموی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی دی کہ خوب اوگوری چہ وسلہ دے اغوستے دہ او چارہ دے پہ لاس کئے دہ تعبیر دے دہ تہ بہ دچانہ ملا تیرا و قوت وی۔ اوخنہ تعبیر کوئی چہ غلام بہ د چارہ جوہر لوچل زدہ کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ چارہ دے د پوخہ ویستلے

دہ تعبیرے بنٹھ بہ ٹے ٹھوئی راوری۔ کہ اوکوری چہ چارہ پہ پوخ کینے مائے شوے دہ تعبیرے ددہ بہ پلار او یا د خیلوانوٹھن شوک مرکیزی۔
کہ اوکوری چہ پہ چارہ ٹے خیل اندام زخمی کرے دے تعبیرے دھغہ زخم پہ اندازہ بہ ورتہ تاوان رسیزی۔ کہ اوکوری چہ پہ چارہ خٹہ شے تراشلے دے تعبیرے دھغہ نہ بہ خیر او تفع بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ پہ چارہ کینے سورے شوے دے یازنگ وھلے او یا بل شے نقصان پکے راغله دے تعبیرے ددہ د مال نقصان بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى د چاہے لیدل پہ خوب کینے پہ او و جو وی (۱)، دلیل او حجت (۲)، ٹھوئی (۳)، کامیابی (۴)، ملا تیر (۵)، ورور (۶)، قوت (۷)، ولایت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى چنبیلی لیدل پہ خیل موسم کینے تعبیرے دادے چہ خٹہ بہ ورتہ ملاویزی او ددہ بہ زور پیدا کیزی او بے موسم لیدل تعبیرے غم او فکر دے کہ بنٹھ اوکوری چہ چنبیلی دوتے نہ او شوکولو او غلام تے ٹے ورکر و تعبیرے غلام بہ ٹے تنستی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى کہ اوکوری چہ چا ورتہ د چنبیلی کلد سته ورکریدہ تعبیر ددوی تر منٹھ بہ خبرے کیزی۔
حضرت مغربیؒ فرمائیلى دى چنبیلی ونہ پہ خوب کینے لیدل تعبیرے وینزہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى چاندی (سپین زس)۔ (نقرہ) دیر خلک داسے وی چہ سپین زس پہ

خوب کینے اوکوری او بیائے پہ وینہ پیدا کری او دیر خلک داسے دی چہ سپین زس پہ خوب کینے او بیا بیداری کینے غمجن وی داد طبیعتو نو د اختلاف پہ وجہ حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى چہ صحیح سپین زس د رشتیا خبر دے او کو تہ دہ و غ خبر دے کہ سپین زس پہ کٹورہ کینے اوکوری تعبیرے شوک بہ ورسره امانت بدی۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلى دى کہ چرتہ کاسہ یا پیالہ او یا تھالے (لکڑی) د سپینوزس اوکوری پہ خوب کینے او یا اوکوری چہ دیر لو بنی ٹے د سپینوزس موندلی دی تعبیرے دھغہ پہ اندازہ بہ خزانہ پیدا کری۔ کہ اوکوری

چہ د سپینو زرو خزانے نہ ئے د سپینو زرو و تکرہ موندے دہ تعبیرے
د ہغہ ملک نہ بہ بنٹھہ کوی او د چاندی تکرہ داسے سرے دے چہ
د ہغہ پہ حق کینے خرابہ خبرہ کوی۔

چاندی - (نقرہ)

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک
خوب کینے اوگوری چہ د خیل کار د پارہ ئے چاندی اخستی دی تعبیرے د ہغہ
ٹھا ئے او ولایت نہ بہ یوہ بنٹھہ پہ نکاح و کبریٰ جکھ چہ چاندی د بنٹھو ذات د
او کہ اوگوری چہ د چاندی پہ کان کینے نوتے دے او د ہغہ ٹھایہ ئے چاندی
داویستے دی تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ دیر زیاتہ چاندی
لری۔ تعبیرے ٹھوی بہ ئے پیدا کیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د چاندی لیدل پہ خلورہ
وجووی (۱) بنٹھہ (۲) اولاد (۳) مال (۴) زندگی

چونترہ - (صفہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چونترہ پہ خوب
کینے لیدل مور او پلار دی کہ شوک اوگوری چہ ددہ
دکور چونترہ نوے او پاکیزہ او اوچتہ دہ، د مور او پلار د عمر او برد والی او
پاک نفسی تعبیر لری۔ او کہ اوگوری چہ چونترہ لویں لے او خرابہ شوید
تعبیرے مور او پلار بہ ئے ہلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ چونترے د بنی طرف
نقصان کرے دے او سورے ئے کرے دے۔ تعبیرے پلار بہ ئے بیمار شی۔
کہ اوگوری چہ دچپ طرف نہ ئے سورے کرے دے تعبیرے مور بہ ئے بیمار
شی۔ کہ مور او پلار نہ وی نو تعبیرے غم او فکر بہ ورتہ ورسیری۔

چینی لوہے - (صنی) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چینی لوہے

او پاکیزہ دے تعبیرے خادمہ بنٹھہ بہ ئے بنا یستہ وی۔ او کہ
دچینی لوہے تور او وینی تعبیرے خادمہ بنٹھہ بہ ئے بد شکله وی۔
کہ اوگوری چہ د سرہ دچینی لوہے دے او یادہ اخستے دے تعبیرے خادمہ
بنٹھہ بہ کورتہ راوی یا بہ ئے بنٹھہ یا وینزہ مرہ کیری او یا بہ تبتی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، د چینی سامان لیدل په دریو وجووی (۱) خدا متکاره ښځه (۲) وینزه (۳) د ښځو ته نفع .

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى که خوب کښه **د چیر و نه - (عرعر)** څوک او کوری چه ده سره د چیر و نه ده تعبیرئ د ده ملکرتیا به چرته د اصیل سړی سره وی - د چیر و نه تعبیرئ د ده سره د ده چه کښه نیکی کوی -

(قند) **چینی - (بوره)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى که او کوری چه چینی ئه خورئ ده تعبیرئ کار به په تندی سره کوی چه بیابنه ورباندې پښیمانه وی . که او کوری چه چا ورته د قند تکره په خوله کښه ایښه ده تعبیرئ ده ته به بوسه ورکوی . او که او کوری چه چینی ئه خرڅه کړیږي تعبیرئ تاوان به ورته رسیږي او د چینی اخستل د خرڅولو نه ښه دى .

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى که او کوری په یو قسم چیر - کونډ - (کتیرا) خوب کښه چه کتیرا ورسره دى او یا چا ورکړیدى تعبیرئ د بخیل سړی نه به زیاتی مال حاصل کړی . او که او کوری چه کتیرا خوری تعبیرئ مال خوری .

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، کتیرا لیدل په خوب کښه په دریو وجووی (۱) د خلکو زیاتی مال (۲) کښه نفع (۳) داسه کار چه خوب لیدونکى ته به معمولی نفع ورسیدى .

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى که او کوری په **چینجی - (کرمان)** خوب کښه چه د ده خپته کښه دیر چینجی شوی دى او د ده په کید کښه طعام خوری تعبیرئ د نورو عیال او دهغه مال به غواړي که او کوری چه اوږده چینجی د ده په وجود کښه دى او د ده په جامو او وجود کښه دیر چینجی دى تعبیرئ دیر مال او اولاد او دولت به ورته حاصل شی . که او کوری چه د وجود نه په زمکه چینجی غورځولی دى تعبیرئ خپل عیال به د خانه جدا کړی او خبر به ئه اخلی .

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى که او کوری په خوب کښه چه ځنې اندامونه ئه چینجو خورل دى تعبیرئ د ده د مال نه به د ده عیال مال او خوری - که او کوری چه د وجود چینجو نه ورته نقصان رسیږي تعبیرئ ده ته به

دَدَہ عیال نہ تکلیف او نقصان رسیبری کہ اوکوری چہ د پوزے سوری نہ یا
د غور سوری نہ یا د خولے نہ یا د کونا تو نہ چینجی بیرون راوتلی دی تعبیر
کے یا مال او یا عیال بہ کے پہ ہغہ اندازہ زیات شی۔ کہ اوکوری چہ چینجی
کے د وجود نہ غور عیدلے دی او مرہ کیبری تعبیر کے عیال بہ کے ہلاک شی او
یا بہ ورنہ جدا شی۔ کہ اوکوری چہ د کور د چھت د لڑکو نہ دیر چینجی غور زیدلی
دی تعبیر کے د ہغہ پہ اندازہ بہ مال، دولت او نوکر حاصل کری۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی د چینجولیدل پہ خوب کہنے پہ دریو
وجووی (۱)، عیال (۲) نوکران (۳) غوبستونکے مال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، چابی پہ
چابی۔ (کلید) خوب کہنے یوکار خلاصونکے سرے دے کہ یو
سرے پہ خوب کہنے اوکوری چہ پہ چابی سرے تالہ (قلف) کھلاؤ کرے او ہغہ
کھلاؤ شوے دے تعبیر کے ہغہ بند کارونہ بہ کھلاؤ شی او پہ د بنمتا نو بہ
کامیابی او غلبہ بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ پہ لاس کہنے کے دیرے چابیانی دی
تعبیر کے بزرگی او مرتبہ بہ بیا مومی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (لَہُ مَقَالِیدُ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضِ) الشوری۔ دہ سرہ د اسمان و نو او زمکے چابیانی دی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، چابی یہ خوب کہنے دیشوکار و نو را کھلاؤیدل
او د بد و کارونہ بندیدل دی۔ او تحنے تعبیر کوئی وائی چہ د دروازو بندیدلو
کنجی نکاح کول دی کہ اوکوری چہ د جنت د دروازو چابی ددہ پہ لاس کہنے
دہ تعبیر کے پہ دین کہنے بہ بادشاہ دی او د کارونو انجام بہ کے نیک د صفت لائق بہ دی
حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ د اوسپنے چابیانی
ورسہ دی تعبیر کے ددہ رقت او نیکی دے۔ کہ اوکوری چہ د بیسپنے او، یاد تانے
چابی ورسہ دہ تعبیر کے ددہ خبرہ بہ جاری وی ہمدارنکہ ویسی دی چہ خزانہ
بہ بیا مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی چہ خومرہ دیرے چابیانی وی پہ ہغہ
اندازہ بہ کے مال زیات وی۔ ہمدارنکہ وائی چہ چابی دُعا او استغفار او د خیل
حاجت غوبستل د اللہ تعالیٰ پہ دربار کہنے دی کہ اوکوری چہ چابی کے پہ تالہ
اینبی دہ او دروازہ کھلاؤ شوے دہ۔ تعبیر کے حاجت بہ کے پورہ شی او بند
کار بہ کے کھلاؤ شی۔ کہ اوکوری چہ چابی کے ماتہ شوے دہ، تعبیر

تے دُعا بہ تے صفانہ وی۔ کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ پہ یوہ چابی تے دوہ تھالے
(قلقونہ) کھلاؤکری دی او دروازے کھلاؤشوے دی۔ تعبیر تے بنائستہ
بیٹے سرہ بہ نکاح کوی۔

حافظ معبر فرمائیلی دی کہ یوسرے خیل لاس کئے چابی اوگوری
تعبیر تے داسرے بہ موخ گن ارے وی۔ او کہ اوگوری چہ چابی ورنہ پریوتے
وی تعبیر تے پہ موخ کئے بہ سست وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی چابی لیدل پہ خوب کئے پہ اتو
وجو وی۔ (۱) د کارونو کھلاویدل (۲) د غم نہ فارغیدل (۳) د بیماری نہ جو ریدل
(۴) د مراد موندل (۵) د دین قوت (۶) د حج ادا کول (۷) د دعا قبلیدل (۸) د علم زدہ کول
حضرت ابن سیرین فرمائیلی، کہ اوگوری
چہ د چابی حائے (کلید دان)

تعبیر د دنیا او آخرت کارونہ بہ تے کھلاؤشی۔ او کہ اوگوری چہ پہ تکلیف
سرہ د چابی حائے کھلاؤشوے دے تعبیر تے د اول خلاف دے کہ اوگوری
چہ د چابی حائے نہ دے کھلاؤشوے او دروازہ بندہ پاتے شوے، کارونہ بہ
درباندے بند شی او د نیک حال نہ بہ بد حالہ شی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د چابی حائے زر کھلاؤشوے
دے تعبیر تے د غم نہ بہ زر خلاصے بیا موئی او کہ بیماری زر بہ صحت
بیا موئی او کہ غلام وی نو آزاد بہ شی او کہ حائے حاجت لری حاجت بہ
تے پورا شی او کہ دُعا وکری قبولہ بہ شی او کارونہ بہ تے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی پہ خوب کئے
چنرہ - (خنجر) چنرہ لیدل کہ وچہ وی او یا مدہ وی تعبیر تے غم
او فکر دے۔ کہ خوک اوگوری چہ چنرہ تے د چانہ اخیستے او خورے تے دہ تعبیر تے
د چاہ وجہ بورتہ غم او فکر د سیرے۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ د چنرہ و بوجی دہ
تعبیر تے پہ غم او فکر کئے بہ گرفتار شی۔ کہ اوگوری چہ چنرے د بنوروا،
او یا پنخکریے غوبنے سرہ خوری۔ تعبیر تے د دہ بہ غم او فکر کم وی۔

حج - (وردنہ) حج او د دودئی توکری (شکور) پہ خوب کئے دوا متفق
دی کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ چا ورتہ حج و کرپیا
تعبیر تے دہ تہ بہ شریک حاصل شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہجج ورسر دے تعبیرے
دچاسرہ بہ ٹے محبت شی چہ دہ تہ بہ حقہ لارہ بنائی او د باطلے لارے نہ
بہ ٹے لرے کوی۔ کہ اوگوری چہجج ٹے مات شوے دے تعبیرے د داسے سرے
نہ بہ جدا شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی لی دی دچج لیدل پہ خوب کئے
پہ درئیو وجووی (۱) پہ کارونو کئے اتفاق کوونکے (۲) د ژوند شریک
(۳) سخت کارونہ بہ پہ دہ اسان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک پہ
چرک۔ (خروس) خوب کئے اووینی چہ دہ سرہ چرک دے،

اوہم پڑھیزی چہ دہ ملکیت دے تعبیرے د غلام پہ ٹھوئی بہ
کامیابی مومی۔ کہ اووینی چہ دچرک سرہ جنگیزی، تعبیرے دجھی سرے
سرہ بہ جنگ کوی۔ اوکہ اووینی چہ دچرک نہ ورتہ تکلیف رسیدے دے تعبیرے
دجھی سرے نہ بہ ورتہ ضرر رسیدے۔ اوکہ اووینی چہ دچرک بچے ٹے اوموندلو
تعبیرے غلام یا ویتزے نہ بہ ورتہ ٹھوئی حاصل شی اوکہ اووینی چہ د
چرک آواز ٹے اوریدے دے تعبیرے نیکی او احسان بہ خوبتری اوکہ اووینی
چہ چرک ورباندے تونکہ وھلے دہ تعبیرے دچانہ بہ ورتہ غم رسیدے۔
اوپہ خوب کئے دچرکے اکئی غلام دے۔ اوکہ اووینی چہ چاورتہ دچرک بے
ورکپے دے تعبیرے ہفہ سرے بہ ورتہ خپل غلام بخشش کری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اووینی چہ دہ سرہ کورنے چرک
دے تعبیرے ددہ بہ ٹھوئی پیدا کیڑی او ددہ بہ مومن سرے سرہ ملگرتیاوی۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی لی دی۔ (الَّذِي يُحِبُّ مُحِبِّيَّ وَهُوَ يَدْعُو إِلَى
الصَّلَاةِ)۔ ترجمہ، چرک خدا دوست دے چہ مومن تہ م غواری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کہ اووینی چہ چرک ٹے پہ خپل قابو
کئے راستے دے، تعبیرے دسر دار ٹھوئی بہ خپل قابو کئے راوی کہ پہ خوب کئے
اووینی چہ دچرک ہٹی موند لی دی او ماتہ ٹے کرہ تعبیرے چرتہ پہ لوٹے
یا وروکی بہ قابو مومی۔

چرکہ۔ (ماکیان) دا یو کورنے مارغہ دے۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کئے دچج

لیدل تعبیر نے خد متکارہ وینزہ دہ کہ اووینی چہ چرکہ ٹے اخستہ دہ اور یا ورتہ چا ورکہ دہ تعبیر نے وینزہ بہ اخلی۔ یا بہ نوکر پہ مزدوری نیسی کہ اووینی چہ بے اندازے چرکہ لری تعبیر نے ریاست اور داری بہ موہی کہ اووینی چہ دچرکہ غوبہ ٹے خور لے دہ تعبیر نے دہغے پہ اندازہ بہ خادانو نہ مال موہی کہ اووینی چہ چرکہ ٹے حلالے کرے دی تعبیر نے پیغلہ وینزہ بہ اخلی۔ کہ اووینی چہ دچرکہ بچے حلال کری تعبیر نے ددہ خوی یا غلام یا دینزہ بہ پہ بلا کئے گرفتار شی۔

حضرت کرمائی فرمائی کہ اووینی چہ دچرکہ ہکٹی (اندھے) ٹے موندلے دی تعبیر نے ددہ لوریہ پیدا کی پری او یا بہ د خادمانو نہ مال حاصلوی۔ حضرت مغربی فرمائی چرکہ پہ خوب کئے بنائستہ بنٹھ دہ او تو چرکہ دزیرے چرکہ نہ بنے دی کہ اووینی چہ چرکہ ددہ پہ کور کئے دچرکہ پہ شان بانگ (اذان) او کرو۔ تعبیر نے ناخوبہ خبر بہ خوب لید وئے ووری۔ حضرت اسمعیل اشعث فرمائی پہ خوب کئے دچرکہ بچے لیدل پہ درپو وجو وی (۱) بنائستہ بنٹھ (۲) وینزہ (۳) خد متکار۔

چمن - (مرغزار) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے چمن اووینی او ہغہ د بو تو قسمونہ پیڑنی تعبیر ٹے دین او اسلام دے۔ کہ اووینی چہ دچمن پہ منج کئے دے او ہغہ چمن دہ ملکیت و تعبیر نے دہغہ چمن پہ اندازہ پہ عقیدے د دین دے او کہ ہغہ چمن ددہ نہ و او ددہ ٹے سیل او کرو، تعبیر نے ددہ ناستہ بہ دنیکو بند کا نو سرہ وی۔ کہ اووینی چہ پہ چمن کئے خوشحالہ کرٹی۔ تعبیر نے زندگی بہ ٹے فراخہ وی او ددہ کار بہ پہ انتظام سرہ وی او چمن پہ خوب کئے نیک سرے دے دہغہ چمن پہ اندازہ کہ ہغہ چمن شین او پاکیزہ اووینی او پوہیری چہ ددہ ملکیت دے تعبیر نے ددہ مگرتیا بہ د کوم لوی سری سرہ وی او دہغہ نہ بہ خیر او نفع بیا موہی کہ اووینی چہ د سپرلی پہ موسم کئے پہ چمن کئے کرٹی تازہ او بنہ گونو غوطے پرانستے دی او د او بو نہر پکئے بھی پری تعبیر نے ددہ مرگ بہ پہ شہادت سرہ وی کہ د بہار پہ موسم کئے مشہور چمن اووینی او پہ ہغے کئے گل او کشا لولای وی تعبیر نے ددہ بہ د کوم لوئے سری سرہ صحبت او مگرتیا وی چہ دخی د

نوکرانواو خادمانونہ ورک شوے وی اوکہ چمن تازہ اووینی چہ پہ ہنہ کچہ
کلونہ اوونے شنہ ولایہ دی او اوہ ورتہ ورثی او دہ ہنہ دہیخہ اوویستہ
اوورانے کہلو تعبیرے دے ملک بادشاہ تہ بہ اچانک مرگ راجی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ چمن تہ ننوتو اوہلتہ پکنے
ازمرے ولید لو، تعبیرے دہنہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی اوکہ پہ ہنہ
چمن کبے نے کہا ان ولیدل تعبیرے دہنہ ملک بادشاہ تہ بہ پیرمال حاصل
شی۔ اوکہ پہ ہنہ چمن کبے نے غواہ اوخرہ ولیدل تعبیرے دہ بادشاہ لبر
بہ بے وذاوی اوپہ دوئی بہ یقین نہ لری کہ اووینی چہ پہ چمن نے کھی اوکشالو
راجمہ کرل اوکورتہ نے راورل تعبیرے دہ بادشاہ تہ بہ ورتہ خیر او نفع او رسیبری
حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی چہ خوب کبے چمن لیدل بنجہ دہ کہ اووینی
چہ پہ چمن کبے خوشحالہ تلے دے اوہلتہ پکنے مقیم شوے دے تعبیرے ہلتہ
نہ بہ بناستہ اوچنکیائی بنجہ کوی۔ کہ اووینی چہ چمن تازہ اوہنہ چمن دے
تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کبے دچمن لیدل پہ اوووجوی
(۱) دین (۲) عقیدہ (۳) کارونو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوٹے سپہ (۶) خیر
او نفع (۷) دمرادونو موندل۔

چتہتی۔ (لعوق) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی چہ دچتہتی
خوند خوب او خوشبودارہ وو، تعبیرے خیر او نفع
دے۔ اوکہ دانا رو، چلغوز، خشخاشو وغیرہ چتہتی اووینی کہ ترخہ او تروشہ
او بد بوہ وی تعبیرے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی پہ خوب کبے خوبہ چتہتی لیدل خیر او نفع دہ
او تروشہ تعبیرے دے خلاف دے۔

چیندخہ (وزع) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب

کہ خوک پہ خوب کبں اوگوری چہ چیندخہ نے نیولے دہ تعبیرے پہ دے صفت
موصوف سری سر پہ ملکرے شی کہ اوگوری چہ دچیندخہ سر نے جنگ
کریدے تعبیرے دہ سے سری سر پہ جنگ کوی اوکہ اوگوری چہ پیرے
چیندخہ پہ یوحاٹے کبں راجمہ شوی دی او شور کوی تعبیرے دلتہ بہ نہ

اللہ تعالیٰ عذاب نازل فرمائی۔
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ چیند خے ئے وژلی اوغوبنہ ئے
خوپلے تعبیر ئے پرہیزگار سرے بہ مغلوب کوی او دہغہ مال بہ اخلی او
خزانہ بہ ئے کوی کہ اوگوری چہ چیند خے ئے خوپلی تعبیر ئے، د پرہیزگار
سری نہ بہ ورتہ و ترسیری کہ اوگوری چہ چیند خے ئے د اوہونہ سرائیولی دی
اپہ اوچہ ئے اچولے دی تعبیر ئے، پرہیزگار سرے بہ د کار منع کوی
اونقصان بہ ورتہ رسوی۔

ح۔ حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی کہ خوک پہ خوب کبے اوگوری
چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ بنٹے پہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د دنیا مال
اونعت بہ ورتہ حاصل شی چہ شوہر مے خیتہ غتہ لیدی وی دہغے پہ اندازہ
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمائی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خیلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان
اوگوری کہ بچے وی نوپلا رتہ بے مال اونعت حاصل شی او کہ جینی وی نو
مور بہ ئے د دنیا مال اونعت حاصل کری۔

ح۔ ادا کول۔ (حج گذاردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب

کبے اوگوری چہ حج تہ تلے دے اللہ تعالیٰ
بہ دہ تہ حج کول نصیب کری۔ او کہ دا خوب بیمار اوگوری نوصحت بہ بیاموی۔
اوروغ بہ شی۔ او کہ قرضدار سرے ئے اوگوری نو د قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ
مسافر سرے ئے اوگوری تعبیر ئے، روغ سلامت بہ کورتہ لار شی۔ کہ خوک خوب
کبے اوگوری چہ حج تہ تلے دے خوچ ورنہ فوت شوے دے تعبیر ئے عمر بہ ئے
ادب د شی اوکارونہ بہ ئے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمائی فرمائی دی کہ خوک خوب کبے اوگوری چہ حج تہ لار دے
ادحرم کبے لبیل (تلبیہ) دانی تعبیر ئے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ
اوگوری پہ خوب کبے چہ حج ورباندے واجب شوے دے مگر پہ تللو کبے
امادہ نہ دہ کرے تعبیر ئے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د عرفے و سرخ دہ
تعبیر ئے دچا سرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کبے
موفق کوی، د بزرگانو نہ بہ نفع بیاموی اوکار بہ ئے نیک شی۔

نوکرانوا و خادمانونہ ورک شوے وی اوکہ چمن تازہ اووینی چہ پہ ہنے کئے
گلوںہ اوونے شنے و لاپے دی او او بہ ورتہ ورخی او دہ ہغہ د بیخہ او ویستلو
او ورنے کئے لو تعبیرے د دے ملک بادشاہ تہ بہ اچانک مرگ راجی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ چمن تہ ننوتو او ہلتہ پکنے
ازمرے ولید لو، تعبیرے د ہغہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی اوکہ پہ ہغہ
چمن کئے نے کہا ان ولیدل تعبیرے د ہغہ ملک بادشاہ تہ بہ یرمال حاصل
شی۔ اوکہ پہ ہغہ چمن کئے نے غواہ او خرد ولیدل تعبیرے د بادشاہ لبکر
بہرے وفا وی او بہ دوئی بہ یقین نہ لری کہ اووینی چہ پہ چمن کئے نے کل او کشالو
را جمع کرل او کورتہ نے را و رل تعبیرے د بادشاہ نہ بہ ورتہ خیر او نفع او رسیبری
حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی چہ خوب کئے چمن لیدل بنجہ دہ کہ اووینی
چہ پہ چمن کئے خوشحالہ تلے دے او ہلتہ پکنے مقیم شوے دے تعبیرے ہلتہ
نہ بہ بنائستہ او جنگیالی بنجہ کوی۔ کہ اووینی چہ چمن تازہ او بنہ چمن دے
تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کئے د چمن لیدل پہ او و جوی
(۱) دین (۲) عقیدہ (۳) کار و نو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوئے سپہ (۶) خیر
او نفع (۷) د مراد و نو موندل۔

چتہتی۔ (لعوق) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی چہ د چتہتی
خوند خوب او خوشبودارہ وو، تعبیرے خیر او نفع
دے۔ او کہ د انارو، چلفوز و خشخاشو وغیرہ چتہتی اووینی کہ ترخہ او تروشہ
او بل بویہ وی تعبیرے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی پہ خوب کئے خوبہ چتہتی لیدل خیر او نفع دہ
او د تروش تعبیرے د دے خلاف دے۔

چیندخہ (وزع) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب

کہ خوک پہ خوب کبس او گوری چہ چیندخہ نے نیوے دہ تعبیرے پہ دے صفت
موصوف سری سر پہ ملکرے شی کہ او گوری چہ د چیندخہ سرے نے جنگ
کریدے تعبیرے د داسے سری سر پہ جنگ کوی او کہ او گوری چہ یرے
چیندخہ پہ یو خائے کبس مرا جمع شوی دی او شور کوی تعبیرے دلتہ بہ د

اللہ تعالیٰ عذاب نازل فرمائی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ چیند خے ئے وژلی او غوبنہ ئے
خوپ لے تعبیر ئے پرہیزگارہ سرے بہ مغلوب کوی او دہغه مال بہ اخلی او
خزانہ بہ ئے کوی کہ اوکوری چہ چیند خے ئے خوپ لی تعبیر ئے، د پرہیزگارہ
سری نہ بہ ورتہ ویر سیری کہ اوکوری چہ چیند خے ئے د او بونہ سرائیولی دی
اپہ اوچہ ئے اچولے دی تعبیر ئے، پرہیزگارہ سرے بہ د کارہ منع کوی
اونقصان بہ ورتہ رسوی۔

ح۔ حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی کہ شوک پہ خوب کینے اوکوری
چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ نیٹے پہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د دنیا مال
اونعمت بہ ورتہ حاصل شی چہ خومرے خیتہ غتہ لیدی وی دہغه پہ اندازہ
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خپلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان
اوکوری کہ بچے وی نوپلا رتہ بٹے مال اونعمت حاصل شی او کہ جینی وی نو
مور بہ ئے د دنیا مال اونعمت حاصل کری۔

حج ادا کول۔ (حج گذاردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب

کینے اوکوری چہ حج تہ تلے دے اللہ تعالیٰ
بہ دہ تہ حج کول نصیب کری۔ او کہ دا خوب بیمار اوکوری نوصحت بہ بیاموی۔
اوروغ بہ شی۔ او کہ قرضدار سرے ئے اوکوری نو د قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ
مسافر سرے ئے اوکوری تعبیر ئے، روغ سلامت بہ کورتہ لار شی۔ کہ شوک خوب
کینے اوکوری چہ حج تہ تلے دے خو ج ورنہ فوت شوے دے تعبیر ئے عمر بہ ئے
اورد شی او کارونہ بہ ئے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ حج تہ لار دے
او حرم کینے لبیک (تلبیہ) دانی تعبیر ئے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ
اوکوری پہ خوب کینے چہ حج ورباندے واجب شوے دے مگر پہ تللو کینے
امادہ نہ دہ کرے تعبیر ئے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ د عرفے و سرخ دہ
تعبیر ئے دچا سرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کینے
مونی کوی، د بزم کا نونہ بہ نفع بیاموی او کار بہ ئے نیک شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د حج ادا کول پہ خوب کئے پادور
وجو وی (۱)، نکاح کول (۲)، وینزہ اخستل (۳)، د عادل بادشاہ زیارت کول
(۴)، نیکی (۵)، د خیر پکار کئے کوشش کول (۶)، د ثواب اجرت موندل (۷)، د اہل
علم ملکر تیا تہ رسیدل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری
حجر اسود | چہ پہ حجر اسود لے لاس راخکے دے۔ تعبیر لے د حجاز
د خلکونہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوگوری چہ حجر اسود راویا سی تعبیر لے
بد مذہبہ بد اعتقادہ اوپلیت بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ حجر اسود لے پہ
خیل حائے کئے ایسے دے تعبیر لے بیا بہ پہ سہلارہ برابرشی او کہ اوگوری
چہ د زمزم او بے لے حبشی دی، تعبیر لے چہ شہ شے لے کم شوے دے ہفہ
بہ بیا پورہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ حجر اسود بشکلوں اوخ پرے
مربی تعبیر لے د دین اصلاح او خیر بہ لے زیات شی او د علما و سرہ بہ
یو حائے کیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے پہ خوب
حساب | کئے اوگوری چہ حساب کوی تعبیر لے پہ تکلیف او مشقت کئے بہ پریوٹی
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د قیامت پہ ورخ ورسرہ اللہ تعالیٰ
حساب اسان کرے دے تعبیر لے امید دے چہ خلاصہ بہ بیاموی۔ او کہ
د دے خلاف او وینی تعبیر لے پہ زحمت کئے بہ پریوٹی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د قیامت حساب لیدل پہ
شیپر ووجو وی (۱)، د بادشاہ عذاب (۲)، مشغول کیدل (۳)، تکلیف او زحمت
(۴)، بد حالی (۵)، غم (۶)، لنہا عمر

حقنہ۔ (لاندے حصہ کئے دار و کینودل) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
دی، حقنہ پہ خوب کئے غصہ
دہ چہ د غصہ سرہ د یو حائے نہ بل حائے تہ تلل دی چہ د ہفہ د سختی نہ بہ
بیہوشہ شی او کئے معبرانووئی دی، حقنہ پہ خوب کئے داسے کار دے چہ
خوب لید و نیکی تہ بہ واپس راخی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ دہ تہ لے

دلاوندے نہ دار واپچولی دی اود ہفے نہ ٹے تکلیف اولید لو تعبیرے دبد حالی دے اوکہ ددے خلاف اوکوری نو تعبیرے خیر او نفع بہ بیاموی۔

حکمت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ خوب کہے د حکمت علم لولی تعبیرے قرآن خوانہ بہ شی اوکہ اوکوری چہ د حکمت کوم کتاب سوزوے دے تعبیرے ددہ دین پہ تباہی دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری پہ خوب کہے چہ د حکمت د علم پانرے خورے تعبیرے د حکمت علم بہ دیر لولی۔ اوکہ اوکوری چہ د حکمت د علم پانرے شلوی تعبیرے د خوب لید ویکے بہ موخ نہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ د حکمت د علم کتاب لولی اودے ٹے آوری تعبیرے دے بہ علم کوی۔

حلو

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، حلوا لیدل پہ خوب کہے تعبیرے داسے مال دے چہ د بادشاہ د لاس تیرید و سرہ حرام شوے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، حلوا لیدل پہ خوب کہے دیر مال دے و پاک دین دے اود حلوا یوہ نورے پہ خوب کہے چہ خوی بہ ٹے بشکوی اود میو و حلوا یوہ نورے نہ دہ اوہفہ حلوا چہ ہفے کہے د بادام مغزیاد غوزانو مغزوی داسے نفع دہ چہ دہ تہ بہ رسیزی د بخیل سہی نہ۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کہے حلوا جوہول تعبیرے د ہفے پہ اندازہ بہ حلال مال او حلالہ روزی بیاموی اوکہ اوکوری چہ پہ حلوا زعفران دی ددے تعبیرہم د نہ والی دے او پہ خوب کہے حلوا خرخوونکے سرے خوب زبانہ سرے دے۔

یوقسم حلوا دہ۔ (ناطف)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کہے اوکوری چہ دہ سرہ د ناطف (حلوا) دہ اوکہ ہفے نہ خوری تعبیرے دیر مال او دیر نعمت بہ پہ لاس ورشی ہمدارنگہ عجیرات اونیکی بہ کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی د شانواود و شابو (ناطف) حلوا دیر مال او دیر نعمت تعبیر لری اود شاتو ناطف پہ فائدہ کہے نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، ناطف حلوا پہ خوب کہے پہ دریو وجودہ (۱)، خورہ خبرہ (۲)، حلال مال (۳)، زندگی

یو قسم خوشبودارہ حلوا | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوشبودارہ
ہفہ بنہ حلوا دہ چہ زعفران پکنے نہ وی

کہ لبرہ اوگوری نو بنہ دہ اوکا پیرہ اوگوری تعبیرئے مال وی چہ پہ تکلف
سرہ نے لاس تہ راوری کہ اوگوری چہ چا افروشته حلوا ورکریدہ اوخولے دہ
تعبیرئے دہفہ بنہ بنہ خبرے اوری لکہ خنکہ چہ ددہ دطبع برابرہ وی
کہ اوگوری چہ پیرہ زیاتہ افروشته (خوشبودارہ حلوا) ورسرہ دہ تعبیرئے دہ
ہفہ پہ اندازہ بہ مال پہ سختے سرہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دہ افروشته خول پہ خوب کنے
پہ دریو وجودی (۱)، نرہ خبرہ (۲)، مال (۳)، ذرہ مراد موندل۔

حلا۔ (عصیدہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، عصیدہ
دہ حلوا کا نو دہ قسمونونہ یو قسم حلوا دہ اوہفہ

بنہ دہ چہ زعفران پکنے نہ وی او ددے لیدل پہ خوب کنے مال دے چہ پہ
مشقت او تکلیف سرہ حاصل پیری کہ اوگوری چہ دہ حلوا تو پے نے پہ خولہ
کنے ایسے دہ تعبیرئے مال بہ پہ جنگ او جھکڑہ حاصل کری۔

حوض کوثر | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ
خوب کنے چہ قیامت قائم دے، او خلک حوض کوثر

تہ غوثیلے شی تعبیرئے داسے بادشاہ بہ پیدا شی چہ دہ خلکو پہ منج کنے بہ عدل
او انصاف کوئی۔ کہ اوگوری چہ دہ حوض کوثر نہ نے یوجام او بہ خنیلے دے تعبیر
ئے مرگ بہ نے پہ اسلام سرہ وی کہ اوگوری چہ حوض کوثر سرہ گر حیدلو
او دہ او بہ او غوثیلے او ورتہ ورکریے شوے، تعبیرئے دہ حضرت نبی کریمؐ
دیارانود بنمن بہ وی۔ کہ اوگوری چہ نبی کریم ﷺ ورتہ دہ حوض کوثر نہ، او بہ
ورکری دی او خنیلے دی تعبیرئے دہ نبی کریم ﷺ پہ شفا کنے بہ حصہ وشی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ نوم پہ حوض کوثر لیکل شوے
دے او دہ جام اوچت کرے دے او او بہ نے وخنیلے تعبیرئے دہ عالم سرہ بہ نے
ملکرتیا وشی او دہفہ نہ دہ وارو جہان و نونونہ نفع بیاموہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ حوض کوثر نہ او بہ خنیلے او
او بہ کندہ وے تعبیرئے خوب لیدل وکے بہ منافق وی او دہ نہ بہ دقران
او دہ علم حدیث نہ خہ علم نصیب وشی۔ کہ اوگوری چہ حوض کوثر پہ ہفہ ہیئت

اوصفت دے کوم قسم تے چہ پہ حدیثو کنبے بیان شویدے اودے ورتہ اوبہ وخبیلے، تعبیر تے دہ تہ بہا د اللہ تعالیٰ پہ ورتہ دے لوے مقام او مرتبہ وی اودے بہ د دین د بزرگانہ وی۔

حکم کول (فرمودن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری

خوب کنبے چہ چا ورتہ د دیگ پخلو حکم کریگا تعبیر تے چہ پہ کوم کار کنبے دے ہفے کنبے بہ قائم وی۔ اوکہ شوک ورتہ اودائی پہ خوب کنبے چہ دیگ وگرنہ وہ تعبیر تے احتیاط کوہ اوکہ اوکوری چہ دہ تہ تے ووی چہ دودئی ماتہ کپہ تعبیر تے رونہ خوشحالہ ساتہ اوکہ شوک اوکوری چہ دہ تہ تے وویل چہ غم خرچ کپہ تعبیر تے دودئی ورتہ اوکہ اوکوری پہ خوب کنبے تے ورتہ ووی چہ ملا ورتہ تعبیر تے د کار نہ فائدہ اوچتہ کپہ اوکہ اوکوری چہ ورتہ تے ووی اودریدہ وقفہ وکپہ تعبیر تے پہ دبہن بہ کامیابی حاصلہ کری اوکہ اوکوری چہ ورتہ تے خوب کنبے ووی چہ اور کنبے مہ حہ۔ تعبیر تے د مال حفاظت کوہ چہ فقیر نہ شے۔ اوکہ د دیوے بلو لو حکم ورتہ وکری تعبیر تے مال خرچ کپہ۔ اوکہ ورتہ ووائی چہ بستہ اوغورہ یعنی طلب کوہ اوکہ ورتہ ووائی چہ تخم کپہ تعبیر تے د اللہ تعالیٰ مخلوق سر نیکی کوہ۔ اوکہ اوکوری چہ چا ورتہ ووی چہ غسل وکپہ تعبیر تے توبہ وکپہ او اللہ تعالیٰ تہ رجوع وکپہ۔ اوکہ اوکوری چہ د خور لو امر تے ورتہ کپے دے تعبیر تے د حلا لو نورئی خورے۔

حمام۔ (گرماہ) | حمام پہ خوب کنبے غم او فکر دے او خیل خان

وینخل دادہ او خوشحالی دہ او معتدلے کرے اوبہ بنے دی۔ او دیرے کرے اوبہ بدے دی کہ اوکوری پہ خوب کنبے چہ حمام تہ تلے دے او غسل تے کرے دے او خان تے بنہ پاک کرو تعبیر تے د غم او فکر نہ خلاصے او نجات او موہی، اوکہ اوکوری چہ حمام تہ تلے دے او خان تے نہ دے وینخلے، تعبیر تے او فکر بہ ورتہ د بنحو پہ سبب ورسیر پی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کنبے چہ حمام تہ تلے دے او خان تے پہ چونہ بنہ صفا کرو تعبیر تے کومہ یرہ چہ لری ورنہ امن کنبے بہ شی اوکہ غم جن وی خوشحالہ بہ شی اوکہ بیمار وی روغ بہ شی اوکہ قرض دار وی، نو قرض بہ تے خلاص شی اوکہ مالدارہ وی نو د برہ ذکر شو

فائدہ نہ بہ محرومہ وی۔ ہمدارنکہ پہ مال کہنے بہ تے تقصان راشی۔ اوکہ اوکوری چہ چونہ تے استعمال کرے دہ اوخان تے نہ دے وینٹھے، تعبیر تے ددہ بہ کار تہ پورہ کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ حمام تہ تلے دے اوپہ ہفے کہنے تے مخ، لاسونہ، سر او وجود وینٹھلی دی اورا بھر شوے دے تعبیر تے د غم نہ بھر راغلے دے کہ اوکوری چہ پہ کوٹھہ یا کور کہنے تے حمام دے تعبیر تے د غلتہ بہ بے حیا بیٹھہ ظاہر یزی۔ کہ اوکوری چہ حمام تہ لار او غسل تہ نہ دے محتاجہ تعبیر تے غمجن او قرضدار بہ شی۔ کہ اوکوری چہ حمام تہ لار او غسل ددہ جاے یورے او دے برینہا پاتے شو تعبیر تے خوب لید تے بہ دحہ کار پہ وجاہہ شرمندہ او غمجن شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، د حمام لیدل پہ خوب کہنے پہ شپیر و وجو وی (۱) بیٹھہ (۲) غم او فکر (۳) دین (۴) ناکار والے (۵) دوست (۶) قرض او د حمام مالک تعبیر بیٹھہ دہ۔ اوٹھے معبران وائی چہ د کور مالک۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے اوکوری چہ د حمام د خلکو کار کوئی کہ سرے وی نو مالدارہ بیٹھہ بہ کوی او د بیٹھہ پہ کار و نو کہنے بہ مشغول شی۔ اوکہ بیٹھہ داسے خوب اوکوری تعبیر تے پہ د سفت بہ تے خاوند بیٹھہ کوی۔

حاکم حاکم کاردار او حاکم دے۔ کہ اوکوری چہ حاکم د تخت پر پوتے دے یلے تخت مات شوے دے یا ورنہ چا توڑا خستہ دہ یا ددہ کور خراب شوے دے یا پہ جال کہنے گرفتار شوے دے او وڑے شویتے او یا خار و مے تے پہ سر راختلے دے او غورن یدلے دے او یا ہفہ چا غورن ولے دے تعبیر تے دا قول ددے تعبیر دے چہ د شرف او سرداری تہ بہ او غورن یزی۔ او د خیل منصب نہ بہ لرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یو حاکم (والی) اوکوری چہ ددہ پتکے د بل چا پتکی سرہ یوٹھے شوے دے۔ تعبیر تے سرداری او نیک عادت بہ ددہ قوی وی کہ اوکوری چہ ددہ پہ خپو کہنے پرے دے تعبیر تے ددہ شرف او بزرگی بہ نیانہ شی۔ حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ والی (حاکم) شوے دے او پہا خپل کار کہنے عادل او دیندار دے لکہ خلک ورنہ خوشحالہ و و تعبیر تے خیر او نیک بہ بیاموی او کہ ددے خلاف اوکوری تعبیر تے ددہ پہ شر او فساد دے

خاص کر چہ لید و نکے مفسد او بدکار وی۔

حکیم، داکتر (طیب) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب

کہنے او وینی چہ حکیم یا داکتر دے بیمار علاج اوکرو او هغه بیمار جو رشو تعبیرے یوسرے بہ د فساد لارے نہ د اصلاح لارے تہ راوڑ وی۔ کہ او وینی چہ د هغه بیماری نورہ ہم زیاتہ شوہ تعبیرے د خلاف دے۔ کہ او وینی چہ خلکو تہ دے دارو ورکری دی او د هغوی فائدہ او شوہ۔ تعبیر دے علم او نصیحت بہ ورکوی او خلک بہ دے قیلوی او ددہ پہ بنود نہ بہ کار کوی او کہ ددہ دارو خد فائدہ او نکرہ تعبیرے ددے خلاف دے یہ خوب کہنے حکیمی او داکتری کول د پرهیز کار کری د پاره سمہ او د آخرت لامر دہ او فاسد خلکو د پاره د بدن صحت کسب او معاش دے۔

دا یو قسم حلوا دہ۔

حلوا۔ (قطایف)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک پہ خوب کہنے او وینی چہ چا ورتہ د چینی او بادامو حلوا ورکری دہ او د هغه نہ دے خور دہ۔ تعبیرے مال او نعمت بہ پہ اسانہ پہ لاس ورشی۔ او کہ د غوزانو مغز او د انگورو زش او چوارو اوبہ وی تعبیرے کمتر نفعہ دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے د قطایف حلوا پہ خلورو وجووی۔ (۱) بنہ خبرہ (۲) حلال مال (۳) نفع (۴) پہ تکلیف سرہ کہتہ۔

خوشبو حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ بنہ بوی او بد بوی

بیک صفت او مدح او بدی نالائفہ خبرہ دہ کہ خوب کہنے اوکوری چہ خوشبو بویوی، تعبیرے د هغه تعریف بہ کوی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ دیرے خوشبو یانے دے بوی کری دی تعبیرے مرگ دے حکہ چہ د مری د پاره خوشبوی او جنوط ضروری دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے اوکوری چہ دہ خوشبوی کرے دہ تعبیرے ددہ پہ صفت او تعریف کوی او کہ ددے خلاف اوکوری تعبیرے ددہ تہ بہ پہ خلکو کہنے بدی او مذمت وی او ددہ بدنامی بہ خوریزی۔

خینہ۔ (شکم) ددے پہ تعبیر کہنے د معبرینو درے وینا کلنے دی۔

(۱) حضرت دانیال فرمائی خینہ پہ ظاہر او باطن کہنے مال (۲) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خینہ خوی دے۔

(۳) حضرت کرمانیؒ فرمائی دُخیتے لیدل پہ خوب کئے پہ خیلوانو تعبیر لری۔ کہ اووینی چہ ددہ کیدہ غتہ شوے ده تعبیرے د مال زیاتوالے دُخوی پیدا اوپہ خیلوانو تعبیر لری کہ اووینی چہ ددہ خیتہ ورہ ده او ددہ دُخوئے نشہ راوتی دی تعبیرے د مال کمولے او دُخوی نقصان بہ ئے کیری۔

او کہ اووینی چہ پہ خیتہ کئے ئے خد دی تول بھر راوتلی دی او دہ وینغلی دی او بیائے خیل حائے کئے ایسے دے۔ تعبیرے حال بہ ئے بنہ وی او مقصد بہ ئے پورہ شی کہ سرے اووینی چہ ددہ دُخیتے نہ خوی راوتلے دے تعبیرے ددہ بہ داسے خوی پیدا کیری چہ ددہ داهل بیت مرتبہ او عزت بہ او چتوی۔ حضرت مغربیؒ فرمائی کہ شوک خیلہ کیدہ پر سیدلے اووینی۔ تعبیرے دہ تہ بہ دیر مال ملا ویری۔ کہ شوک خیلہ کیدہ شلیدلے اووینی۔ تعبیرے دہ تہ بہ مصیبت پینہری۔ او کہ پہ خیلہ خیتہ وینستہ توکیدلی اووینی تعبیرے د بال پنج پہ وجہ بہ قرضدارہ شی کہ دُخیلے خیتہ وینستہ خرشلی اووینی تعبیرے بے غمہ بہ وی او د قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ شوک اووینی چہ پہ خیتہ کئے ئے سورے دی تعبیرے ددہ مال بہ ددہ عیال خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کئے خیتہ لیدل پہ خلور و جووی (۱) د علم حائے (۲) خزانہ (۳) د ژوند نظام (۴) خوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ ہر شوک

خیرے - چتلی

خوب کئے اوگوری چہ جائے ئے خیرے دی تعبیرے کار بہ ئے خراب وی (فساد بہ ورکے وی) کہ اوگوری چہ جائے پہ خیری یا ہل شی کئے کندہ دی تعبیرے د دین او دُنیا تباہی دہ۔ او کہ اوگوری چہ ددہ جائے خیرے د مروپہ وجہ دے تعبیرے د دین فاسد والے او د دُنیا جو رشت او برابر والے دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پہ سر خیرے او بدن خیرے لیدل تعبیرے غم او فکر دے اوپہ خوب کئے پہ بدن خیرے لیدل دُخیتے خیر او نفعے تعبیر نہ لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ

خليفة (د اسلام بادشاہ)

شوہ اوگوری تعبیرے د دُنیا او دین خیر بہ ورتہ و سیریری۔ او کہ اوگوری

یہ خوب کہنے چہ خلیفہ د کوم خاص کار ورتہ امر کرے دے۔ تعبیرئے عزت
بزرگی، مرتبہ بہ بیامومی او کہ اوگوری چہ خلیفہ ورتہ د کوم وطن حکمرانی
ورکریدہ کہ د مسلما نانو وطن وی شرف او بزرگی بہ بیامومی۔
او کہ اوگوری چہ د خلیفہ حائے تہ تلے دے تعبیرئے د بادشاہ مقربانوکے بہ
راشی۔ او کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ ورتہ د دنیا خد متاع ورکریدہ۔
تعبیرئے د دنیا مرتبہ بہ بیامومی او د بزرگانوپہ منع کہنے بہ مشورہ بہ نہ نوم
حضرت کرمانی فرمائیلی دی۔ کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ ورتہ
پہ ہغہ کارونوکے جنگ کرے دے کوم چہ شرع پورے تعلق لری۔ تعبیرئے
حاجتو نہ بہ ئے پورے کیری او پہ د بنمن بہ کامیابیری او کہ اوگوری چہ د
خلیفہ پہ بستری کہنے او دے شوے دے تعبیرئے خلیفہ بہ ورتہ وینزہ
یا بنجہ او یا مال ورکریدے دے او کہ اوگوری چہ خلیفہ پسے پہ اس ناست دے
تعبیرئے پہ خلافت کہنے بہ د خان سرہ شریک کری کہ اوگوری چہ د خلیفہ
مخے او یا خنک طرف تہ ئی تعبیرئے د بادشاہ پہ کارونوکے بہ مختار وی۔
او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ تہ تہ تروشہ کریدہ تعبیرئے پہ دین کہنے
بہ ئے نقصان وی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی، کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ بادشاہ شوے دے
او د ہغہ اہل تہ وی تعبیرئے، خلیفہ بہ ئے پہ خد کار پسے لیری۔ او کہ اوگوری
چہ خلیفہ پہ خد کار پسے لیری، تعبیرئے خد خیر و نفع بہ بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی کہ خلیفہ مریے او یا ژوندے او خوشحال
اوگوری تعبیرئے د دے مراد بہ حاصل شی او عزت او دولت بہ بیامومی۔ او کہ
خلیفہ غمجن اوگوری تعبیرئے د دے خلاف دے۔

خاورے۔ پھتکری (زا کہا) | ابن سیرین فرمائیلی دی پہ تولو
د پھتکری قسمونہ دی۔ حضرت

پھتکری کہنے شین پھتکری نہ دے او د دے نہ نور سپین او زیر بیماری دہ
او تور پھتکری مصیبت دے او د پھتکری خول د مرگ تعبیر لری۔ او د
جامورنگ کے ہم پہ دے تعبیر کہنے دے او پہ دین کہنے د پھتکری لیدل
کومہ فائدہ نشتہ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی د پھتکری لیدل پہ خوب

کہنے پہ خلورو وجووی (۱)، غم او فکر (۲)، بیماری (۳)، مصیبت (۴)، جنگ او
جنگہ د بٹھوپہ سبب۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
دی۔ یہ پستو ورتہ پھتکری

خاورے۔ پھتکری۔ (شب یمانی)
وائی، ددے پہ خوب کہنے لیدل غم او فکر وی او خورلے تعبیرے ہلاکت دے
حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ پھتکری پہ خوب کہنے دے غم پریشان خلیل دے
اوکوری تعبیرے پہ خیر او دے کار و نو داسانتیا دے۔ او کہ ددے خلاف دے
اوکوری تعبیرے ضرر او دے کار و نو دے بندید و دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ
خرمائی (خٹے پستانہ ورتہ زردالووائی)

اوکوری چہ خومرہ زردالووائے خورلی دی تعبیرے پہ ہٹے اندازہ بہ ورتہ دینار
ملاویدی او کہ زردالو تروش وی تعبیرے غم او فکر دے او خٹے معبران
وائی چہ زردالو پہ خوب کہنے لیدل تعبیرے وینزہ دے۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دے زردالو زہرے لے مات کہواو
تربخ و تعبیرے غم او فکر بہ ورتہ رسیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی زردالو بے ختمہ دے بیماری تعبیر لری
او ترش غم او فکر بہ وی او کہ خون وی تعبیرے نفع دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے خبر کول
خبرے

او خبرے اوریدل دا پہ مختلف و ژبو پورے تعبیر لری کہ
اوکوری چہ پہ عربی ژبہ لے خبرے کری دی تعبیرے دے باد شاہان و نہ بہ
عزت او مرتبہ بیامومی او دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احادیث شریفہ واری
او کہ اوکوری چہ پہ فارسی ژبہ لے خبرے کری دی او یائے اوریدلے دی تعبیر
لے دے مشرانو او بزرگانو مجلس کہنے بہ وی او دے حقوی نہ نیکی بیامومی۔

او کہ اوکوری چہ پہ عبرانی ژبہ لے خبرے کرے او یائے اوریدلے دی تعبیر
لے میراث بہ بیامومی او کہ اوکوری چہ پہ ہندی ژبہ لے خبرے کرے او یائے
لے اوریدلے دی تعبیرے دے بے اصلہ او کمینہ سپری سرہ بہ لے کار پینسیری
او کہ اوکوری چہ پہ ترکی ژبہ لے خبرے کرے او یائے اوریدلے دی تعبیرے
دے کلی والو خلکو پہ صحبت کہنے بہ پریوخی۔ او کہ اوکوری چہ پہ خوارزمی ژبہ لے

خبر سے کہے او یا ئے اورید لے دی تعبیر ئے بدہ خبر بہ و اوری او کہ او گوری
چہ پہ سقلانی ژبہ ئے خبر سے کہے او یلے اورید لے دی تعبیر ئے دے دین
سری سرہ بہ ئے کار پیتی سیری۔

او کہ او گوری چہ پہ یونانی ژبہ ئے خبر سے کہے او یا ئے اورید لے دی تعبیر
ئے پہ معقولا تو کہنے بہ مشغول شی او کہ او گوری چہ پہ روہی ژبہ ئے خبر سے
کہے او یا ئے اورید لے دی تعبیر ئے دے عقلو نہ بہ ورتہ غم او فکر و رسیبری۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ پہ قولو ژبو ئے خبر سے کہے
او یا ئے اورید لے دی تعبیر ئے پہ قولو کار و نو کہنے بہ شروع و کری او قولو کہنے بہ
ورتہ نفع وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ پہ ہرہ ژبہ ئے
خبر سے کہے او اورید لے دی کہ د خیر خبر سے وی تعبیر ئے خیر او صلاح دے
او کہ د شر او د فساد خبر سے کہے وی تعبیر ئے شر او فساد دے او کہ
او گوری چہ د اندامو نہ ئے د یواندام سرہ خبر سے کہے دی تعبیر ئے پہ
خیل خان بہ ریستونی گواہی و رکوی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (یَوْمَ تُشْهِدُ
عَلَيْكُمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَیْدِیْہُمْ وَ اَرْجُلُہُمْ بِمَا کَانُوا یَعْمَلُونَ)۔ النور ۲۔ پہ ہفہ و سراج
چہ پہ دوئی گواہی کوی خیلے ژبہ ددوی او خیل لاسونہ او خیلے خپے کوم علمونہ چہ دوئی کول
او د ہر اندام سرہ چہ خبر سے کوی تعبیر ئے دچہ بے انصافہ او پہ ظلم بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے
بنکر۔ (سرو نہا) ہر قسم بنکر نیک دے اولید و نکے د خوب دچا بزرگ
نہ خیر او نفع بیامومی او کہ د بنکے غوا بنکر او وینی تعبیر ئے پہ دغہ کال کہنے بہ
دہ تہ دیرہ زیاتہ نفع وی کہ دیر لوئے وی دیرہ فائدہ بہ بیامومی او کہ او گوری
چہ بنکر پہ ہوا کہنے زورند دے، تعبیر ئے د ہفہ خائے خلکو تہ بہ خیر
او نفع اور سیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او گوری پہ خوب کہنے چہ پہ خیل ئے د وہ
شکر دی تعبیر ئے دچا بزرگ نہ بہ قوت او مومی او کہ پہ خیل سر بانندے
دیرے کرے او گوری تعبیر ئے غم او فکر دے۔
حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ او گوری پہ خوب کہنے چہ یونکر لری۔
تعبیر ئے پہ کار کہنے بہ ئے بیا اصلاح ظاہر سیری او ژوند بہ پہ خوشحالی تیروی۔

اوکہ اوکوری چہ خلک دے پہ خکر و وہی تعبیرے خلکو تہ بہ بد رسوی۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دُخنگلی چارپایا نو بشکرے تعبیر
تے پہ خیرا و نفع دے او د شہری چارپایا نو بشکرے دے پہ خلاف وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ
دُخوراک یو قسم (سکبا) سکبائی دچیلی غوبہ او یا د بشوشیانو

سرہ پنخ کرے وی۔ تعبیرے عیش او خوشحالی، عزت، مرتبے دی۔
اوکہ د غوا غوبہ سرہ تے پنخ کرے وی تعبیرے مال او د مراد موندل دی
اوکہ چرک غوبہ سرہ تے پنخ کرے وی تعبیرے عیش او خوشحالی، بزرگی
او حکومت کول دی۔

خاور و کلاس (انجورہ و سکورہ) کچہ آب خوردہ د ختہ۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،

کہ پہ خوب کئے او وینی چہ دہ تہ چا آب خوردہ ور کرے دہ تعبیرے پاکیزہ
خبرہ بہ اوری کہ او وینی چہ سکورہ تے مات شوے دے یا ضائع شو تعبیر
تے، باطلہ خبرہ بہ و اوری او کئے معبرینو ویلی دی چہ سکورہ پہ خوب کئے
وینزہ دہ۔ کہ او وینی چہ نوے سکورہ تے اختہ دہ تعبیرے نوے وینزہ بہ
اخلی۔ اوکہ او وینی چہ کچہ آب خوردہ ماتہ شوے دہ تعبیرے دہ وینزہ بہ ہلاکشی
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے آب خوردہ پہ نہو وجودہ۔
(۱) بنجہ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) دین سمولے (۵) دین صحت (۶) او بدعمر
(۷) مال (۸) بنائستہ خبرہ (۹) د بخود طرفہ وراثت موندل۔

خوشحالی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ
پہ خوب کئے خوشحالہ دے تعبیرے دہ تہ بہ دہفہ کس
غم او فکر رسیری۔ اوکہ مرے خوشحالہ پہ خوب کئے اوکوری تعبیرے حال
بہ تے بسہ وی او خاتمہ بہ تے پہ نیکی بختی سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ
بغیر د خہ سبب نہ خوشحالہ دے۔ تعبیرے دہ دہ مرگ نزدے شوے دے
د اللہ تعالیٰ کلام دے (حَقِّ) اِذَا فَرِحُوا بِمَا اَوْتُوا اَخَذَ نَهْمُ بَعْتِه ط) الایقام
تردے پورے چہ خہ وخت ہغوی پہ ور کرے شو و باندے خوشحالہ شی
نومونہ ہغوی ناگھانہ اونیسو۔

خط، کاغذ

د صحیفہ درمے معنی بکاتے دی (۱) خط (۲) کاغذ (۳) پردہ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ پہ کاغذ نے خہ لیکلی دی تعبیرے میراث بہ بیامومی او کہ خوک اوکوری چہ پہ کاغذ نے خہ حان د پاره لیکلی دی تعبیرے دیند اراہ او امانتگر سری نہ بہ خہ حاصل کری او کہ اوکوری چہ پہ کاغذ باندہ پہ شین خط خہ لیکلی دی۔ تعبیرے د مصیبت وھلی نہ بہ خہ بیامومی او کہ اوکوری چہ پہ کاغذ نے شیخ نہ دی لیکلی تعبیرے میراث بہ نہ مومی۔

خط - (نامہ)

چہ دہ سرہ بند لیکلے شوے کاغذ دے تعبیرے چرتہ پتہ خبرہ بہ واری او کہ اوکوری چہ کھلاؤ کاغذ (چھٹی) ورسر دہ تعبیرے چرتہ بنکارہ خبرہ بہ واری۔ او کہ اوکوری چہ دہ پہ کاغذ مھر لکید لے دے تعبیرے دہ مھرنامہ بہ پہ خیر را ورسیری۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ چا کاغذ و رکبید او دھغے سرنامہ لے لوستلے دہ تعبیرے د چا نہ بہ ورتہ خیر (سیری) او کہ دھغہ خط عنوان نہ دو تعبیرے غم او فکر دے۔ او کہ اوکوری چہ دھغہ خط عنوان شتہ دے او مھر و رباندے لکید لے دے او چا کھلاؤ کرے نہ دے تعبیر لے داسے کار بہ ورتہ مخے تہ راخی چہ پہ بنکارہ بہ بنہ وی او پتہ بہ غم او فکر وی کہ اوکوری چہ کاغذ نے کھلاؤ کرے دے او دے لوستلو تعبیرے عزت او مرتبہ بہ لے زیاتہ شی او کہ خوب لید و نکے لوستونکے وی او خوب کہنے اوکوری چہ دہ خط لوستلو تعبیرے مرتبہ بہ لے تورہ ہم زیاتہ شی اوٹنے معبران وائی د مرک وخت بہ لے نزد دے شوے وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ مَرَعَلَيْكَ حَسْبُكَ) (الاسراء: ۸۱) نچیل کتاب دے ولولہ کافی دے پہ تاباندے نن و رخ حساب کہے شوے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ تہ د بادشاہ د طرفہ خط ملاؤ شوے دے اونی لے پرانستلو اونی لے د لوستلو تعبیرے غم او فکر دے او کہ کھلاؤ لے کر لو او پرانستلو او د خہ زیہ پکتے وو تعبیرے خوشحالی نفع بنادی دہ او کہ پکتے خدا بے خبرے لیکلے وے تعبیرے ناخوبنہ ژوند او پہ ہلا باند دلیل دے او کہ اوکوری چہ خط لے سرہ د مھرہ او موتد لو او بادشاہ

تہ ئے ورکھے دے تعبیر ئے خیر او نفع دہ۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د آسمان نہ ورت
خط را غلے دے تعبیر ئے پہ خیر او امید واری دے اوکار و نہ بہ ئے پور
کیڑی او ہر مراد بہ ئے پورہ شی او کہ اوکوری چہ پہ ہفے کینے ناخوبی
خبرے لیکلے شوے دی تعبیر ئے کار بہ ئے نہ پورہ کیڑی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
خوشبویہ دارو۔ (صندل) دی کہ اوکوری چہ صندل دارو

ورسہ دی او یا چا ورکری دی تعبیر ئے خلک بہ ئے صفت کوی۔ کہ اوکوری
چہ سپین صندل ورسہ دی تعبیر ئے چرتہ دلرے سری نہ بہ ورکریہ بیاموی
کہ ہر خومہ دیر صندل ورسہ وی دہم ہفے پہ اندازہ بہ د خوب لیدنکی نفع وی
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د صندل لیدل پہ خوب کینے پہ
خلو و وجووی (۱) صفت (۲) خیر او برکت (۳) عزت او مرتبہ (۴) نفع
اوسپین صندل د سرو نہ بند دی۔

خولہ راتل۔ (عرق کردن) کہ شوک پہ خوب کینے اوکوری

چہ د وجود نہ ئے خولے روانے
شوے دی، تعبیر ئے د خولے پہ اندازہ بہ تاوان کینے راشی خاص کر چہ
پہ زمکہ شخیدالی وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ خولے
نہ ئے جامے مدے شوے دی تعبیر ئے د ہفے پہ اندازہ بہ پہ عیال
خرچہ کوی او کہ اوکوری چہ خیلہ خولہ ثنبی، تعبیر ئے خیل مال
بہ خوری۔ او کہ اوکوری چہ سپینہ خولہ ورنہ لارہ دہ او بنکے بوی ئے
کولو تعبیر ئے مال بہ ئے حلال وی۔ او کہ دے خلاف اوکوری تعبیر ئے
مال بہ ئے حرام وی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی، خولہ راتل تعبیر ئے د حاجت پورہ کیدل
دی، کہ اوکوری چہ وجود ئے خولہ کھے دہ تعبیر ئے حاجت بہ ئے پورہ شی
او کہ بیمار سرے اوکوری چہ خولہ ئے کھے دہ تعبیر ئے صحت بہ ینہ شی
او بیماری بہ ئے لرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ
خوشبویہ لرکے۔ (عود) اوکوری چہ دغہ لرکے د چالاندے سیزلے

دے تعبیر دے دھغہ نہ بہ خیر او نفع او موی پہ خوب کہنے دے عود لیدل بنائستہ
اونرم طبعہ سپے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ کچہ لڑکے دے عود و ورسر دے
اویا ورتہ چا ورکپے دے تعبیر دے دے بادشاہ نہ بہ انعام او موی او ہر خورہ
چہ لڑکے بنائستہ وی ہغہ ہومرہ بہ لے انعام ہم دیر وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، عود لیدل پہ خوب کہنے
پہ خلور و جووی (۱) بنائستہ خویہ سپے (۲) بنہ خبرہ تعریف او شابلے
(۳) دے خوشحالی خبرہ (۴) مال او نفع

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ دے غرہ
نکتہ راتل نہ خکتہ را غلہ دے۔ اویا چرتہ دے لور خائے نہ راکوز شوے
دے۔ تعبیر عزت او مشری بہ لے ختمہ شی او مال بہ لے نقصان شی۔ اوکہ
اوگوری چہ دے اندر پائے دے دستکی نہ راکوز شوے دے تعبیر دے پہ دین کہنے بہ
لے نقصان او شی خاص کر چہ دے خیتے اندر پایہ وی اوکہ دے چوٹے اوکانر دے
تعبیر دے مال بہ لے نقصانی شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ غرہ نہ راکوز شویدے
کہ بادشاہ سرہ وی نو ورنہ جدا بہ شی او عزت او مرتبہ کہنے بہ لے نقصان
وی۔ اوکہ اوگوری چہ دے غونپائی نہ لاندے راکوز شوے دے، تعبیر دے
غونپائی دے اوچتوالی پہ اندازہ پہ لے پہ نعمت کہنے نقصان ہا شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی ہر شے چہ پہ
خرشول شریعت او دین پہ لارہ کہنے کران وی دے خرشول
بدی کہ اوگوری چہ دے قرآن مجید نسخہ لے خرشہ کرے دے۔ تعبیر دے

دے اسلام دین پہ دے دے نزد خوار او دلیل وی۔
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ پہ خوب کہنے اوگوری چہ دے خپل
غلام خرشہ کرے دے، تعبیر دے دے عزت او بزرگی بہ دے بنحو دے طرفہ وی۔
اونوم بہ لے بد شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ شے لے خرشہ کرے دے
تعبیر دے ہغہ شے بہ سپک وی۔
خشکہ خنبیرہ چہ دے ہغہ نہ تروے او بہ جویری
دے بہ خوب کہنے لیدل تعبیر دے غم او فکر دے
خشکہ خنبیرہ

کہ اوگوری چہ خشکہ خنبیرہ خوری، تعبیر تے دیوکار پہ سبب بہ فکر مند شی۔ خشکہ خنبیرہ پہ خوب کئے تعبیر تے دخیلوانو سرہ جنگ دے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دخیلوانو سرہ جنگ دے۔ خوب کئے لیدل پہ پنحو وجو وی۔ (۱) بیماری (۲) غم او فکر (۳) جنگ او جھگڑہ (۴) نجات (۵) دعیال سرہ نہ جو ریدل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ یو **خیر غوہنتل (سوال کول)** سر پہ خوب کئے اوگوری چہ سوال کوی

او یاخہ شے غواہی۔ تعبیر تے دہ تہ بہ خیر او نفع دیرہ ورسیری۔ او دہر چا سرہ بہ بنہ پہ نرمہ ژوند تیروی مکر خلک بہ ورباندے ملا متی وائی کہ او غواہی چہ دگورو نو نہ شے غواہی او چاخہ شے ورنکرو۔ تعبیر تے کارونہ بہ کئے بند شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، سوال کول پہ خوب کئے پہ خلورو وحووی (۱) خیرات (۲) نفع (۳) ژوند (۴) عزت او مرتبہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک اوگوری **خوہل - (خوردن)** چہ شے تے خوہلے دے تعبیر تے دہفہ

سری مینہ دہفہ پہ زہہ کئے دہ۔ کہ اوگوری چہ چا دے پہ غصہ او دہمنی سرہ او خوہلو تعبیر تے دہ تہ بہ دہفہ پہ اندازہ نقصان ورسیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ خر تے خوہلے دے تعبیر تے دہ تہ بہ داول پہ نسبت خطرہ وی او کہ اوگوری چہ اوہن تے خوہلے دے، تعبیر تے دہ تہ بہ دسفر نہ نقصان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ غواہی تے خوہلے دے تعبیر تے پہ دہفہ کال بہ نقصان ورتہ ورسیری۔ او پہ خوب کئے دجملہ درندہ کاتو تعبیر پہ خلورو وحووی (۱) ضرر او نقصان (۲) دہمن (۳) جنگ جھگڑہ (۴) مرتبہ او مال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے اوگوری پہ **خزانہ** خوب کئے چہ خزانہ تے پیدا کرے دہ تعبیر تے بیمار بہ شی او یا بہ تے زہہ تہ خفکان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ خزانہ تے ضائع شوے دہ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی۔ خزانہ موند وکے سر پہ پہ خوب کئے تعبیر

چرتہ خراب چلے کئے بیمار یا بہ ہلاک شی۔ اوکہ اوکوری چہ اباد چلے کئے
تے خزانہ موندلے دہ۔ تعبیر تے دہ بیماری نہ بہ شفا اوموی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خندق
پہ خوب کئے لیدل تعبیر تے ہغہ مال دے

خندق (کنده)

چہ پہ مکر اوچل تے لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ پہ کنده کئے پت شوے دے چہ
دہ ہغہ حایہ نشی راوتلے تعبیر تے دہ مکر اوچل سرہ بہ خہ کار کئے پریوٹی
اود ہغہ نہ پہ مشکله اوٹی اوہر خمورہ چہ کنده ژورہ وی تعبیر تے پہ ہغہ
اندازہ بہ تے کار سخت وی اوکہ اوکوری چہ دغہ کنده دہ تاخانے پہ شان دہ
تعبیر تے غلہ بہ ددہ نہ خہ شے اخلی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ کوہے اویا کنده ایستلے دہ تعبیر
تے دچاد پارہ بہ چل جوہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ دہ ہغہ کنده نہ اوہ راودوٹی۔
تعبیر تے پہ مکر اوچل بہ خہ حاصلوی۔ اوپہ ہغہ بہ ژوند تیروی۔ اوکہ
اوکوری چہ کنده دہ بل چاد پارہ وہ تعبیر تے کوم چہ مونہ بیان کروہغہ
تہ بہ رسیبری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ کنده کئے پریوتے دے
اوبیان شور اوٹلے اولار وکنده کئے تعبیر تے چرتہ پت کار کئے بہ کیبری
اود ہغہ نہ بہ خلاصے پیدا نہ کپری اوکہ ددہ خلافت تے اوکوری تعبیر تے
خلاصے بہ اوموی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ خوب کئے
اوکوری چہ مرشومے دے اوخلک ورباندے

خوب کئے مرکیدل

ژاہی اوانکولا کوی اوکفن کئے تے تاو کپے دے اویا تے ورباندے جنازہ
کپے دہ اوپہ قبر کئے تے ایبے دے۔ ددے ہول تعبیر ددہ دین فساد دے
مگر دہغہ چاد پارہ دہ فساد نہ دے چہ دہ قبر نہ تے ویستلے دے دہ دفن
کولونہ روستہ اوکہ اوکوری چہ دے تے پہ قبر کئے ایبے دے او قبر تے دہ خاور
نہ دہ کپیدے اوخلک ورنہ واپس راغلی دی تعبیر تے ددہ بہ ہیٹکلہ
دین صبیح نہ وی اوٹنے ذاتی کہ شوک اوکوری پہ خوب کئے چہ مرشومے دے
اوخلکو ورباندے نہ جنازہ اوکپہ اوزر تے جنازہ اوچتہ کپے دہ اوہر
خلک تے جنازہ پے شی تعبیر تے عزت او مشری بہ بیاموی اوپہ خلکو

یہ حکومت کوی مگر یہ دہا بہ ظلم کیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ مرشوی دے
 او بیا ژوندے شوے دے تعبیرے چہ کومہ گناہے کرے وی دہغ نہ بہ
 توبہ او باسی اوٹنے والی چہ عمر بہ نے او بدوی اوکہ یوسرے اوکوری پہ
 خوب کینے چا ورتہ وریل چہ تن بہ ہیشکلہ نہ مرے تعبیرے پہ جہاد کینے
 بہ شہید کیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ مرشوی دے مکرور باندے چانہ دی
 ژہلی او نہ نے شوک پہ جنازے پے روان دی تعبیرے ہغہ خہ جہ نے د
 کورہ وراں شوی دی ہیشکلہ بہ جورنشی اوکہ خیل خان پہ مروکینے اوکوری
 او دے تہ فکر کوی چہ دے دیروخت کیڑی چہ مردے تعبیرے د جاہلانہ
 سرہ بہ سفر کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ شوک ادغواہی چہ دما معلوم کری
 چہ ددہ حال د اہل اصلاح پہ نزد خٹکہ دے؟ کہ مرو ددہ د اصلاح
 خبر ورکرو او نیکے خبرے نے ورسرہ کو لے او روہانہ تنہا ووتعبیرے ددہ
 حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ وپاند نیک وی اوکہ اوکوری چہ مرو ورسرہ ناخوشی
 خبرے کرے او مخ نے ورتہ او لے دے تعبیرے ددہ حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ
 وپاندے بدوی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی ناخا پہ مرک پہ خوب کینے لیدل تعبیر
 نے د مؤمن د پارہ راحت دے او د کافر د پارہ عذاب دے اوکہ ناگہانہ نہ
 وی بیا بہ نے تعبیر دین فساد وی اوٹومرہ چہ زندگن سخت اوکوری
 پہ ہم ہغہ اندازہ بہ نے عذاب سخت وی۔ کہ اوکوری چہ دے مردے او
 چا ورتہ غسل ورکبیدے تعبیرے توبہ بہ اوکری اوکہ اوکوری چہ د
 ددہ جنازہ پے خلک پہ ہوا روان دی تعبیرے پہ دے بساریہ کینے بہ لوٹے
 مشر سہے مرکیڑی۔

حضرت کومانی فرمائیلی دی کہ اوکوری پہ خوب کینے چہ دے مروی او
 کہنے ایسے دے او خلک ددہ جنازہ پے روان دی۔ تعبیرے د خیل قدر
 مطابق بہ بزرگی مومی اوکہ اوکوری چہ مرے پہ خلکو دروند دے تعبیرے
 پہ خلکو بہ ظلم او زیاتے کوی اوکہ اوکوری چہ پہ جنازہ کینے سپک دے تعبیرے
 خلکو سرہ بہ نیکی کوی اوکہ اوکوری چہ مرے نے پہ لاسونوا وچت کرے
 او دپے نے تعبیرے حرام بہ ورتہ ملاویزی۔ اوکہ اوکوری چہ ژوندے

مر شو او پہ تختے نے سملو لے او ہغہ تختہ نے پہ لاسو تو کینے او چت کرے
تعبیر نے د بادشاہ پہ خدمت کینے بہ ٹی او د ہغے نہ بہ نفع اور امت بیا موی
کہ او گوری چہ مر شوے دے او بیا ژوندے شو تعبیر نے ہغہ بنار بہ خراب شی
کہ او گوری چہ بل حل بیا مر شوے دے تعبیر نے د بچیا نو نہ بہ ٹے شوک مری
او کہ او گوری چہ ددہ حامنو کینے شوک مر شوے دے تعبیر نے مالدار بہ شی
او ہمدار نکہ ٹے ہم ویلی دی چہ ددہ بنمن نہ بہ امن کینے شی او کہ او گوری
چہ مورا و پلار نے مرہ شوی دی تعبیر نے ددہ کار بہ خراب وی او کہ بنٹہ
او گوری چہ حاملہ دہ او مرہ شوے دہ او خلکو و ربانندے ژلا کانی کولے
تعبیر نے ددے بہ حوی کیبری۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ او گوری چہ مرے پہ
دویم حل مر شوے دے او خلک و ربانندے پہ مزہ مزہ ژاری تعبیر نے
ددہ د اہل بیتو نہ بہ د چا وادہ وی او خوشحالی بہ بیا موی کہ او گوری چہ
ددہ پہ مرگ بیٹے او نر ژلا کوی او انکولا کوی تعبیر نے ددہ اہل بیتو نہ بہ غم
او فکر رسیبری۔ کہ بنٹہ او گوری چہ مرہ شوے دہ او کت کینے ایسے دہ تعبیر
نے بنہ خبر بہ کوی او کہ او گوری چہ دفن کرے ٹے دہ تعبیر نے بد دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ مرزنگوداروے
خوشبودارہ دارو۔ (مرزنگوش)

بوی کوی دنی تعبیر نے ددہ بہ ایماندارہ، عالم، ہو بیار حوی پیدا کیبری او کہ
او گوری چہ مرزنگوش نے دخیل حائے نہ ویستلی دی تعبیر نے حوی بہ ٹے
او کہ حوی نہ وی نو غم او فکر بہ ورتہ و رسیبری او کہ او گوری چہ ددہ
ملکیت کینے د مرزنگوش شویدی تعبیر نے ددہ بہ دیر زیات خلک خیر خواہ
وی — حضرت کرمانیؒ فرمائی دی د مرزنگوش دارو و نہ ہغہ یوسرے
دے چہ ددہ د اہل بیتو نہ دے دیر زیات خوبنوی او کہ او گوری چہ زیر
او مہاوے تعبیر نے داسرے بہ بے نصیبہ او فساد وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ خلکو دیر
خلک زیاتے شنے جائے اچولے دی تعبیر نے ددوی د آرام ژوند او
پاک دین او خوشحالی دے او کہ او گوری چہ خلکو خیر نے او تورے جائے اچولے
دی تعبیر نے ددے خلاف دے او کہ او گوری چہ اسمانی رنگہ جائے خلکو اچولی

دی تعبیر غم او فکر دے او کہ اوکوری چہ نوے او فراخہ جائے ورسره دی
تعبیر نے پہ ژوند او پہ فراخہ هت دے۔

د خاوروتیل حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے خاوروتیل

ناکارہ بنجہ دہ کہ اوکوری چہ پہ خیل خانے د خاور
تیل مخی دی تعبیر نے د ناکارہ بنجہ سرہ بہ یو خانے شی او نحو معبرانو و سلی
دی چہ خہ حرام بہ خوری۔ کہ اوکوری چہ بنہ دیر د خاوروتیل ورسره دی
تعبیر نے حرام مال بہ جمع کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی د خاوروتیل لیدل تعبیر نے پہ درے
وجو وی (۱) ناکارہ بنجہ (۲) چغل خور سرہ (۳) حرام مال

یوبیل قسم خوراک۔ (کاپچی) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خولک پہ
خوب کئے او وی بی چہ دہ د کتزلو او بادامو

غور و سرہ کاپچی خور لے دہ تعبیر نے د هغه پہ اندازہ بہ خیر او نفع مو می
کہ اوکوری چہ کاپچی د غور و او شاتو سرہ خور لے دہ تعبیر نے پہ هغه اندازہ
بہ ارام مو می۔ او کہ اوکوری چہ کاپچی د غور و او چکے (ماسنہ) سرہ خور لے دہ
تعبیر نے د چانہ بہ ورته کمتره نفع ورسیری۔ او کہ اوکوری چہ کاپچی
نے د خہ ترش خیز سرہ خور لے، تعبیر نے غم، فکر او اندیشہ دہ۔
حضرت مغربی فرمائی او کہ اوکوری چہ کاپچی نے د کوم خوابہ کہ شی سر
خور لے دہ تعبیر نے مال بہ ورته پہ اسانی سرہ لاس ته راشی۔ او کہ
د تروش شی سرہ نے خور لے وی تعبیر نے غم او فکر بہ وی د تروش والی
پہ اندازہ۔

ختہ خورل (گل خوردن) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ

خوب کئے اوکوری چہ ختہ خوری
تعبیر نے پہ مروپسے بہ بدوائی۔ کہ اوکوری چہ ختہ د خاور سرہ خوری
تعبیر نے خیل مال بہ پہ عیال خرج کوی۔ کہ اوکوری چہ د نبی کریم دے
قبر مبارک خاورے خوری تعبیر نے حج بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ د کورختو سرہ
لیو کپے دے، تعبیر نے غمژن بہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کئے سپینہ او شنہ ختہ لیدل حلال
مال دے اوزیرہ ختہ بیماری دہ او سرہ ختہ لھو لعب دے او توره ختہ غم

او فکر او اندیشہ دہ او خیر نے او گندہ خستہ خوہل غم او فکر دے۔ کہ او کوری
چہ بہ خستہ کبے دہوب شوے تعبیر ئے پہ لوئے محنت او تکلیف کبے بہ پریوٹی
او خلاصہ بہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ گرم وطن کبے دختولیدل دہ بخنی
پہ نسبت زیادہ سختہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی | **خیرہ داس، قحرخپو وغیرہ۔ (نعل)** | پہ خوب کبے د نعل لیدل

خما اندازہ مال دے چہ ہغہ ہر رگے دہ تہ بہ ورسیری۔ کہ او کوری چہ
د قحرنعل ورسرہ دے تعبیر ئے د بادشاہ تہ بہ دفع مومی کہ او کوری چہ دخر
نعل ورسرہ دے تعبیر ئے د ہغے پہ اندازہ بہ د سردارانہ مال حاصل کری
کہ او کوری چہ د خپلو خا روو نعلونہ ئے و ہلی دی تعبیر ئے، پہ سقر بہ ئی۔
او نعل بند ہغہ سرے دے چہ پہ خلکو کبے د دوستی لہون کوی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی، ہر خوہل او
خوراک۔ (طعام) | ثنبل تعبیر ئے ہد دے مکر یا لودہ وغیرہ

حککہ چہ د حلوا اصل د غور او شاتودے او د دے دوارو تعبیر مال دے۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ ہر خوراک چہ پہ سختی او بے خونداوی
تعبیر ئے غم او فکر دے او ہر ترش خوراک تعبیر ئے بیماری دہ او ہر خوب
خوراک تعبیر ئے شہ ژوند دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ سرو او سپینو زرونہ ئے خوراک
ا خستے دے تعبیر ئے د مال نقصان دے۔ کہ او کوری چہ پہ کور کبے ئے خوراک
دے او تہول ئے خوہلے دے تعبیر ئے ژوند بہ ئے پہ عیش کبے تیریبری
کہ او کوری چہ دومرہ طعام ئے خوہلے دے چہ دپاشید و طاقت ئے نہا وو
تعبیر ئے د دہ مرک دے۔ او کہ او کوری چہ مہری طعام خوہلے دے تعبیر
ئے ہغہ خوراک بہ مشکل وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ او کوری چہ ملنگ تہ ئے
طعام و رکریے دے۔ تعبیر ئے د غم او فکر او ویرے نہ بہ خلاصہ او مومی۔
کہ او کوری چہ کافر تہ ئے طعام و رکریے دے تعبیر ئے د دہمنانو پہ کارونو
کبے بہ اللہ تعالیٰ د دہ کومک کوی۔

د خوراک نرم شے۔ (تتماج) حضرت ابن سیرین فرمائی،

کہ اوگوری چہ تتماج نے دکھ چیلی یا د خور و ماستو سرہ خورے دے تعبیر نے دھغے پہ اندازہ بہ د سپاہی نہ ورتہ فائدہ رسیدی۔ کہ اوگوری چہ د غوا د غوبے یا د سوسے د غوبے یا د ترو شو مستو سرہ خورلی تعبیر نے فائدہ بہ د کینہ سہی نہ رسیدی حضرت جابر مغربی فرمائی چہ تتماج د سوسے غوبے سرہ یا د ترو شہی سرہ خورل تعبیر نے غم دے۔

خاربت د وجود۔ (خارش تن) حضرت ابن سیرین فرمائی

کہ شوک پہ خوب کئے اووینی چہ ددہ پہ وجود بناربت رایشکارہ شوے دے تعبیر نے خپلوان بہ غوازی او دھغوی د پاسر بہ غم خوری۔

حضرت کرمائی فرمائی د بدن خاربت د خپلوان او د اہل بیت د احوالو لتول او دھغوی نہ غم او فکر کول دی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی، د بدن خاربت کہ تکلیف ورکری تعبیر نے د خپلوانو نہ بہ ورتہ تکلیف رسیدی۔

خاشاک۔ (د سوز و لولرگی) حضرت ابن سیرین فرمائی خاشاک

پہ خوب کئے لیدل تعبیر نے مال او نعمت دے۔ کہ عام سرے پہ خوب کئے اووینی چہ د دوی پہ کور کئے پیر لرگی دی او دے د لرگو پہ منج کئے او سیربی تعبیر نے دھغے پہ اندازہ بہ ورتہ مال او نعمت حاصلیدی۔ کہ اوگوری چہ لرگی باد اوکی یا سوخیدی دی تعبیر نے بادشاہ بہ د دوی مال اخلی۔ کہ اوگوری چہ لرگی د دیگ د لاندے یا د تنور د لاندے سوزیدی تعبیر نے خپل مال بہ جمع کوی۔ کہ اوگوری چہ د خنکل نہ لرگی راوری او کورتہ نے ننباسی۔ تعبیر نے دھغے پہ اندازہ بہ د سفر نہ مال حاصلوی۔ کہ اوگوری چہ پہ کوخہ یا بنار کئے هو لرگی راوری تعبیر نے دھغے لرگو پہ اندازہ بہ د دے بناریے خلکو تہ نفع او خیر رسیدی۔

خاور۔ (خاک) حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے خاور

لیدل کہ لڑہ وی یا پیرہ وی تعبیر نے روپی دی۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور کئے خاور دہ تعبیر نے دھغے خاورے پہ

اندازہ بہ درہم موہی او بے تکلیفہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ او وینی چہ پہ
خاورا ٹھی او یائے خوری او یا خاورہ راجم کوی او یائے او پختوی دے تھو لو
تعبیر مالے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے خاورا پہ پنحو وجو وی
(۱) مال (۲) نفع (۳) شغل (۴) دبا دشاہ د طرفہ فائدہ (۵) درئیس د طرفہ فائدہ
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی۔ پہ خوب کئے
ختکے، خربوزہ۔ (خربزہ) ختکے لیدل بیماری دہ او شین او خور
ختکے صحت او تفعہ دہ چہ پہ خپل موسم کئے وی او ورو کی خربوزہ دلوئے نہ
نبہ دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، شین ختکے پہ خوب کئے لیدل تعبیر دے د غم لرے
کیدل دی۔ کہ او گوری چہ دیر ختکی ددہ پہ مخ کئے ایہی دی تعبیر دے پہ غم
کئے بہ گرفتار شی۔
حضرت مغربیؒ فرمائی چہ پہ خپل موسم کئے ختکے لیدل تعبیر دے
نفع مند کا بتھے دہ او بناستہ زنداگی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے خربوزہ لیدل پہ پنحو وجو
وی (۱) بیماری (۲) بئحہ (۳) غلام (۴) نفع (۵) بناستہ ژوند خاص کر چہ خوب ختکے وی
حضرت دانیالؑ فرمائی خربہ خوب کئے لیدل تعبیر دے بخت
خر او مشری دہ او د خرنیکی او بوی پہ خوب لیدل و نیکی واقع کیڑی
کہ او گوری چہ خرد دہ ملکیت دے یاد دہ پہ قبضہ کئے راغلو او خورے او نیلو
او دے ترلو، تعبیر دے د خیر دروازے بہ پہ دہ پراستے شی۔ او د غم نہ بہ
خلاصے موہی او کہ دیر خرہ او وینی، تعبیر دے مال او نعمت بہ آے زیات شی۔
پہ قولو کئے نبہ خرہ غہ دے چہ ددہ تا بعدا روی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ او وینی چہ پہ تور خر ناست د تعبیر
دے مشری او سرداری بہ بیاموہی او پہ تورہ خرہ ناستہ د عزت او مرتبہ
زیاتوالی تعبیر لری او کہ او وینی چہ پہ شین خر ناست د تعبیر دے عابد
او پرہیزگار بہ وی او کہ او وینی چہ پہ سو خرہ ناست دے تعبیر دے
پہ عیش او عشرت دے۔ او کہ او وینی چہ پہ زہرہ خرہ ناست دے تعبیر
دے بیمار بہ شی او کہ او وینی چہ پہ بئحہ حاملہ خرہ ناست دے تعبیر دے

خیر او خوشحالی دہ۔ اوکہ اوگوری چہ دخر غوبنہ خوری تعبیرئے د تجارت
نہ بہ مال لاس تہ راوری۔ کہ اوگوری چہ خپل خرئے وژلے او دھغے غوبنہ
تے خورلے، تعبیرئے مال بہ جمع کوی۔ اوکہ اووینی چہ ددہ د ناستے د
وچے خر مرشو، تعبیرئے دے بہ زہر مرشی۔ کہ اووینی چہ د خپل خر نہ
پریوتے دے، تعبیرئے فقیر او تنگد ستہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ خر
ددہ ملکیت نہ و وادے ورنہ پریوتو۔ تعبیرئے د چانہ یہ تاوان اووینی
کہ اووینی چہ دخر نہ راگز شو او پہ بل سور شو تعبیرئے خپل مال بہ
نفقہ کوی۔ کہ اووینی چہ د خہ کار پہ وجہ دخر نہ راگز شوے د۔ تعبیر
ئے چہ د خہ کار او د خہ حاجت طلب کوی زہر بہ ورنہ تیار شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ دخرے پئے تے خبلی تعبیرئے
بیمار بہ شی او زہر بہ شی۔ کہ اوگوری چہ خرئے و اخستو او قیمت تے ورنہ
کرو، تعبیرئے آرام بہ بیامومی دھغہ خبرے نہ چہ کوم بزرگ تہ تے کرید
او کہ خرہ تے دواہ سترگے نہ لری تعبیرئے ہغہ مال چہ لری بول بہ
ضائع شی۔ اوکہ اوگوری چہ خرئے یوہ سترگہ لری او بلہ کمزوری دہ تعبیر
ئے پہ مشککہ بہ روزی اوکہ اووینی چہ ددہ دخرہ پیرے خچے او پیرلا سونہ
دی او او بدہ شول تعبیرئے ددہ پیرویان بہ پیرشی اوکہ اووینی چہ خرئے
مرشوے دے او پہ بل خر ناست دے او یا ہغہ خر چہ ددہ و و خرخ تے
کرو او بل تے ورباندے و اخستو تعبیرئے ددہ د ژوند حال بہ بدل شی۔
کہ اووینی چہ ددہ خر چہ شوے دے تعبیرئے ددہ ژوند بہ د بادشاہ سرہ
وی مکر ظلم بہ پرے کوی۔ کہ اوگوری چہ ددہ خر نہ کپ جوہ شوے دے تعبیر
ئے حلال مال بہ بیامومی اوکہ اووینی چہ ددہ خر نہ مرغی جوہ شوہ تعبیر
ئے ددہ روزگار بہ پہ داسے کاروی چہ دے مرغی تہ منسوب وی کہ اووینی
چہ ددہ خر غلوبوتلو، تعبیرئے ددہ بنحوہ بہ پہ فساد سرہ مشہور شی،
او آخر بہ ددے بنچے نہ جدا شی۔ کہ اووینی چہ ددہ خر مضبوط او قوی د
تعبیرئے د دنیا کار او کسب بہ تے اسانہ وی۔ اوکہ ددے خلاف اووینی
تعبیرئے د دنیا ژوند او کار کسب بہ ورباندے تنگ شی۔ او سخت بہ شی
اوکہ اووینی چہ پہ خرئے پیٹے اچولے دے او دے د پیٹتی د پانسہ ناست د
تعبیرئے مالدار بہ شی اوکہ اوگوری چہ دخر سرہ تے کورولے کرے د

تعبیر نے خیل مراد بہ بیا موہی او کہ اووینی چہ خرے پت کپے دے او دے
 او بونہ عے ویستے دے تعبیر نے بخت او بزم کی او د اقبال دے او کہ اووینی
 چہ خرا او از کپے دے تعبیر نے نیک دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (اِنَّ الْاَصْوَاتَ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ) ترجمہ: بیشکہ د تہولو اواد و نو نہ خراب او از د
 خرد دے۔
 نقول ۱۹

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ پہ خر ناست دے او ہفہ خرد دے
 د لاندے او از کوی تعبیر نے د دے عیال بہ بد اخلاقہ وی کہ اووینی چہ یو
 خر لری او پہ بلے بدل کپے دے او د دے نہ خراب و و تعبیر نے حال پہ نے
 خراب شی او کہ د دے د خرنہ بنہ و و تعبیر نے حال پہ نے نیک شی او مال
 بہ نے زیات شی۔ کہ او کوری چہ خیل خرے پہ اس یا پہ پھر بدل کپے دے
 تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ مال او نفع موہی۔ او کہ اووینی چہ پہ درندہ نے
 بدل کپے دے۔ تعبیر نے د ظالم بادشاہ نہ بہ شہ ملاویزی۔ کہ اووینی
 چہ خیل خرے پہ مارغہ سرہ بدل کپے، تعبیر نے د ہفہ مارغہ د قیمت پہ
 اندازہ بہ شہ۔ ورتہ ملاویزی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کپے خریدل پہ لستو وجودی
 (۱) بخت (۲) دولت (۳) حکومت (۴) ریاست (۵) مال (۶) بخت یا وینزہ (۷)
 خوشحالی (۸) نصیب (۹) مشرتوب او سرداری (۱۰) مرتبہ۔
 او پہ خوب کپے د خرساتلو وال لیدل صاحب ولایت او تدبیر دے او د کارونو
 سمولو والا او معاش تیار ساتلو والادے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کپے
خبستہ۔ (خشت) خبستہ لیدل ہفہ راجع کپے مال دے

چہ د ہرے خبستہ پہ سر زکونہ روپی مقرر وی۔ کہ اووینی چہ بنے ہیرے
 خبستے نے راجع کپے دی۔ تعبیر نے ہیر مال بہ راجع کپے۔
 حضرت کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ د دیوال نہ نے خبستے سرولی
 دی تعبیر نے د دیوال خاوند مال بہ وری۔ او کہ اووینی چہ خبستے
 نے توتہ توتہ کپے اوے کارہ او کپے و دے نے کپے۔ تعبیر نے خیل
 مال بہ کپے و دے او ہلاک کپے۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کپے پخہ خبستہ لیدل بدہ دے

ٹھکے چہ اُور ورتہ رسیدے دے۔ پہ دے وجہ ورتہ غم او فکر دے۔

خصی کول رخصی کردن | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ شوک پہ خوب کئے اودینی

چہ خیل حان نے خصی کرے دے۔ تعبیر نے مراد بہ مومی او حاجت بہ نے پورہ کرے شی اوئے معبرین وائی چہ شوی بہ نے مرشی او یا بہ د اللہ تعالیٰ بندگی بہ پئے زہہ کئے خوبہ شی او مالدارا بہ شی۔

او کہ شوک نامعلوم سرے خصی او وینی تعبیر نے ہفہ سرے بہ نیک عملہ او غورہ وی۔ داہم کید شی چہ فرستہ وی چہ دے بہ دنیکی لارے طرف تہ غواری او پہ نیکی بہ زیرے ورکوی ٹھکے چہ فرستوتہ شہوت نشستہ۔ کہ اودینی چہ ددہ پہ خبر وکئے علم او پوہہ نشستہ دے نوہعہ بہ فرستہ نہ وی کہ ہفہ سرے چہ دہ اولید لو، خصی وواو معلوم ہم ووہعہ نیک او بد لیدل بہ ہفہ تہ واپس کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اودینی چہ ددہ ہئی ^(۱) پیریکرے شو او غور زیدلی تعبیر نے پہ دہنمن بہ کامیابی بیامومی اوئے تعبیر کو وئیلی دی چہ پہ خوب کئے داندہ ورہگو پر یوتل تعبیر نے ددہ بہ جینکی نہ پید اکیری ٹھکے چہ اگت جینکی وی۔ او کہ اودینی چہ خیلہ اکی پخیلہ او ویستلہ اوچاتہ نے ورکہ تعبیر نے چہ چاتہ بہ لور ورکوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اودینی چہ بے سببہ خصی شوے دے تعبیر نے ددہ تہ بہ تاوان او شرمندگی رسیدی، او کہ آلہ تناسل نے د وجود نہ پیریکرے شو۔ ہمدغہ تعبیر لری او د خلکو د منخ نہ بہ نے نوم ورک شی۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کئے خصی لیدل پہ دریو وجو وی (۱) د پرهیزکارہ خلکو لیدل (۲) فرستہ (۳) عبادت

خطبہ لوستل۔ (خطبہ خواندن) | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اودینی چہ د منبر د پاسہ

خطبہ وائی او ددے لائق او اہل دو۔ تعبیر نے ہفہ سرے بہ عزت او بزرگی بیامومی او کہ ددے خطبہ اہل تہ وو (بے علمہ وو) تعبیر نے یہ سفر بہ شی او پیر وخت بہ پہ سفر وی او ددہ تہ بہ خطرہ وی داہم کیدے شی چہ کہ مالدارا وی فقیر بہ شی او کہ کا فر خطبہ دوائی تعبیر نے مسلمان بہ شی او یا بہ مرشی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اووینی چہ بادشاہ پہ منبر د پاسہ خطبہ دائی کہ بادشاہ نیک عملہ وو تعبیر ئے عدل او انصاف بہ کوی او کہ فاسد وو تعبیر ئے توبہ بہ او باسی کہ اووینی چہ نبیؐ چہ منبر خطبہ وائی او خلکو نہ نصیحت کوی تعبیر ئے ددے خاوند بہ رسوا او شرمندہ شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ شوک اووینی چہ خلکو تہ پہ منح کینے د نکاح خطبہ لولی تعبیر ئے دھر چا سرہ بہ نیکی او احسان کوی خیر او نفع بہ موہی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کینے خندا غم او فکر دے کہ اووینی چہ پہ زور

خندا - (خندہ)

ئے خندالی دی تعبیر ئے غم بہ ئے زیات شی۔ د الله تعالیٰ قول دے : (فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا) توبہ پکار دہ چہ خندا کہہ کوی او ژاری دیر کہ اووینی چہ پہ مزہ ئے خندالی دی تعبیر ئے غم بہ ئے کم وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کینے پہ آرامہ (تبسم) خندیدل تعبیر ئے د مراد پورہ کیدل او د خوشحالی زیرے دے۔ د الله تعالیٰ قول دے : (فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا) دهنه د وینانہ ئے پہ قرارہ او پہ مزہ و خندل۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کینے پہ مزہ خندیدل تعبیر ئے محوی بہ ئے پیدا شی۔ د الله تعالیٰ قول دے (فَضَحِكْتُ فَبَشَّرْنَاهَا بِاسْحَاقٍ) ہوڈ :- هغه پہ مزہ او خندل نو مونہ ور تہ زیرے ورکرو پہ حضرت اسحقؑ سرہ او پہ زور سرہ خندیدل تعبیر ئے غم او فکر دے او د الله تعالیٰ د کارونو حیرانتیا کول دی د الله تعالیٰ فرمان دے (اَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ)

البحر) ترجمہ : آیات سے ددے خبرے نہ تعجب کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کینے

خوانچہ (خوان)

اووینی چہ دہ سرہ خوانچہ دہ او پہ د کینے خوراک دہ او دهنه نہ ئے خورے تعبیر ئے دهنه پہ اندازہ بہ غنیمت موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ خوب کینے د کہ خوانچہ بنہ دہ کہ بغیر د خوراکہ ئے پور تہ کپری تعبیر ئے غم او فکر دے او دیر خوراک د لوے غم تعبیر لری۔

کہ اووینی چہ پہ خوانچہ کینے د رے قسمہ طعام دے تعبیر ئے روزی بہ ئے فراخہ شی۔ د الله تعالیٰ قول دے (رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ) مائده

ترجمہ : اے مونہ ربہ پہ مونہ باندے د برہ نہ خوراک را ولیرہ۔

او اُچنے وائی چہ عزت، مرتبہ او خوشحالی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبے خوا پنجه لیدل پہ پنحو
وجو وی (۱)، حاضر غیبت (۲)، شریف سرے (۳)، قوت (۴)، دکار و انتظام (۵)، عزت و شوخی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبے خنزیر
لیدل مالدار او قوی سرے مکر بے ہمتہ او

خنزیر (خوک)

بے خیرہ بہ وی۔ کہ او وینی چہ خنزیران لے پہ یو خُلے کبے راجعہ کری دی
اونہ لے پرید دی دے دے دے پارہ چہ گہا و دشی تعبیرے کیر مال بہ راجعہ کری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کبے دخنزیر حفاظت دنیادار و
پارہ نیک دے او دین د پارہ بد دے او دخنزیر بچے غم او فکر دے۔ کہ او وینی

چہ خنزیر لے خور لے دے تعبیرے سود بہ خوری۔ کہ او وینی چہ خنزیران
دیو خائے نہ بل خائے تہ وری تعبیرے ددہ حال بہ نیک شی او دآخر
حالات بہ لے بد وی۔ کہ او وینی چہ دخنزیرانوپہ منج کبے گرجی، تعبیرے د
حرام مال لے چہ جمع کریلے ورباندے بہ خوشحالہ وی۔ داہم ویلے
شوی دی چہ دخنوک پی خورل، غم، فکر او مصیبت دے۔ کہ او وینی چہ د
خنزیرانوتر منجہ ناست دے تعبیرے دشمن بہ ورباندے کامیابی مومی،
کہ او وینی چہ شاتہ نہ ورپے خوک روان دے او ددہ مخے نہ بہرتلے د تعبیر
لے ناپاکہ مراد بہ لے پورہ شی۔ کہ او وینی چہ دخنزیر خرمن لے موند لے دہ
او یا ورتہ چادر کرے دہ۔ تعبیرے حرام مال بہ مومی کہ او وینی چہ خنزیران
خروونکی دی پہ بے دینہ او بد عملہ دلہ بہ سرداری کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او ویتی چہ دخنکلی خنزیر سرہ لے جکرہ کریدہ
تعبیرے دے ہمتہ او ظالم دشمن سرہ بہ پہ جکرہ کبے پر یوخی۔ کہ
او وینی چہ دخنزیر ویشتنہ، خرمن یا ہیا وکی ورسرہ دی تعبیرے دہے
پہ اندازہ بہ حرام مال مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبے خُلہ

خُلہ (دھن)

لیدل دکار و نو گنجی او دکار و نو خاتمہ دہ او ہر
خُلہ چہ د خولے نہ بہر را و وشی تعبیرے پہ جوہر او پہ کلام دے۔ کہ ہفتے
خبرے وی یابدے، کہ دنیای وی کہ پہ کر کے سرہ لے پہ خُلہ کبے وی تعبیر
لے مشقت او تکلیف دے پہ ژوند کبے کہ او وینی چہ خُلہ لے مضبوطہ تپے

دہ۔ تعبیر نے ہلاک بہ شی۔ او کہ اووینی چہ خُله ئے د اُوہو، غنمو نہ چ کہ دہ
تعبیر نے ہمرگ بہ ئے نزد مے شوے وی۔ او کہ اووینی چہ د دہ خُله فراخہ شوے
دہ چہ دیر خوراک پکنے راجی۔ تعبیر نے د ہتے پہ اندازہ بہ روزی اونعت ورت
وسیری۔ کہ اووینی چہ د دہ خُله بنہ دہ تعبیر نے خبر مے بہ ئے نیکے وی۔
کہ اووینی چہ غوینہ ئے پریوتے دہ۔ تعبیر نے دہ تہ بہ تاوان رسیری
کہ اووینی چہ د خُله نہ ئے وینہ راوتلے دہ تعبیر نے د چاسرہ خبر مے اترے کوی۔
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ د دہ د خُله نہ چینجے یا خُناور
راوتے دے تعبیر نے یوچے بہ ورنہ جدا شی۔ او کہ اووینی چہ د خُله نہ ئے
پلیتی راوتے دہ تعبیر نے چہ کوم بنہ سلوک کرے وی د احسان کو لوسرہ
بہ ئے خرابوی۔ او کہ اووینی چہ د خُله نہ ئے ملغلرے پریوتے دی اوخلکو
راخستے دی تعبیر نے خُلك بہ د دہ د علم نہ برخہ مومی۔ کہ اووینی چہ د خُله
خُله نہ پہ خپلہ گند کی غور زولے دہ اوخلک ورنہ تبتیدال تعبیر نے داسے
سرے بہ شاعروی او د خلکو بندی بہ بیانوی کہ اووینی چہ خلکو د دہ خُله
بانڈ چا مہر لگو لے دی او مہر لگوونکے نہ پیژنی تعبیر نے شرمندہ بہ شی۔ د
اللہ تعالیٰ کلام دے (اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اٰیٰتِیْہُمْ وَتَشْہَدُ
اَرْجُلُہُمْ) ترجمہ: نن بہ زہ د دوی پہ خلو مہر و لگوم او ماسرہ بہ د دوی لاسون
خبر مے کوی او د دوی خچے بہ گواہی ورکوی۔

حضرت حافظ معبر فرمائی، کہ اووینی چہ د دہ د خُله نہ خہ بنہ شے راوتلے
دے تعبیر نے داسے خبر مے بہ کوی چہ بنہ معنی بہ لری او کہ د دے خلاف
اووینی تعبیر نے ہم د دے خلاف دے۔ کہ اووینی چہ خہ شے ئے پہ خُله
کے اینے دے او ہغہ شے بنہ دے تعبیر نے خہ حلال شے بہ بخوری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہنے د خُله لیدل پہ اُو ووجی
وی (۱) منزل (۲) خزانہ (۳) د کار و نو فراختیا (۴) مال (۵) حاجت (۶) وزیر (۷) د دیا
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ بنجہ

”خ“ د خر خہ پھر کی۔ (بار لیسیم) او کوری چہ دے بادریسہ پیدا
کرے او، یا چا ورتہ ورکے دہ، تعبیر نے دے تہ بہ خادم او یا ویتزہ حاصلہ
شے، او کہ بنجہ او کوری چہ د دے د خر خہ د تکلے نہ پھر کی پریوتہ،
تعبیر نے د دے مینہ بہ د خاوند نہ وادری۔

خادر (وردہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوکوری
چہ دد بنمن پہ لاس کئے قبضہ شوے دے تعبیر
پہ دبنمن بہ کامیابی - او هغه به معلوبوی -

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ د خادر خرخولو کارکوی لکہ غلام
او وینزہ تعبیرے دہ تہ بہ خیر او نفع رسیبری۔ کہ اوکوری چہ خادرے د
کافرونہ اختہ دے او یائے اخلی تعبیرے بد دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ غلام دو او خادرے اختہ وی تعبیرے بد دے
او کہ خرخ کرے وی تعبیرے نیک دے او کہ غلام و و خرخ کرے وی
او بیائے اختہ وی تعبیرے پہ دبنمن بہ کامیابی موھی۔ کہ اوکوری چہ
غلامے او تبستیدو۔ تعبیرے نیکی دہ او کہ وینزہ او تبستیدہ تعبیرے
بد دے او خادر خرخوونکے هغه سرے دے چہ دخلکو اختیار مندی لہوی۔

خادر (گرد)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ تہ لو کئے بنہ جامہ خادر
دے۔ کہ اوکوری چہ دد خادر د سوترو دے او دواہ او خندہ
غارے ٹے شنہ او سپینے دی او یائے د سوترو نوے جامہ اغوستے دہ۔ تعبیرے
د نعت فراخی بہ بیامومی۔ او چہ شومرہ بنہ جامہ وی د هغه پہ اندازہ بہ
خیر او نفع ورتہ و رسیبری۔ او کہ اوکوری چہ جامہ ٹے تنکہ تروشدہ او
او خندہ ٹے اسمانی رنگہ دی۔ ددے تعبیر بہ ددے خلاف وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی خادر خرخوونکے داسے یوسرے دے چہ دین
ٹے پہ دنیا غور کرے وی خاصکر چہ خادرے د وری نہ وی۔ او کہ اوکوری
چہ پہ دے کئے ریشم دی تعبیرے دے بہ د دنیا او دین دواہ و طلبکاروی۔

خادر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خادر پہ خوب کئے لیدل
خادر اغوستے دے تعبیرے پہ دے کار کئے بہ ٹے خیر او شروی مکر دے
کار بہ بدگنوی۔ کہ شوک اوکوری چہ خادرے شلیدے دے او یا سوزید
دے تعبیرے هغه وخت بہ ددہ پردہ لرے کیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی خادر د شپے پہ خوب کئے لیدل
بنہ دہ کہ اوکوری چہ دہ سرہ د شپے خادر دے او، یا درتہ چا ور کرے
دے تعبیرے نوے بنہ بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ نوے خادرے

اگستے دے، تعبیر ئے وینزہ بہ واخلی او د هغه نہ به ئے پچی پیداشی۔
او کہ ہم دغه خوب بنجھ اوکوری تعبیر ئے، دا بہ خاوند کوی۔ کہ بنجھ اوکوری
چہ د شپے ئے خاوند سوز و بے دے، تعبیر ئے، یا بہ ئے خاوند مرکبیری او
یا بہ ورتہ طلاق ورکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى خادریہ خوب کتے پہ درے
وجو وی (۱) قدر او مرتبہ (۲) بنجھ تہ خاوند (میرہ) اوسری تہ بنجھ (۳) کور
اوسرداری۔

د شال خادری | حضرت ابن سیرین فرمائیلى دى د شال لیدل تعبیر ئے
بزرگی (مشری) قدر او مرتبہ دہ۔ کہ اوکوری چہ نوے او پاکیزہ شال دے
تعبیر ئے، مرتبہ بہ ئے زیاتہ شی۔ او کہ د دے خلاف (بالعکس) ئے اوکوری
تعبیر ئے، مرتبہ بہ ئے کمہ شی۔ او کہ اوکوری چہ شال ئے شلیدلے او یا
سوزیدلے دے تعبیر ئے، شوک خیلوان بہ ئے مرکبیری۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلى دى د شال لیدل پہ خوب کتے امانت
دیانت او د دین قوت دے۔ کہ اوکوری چہ شال نوے او پاک وو۔ تعبیر
ئے امانت بہ ادا کری۔ او کہ شال ئے خیرن وو۔ تعبیر ئے امانت بہ
ئے پہ غارہ کتے پاتے کیری (ادا بہ ئے نہ کری)۔ کہ اوکوری چہ زیر خادری
ئے اگستے دے تعبیر ئے پہ سخت غم کتے بہ گرفتار کرے شی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلى دى سپین شال لیدل پہ خوب کتے دا
یوم صالح حوی دے او کہ سوراوکوری تعبیر ئے د دے حوی بہ عیاشی و او
سازبہ ئے خوبن وی۔ او کہ تور خادری اوکوری تعبیر ئے حوی بہ ئے عالم یا
قاضی او یا خطیب شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى د شال لیدل پہ خوب کتے
تعبیر ئے پہ لشو و جووی (۱) عزت او مرتبہ (۲) ولایت (۳) حوی (۴) دولت
(۵) سرداری (۶) مال (۷) نفع (۸) علم (۹) دین (۱۰) توره

د خیری | دایوہ د غرہ ونہ دہ۔ حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلى دى
د خیری ونہ پہ خوب کتے لیدل تعبیر ئے حلالہ روزی دہ
چہ شومرہ ئے خوب لے وی کہ اوکوری پہ خوب کتے چہ د دے پہ کور کتے د
خیری دھیرے پروت دے۔ تعبیر ئے د دے تہ بہ پہ دے کال کتے دیر نعمتو تہ

حاصل کیے شی۔ او کہ اوگوری چہ دا خیرنی ددہ ملکیت دے او دہل
چاپہ کور کئے ولایہ دہ۔ تعبیر نے خلک بہ ددہ سرہ امانتوتہ ابدی۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی د خیرنی لیدل پہ خوب

کئے پہ د ریکو وجووی۔ (۱) حلال رزق، (۲) نفع (۳) بہتہ ژوند
حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی د انسان د بدن پوستکے
پہ خوب کئے لیدل د اوسید لو خائے او د خلکو کور ودانی دہ۔

خرمن

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د انسان خرمین ستر مال برکت د
کہ شوک خیلہ خرمین پور تہ شوے او یا پریوتے اوگوری تعبیر نے ددہ پردہ
او زان بہ ظاہر شی او مال بہ لے ہلاک شی۔ او کہ خیلہ خرمین تورے او

یا شتہ اوگوری تعبیر نے غم او فکر بہ ورتہ رسیدی۔ او کہ اوگوری چہ
د پنبو خرمین لے رویشانہ دہ۔ تعبیر نے خوب لید و لکی مراد بہ پورہ شی
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی د تہو لو چار پایانو (خنا ورو) پوستکے لیدل

پہ خوب کئے مال دے او د اوس خرمین لیدل د لوئے سپری میراث دے او
د گپ خرمین لید و لکی د پاری روزی دہ او کہ د شتہ و نے خرمین اوگوری
تعبیر نے لید و لکی بہ روژہ داروی۔ او کہ اوگوری چہ د خنا ورو خرمین

لے ویستلے دہ، تعبیر نے د کوم سپری کرکے چہ نسبت دے د ہغہ نہ بہ مال
اومومی او کہ اوگوری چہ د پوستکو د پارے کور جو رکھے دے تعبیر نے کہ
داسرے قصاب وی ددہ پہ کور کئے بہ دیوال جو پریزی۔ او کہ معلم (پھر)

وی نو ماشومانو باندے بہ ظلم کوی۔
حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوگوری شوک چہ زور پوستکے

کوزوی تعبیر نے ہغہ سرے بہ د زروشیانو پہ جو وولو کئے۔ وخت
مصرف کوی او د بادشاہ قاصد بہ جو پریزی کلہ چہ امیران او د بادشاہ د لیکر
سرداران پہ دیروکارونو کئے بادشاہ سرہ خلاف کوی۔

خرمن رنگول

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د رنگ کول
پہ خوب کئے د شغل پرینبودل او د فرمان جاری
کول دی۔ کہ خوب کئے اوگوری چہ رنگ سازی لے کرے دہ، تعبیر نے د

خرمنو رنگولو پیشہ بہ اختیار کری۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی، رنگ سازی پہ خوب کئے میراث دے

ادپوستے وراثت دے۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی چہ رنگ ساز پہ خوب کئے داسے سرے
دے چہ د وراثت صلاح کار دہ پورے متعلق وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی پہ خوب
د وراثت تسمہ۔ (دوال)

قیمت د ہغہ حنا و د چانہ چہ تسمہ جو رہ شوے دہ۔ اوکہ اوگوری چہ
خرمن نے تھوٹے کرے او یا ضائع شوے دہ تعبیر نے د ہغہ پہ اندازہ
بہ نقصان ورتہ رسیری۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی، کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ دے
تسمہ ورسرہ دی اودا د ہغہ حنا و رودی چہ غوبے نے حلالے دی تعبیر
نے حلال مال بہ بیامومی اوکہ دہے خلاف اوگوری تعبیر نے حرام مال
بہ بیامومی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی د خرخہ لیدل پہ خوب
خرخہ کئے تعبیر نے لورده کہ سرے اوگوری چہ د خرخہ

اخذتہ دہ اوپہ ہغے کئے دوا پھر کی دی، تعبیر نے بجینی بہ پہ نکاح و رکوی
کہ اوگوری چہ خرخہ ماتہ شرے دہ تعبیر نے د دہ لور یا خور بہ دنیانہ سفر کوئی
حضرت کرمانی فرمائی لی دی د خرخہ لیدل پہ خوب کئے مسافر سرے
دے۔ اوکہ بنیخہ اوگوری چہ خرخہ نے اخستہ دہ او یا چا و رکے دہ تعبیر
نے د مسافر سرے سرہ بہ نکاح کوئی اوکہ اوگوری چہ د خرخہ نہ نے پھر کی
غور نرید لی دی، تعبیر نے د دہ د بنیخہ مینہ بہ د خاوند سرہ کہہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ دے خرخہ سموی
تعبیر نے غمزن بہ شی اوکہ ہمد اخوب بنیخہ اوگوری تعبیر نے بیغمہ
بہ وی، د اہم وائی چہ خرخہ دلالتہ بنیخہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی پہ خوب کئے د خیر لیدل کہ مینہ
خیر بادشاہ دے۔ کہ اوگوری چہ د خیر لاندے ناست دے تعبیر نے

د ہمدغہ شان بادشاہ خدمت بہ کوئی اوکہ اوگوری چہ خیر ورباندے
راپریوتے دے اوٹھ تکلیف ورتہ نہ دے رسید لے تعبیر نے بادشاہ بہ
پہ دہ غصہ کوئی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ خیر پہ خوب کہنے اوکوری چہ دوری
او یا د سوترودے اوسپین یا شین رنگے دو تعبیرے د ظالم بادشاہ
خدمت بہ کوی۔

شہ سوائی ورکول حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ
اوکوری چہ پاشہ شہ چاہے ورکرو کہ ہفہ
شہ ددہ خوبن وی تعبیرے، ددوارو د مینے او محبت دے او کہ ہفہ شہ
نہ خوبنوی تعبیرے، ددے خلاف دے۔

ثب حضرت دانیال فرمائی دی پہ خوب کہنے دخت لیدل
تعبیرے، امانت او دین حائے دے او کہ اوکوری چہ ثب
ددہ غت شویدے تعبیرے، دے بہ د امانت ادا کولو کہنے قوت او دین
حفاظت کہنے دیانتداری او کہ اوکوری چہ ددہ ثب ضعیف او کمزور
شومے دے تعبیرے امانت واپس ورکولو کہنے بہ کمزورے وی۔ او کہ
اوکوری چہ مار ددہ دخت نہ تاؤ شوے دے۔ تعبیرے، د مال زکوٰۃ بہ
لے نہ وی ورکری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (سَيُطَوَّقُونَ مَا مَجَلُوا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَمَةِ)
آل عمران۔ ذر دے چہ ہفہ مال چہ دوی بہ وریاندے بخل کولو د قیامت پہ
ورخ بہ لے پہ غار و کہنے امیل شی۔ او کہ خپل ثب دروند اوکوری او حال
دا چہ ددہ پہ ثب شہ نشہ، تعبیرے بیمار بہ شی۔
او کہ اوکوری چہ پہ ثب لے پیچے دے او ددے دروند ولے نہ محسوسوی
تعبیرے د دین درستوالے او د او بد عمر دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ ثب لے غت او قوی شو
دے۔ تعبیرے امانت بہ یہ بنہ شان سرہ ادا کوی او ددہ کار بہ قوی وی
او کہ خپل ثب او بد اوکوری تعبیرے، ددہ پہ ذمہ بہ امانت دیرہ مودہ وی
او د خپلے گواہی نہ بہ منع شی۔ او کہ خپل ثب لند اوکوری، تعبیرے خپل
امانتونہ بہ دیر زر ورکری او کہ خپل ثب تور اوکوری تعبیرے، امانت
کہنے بہ خیانت کوی۔ او کہ خپل ثب مات اوکوری تعبیرے، امانت
نہ بہ پاتے شی او پہ دین کہنے بہ لے نقصان راشی حکہ چہ ہیخ امانت د
دین نہ لوئے نہ دے۔ او کہ خپل ثب لند اوکوری تعبیرے، امانت کہنے
بہ خیانت کوی۔ او کہ خپل ثب دینستان اوکوری تعبیرے، د امانت ادا

کولو سرہ بہ قرضدار شی۔ او کہ اوگوری چہ دخیل تحت نہی وینہتہ
لرے کری دی تعبیرے د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ دخت نہ غوبہ
پریکری اوگوری تعبیرے چہ د چا مال ورسره وی ضائع بہ شی۔ او کہ
خپل تحت لنہ اوگوری تعبیرے ہفتہ اما چہ ورسره د خیانت بہ پکے کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دخیل تحت غوبہ خوری
تعبیرے دے برعکس دے۔ او کہ اوگوری چہ د چاہے تحت ناست دے
تعبیرے یہ دشمن بہ کامیابی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی دخت لیدل پہ خوب کنے
یہ پنچو وجووی (۱) امانت (۲) قوت او مضبوطی (۳) خیانت (۴)
قرض (۵) بیماری

تحت پہ خوب کنے لیدل | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی۔ کہ شوک پہ خیل تحت

وینہتہ اوگوری۔ تعبیرے قرضدار بہ شی او کہ اوگوری چہ دخت نہی وینہتہ
خریلی دی تعبیرے د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ اوگوری چہ پہ تحت چا
خپیرہ وھلے او پرسیدلے دے تعبیرے دہ نہ بہ ددہ د سرو نہ فائدہ وی
او کہ اوگوری چہ چا بیگانہ سہی لے پہ تحت خپیرہ ورکھے دہ تعبیرے چہ دے
بہ بیگانہ سہی نفع او موی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ چادہ پہ تحت
خپیرہ ورکھے چہ دھے نہ وینہ جاری شوہ تعبیرے دے بہ پہ چادہ
کوی او نقصان بہ او چتوی او کہ اوگوری چہ دہ خیل تحت خیرے کرے
دے تعبیرے دہ سرہ بہ ددہ عیال خیانت کوی او کہ اوگوری چہ پہ
خیل تحت خیرے خکر لگولے دے تعبیرے شے بہ اخلی او دھے بہ
ضمانت نامہ لیکے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی او کہ اوگوری چہ ددہ مخ روستودے
تعبیرے چہ دے بہ د خلکو سرہ منافقت کوی۔

تحت پریکول۔ (گردن زدن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی

کہ اوگوری چہ تحت پریکے

شوے دے او سرے د تن نہ جدا شوے دے تعبیرے کہ غلام وی

نوا اراد۔ یہ شی' او کہ قرضدار دی نو د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ
 یرہ لری نوا من کہے بہ شی او کہ کافرے او گوری تو مسلمان بہ شی۔
 او کہ دخت پریکولو وخت کہے ددہ سرد وجود نہ جدا نشو تعبیرے د
 دے برعکس بہ وی۔ او کہ دخت پریکوونکے د پیژند لو والا سکو و نو کو کم
 تعبیر چہ پورتنہ بیان شوخت پریکری تہ بہ حاصل شی۔ او کہ دخت
 پریکوونکے معصوم او نابالغ سرے وی تعبیرے کہ بیمار وی نومر بہ شی۔
 حضرت کرمائی فرمائی دی کہ دخت پریکوونکے سرے تندرست ازاد
 او مالدار وی تعبیرے د نیک بختی نہ بہ بد حالی تہ راشی۔ او مال اونمت
 بہ لے پاتے نشی او غریب بہ شی او د کارونوا انجام لے ہلاکت دے خلاصہ
 دا چہ د فقیرانوا و خوری کینویہ خوب کہے دخت پریکول تیک دی او د
 مالدار او د نعمتونو خاوند اتو د پارہ بد دے۔

د خادر خرخول۔ (نخاسی) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ

او گوری چہ د خادر خرخولو کار کوی
 تعبیرے نہ کیدونکے خبرے بہ کوی او پہ دروغہ بہ قسمونہ خوری او خادر
 خرخول پہ خوب کہے لیدل ہیخ فائدہ نہ لری۔

خاروی (خنادر)۔ (چہار پائے) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ

شو کہ پہ خوب کہے او وینی چہ خاروی
 لے نیولی دی او ہغہ خاروی ددہ تابع دو۔ تعبیرے د خنکلی سہی نہ بہ دھغہ
 خارو د قیمت پہ اندازہ نفع ورتہ ورسیر بی۔ کہ او گوری چہ د صحرا او خنکلی
 خارو ورمہ ورتہ راغلہ او ددہ تابعدارہ شوہ۔ تعبیرے ہغہ دہ چہ ددوی
 خائے پہ خنکلی کہے و ددہ تابعدار بہ شی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ او گوری چہ د خنکلی خارو ورمہ مینہ کوی
 تعبیرے د پوہو خلکو خدمت بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ شو کہ خوب کہے او وینی چہ ددہ نہ خارو
 جو رشو دے تعبیرے عقل بہ ورنہ لارشی۔ او کہ او گوری چہ خارو
 ورسرہ خبرے کوی تعبیرے لوئے سرے بہ شی۔ او کہ او گوری چہ د
 خاروی غوبنہ خوری، تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ مال مومی۔

ح۔ د خنا ورو آوازونہ اوریدل حضرت محمد بن سیرین فرمائی

دی پہ خوب کہے د خلکو او خنادر

اواز نہ اوریدل تعبیرئے، غم اور مصیبت دے پہ ہفتہ جائے کہے۔
 اوکہ اوگوری چہ دہ تہ دلرے نہ شوک اواز کوی کہ جوابئے وکر و تعبیر
 دادے چہ زما بہ مرشی اوکہ اوگوری چہ جوابئے ورنکر و فتعبرئے
 دادے چہ بیمار بہ شی اوکہ اوگوری چہ ذرا آواز راخی تعبیرئے
 خوشحالہ بہ شی او یا بہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ فریاد و اورید تعبیر
 ئی ناخوشیہ خبر بہ وادی، اوکہ اوگوری چہ دزاری آوازئے و اورید و
 تعبیرئے، حاجت بہ ئے پور کرے شی، اوپہ دینمن بہ کامیاب شی اوکہ
 دکنخلو آوازئے و اورید و تعبیرئے، بد والے بہ ورتہ رسیپی اوزر بہ لرے کرشی
 حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ دآپے آوازئے و اورید
 تعبیرئے، دہ تہ بہ د خوشحالی زیرے و رسیپی اوختے معبران وائی، دہ تہ بہ
 لر غوندے ضرر او تکلیف رسیپی محک چہ مٹنا و ردروغ نہ وائی۔ اوکہ د
 خرا وادری۔ د الله تعالی کلام دے (إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ)
 ترجمہ: بیشک د ہولونہ خراب آواز د خردے۔
 اوکہ اوگوری چہ اوبن اواز کوی، تعبیرئے حج تہ بہ لارشی، او یا داسے تجارت
 تہ لارشی چہ پہ ہفتہ کہنے بہ نفع اوکتہ ورتہ رسیپی۔
 اوکہ اوگوری چہ کپا اواز کوی تعبیرئے، د کوم لوٹے سر ورتہ نفع اوخیر رسیپی۔
 اوکہ اوگوری چہ د چیلی بھی نہ ئے آواز و اورید و تعبیرئے خوشحالی، بنادی
 او نعمت دے اوکہ اوگوری چہ اوسئ اواز کوی تعبیرئے وینزہ بہ ورتہ
 حاصلہ کرے شی۔ اوکہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ زمرے اواز کوی تعبیر
 ئے، د بادشاہ نہ بہ خوف او ترس موہی۔ اوکہ اوگوری چہ شرح آوازئے و اورید
 تعبیرئے، پہ جنگ او جکرہ کہنے بہ گرفتار شی۔ اوکہ اوگوری چہ اوسئ تختید
 کہنے آواز نہ کوی، شوک بہ پرے غصہ کیپی او شوک بہ ورباندے خیلہ لوی
 بکارہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ لیوہ اواز کوی تعبیرئے غم او اندیشہ دہ د
 حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ کیدر اواز کوی تعبیرئے کوم دروغ و غرن سر
 بنحو د طرفہ۔ اوکہ اوگوری چہ لومبرہ اواز کوی تعبیرئے کوم دروغ و غرن سر
 بہ ورسرہ چل او دھوکہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پیشوا اواز کوی تعبیرئے دہ تہ
 بہ د غل نہ ویرہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ شتر مرغ اواز کوی، تعبیرئے (رور
 خدا متکار بہ ورتہ راشی۔ اوکہ د چرک آواز وادی تعبیرئے، دلرے سری

دَخبر نہ بہ غمِ شرنِ شنی۔ او کہ او گوری چہ دَور و کی کوئی اواز و اداری تعبیر
 تے دَغم او مصیبت اواز بہ و اداری او کہ دَغت کوئی اواز و اداری تعبیر
 ہمداد دے۔ او کہ دَگو گوشت و اواز و اداری۔ تعبیر تے دَروغ و خبر بہ و اداری
 او کہ دَزرک اواز و اداری تعبیر تے دَخائستہ بنے خبر بہ و اداری او کہ دَ
 طاوس آواز و اداری تعبیر تے دَعجمی بادشاہ آواز بہ و اداری او کہ دَزانہ آواز
 و اداری تعبیر تے دَنیکی بنے خبر بہ و اداری او کہ دَپیر زسکانو آواز نہ و اداری
 تعبیر تے دَپردہ نشین بنے خبر بہ و اداری۔ او کہ دَکارغہ آواز و اداری تعبیر
 دَحرام خور سہری خبر بہ و اداری او کہ مرغی آواز و اداری تعبیر تے دَزیرے بہ و اداری
 او کہ دَبلبل نغمے و اداری تعبیر تے دَساز غبر و ونکی او یا پہ مہ و ژر کوئی (نوحہ)
 آواز بہ و اداری۔ او کہ دَاوسینے آواز و اداری، تعبیر تے دَساز غبر و ونکی او، یا دَ
 نوحہ کر آواز بہ و اداری۔ او کہ دَمرغابی آواز و اداری تعبیر تے دَتہ بہ غم
 او فکر رسیدی او کہ دَبطے آواز و اداری تعبیر تے دَدہ پہ اہل کنبے بہ پہ
 تکلیف او مصیبت راسخی۔ او کہ دَچرکے دَچور (چرگو تو) آواز و اداری، تعبیر
 تے ماتم او مصیبت بہ ورتہ رسیدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دَنولو مرغانو آواز پہ خوب کہے
 آوریدل نیک دی مکر دَہغہ مارغہ چہ دَہغے آواز بد قال کنرے شی حکہ چہ
 دَدہ آواز غم او مصیبت دے او دَمار آواز ترس او ویرہ دہ دَدشمن نہ مکر دَ
 مچی او دَملخ آواز پیویرہ او پہ خوف تعبیر لری۔ او دَچمچوری آواز تعبیر تے دے بہ
 چرتہ کوزیری۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی۔ کہ خوب کہے او گوری چہ دَآسمان یا دَ
 زمکے او یا دَہوانہ خوفناک آواز راسخی تعبیر تے پہ بادشاہ دَخوف یرے او
 مصیبت راتلل لری او دَہر خنگہ دَخیار او دَشر تعبیر و کوئی دی۔

قصہ نقل شوی دی چہ یوسرے دَابن سیرینؒ پہ خدمت کہے
 پیش شواو، وے وئیل چہ پہ خوب کہے م ولید ل چہ یوئنا در راغلہ
 او ماسرہ تے خبرے و کرے۔ حضرت ابن سیرینؒ ورتہ جواب ور کر و چہ ستامرک
 قریب شوے دے۔ دَاللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَاذِ اَوْقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ
 دَابَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اِنَّ النَّاسَ لَفِي الْغَمَلِ)۔ او کلہ چہ پہ دوئی حکم واقع
 شی دَہغوی دَپارہ چار پایہ راو با سم چہ دَدوئی سرہ بہ خبرے کوی۔ او چہ ہغہ

ہفتہ پورہ شوہ ہنہ سری د دنیا نہ سفر و کرو۔

حضرت ذاتیال فرمائی دی، ٹنکل پہ خوب کئے د خیلے
ٹنکل فراختیا پند ازہ قسمت اور رزق دے۔ کہ اوگوری چہ پہ ٹنکل

کئے یوازے دے تعبیرے د خیلے کئے نہ بہ سامان راجمع کری کہ اوگوری چہ
دیوے ہلے سرہ پہ ٹنکل کئے کرخی تعبیرے د خیلے سفر نہ بہ پیر مال
حاصل کری اور روزی بہ ورباندے را کھلا وہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ یوسرے اوگوری چہ د ٹنکل نہ
راوتے دے تعبیرے د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیاموھی او کہ اوگوری چہ
بیابان تہ ورغلے دے تعبیرے محتاجہ او غمزن بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے د ٹنکل لیدل
پہ خلور و جووی (۱) رزق او قسمت (۲) افسوس او پریشانی (۳) دشمنی او
غم (۴) یرہ او چار او دھلاکت خطرہ مکرز بہ ورنہ خلاصے بیاموھی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے
ٹنکل۔ (صرا) ٹنکل او بیابان لیدل د بادشاہانود طرفہ نیکی

او خوشحالی دہ د صحراد لویوالی او وروکوالی پہ اندازہ کہ چرے بے اندازے
ٹنکل اوگوری او ہنہ کئے شینولے اولرگی اوگوری او خان پکئے پہ کرخید
اوگوری تعبیرے دہ دہ ملکرتیا بہ د ظالم بادشاہ سرہ وی او دھنہ مقرب
بہ شی۔ او کہ چرے ٹنکل شین اوگوری، تعبیرے دہ دہ ملکرتیا بہ د
عالم او بنہ سری سرہ وی۔ او ہنہ نہ بہ فائدہ موھی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کئے د
د ونو ٹنکل ونو ٹنکل لیدل بنٹھ دہ۔ کہ اوگوری پہ خوب کئے

چہ ٹنکل تہ لاہ دے او ٹنکل دونوہ دک دے او میوہ دارے ونے پکئے دی
او میوہ لے ترے تہ او خولہ تعبیرے داسے بنٹھ بہ کوی چہ اصل لے ٹنکل وی
او یا بہ داسے ویتزہ اخی چہ دھنہ روزنہ پہ ٹنکل کئے شوے وی او دھنہ
بنٹھ نہ بہ خیر او نفع ورتہ ورسیری او کہ ٹنکل دے نہ خالی اوگوری تعبیر
لے شر او نقصان دے۔ او کہ اوگوری چہ دھنہ ونو پہ خالے د ازغونے دی
او د ازغونہ ورتہ تکلیف ورسید او، تعبیرے د بنٹھ بہ سبب بہ ورتہ غم ورسیری
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د ٹنکل لیدل پہ خوب کئے پہ

خلو و وجودی (۱) خنکلی بنجھ (۲) وینزہ (۳) تقع (۴) غم او فکر

حیکر حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خیکر پہ خوب کہنے ہفت پت مال دے، کہ دسری خیکر او وینی تعبیرے ہفتہ پت مال بہ بیامومی او خرچ بہ ئے کری۔ کہ او کوری چہ پیر پاخہ او یا سرہ کری خیکرونہ ورتہ حاصل شوی دی او یا کچہ زرونہ ورتہ حاصل شوی دی تعبیرے خزانہ بہ بیامومی۔ او دغوا او دکہا خیکر پہ مال او پہ نعمت تعبیر لری۔ خنے معبرن وائی چہ دخیکر لیدل تعبیرے پہ اولاد دے لکہ خنکہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (أَوْلَادُنَا أَكْبَادُنَا) ترجمہ :- اولادونہ حمونہ خیکرونہ حمونہ دی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے دخیکر ویستل او یا ظاہریدل تعبیرے پت مال دے چہ پیدا بہ شی پیر خیکرونہ پاخہ او یا کچہ تعبیرے د خزانے موندل او د غیب علم دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دخیکر و تولیدل پہ خوب کہنے پہ دریو وجودی (۱) اولاد او مال (۲) ہفتہ دوست لکہ دعویٰ پہ شان دی (۳) علم - کہ او کوری چہ خیکرے د کورنہ بھر ویستے دے یا خیکرونہ اور سوزولی دی۔ تعبیرے بادشاہ پہ ددہ مال خزانے تہ ستون کری او کہ دا خوب عالم او کوری تعبیرے ہنول علمونہ بہ ہیر کری۔

خوان کیدل حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ یوسرے او کوری پہ خوب کہنے چہ خوان شوے دے او سپین ویستے شوی دی تعبیرے کہینہ بہ وی۔ او کہ نامعلوم خوان او کوری تعبیرے دد بنمن نہ بہ خوارشی او مراد بہ ئے نہ پورا کیبری۔ او کہ او کوری چہ خوان بوداشوے دے تعبیرے عزت بہ ئے زیات شی۔ او پہ داسے خوب کہنے بنجھ ہم دسرو پہ شانتہ دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوان سرے خوب کہنے او کوری چہ سپین کیرے شوے دے تعبیرے علم او ادب بہ زدہ کری او ددے بیان بہ حرف میم کہنے راشی۔

خنکلی توت۔ (خزوت) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خنکلی توت پہ خوب کہنے لیدل دل سے سرے د چہ مال بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری او خوری بہ ئے۔ او کہ او کوری چہ دد

خُنکلی توت پہ لاسونورا جمع کرے دے۔ تعبیر د بخیل سہی نہ بہ دھغ
پہ اندازہ مال حاصل کری۔ اوکہ اوکوری چہ خرنوت پہ اور سوزید
دے تعبیرے بادشاہ بہ ددہ مال .. اور .. ملکیت لوہت کری۔

خُلوی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے خُلوی لیدل
بے اندازے کوشش اود دیر مال اود خوشحالی تعبیر لری
اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ خُلوی ادی تعبیرے دھغ پہ اندازہ بہ مال حاصل
کری۔ اوکہ اوکوری چہ لری مے غوندے خُلوی در سرہ دی او، یائے پہ خُلہ
کئے ایبتی دی تعبیرے دچانہ بہ د خوشحالی خبرہ واری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ بے زعفرانو خُلوی لے خورلی دی تعبیر
لے پہ ہغہ اندازہ بہ مال بیاموی۔ اوکہ اوکوری چہ د زعفرانو سرہ خورلی
تعبیرے بیمار بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے اوکوری چہ جینی
شوی دہ۔ تعبیرے خیر اور راحت بہ وموی اود کور خلک بہ لے
خوشحالہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ خوی لے پیدا شوے دے، تعبیرے لور بہ لے
دشی۔ اوکہ اوکوری چہ جینی شوے دہ تعبیرے خوی بہ لے پیدا شی۔
اوکہ اوکوری چہ لورے شوے دہ تعبیرے خوی بہ لے پیدا کیبری۔
حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوکوری چہ ددہ ہلک وو
اوپا و تبتولو تعبیرے بیمار بہ شی۔

حضرت اسلمعیلؒ اشعثؒ فرمائی دی۔ کہ اوکوری پہ خوب
کئے چہ دہ ہلک پیدا کرو او یا ورتہ ور کرو تعبیرے د کوم خای نہ چہ لے
امید نہ وو، نو دھغ نہ بہ ثخہ ورتہ ورسیدری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، خُنکلی غوایہ پہ
خوب کئے لیدل مالدارہ سرے دے دیر مال سرہ

کہ اوکوری چہ پہ بشکار کئے خُنکلی غوایہ تیولے دے تعبیرے پہ ہغہ اندازہ
بہ مال او نعمت بیاموی۔ کہ اوکوری چہ دودہ غوایہ خُنکلی دیوبل سرہ
جنگ کوی تعبیرے دودہ بدکار خلک بہ خیل منع کئے جنگ کوی۔
او خُنکلی بنجہ غوایہ خوب کئے لیدل بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ د خُنکلی بنجہ
غوایہ غوبنہ خوری تعبیرے د بنجہ طرفہ بہ مال او موی۔ اوکہ اوکوری

چہ ٹنکلی سخے تے نیوے دے تعبیر تے ٹھوی بہ تے پیداشی۔
 حضرت مغربی فرمائی دی چہ دے ٹنکلی غوی غوبنہ تے خورے
 دہ تعبیر تے مضبوطوالے او دولت بہ بیا موہی۔ اوکہ اوکوری چہ دے ٹنکلی
 غوی پیرے بیکرے دی تعبیر تے دہغہ بیکروپہ اندازہ بہ قوت او
 دولت بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ
حائکو، تال۔ (مہد) اوکوری چہ پہ حائکو کہے ناست دے

او خوب لیدونکے دے لائق دے، تعبیر تے خوشحالی، اسانی او عیش
 عشرت دے او دیرے او دار او خطرے نہ یہ امن کہے شی۔ کہ اوکوری
 چہ دے حائکو نہ پریوتے دے تعبیر تے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ پہ حائکو کہے ناست دے
 تعبیر تے مہربانہ بنجہ بہ اوکری او یا بہ بیکلے وینزہ واخلی او خنومعبانو
 وئیلی دی حائکو لیدل پہ خوب کہے دارام حائے، عزت، مرتبہ دہ دھف
 چاد پارہ چہ ہغہ دے لائق وی او ہغہ شوک چہ دے لائق نہ وی تعبیر
 تے بیا زندان او جیل دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، دے حائکو لیدل پہ خوب کہے
 پہ اتو وجو وی (۱)، آرام او اسانی (۲)، عیش او عشرت (۳)، عزت (۴)، دولت
 (۵)، مرتبہ (۶)، امن کہے کیدل (۷)، وینزہ (۸)، بنجہ او حائکو لیدل پہ
 خوب کہے دے بنجو دے پارہ پہ خلور ووجودہ (۱)، زندان (۲)، تنگ حائے (۳)، غم
 او فکر (۴)، تکلیف او خفگان۔

چہ ٹنکلی خاروی وی چہ خومرہ نروی دے
ٹنکلی خاروی سرودلیل دے او چہ خومرہ بنجے وی پہ بنجو دلیل دے

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دے ٹنکلی خارو وبنکار
 کوی او یا ٹنکلی خاروی چا ورتہ ورکری دی تعبیر تے پہ مال او بہ نعمت
 دے او دے غوبنہ او دے پوستکی تے ہمدغہ تعبیر دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ ٹنکلی خاروی
 تے تابعدار شوی دی تعبیر تے لکہ ٹنکچہ حضرت سلیمان تے شوے دے
 تعبیر تے یوہ دلہ دہ چہ پہ مسلمان کہے خلل دے دے دہ بہ تابعداروی

خاص کر چہ خوب لید و نکے پرہیز کارہ وی۔

د۔ درشل۔ (چوکات) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ

اؤکوری چہ د کور درشل نے پورے شوے
دہ۔ تعبیر نے د ہنے پہ اندازہ بہ مال اونعت بیامومی۔ ہمدارنگہ شرف
اومشری بہ ہم بیامومی۔ کہ اؤکوری چہ د کور درشل نے غور زیدے دے،
تعبیر نے د رتے او درجے بہ پریوزی او د خلکو پہ ورا ندے بہ ذلیل دی۔
کہ اؤکوری چہ د کور درشل نہ نے د باران پہ شان صفا ادبہ راورید لی دی تعبیر
نے د ہنے پہ اندازہ بہ مال اونعت دی۔ کہ اؤکوری چہ د درشل نہ نے مار
یا لہم پریوتے دے، تعبیر نے د بادشاہ یاد لوے سہی نہ بہ ورتہ غم او فکر و سہی
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اؤکوری چہ د کور درشل ورباندے راپریوتے
دے او دے ورنہ لاندے گیر شوے دے تعبیر نے د دہ د پاسہ بہ دہلاکت سہ
وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ) ترجمہ :- راپریوتو پہ دوی چت
کہ اؤکوری چہ د کور درشل نے پہ رنک نقشدارہ شوے دہ۔ تعبیر نے د
دنیا پہ ارادہ او ژوند بہ مشغول شی۔

درشل۔ (دھلیز) | حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ کور کئے درشل
خد متکار دے کہ اؤکوری چہ درشل نے آبادہ

اوجوہ دہ نو بنسہ دے تعبیر نے پہ تند رستی او د خد متکار پہ انتظام سرہ
دے کہ اؤکوری چہ درشل نے خرابہ دہ تعبیر نے د دے پہ خلاف دے۔
حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اؤکوری چہ درشل نے دیوال دختہ او د لڑگو
دے تعبیر نے کہ د لڑگی او د ختہ وی نو د خد متکار پہ فاسد والی نے تعبیر
دے۔ (خد متکار بہ نے فاسد او بے دینہ وی)۔

داغ (چہ پہ سروی) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اؤکوری
پہ فارمی کئے د سرداغ تہ اصلع وئیل کیہی۔

شوک د سرداغ و نو والا چہ د سرویستہ نے یکید لی دی تعبیر نے دہ تہ بہ لڑ
مال حاصل کرے شی۔ او کہ اؤکوری چہ د دہ پہ سرداغ لڑیدے دے تعبیر
نے د غم او فکر نہ بہ خلاصہ او مومی او کہ بنجہ اؤکوری چہ د دے پہ سر
داغ لڑیدے دے تعبیر نے دے پہ ژوند او بنائست کئے بہ نقصان راشی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے پہ سرداغ لیدل د سود آکرانو

دِ پارہ مفید دے او کسب کرو خلکو دِ پارہ کسب او صنعت دے او بادشاہا دِ پارہ
دِ فکر او دِ بنحو دِ پارہ دِ خائست کہوالے دے۔

دولس برجوتہ حضرت دانیال فرمائیلی دی، چہ دِ حمل قوس السد

لیدل دِ بادشاہ حامن او دین دے او جوزا، میزان، دلو قاضی او دِ بادشاہ وزیر
دی، او دِ سرطان، عقرب، حوت لیدل دِ صاحب شرط او دِ بادشاہ شرایدار لیدل دی۔
حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، کہ شوک پہ خوب کئے او کوری تعبیر دِ ددہ
کار بہ دِ مرتبہ والا سہری سرہ وی او مراد بہ ئے پورہ کپے شی۔ او کہ دِ ثور
برج او کوری تعبیر دِ جاہل سہری سرہ بہ ئے کار پریوخی او حاجت بہ
ئے پورہ کپے شی۔ او کہ جوزا او کوری تعبیر دِ فصیح یا زبان سہری سرہ کاڑ
پیدا شی او حاجت بہ ئے پورہ کپے شی۔ او کہ دِ سرطان برج او کوری تعبیر
ئے دِ بے اصلہ سرہ بہ ئے کار پریوخی او مراد بہ ئے پورہ شی مرتبہ او سردار
بہ بیا موہی۔ او کہ دِ سنبلہ برج او کوری تعبیر دِ کار بہ ئے دِ فامیندار
سہری سرہ پیدا شی او مراد بہ ئے نئے پورہ کیہی۔ او کہ دِ میزان برج
او کوری ددہ بہ دِ قاضی سہری سرہ کار پیدا شی او ہرہ وعدہ چہ ورسہ
وکری نو پورہ بہ ئے کپے شی۔ او کہ عقرب او کوری تعبیر دِ دِ دِ بتمن او یا دِ بدن
کارے بنئے سرہ بہ ئے کار پیدا شی او ددے نہ بہ زحمت او تکلیف ورتہ رسیہ
او غمزن بہ شی۔ او کہ دِ قوس برج او کوری ددہ کار بہ سردار اولوے سہری
سرہ پیدا شی او مراد بہ ئے پورہ کیہی او خلک بہ ئے خویشوی۔

او کہ دِ حوت برج او کوری تعبیر دِ ددہ کار بہ سادہ ذرہ خاوند غریب
سرہ او نیک رائے مہربان او کم خبر و والا سہری وی او مطلب بہ ئے پورہ کیہی۔
یہ فارسی ژبہ کئے ورتہ طبل وائی، ددے لیدل پہ خوب
کئے تعبیر دِ بد خبر او دِ دروغو خبرہ او ظاہر کا اراد
روبانہ دہ او دا قولے ددے پہ غبرولو تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ شوک خوب کئے او کوری چہ دِ پری
سرہ کلاہیہی او رقص کوی تعبیر دِ غم، فکر او مصیبت دے۔ او کہ او کوری چہ
صرف غروی یے تعبیر دِ باطلہ خبرہ بہ کوی او یا بہ بے فائدے کار کوی،
چہ دِ ہنغ پہ وجہ بہ مشہورہ شی۔ کئے معبرین وائی چہ دِ پری لیدل بنسٹ

اواز دے مگر باطل دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوك اوکوری چہ دُپریٰ وہی تعبیرے
باطل کارونہ بہ کوی چہ دَہغے ہیخ مقصد نہ وی اود خلکو سرکہ بہ داسے
وعدے کوی چہ قولے بہ دروغڑنے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی پہ خوب کینے دُپریٰ وھل
داسے کار دے چہ پہ بے عقلی سرہ وکرے شی او آخر بہ ئے بشکارہ شی چہ دا
باطل دے۔ او دُپریٰ وھل پہ خوب کینے ہغہ سرے دے چہ خوابہ او
بنہ دروغ وائی۔ او پہ باطن کینے غیبت کوونکے او خربے خبر وکولو دالادے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ کہ شوك اوکوری چہ دَہغے
بیماری دَپارہ ئے دارو خوری دی اود ہغے موافق وی تعبیرے

دنیکی تلاش یہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دارو ئے خوری دی اود ہغے موافق نہ و
تعبیرے دَ دین نیکی بہ ئے زائل کیبری۔ او کہ اوکوری چہ دارو ئے دَ جو ریہ و
دَ پارہ خوری دی تعبیرے چہ شرمہ موافق وی دَ دنیادَ جو ریہست طلب بہ
کوی۔ کہ خوب کینے اوکوری چہ دَ خلکو دَ پارہ دارو جو ریہ تعبیرے، دَ اللہ
تعالیٰ جل جلالہ پہ مخلوق بہ احسان کوی۔ او کہ اوکوری چہ دارو وچ شوی
دی تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے اوموی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دارو ئے دَیر خوری دی او دَ
پیچش بیماری ئے راغے دہ۔ تعبیرے دَ کہ تہ بہ خہ نقصان ورسیری۔ او کہ
دَ دے خلاف اوکوری تعبیرے نفع بہ ورتہ ورسیری۔ کہ اوکوری چہ
دارو ئے خوری دی او عقل او فکر ئے لہ منجہ لاہد تعبیرے غم او فکر نہ بہ
خلاصے اوموی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، ہر دارو چہ زیر
وی تعبیرے بیماری او تکلیف دے او ہغہ دارو چہ دَ خور لونہ ئے کر کہ وی
تعبیرے بیماری دہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دارچینی
دَ دے خورے دہ تعبیرے غم او فکر بہ ئے زیات شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ دارچینی ئے دَ خہ مرض
دَ وچ نہ خورے دہ او دَ تہ ئے خہ فائدہ رسوے دہ تعبیرے پہ خیر او پہ نفع دے۔

دجال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دجال پہ یوم معلوم
 حائے کئے لیدل تعبیرئے پہ ہغہ حائے کئے بہ فساد را پورہ
 شی اوہلتہ بہ دروغترنے بنئے جمع شی اوہلتہ بہ خیر او برکت نہ وی۔

دروازہ

دروازہ پہ خوب کئے لیدل بنئے دہ، کہ اوکوری چہ د معلوم
 حائے دروازے ددہ پہ ورا ندے پراستے شوی دی اوچہ کو
 دروازے پراستے شوی دی دہرلارے طرفتہ کھلاؤ شوئے دی تعبیرئے
 چہ کوم مال لری خرچ بہئے کری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ برابر دروازہ کھلاؤ
 شوئے دہ، دکور تعبیرئے کوم مال ئے چہ دیاد شاہ نلاس تہ راہرے
 پہ عیال بہ ئے خرچ کری۔ اوکہ اوکوری چہ پہ کور کئے ئے دروازہ ماتہ
 شوئے دہ۔ تعبیرئے غم او مصیبت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ ئے د
 کور دروازہ ویستے او وپے دہ اوسرے نہ پیژنی چہ چایورلہ تعبیرئے دکور
 د خلکو د پارہ غم او مصیبت دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ بند کپے شوئے
 تعبیرئے دا دکور د خلکو د پارہ مصیبت دے اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ ئے ورا دہ
 تعبیرئے ددہ بال مچ تہ بہ آفت رسیبری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ ددہ
 فراخہ دہ چہ دتولو دروازہ فراخہ دہ۔ تعبیرئے ددہ کور تہ بہ نا فرمانہ قوم
 قوت، مصیبت او جھکپے سرہ راختی کہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازے کپے یی
 زنجیر چا و خوزولو کہ جواب ورتہ ملاؤ شو تعبیرئے ددہ بہ ئے قبولہ کپے شی۔
 دا ہم ممکنہ دہ چہ خزانہ بہ بیاموی کہ اوکوری چہ ددہ دروازے زنجیر یا
 کپے کلہ او خوزولہ او دروازہ زہ پراستے شوئے۔ تعبیرئے البتہ اللہ تعالیٰ بہ
 ددہ ددہ قبولہ کپے اوپہ دہن بہ کامیابی او موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ چرے اوکوری چہ ددہ نوے دروازہ کلکہ بند
 کپہ او تالائے لگوئے دہ۔ تعبیرئے ددہ بنئے بہ صرہ کیبری یا بہ بنئے تہ
 طلاق ورکوی۔ کہ اوکوری چہ ددہ ترکا نہر تہ د نوے دروازے جوہر و لو حکم
 کپے دے چہ ددہ دکور دروازے زنجیر شتہ دے، تعبیرئے کونہ بنئے بہ کوی۔
 حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ ددہ پہ دروازہ لیوہ را توپ
 کپے دے او اوازونہ ئے کپے دی، تعبیرئے چہ حوان ددہ د عیال قصد کوی
 کہ اوکوری چہ د آسمان دروازے پراستے شوی دی۔ تعبیرئے دہغہ ملک

پہ خلكوبہ دَخیر و نو دروازے کھلاؤ کرے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، دَرِوازے ليدل پہ خوب
کہنے پہ دريُو وجودہ - (۱) دَکُورِ خاوند (۲) نيمُحہ (۳) خدِ منکار۔

حضرت ابن سيرينؒ فرمائیلى دى کہ دَينارِ دروازہ پہ خوب
دروازہ کہے اوگورى تعبیر لے دَبادشاہِ یاسبان او دربانِ ليدل لوے او
بزرگِ سرے ليدل دى۔

حضرت ابن سيرينؒ فرمائیلى دى کہ اوگورى
چہ دربانچى توب کوى تعبیر لے چہ خہ حاجت

دربانچى توب کول

لری نو دیر ز سر بہ پورہ کہے شی او دَلوے سرى نہ بہ عزت او مرتبہ بیا مومى۔
کہ اوگورى چہ دربانچى توب کوى او دروازہ نہ وہ تعبیر لے چہ دَچاپہ سبب
وربانہ مے خہ تکلیف و وہغہ مراد بہ لے پورہ کہے شی مکرہنہ بہ بیانہ مومى۔
حضرت مغربىؒ فرمائیلى دى کہ اوگورى چہ دَبادشاہِ دربانچى توب کوى
تعبیر لے دَبادشاہِ مقرب بہ چورشی

حضرت ابن سيرينؒ فرمائیلى دى چہ دَخلکو طبعیعتونہ
درہم مختلف دى داسے روایت شوے دے چہ خوکِ درہم پہ خوب
کہے او دینی، تعبیر لے دَروپو پہ حاصلو لودى، اوٹنے معبرین وائى کہ
خوکِ درہم پہ خوب کہے او دینی، تعبیر لے نہ خبرہ بہ وادری او یا بہ دَ
اللہ تعالیٰ ثنا او صفت وائى کہ اوگورى چہ سپین درہم وو تعبیر لے دیر
نہ دے۔ او کہ درہم توروى او دَدرہم پہ شکلى وى تعبیر لے پہ جنگ او جگر
دے۔ اوٹنے معبران وائى کہ اوگورى چہ وارہ درہم لے پیدا کرى دى تعبیر لے
پہ وارہ خوى لری۔ اوٹنے معبرین وائى چہ کہ اوگورى چہ درہم ضائع شوے
دے او یا ورنہ چا غلا کہے دے تعبیر لے دَ وارہ خوى نہ بہ دَ دہ پہ زبہ کہے
خفگانِ راسخى کہ اوگورى چہ وارہ درہم لے ورک کرے او بیائے موندلے دے
ہفہ دَ زرہ خفگان بہ ترے لرے شی او کہ بیائے پیدانہ کړل تعبیر لے خوى
بہ لے ہلاک کرے شی۔

حضرت کرمانىؒ فرمائیلى دى پہ خوب کہے درہم پہ لاس کہے پہ خوب کہے
کینسودل نہ خبرہ دہ او مات درہم بے فائدے خبرہ دہ او دیر درہم نہ مال دے۔
کہ اوگورى چہ دیر درہم نہ لے دَ عیال پہ لاسونو کہے تقسیم کرى دى تعبیر

تے ددوی پہ منع کئے بہ جھکڑہ منع نہ راخی۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور کئے
 بسہ بے اندازے درہم لری دھنے پہ اندازہ بہ مال بیامومی۔ اوکہ اوگوری
 چہ بسہ پیر درہم تے راجمع کری دی۔ تعبیر تے خلک بہ دحق اوباطل نہ
 منع کوی۔ ذالہ تعالیٰ کلام دے (جَمَعَ مَالًا وَ عَدَّ دَهًا يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ)
 (ہمز ۳) مال تے جمع کرواوشمار تے کروکمان کوی چہ ددہ مال بہ دہمیشہ کری۔
 کہ شوک پہ خیل تلی کئے یوسپین درہم اوگوری تعبیر تے ددہ خوی بہ
 کیڑی۔ کہ اوگوری چہ ہغہ درہم ورنہ ضائع شوی دی تعبیر تے خوی بہ
 تے مرکیزی اوکہ پہ خوب کئے ددرہم اودینار بتوہ اوگوری تعبیر تے حلال
 مال بہ راجمع کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ سپین درہم پہ خوب کئے اوگوری نور
 درہم بہ بیامومی۔ پیر خلک پہ خوب کئے درہم اوگوری اوپہ بیداری کئے تے
 بیامومی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائیلی دی صفا درہم پہ خوب کئے لیدل تعبیر
 تے ددین صفائی دہ او مات درہم جنگ او جگرہ دہ۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ
 ورتہ درہم ورکری دی تعبیر تے دغم او فکر نہ بہ نجات اومومی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، درہم لیدل پہ خوب کئے
 پہ یوولسو جو وی (۱) صحیح خبرے (۲) د حاجت پورہ کیدل (۳) ولایت (۴) جمع
 شوے مال (۵) ملکرے (۶) زوی (۷) فساد (۸) فراخہ روزی (۹) من کئے کیدل
 (۱۰) وینزہ (۱۱) د پیسو پیداکول خاص کر چہ خوب لیدل و نئے پرہیز کار وی۔
 اوکہ پرہیز کار نہ وی تعبیر تے نو د حامنوز حمت، غم، فکر دے او
 د ماتود درہم لیدل پہ خوب کئے پہ خلور و جو وی (۱) بدہ خبرہ (۲) جنگ او
 جگرہ (۳) جیلخانہ (۴) وینا (خبرے)

دُشمن کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ پہ دشمن کامیاب شوے
 دے۔ تعبیر تے مراد بہ تے پورک کیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ
 دشمن پہ دگ کامیاب شوے دے تعبیر تے د اول خلاف دے۔ اوکہ
 اوگوری چہ دشمن خورے دے، تعبیر تے پہ بلا اومصیبت کئے بہ گیرشی
 توبہ دے اوباسی چہ بلا ورنہ لرے شی۔
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، ددشمن لیدل پہ خوب

کہنے پہ درئیو وجووی (۱) پہ کارو نو کینے قوت والے۔ غم او فکر (۳) د مال تاوان
دعا کول | کہنے تعبیرے د حاجت پورہ کیدل دی کہ اوکوری چہ د خان
 د پارہ لے دعا کرے دہ او پستہ لے غوبستہ دہ تعبیرے خاتمہ او کار بہ لے
 پہ خیر او مراد بہ لے پورہ شی۔

کہ اوکوری چہ د چا بزرگ سہی د پارہ دعا کرے دہ تعبیرے د ظلم افساد
 طرفتہ بہ نہ گر خیری او د نیکی کار بہ پہ لٹاے راوری۔ کہ اوکوری چہ
 د خلکو د پارہ لے دعا کرے دہ تعبیرے د خلکو بہ خیر خواہ وی او حاجت
 بہ لے پورہ شی۔ کہ اوکوری چہ خاص، د لے غوبستہ دہ تعبیرے لٹو بہ
 لے پیدا کی پری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اِذْ نَادَى رَبَّهُ ذَا لَئِىْ خَفِیْتُ) ترجمہ
 کلہ چہ لے خپل رب تہ پہ پتہ او ازو کرو۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ تیارہ کہنے لے دعا او غوبستہ
 کہ مصلح او پرہیزگار و، تعبیرے اللہ تعالیٰ بہ لے او بخیری او مراد بہ لے
 پورہ شی او کہ د خوب لید و نکے بدکارہ فاسق وی تعبیرے توبہ بہ کوی
 او کہ کافرو وی نو اسلام بہ راوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی دلالی کول پہ خوب
دلالی کول | کہنے پہ خلور و وجووی (۱) د خلکو پہ منہ کینے روغہ کول

(۲) سمہ لارہ (۳) نیک کردار (۴) د نیکی کار پہ لٹاے راورل۔
 دلال ہغہ سرے دے چہ د خلکو رہبری نیغہ لارے تہ کوی۔ کہ شوک
 اوکوری چہ خوب کہنے دلالی کوی تعبیرے د خیر لارہ بہ بیا موی۔
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی دلالی کول پہ خوب کہنے

پہ خلور و وجووی کوم چہ برہ لے ذکر و شو۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے
دکان | اوکوری چہ دکان لے جوہ کہے دے تعبیرے بٹخہ بہ

کوی۔ او کہ اوکوری چہ دکان لے خراب کہے دے تعبیرے بٹخہ تہ بہ
 طلاق درکوی۔ کہ اوکوری چہ دکان لے پریوتے دے تعبیرے بٹخہ بہ مہرہ
 کی پری۔ کہ شوک اوکوری چہ دکان دار د اجازے نہ بغیر پہ دکان تاست
 دے تعبیرے د چا پہ عیال بہ تصرف کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، دکان پہ خوب کبے
لیدل پہ شپڑو و جووی (۱)، بٹخہ (۲)، عیش (۳)، عزت او مرتبہ (۴)، نیکی
(۵) اوچتوالے (۶) کہ نوے دکان وی نو مرتبہ بہ بیامومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ
دوات **دوات** دوات او یا ورتہ چا ورکھے دے تعبیرے، دخیلوانوچا

سرہ بہ جنگ کوی۔ کہ اوکوری چہ پہ دوات تے لیکل کوی دی تعبیرے،
دہ نہ بہ ہدی اخیری حدتہ ورسپی۔ اوکہ اوکوری چہ دوات مات شو
دے او، یا ورنہ چا غلا کرے دے تعبیرے، کونہا بٹخہ بہ نفرت سر کوی۔
کہ اوکوری چہ پہ قلم سرہ دوات کبے سیاہی اچوی تعبیرے دہ بہ ٹھوی
پیدا شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دسروز دوات ورسرہ
تعبیرے فکر مند یہ شی۔ کہ اوکوری چہ دسپینوز دوات ورسرہ تعبیر
تے، بٹخہ بہ کوی یا وینزہ بہ اخلی۔ کہ اوکوری چہ دوات دپیتلو تعبیر
تے، نفع بہ بیامومی۔ اوکہ داسپنے دوات ورسرہ دو، تعبیرے پہ کارونو
کبے بہ قوت او مومی۔ اوکہ دوات دمسو و تعبیرے دیرکم شے بہ ورتہ ورسپی۔

دیگ حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، لوے دیگ پہ خوب کبے بٹخہ
دہ اوٹھے معبرانو وئیلی دی چہ دیگ دکور مالک دے کہ اوکوری
چہ دیگ تے اخصتہ دے او، یا ورتہ چا ورکھے دے او پہ اورے ایبے داوراک
تے پخولو، تعبیرے دتخہ کار پہ وجہ بہ دبادشاہ نہ ورتہ نفع ورسپی۔ کہ
اوکوری چہ دمسو او، یاد کانری دیگ دے۔ تعبیرے ددیگ د قیمت پہ انداز
بہ فائدہ ورتہ ورسپی اوکہ دیگ د تانیہ وی تعبیرے دا سے کار بہ کوی چہ
دکور خاوند نہ بہ تھہ ورتہ ورسپی۔ اوکہ اوکوری چہ دیگ تے پہ اور ایبے دے
اوٹھہ طعام پکینے نہ ورتہ تعبیرے چاتہ بہ ددا سے کار نبود نہ کوی چہ دکاتہ
ورنہ نفرت وی۔ دیگ پہ خوب کبے لیدل دکور مالک او مالکہ دہ۔ کہ اوکوری
چہ پہ دیگ کبے غوبہ دہ او خورے تے دہ تعبیرے، دوریژو خوراک بہ ورتہ
ملا ویری۔ کہ اوکوری چہ دیگ تے مات شوے دے تعبیرے
دکور مالک او مالکہ بہ دواہہ مہرہ کیری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، ددیگ لیدل پہ خوب کبے پہ پنٹو

وجووی (۱) دَکُور مالک (۲) دَکُور مالکہ (۳) رُئیس (۴) خادم (۵) دَکار و نوضا من
دیوالے | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دیوالے پہ خوب کئے لیدل
 دَ خوب لید و نکی حال دے۔ کہ اوکوری چہ دیوال مضبوط
 او پستہ دے۔ تعبیرے پہ دُنیا کئے دَ حال دَ نیکی دے۔ کہ اوکوری چہ دیوالے
 زور دے او خراب کپے دے۔ تعبیرے مال بہ بیامومی۔ کہ اوکوری چہ
 دیوال نوے و و او خراب کپے دے دے، تعبیرے غم او فکر دے دَ دیوال دَ
 خرابی پہ اندازہ۔ کہ اوکوری چہ دیوال سست او تنگ و تعبیرے پہ
 دُنیا کئے پہ دے حال کمزورے شی۔ کہ اوکوری چہ پہ دیوال دے پندہ و تعبیر
 دے حال بہ دے برابر اوسم وی۔ کہ اوکوری چہ دیوال زورند دے تعبیرے
 حال تو دَ خورید و او دَ عیش دَ زوال دے۔ کہ اوکوری چہ دیوال پریوتے دے
 تعبیرے دَ معیشت او کسب دَ اسبابونہ بہ پریوزی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دَ بناریے یا دَ جامع مسجد
 پریوتے دے تعبیرے دَ ہفہ بنار والی (گورنر) بہ ہلاک شی۔ کہ اوکوری چہ پہ
 خپل لاس دے دیوال دَ ختو نہ جوہ کپے دے دَ امام جعفر صادقؑ پہ قول
 تعبیرے پہ پاک دین دے او کہ فچونے او خستو وی تعبیرے دَ حال پہ
 تباہی دے۔ او کہ دیوال دَ چونے او کانرو وی۔ پہ دُنیا عاشق بہ ئی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی
دَ دستونو دارو (دیواس) | پہ خوب کئے ریواس دارو دَ خوہ لو پہ
 اندازہ غم دے کہ اوکوری چہ ریواس دارو دے غور و لی دی تعبیرے دَ غم نہ
 بہ خلاصے بیامومی۔ کہ اوکوری چہ ریواس لہر خواہ دے دی تعبیرے لہر معمولی
 ضرر بہ ورتہ رسیزی۔ اللہ تعالیٰ بہ پوہیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، شیر
دَ دستونو راوستونکی دارو (شیرخوشت)

خوشت دارو پہ خوب کئے حلالہ روزی دہ
 کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ شیرخوشت دے جمع کپی دی او یا دے جمع کوی
 تعبیرے دَ سفر نہ بہ مال حاصل کپی۔ کہ اوکوری چہ شیرخوشت دے
 خوہ لی دی تعبیرے پہ خپل عیال بہ مال راجع کوی او عوض بہ دے
 بیامومی۔ کہ اوکوری چہ شیرخوشت لوی تعبیرے دَ تجارت نہ بہ مال پہ لاسراوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی د شیر خورشید لیدل پہ خوب
کینے پہ در یو و جو وی (۱) حلال مال (۲) د ژوند فراخی (۳) د زہد مراد موندل
د ریوند دارو حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری پہ
خوب کینے چہ دہ سرہ دیر زیات ریوند دارو دی تعبیر تے پہ غم او فکر
کینے بہ گرفتار کپے شی۔ کہ اوگوری چہ د علاج د پارہ تے د ریوند دارو
خورلی دی او پہ ہفتے صحت موندلے دے، تعبیر تے پہ صحت مندی خیر
او صلاح او مال دے۔ او کہ ددے خلاف اوگوری بیائے تعبیر د بیماری او
غم دے۔ اللہ تعالیٰ نہ پوہیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د زفت دارو
پہ خوب کینے لیدل غم او فکر دے۔ کہ اوگوری
چہ د زفت دارو ورسرہ دی او، یا ورتہ چا ورکپی دی۔ تعبیر تے پہ غم او
فکر کینے بہ گرفتار کپے شی۔ کہ اوگوری چہ د زفت دارو تے خورلی دی تعبیر
تے غم او فکر بہ ورتہ د عیال پہ وجہ وی۔ کہ اوگوری چہ زفت تے خرش
کپی دی او یائے چاتہ ورکپی دی او یائے د کورہ بھر غرض ولی دی تعبیر تے
د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیا مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی۔ کہ اوگوری چہ زفت دارو تے پہ زخم کینے
اینبی دی او ہفتہ جوہ شومے دے تعبیر تے د چانہ بہ خیر او برکت و وینی
کہ اوگوری چہ پہ زفت دارو تے جامہ کندا شومے دہ، تعبیر تے د اسے یوکار
بہ کوی چہ د ہفتے نہ بہ بد نامہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، سرنج دارو پہ خوب
کینے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ دہ سرہ سرنج دارو
شتہ دے او یا ورتہ چا ورکپی دی تعبیر تے، فکر مند او غمژن پہ شی
کہ اوگوری چہ د سرنج دارو تے خورلی تعبیر تے، بیمار بہ شی۔ کہ اوگوری
چہ سرنج دارو تے خرش کپی او یائے چاتہ ورکپی دی تعبیر تے د غم نہ بہ خلاص
دارو (سقمونیا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، سقمونیا لیدل پہ

خوب کینے تعبیر تے غم، فکر، او د مال نقصان دے کہ
اوگوری چہ د مرض پہ وجہ تے خورلی دی او دے پرے جوہ شومے دے تعبیر
تے پہ خیر او نفع دے۔ کہ اوگوری چہ د سقمونیا د خورلی پہ وجہ تکلیف موندل

دے تعبیرے، د مال نقصان بہ ئے وی۔

دارو (شیطرح) | شیطرح یو دارو دی، د دے خوہل پہ خوب
پہ خوب کہے تھے نقصان اضرر نہ لری۔

دارو (قسط) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی، کہ اوکوری
چہ د قسط دارو ئے خان لاندے سوزولی دی اوکے

لوہے کولو تعبیرے، دھغہ ولایت (صوبہ) خلک بہ ددہ صفت کوی او
ہغہ ملک کہے بہ ئے نوم پہ نیکی سرہ مشہور شی۔ او کہ ید لوہے ئے
کولو تعبیرے، د دے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ د قسط دارو ئے خوہلی
دی، تعبیرے غمژن بہ شی۔

دھوبی توب کول | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری
چہ دھوبی توب ئے کولو او حال داچہ دے

دھوبی نہ وو، تعبیرے، توبہ بہ او باسی او نیکی توفیق بہ بیاموی حکہ
چہ د جامے خیری پہ غم او اندیشہ، تعبیر لری او دھوبی د خیری پا کوونکے
دے پہ دے وجہ د اللہ تعالیٰ طرف تہ رجوع کول دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ جامہ وینخلو کہے او شلیدلہ
تعبیرے، توبہ بہ ماتوی۔ او کہ اوکوری چہ شلیدلہ جامہ ئے او کنڈلہ تعبیرے

بیابہ توبہ کوی او کہ اوکوری چہ دوینخلو سرہ کپڑہ سپینہ شوہ تعبیرے، د
توبہ پہ وجہ بہ خلاصہ او موی۔ کہ اوکوری چہ جامہ ئے وینخلہ خوشپینہ نہ

شوہ۔ تعبیرے، پہ گناہ کہے بہ اوسیرزی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلى دی۔ دھوبی داسے یوسرے دے چہ ددہ دلاس
نہ خیرات او احسان دواہہ د گناہونو د کفارے د پارہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلى دی، دھوبی پہ خوب کہے ہغہ سرے
دے چہ د خلکو د زیرونونہ غم او فکر لرے کوی پہ دے سبب معبران وائی چہ

شوہ اوکوری چہ جامہ وینخی تعبیرے، د غم او فکر نہ بہ خلاصہ او موی او د
گناہونو نہ بہ توبہ او باسی او خاص کر چہ کپڑہ سپینہ شوہ دہ۔

د دنیا کار کول | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی۔ کہ شوہ خوب
کہے اوکوری چہ د دنیا کارے کولو۔ تعبیرے ددہ دین

پہ فساد او نقصان دے۔ اوکہ اوکوری چہ دَ دین کارئے کولو، تعبیر دَ دین
پہ اصلاح دے او دَ هغه پہ احوالو بہ جہان نیک وی۔ کہ اوکوری چہ دَدہ
دَ دُنیا کارونہ بناسُتنہ دی، تعبیر ئے، مرگ بہ ئے نزدِے شوے وو۔ اوکہ
دَدے خلاف ئے اوکوری نو تعبیر ئے، عمر بہ ئے او بد وی۔ کہ اوکوری پہ خوب
کبنے چہ پہ لاس کبنے مشغول وو چہ دَ یا بل چاتہ پکبنے خُہ، فائدہ نشستہ دے
تعبیر ئے، پہ داسے کار کبنے بہ مشغول شی چہ خُہ فائدہ پکبنے نہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ دَ چاسرہ دَخُہ
کار دَ پارے تلے دے او پہ لارہ کبنے کیماستلو تعبیر ئے دَ دین مخالف دے دَاللہ
تعالیٰ کلام دے (فَرَحَ الْمُخْلَفُونَ مَقْعِدِہُمْ خِلَافَ رَسُولِ اللّٰہِ) التوبہ،
خوشحالہ شول هغه مخالفان چہ پہ خیلو خایونو کیماستل دَ رسول اللہؐ نہ۔

دارو۔ (گاؤ زبان) | پہ بوئو کبنے یو قسم دے او پانہ دے ئے ازغی لرونکی
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی پہ خوب کبنے گاؤ
زبان خوہل جنگ او جگرہ دہ او دَدے پہ خوہلوا ولیدلو کبنے خُہ خیر نشستہ دے

دوہی | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ دَدہ کوم شے پہ
ملکیت کبنے دے او دوہی ور باوندے پریوتے دی، تعبیر ئے دَ هغه
پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ دَ زمکے او آسمان تر منخ کرد
راجمع شوے دے تعبیر ئے دلہ بہ خُہ کار پت کیبری چہ دَ بَغے نہ بہ خرنگہ
بہرتہ راسخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ پہ کرد ئے خُہ ککر شوے دے
تعبیر ئے دَ تہ بہ غم او تکلیف و رسیبری۔ کہ اوکوری چہ کرد او خاورہ یو خای
پہ هغه زمکہ چہ دَدہ ملکیت کبنے دہ پریوتے دی تعبیر ئے پہ هغه اندازہ مال
بہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی دَ دوہی لیدل پہ خوب کبنے پہ
دَرِّیہ و جووی۔ (۱) مال (۲) یلا او فتنہ (۳) دَاللہ تعالیٰ عذاب۔

دارو (کرفس) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی، کہ اوکوری
چہ کرفس دارو ئے پہ خپل موسم خوہلی دی تعبیر
ئے غمزن بہ شی اوئنے معبرانو وئیلى دی چہ خُہ بد شے بہ او خوری۔ کہ شوک
اوکوری چہ دَ سرہ کرفس دارو دی او خوہلی ئے نہ دی تعبیر ئے دَ هغه نہ کم

غمزن شی کوم چہ مونہ برہ و وٹیلو۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، د کرفس دارو پى خوب کئے
پہ درئو و جودى (۱)، غم او فکر (۲)، جگرہ پہ وینا کئے (۳)، خہ بد شے خورل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى د کاسنى دارو خورلے
دارو (کاسنى) | پہ خوب کئے تعبیرئے غم او فکر دے۔ کہ شوک

او کورى چہ چا کاسنى و رکړيدى او خورلى ئے دى تعبیرئے غمزن بہ شى۔
حضرت مغربىؒ فرمائیلى دى د کاسنى دارو خورل پہ خوب کئے نقصان
او جگرہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى، دھنيا خورل پہ
دھريا (کشيز) | خوب کئے پہ غم او فکر تعبیر لری۔ کہ او کورى چہ دہ سر
دھريا (دھنيا) دہ او خورلى ئے دہ۔ تعبیرئے د خوراک پہ ابتدا نما غم
او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى د درياب زک پہ
د درياب زک | خوب کئے ليدل تعبیرئے د نفع او يا د کوم لوى سړى نه
نفع دہ چہ حاصلہ بہ شى ورتہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى کہ شوک او کورى چہ
دام (لومه) | دام ئے اچولے دے او شوک سرے ئے پکئے نيولے دے تعبیر
ئے د کوم لوى سړى نه بہ مدد او غواړى د دام پہ اندازہ۔ کہ او کورى چہ دام ئے
د رستى دے تعبیرئے د مؤمن سړى نه بہ مدد او غواړى۔ او کہ او کورى چہ
د خنزير د وينتو دام دے تعبیرئے د کوم کافر سړى نه بہ مدد او غواړى۔ کہ
او کورى چہ دام ئے اچولے دے او د چا خپل کئے پريوتے دے۔ تعبیرئے د کوم
کمزورى سړى نه بہ مدد او غواړى۔

حضرت مغربىؒ فرمائیلى دى کہ او کورى چہ دام د دہ پہ لاس کئے پروت دے
تعبیرئے د مسافر سړى نه مدد او غواړى کہ او کورى چہ دام ئے اچولے مگر
د بھمن ئے پکئے نه دى اچولے تعبیرئے، هېڅوک به د دہ مدد ونکړى۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى، کہ او کورى چہ
دارو۔ (گندار) | د کندر دارو ئے خورلى دى او يا ئے چوپلى دى تعبیر
ئے د چا سرہ بہ جگرہ کوى او يا بہ ورتہ شکایت وى۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دکندر دارودی تعبیرے
غمٹن بہ شی حکہ چہ ترخہ دی او تعبیرے غم دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دکندر
دکنر بوقتے بوقتے پے خپل موسم کبے خوہے دی تعبیرے غم او
فکر بہ ورتہ ورسیری او دکنر بوقتے خوہل قائدا نہ دے۔

کہ اوکوری چہ دکنر بوقتے ورسرہ دے مگر خوہے نہ دے تعبیرے لہ
شان غم او فکر بہ ورتہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی
دستنبویہ (گل) (دلفاح الشامہ) دی کہ اوکوری چہ داکل ٹے

خوہے دے تعبیرے بیمار بہ شی او کہ چاہے ورتے وی نوہفہ کس بہ
بیمار شی کہ اوکوری چہ بوی کرے دے تعبیرے بنے خبرے بہ وادری۔ او
کہ اوکوری چہ دلفاح گل بنے دیر ورسرہ دی تعبیرے مال بہ موی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی دلفاح گل خوہل پہ خوب کبے
پہ شپیر ووجووی (۱) بنے خبرہ (۲) مال (۳) ٹوٹی (۴) ملکرے (۵) دوست
(۶) غلاف (پوش)

لوٹے دیکھے پہ خوب کبے دکور عیسائی خد متکار
دیکھے لوٹے۔ (لوید) دے کہ اوکوری چہ ددہ پہ لاس کبے لوٹے او

نوٹے دیکھے دے تعبیرے خد متکار بہ ٹے امانت کر وی۔

او کہ دیکھے زور، خیرن، ورتے وی، تعبیرے دے پہ خلاف وی۔ کہ
اوکوری چہ دیکھے پریوتے دے اومات شوے دے تعبیرے خد متکار بہ ٹے مری۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دیکھے سورے شوے دے تعبیر
ٹے خد متکار بہ ٹے بیمار شی کہ اوکوری چہ دیکھے دصفا اوہونہ دک دے تعبیر

ٹے خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوکوری چہ دیکھے دطعام نہ
دک دے تعبیرے دھے پہ اندازہ بہ ورتہ خیر او نفع ورسیری۔ کہ اوکوری

چہ دیکھے ٹے خوہے دے تعبیرے خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی
دسترگودارو۔ (مارقشیشا) دی د مارقشیشا لیدل پہ خوب

کبے تعبیرے غم، تکلیف، نقصان او بیماری باندے دے او دے خوب کبے لیدل خیر نہ دے۔

دستر کو دارو - (مامیرا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی

داسے بیماری دہ چہ ہغہ تہ بہ دہغہ نہ خیرا و ثواب حاصل پیری۔

د دارو کانولوبے حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ د دارو کانولوبے

لوپے پہ خوب کئے اوکوری تعبیرے پاک دینہ او عالمہ بنٹخہ دہ کہ اوکوری چہ د دارو کانولوبے ورسرہ دے تعبیرے عالمہ بنٹخہ بہ کوی او د ہغہ نہ خیرا و نفع او مومی۔ کہ اوکوری چہ د دارو کانولوبے مات شوے دے او یا ضائع شوے دے تعبیرے بنٹخہ بہ تے مرہ کی پیری او کہ بنٹخہ نہ لری د خیلوانو نہ بہ تے شوک مرہ کی پیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ خہ تے ورباندے لیکلی دی۔ کہ ہغہ لیکلے شوی د قرآن حکیم یا د اللہ تعالیٰ نومونہ وو تعبیرے پہ خیرا و نفع دے۔ او کہ د دے خلاف وی تعبیرے پہ شر او فساد سرہ دے

دارو (مردار سنگ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، مردار سنگ پہ خوب کئے لیدل بیماری دہ کہ

اوکوری چہ د مردار سنگ دارو تے خو پلی دی تعبیرے بیمار بہ شی چہ د ہلاکت ویرہ بہ ترے وی۔ کہ اوکوری چہ د مردار سنگ دارو تے چا تہ بخنبلی او یا تے خرش کپی تعبیرے د غم او بیماری تہ بہ امن کئے شی۔ اوزیر مردار سنگ تعبیرے بیماری دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، مردار سنگ دارو پہ دریو و جو وی (۱) غم (۲) بیماری (۳) عذاب او تکلیف۔

دارو (مصطکی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ مصطکی دارو تے چوپلی دی تعبیرے دہ تہ

بہ خہ خبرے مخے تہ راخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ مصصکی تے د اوبوسرہ چوپلی دی، تعبیرے د ہغہ د خوراک پہ اندازہ بہ د چا شکایت کوی کہ اوکوری چہ مصصکی تے پہ اور لوگے کرے دے تعبیرے د بادشاہ تہ بہ ورتہ غم او فکر دے۔

دارو (نوشادر) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، نوشادر دارو پہ خوب کئے لیدل غم او فکر دے کہ شوک اوکوری

چہ نوشادر دوسرہ دی تعبیر تے غمژن بہ شی۔ کہ شوک او گوری چہ نوشادر
دادوئے خورلی دی تعبیر تے سخت غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
دَ دارو یو قسم بوئے (درمنہ) یہ خوب کہنے درمنہ لید تعبیر

تے غم او فکر دے او ددے خورل د مال او عیال د نقصان تعبیر لری۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب
دروغ وئیل۔ (دروغ گفتن) کہنے دروغ وئیل د دین پہ فساد او
پہ تباہی تعبیر لری کہ او وینی چہ پہ دروغ تے گواہی ورکھے تعبیر تے ددے
دین بہ تباہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ او وینی چہ بادشاہ دروغ وائی تعبیر تے
خلک پہ ددے بدی او خرابی کوی او ددے بہ عزت او حفاظت ختم شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کہنے دریاب
دریاب (دریا) لیدل بادشاہ دے یا شوک لوئے عالم کہ او وینی

چہ د دریاب او بہ صفا او پاکیزہ او خوب دے دی تعبیر تے، بادشاہ بہ پرہیزگار
عادل او انصاف والا وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ خیر نے او بہ خونہ
دی تعبیر تے، بادشاہ بہ فساد دی او ظالم وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ
تے شعبلی دی تعبیر تے، بادشاہ نہ نفع ورتہ ورسیر بی کہ او وینی چہ پہ
دریاب کہنے کوز شود اسے چہ قول وجود تے گندہ شو۔ تعبیر تے ددے تہ بادشاہ
نہ غم او فکر ورسیر بی۔ کہ او وینی چہ خیل ٹھان تے دختے نہ وینخلے دے تعبیر
تے غم او فکر بہ ورنہ لرمے کپے شی۔ او کہ او وینی چہ د دریاب پہ او بوکھے لامبر
وہی تعبیر تے بادشاہ بہ تے قید کپی۔ کہ او وینی چہ پہ لامبر د دریاب نہ
بھر راو تے دے تعبیر تے د جیل نہ بہ خلاصے موئی (رہا بہ شی)۔ کہ او وینی
چہ پہ دریاب کہے دوب شوے دے او مپ شوے دے تعبیر تے د دین پہ کار کہے بہ
دوب شی۔ کہ او وینی چہ د لرمے نہ تے دریاب لیدلے او نزد دے ورتہ نہ دے
تے تعبیر تے د کھفہ شہ چہ امید لری پورا بہ شی۔ او کہ او وینی چہ پہ دریاب
تیر شوے دے او چپے تے نہ دی ملدے شوے، تعبیر تے د دوزخ د ادرہ بہ
امن کہے وی۔ او د دنیا کارونہ بہ تے اسان شی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی کہ او وینی چہ پہ دریاب کہے دے تعبیر تے د بادشاہ

خدمت کئے پہ تابعدار اور ذی قاضیت خاوند بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ
منح کئے تلے دے تعبیرے ددہ کار بہ پہ خطرے سرہ وی اوکہ اووینی چہ ددریاب
نہ بہر راوتلے دے تعبیرے بیغہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب نہ نے یخ
اوبہ خنبلی او خوب لید ونکے عالم وو تعبیرے پورہ نصیب بہ مومی۔ اوکہ
خوب لید ونکے عالم تہ وو تعبیرے ددے خلاف دے۔ ذالہ تعالیٰ قول
دے (قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدادًا لَكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفَذَ الْبَعْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَذَ كَلِمَاتِ
رَبِّي)۔ الکھف ۱۰۹۔ ترجمہ :- ورتہ اووایہ کہ چرے دریاب حما دپار کلمو دپار
سیاھی شی نو حما درب د کلمو د ختمید و نہ بہ دریاب ختم شی۔

اوکہ خوب لید ونکے د بادشاہی نکلونہ وی تعبیرے د بادشاہ د معتمدینو نہ بہ
وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوبوئے خان و نیخلے دے۔ تعبیرے د بادشاہ نہ
بہ پہ امن کئے وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب کرے اوبہ نے خنبلی تعبیرے خہ گناہ
بہ کوی۔ ذالہ تعالیٰ قول دے (وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ)۔ محمد
ترجمہ :- اوبہ دوئی بہ جوش شوے اوبہ او خنبلی لے شی ددوی کو لے بہ
غوشے کری۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ نے خنبلی خود دریاب اوبہ کند او
بے خونده وے تعبیرے ددہ بہ د خوفناک د بنمن سرہ مقابلہ وی ذالہ
تعالیٰ حکم دے (يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ) ترجمہ :- ددے اوبہ کوٹ کوٹ
(ابراہیم ۱۴)

خنبلی خوتیرے بہ نے نہ کری۔
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوبو کئے تلے
دے تعبیرے د عبادت توفیق بہ بیا مومی او امانت بہ ورکری کہ اووینی
چہ ددریاب نہ تیر شوے دے تعبیرے پہ د بنمن بہ کامیابی مومی۔ کہ
اووینی چہ ددریاب اوبہ زیاتے شوے دی تعبیرے د بادشاہ لبکر بہ زیات شی
کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ وچے شوے دی تعبیرے بادشاہ او دھغہ لبکر بہ
تباہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ نہرونو تہ راجع شوی دی پہ یو حائی
کئے۔ تعبیرے دھغہ ملک بادشاہ بہ د ملک خزانہ یو حائے تہ راجع کوی۔
کہ اووینی چہ د یو حائے نہ چے راپورتہ کیبری او د بل حائے نہ تورے ورچے
راپورتہ کیبری تعبیرے دھغہ حائے خلک بہ نا فرمانہ او کھنکار وی۔
ذالہ تعالیٰ قول دے (مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ) ترجمہ :- پہ ہف
باندے د اوبو چے دی او د پاسہ پرے ورچ دہ۔
(النور ۴۳)

کہ اووینی چہ ددریاب نہ بنکار نیسی تعبیر ئے حلالہ روزی بہ بیامومی او
ددهٔ پہ عیال بہ عیش فراخہ شی۔ ذ اللہ تعالیٰ قول دے (أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ
الْبَحْرِ وَصَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ) ترجمہ: ستا سود پاره ددریاب بنکار حلال دے
او ددے خوراکہ ستا سود پاره سرمایہ اوسامان دے۔

کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ تروشے دی تعبیر ئے دحراموکتہ بہ کوی
کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ کندہ دی او دھغے نہ ئے بنکار نیولے دے تعبیر ئے
ددهٔ ہلاکت دے۔ ذ اللہ تعالیٰ قول دے (وَسُئِلَهُمْ عَنِ النَّزِيَةِ الَّتِي كَانَتْ
حَاضِرَةً الْبَحْرِ) ترجمہ: ددوی نہ دھغہ کلی پہ بارہ کبے پیوس وکری چہ دریاب سر
نزدے حاضر وو۔

کہ اووینی چہ ددریاب نہ ئے یاقوت اومرجان راویستلی دی۔ تعبیر ئے دعلم پہ
زدهٔ کرہ کبے بہ مشغول شی او اہل علم پہ وی اوصبر بے زیات شی۔ کہ اووینی
چہ ددریاب نہ ئے مگرچہ نیولے دے او وڑے ئے دے تعبیر ئے دبادشاہ رہن
بہ ددهٔ پہ لاس ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبے دریاب لیدل پہ شپہ ورجو
وی۔ (۱) بادشاہ (۲) والی (۳) رئیس (۴) مال (۵) عالم (۶) لوے کار

دداروتلے (سفوف) | دتلی خوہل پہ خوب کبے غم او فکر دے۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی
چہ دداروتلے ئے خوہلے دے او دھغے نہ ئے فائدہ موندلے دے۔ تعبیر ئے
پہ خیر او پہ نیکی دے۔

دداروہو قسم (سراب) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خوب
کبے سراب لیدل جگرہ او دینمئی دے۔
کہ پہ خوب کبے اووینی چہ دہ سرہ سراب دی، یا ورتہ چا ورکپی دی تعبیر
ئے دچاسرہ بہ جگرہ کوی۔ او کہ اووینی چہ دہ سراب خوہلی دی نوہمدغہ
تعبیر لری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ سراب زیر شوی دی او خوہلی
دی، تعبیر ئے بیمار بہ شی۔ او کہ اووینی چہ چاتہ ئے ورکپی دی یا ئے دکوہ
بھر غور زولی دی تعبیر ئے دجنگ او دجگرہ نہ بہ خلاص شی او ددے
لیدل پہ خوب کبے فائدہ مند نہ دی۔

دُعَاء قنوت (قنوت)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ
 خُوک پہ خوب کئے اووینی چہ دعاء
 قنوت ئے لوستے دہ۔ تعبیر ئے، خلک بہ دَدَہ تعریف او صفت کوی او حاجت
 بہ ئے پورہ شی۔ او کہ پرہیزگارہ سرے ئے پہ خوب کئے اولوی تعبیر ئے
 تول حاجتوںہ بہ ئے پورہ شی۔ او کہ مفسد سرے ئے پہ خوب کئے اولوی تعبیر
 ئے دَکوم سردار پہ ذریعہ بہ دَدَہ نیا کارونہ دَدَہ پورہ شی۔

دَانتوشودارو (کنش)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ
 خوب کئے اووینی چہ دَہ سرہ دَانتوشو
 دَہ رزیات دارو دی۔ تعبیر ئے، بیماری بہ ئے اُور دَہ شی او آخر بہ شفا بیا مومی۔
 حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دَانتوشودارو ئے خورلی
 دی۔ تعبیر ئے، پہ رخ او پہ بلا کئے بہ گرفتار شی۔ او کہ پوزہ کئے ئے اچولی وی،
 او دَانتوش ئے وکرو۔ تعبیر ئے، مراد او مطلب بہ پہ سختی سرہ پورہ کیزی۔

دَہ - دیوہ

حضرت کرمانیؒ فرمائی۔ دیوہ لیدل پہ خوب کئے دَکور
 خدمت کار دے۔ او ئے معبران وائی چہ دَکور مالکہ دہ
 کہ خوب کئے او گوری چہ دیوہ ئے پہ کور کئے پاکہ بلیبری تعبیر ئے، دَکور
 مالکہ نیک خویہ او نیک خصلتہ بنجہ دہ۔ کہ او گوری چہ دیوہ بلیبری تعبیر
 ئے دَکور مالکہ او یاد وینزے خفکان دے۔ کہ او گوری چہ دیوہ مرہ شویدہ
 تعبیر ئے، کور بہ ئے پریوئی یا بہ دَکور مالکہ مرہ کیزی۔

حضرت جابرؒ فرمائی لی دی کہ او گوری چہ چراغدان کئے چراغ بلیبری
 تعبیر ئے، کہ جتہ لری نوخوی بہ ئے نیک کیزی او گنی بنجہ بہ کوی یا بہ
 وینزہ واخلی او کہ سفر کئے ئے خوک وی سلامت بہ ورتہ راشی کہ او گوری
 چہ بنار کئے دیرے دیوے دی تعبیر ئے دَولایت والی بہ عادل وی اوقاضی
 منصف دے او دَبنار خلک بہ خوشحالہ وی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی لی دی کہ او گوری دیرے دیوے ئے پہ
 لاس کئے دی تعبیر ئے خوی بہ ئے کیزی چہ دولت او عزت بیا مومی۔

او کہ دَ خوب لید ویکے فاسق وی تعبیر ئے، خدا ای تہ بہ رجوع وکری او توبہ
 بہ وکری۔ او کہ مشرک وی، نوایمان بہ راوری او کہ مسلمان وی نوذاطاعت
 توفیق بہ بیا مومی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَسِرَاجًا مُنِيرًا وَبَشِيرًا مُؤْمِنِينَ)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ عَنْ أَمْوَالِكُمْ الَّتِي بَدَلْتُمْ بِهَا أَنْفُسَكُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ إِلَىٰ عَذَابِ اللَّهِ وَلَهُمُ عَذَابٌ مُّهِينٌ (۱) اور وہ بے پروا نہ ہو اور ایمان خاوندانہ

تہ زیرے ورکرہ چہ پہ دوی داللہ تعالیٰ لوئے فضل دے۔
کہ اوکوری چہ دیومئے مرہ کرے، تعبیر خوی بہ ئے ہلاک کیبری۔ پہ عزت
او دولت کہ بہ ئے نقصان راسخی۔ کہ اوکوری چہ دوارو لا سونو کہ دیوے بلیری
تعبیر ئے، د دنیا او دین مراد بہ موہی۔ کہ اوکوری چہ پہ یولاس کہ بہ ئے دیوہ
چہ پکنے دوہ سوری او دوہ باقی دی۔ تعبیر ئے، پہ دیوہ کیہا بہ دوہ نیک حامن کیبری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، دیوہ لیدال پہ خوب کہ پہ خوارسرو
وجووی (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) خوی (۴) ناوے (۵) ولایت (۶) سرانے (۷) سرداری
(۸) وادۃ (۹) علم (۱۰) مالدار (۱۱) بنہ ژوند (۱۲) ویتزہ (۱۳) نفع (۱۴) خنکہ چمے
لید لی وی تعبیر ئے ہم ہغہ شانتہ کیبری۔

د دیوے تاخ (چراغ دان) | پہ خوب کہ بہ دیوے تاخ بنخہ دہ
معبران دانی چہ د کور خد متکاروی
او چراغ دان حکومت دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی لی دی، کہ اوکوری چہ چراغ دان د او سپنے دے۔
تعبیر ئے، د ہغہ د خد متکار اصل بہ کفرووی او کہ د خاورے او وینی نو د
ہغہ خد متکار بہ مسلمان وی او دیندار او امانت کردے کہ اوکوری چہ چراغ دان
ئے د لاسہ پریوتے دے او مات شوے دے تعبیر ئے، چہ د دہ بنخہ یا خد متکار
بہ مہ کیبری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، د غلے دیرے لکول
داسے سرے دے چہ پہ تکلیف او سختی سرہ بہ مال
حاصلوی او ہغہ مال فضول جمع کوی۔ کہ اوکوری چہ کر لے دے اوریلے
ئے دے او دیرے ئے جمع کرے دے۔ تعبیر ئے، مال بہ پہ سختی سرہ حاصل کوی۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ د غلے دانے دیرے ئے اخستے دے
او یا چا ورکرے دے تعبیر ئے، بنخہ بہ کوی، اوٹنے معبران وانی د داسے سرے
بہ پہ صحبت کہ پریوٹی چہ مال بہ سختی او تکلیف سرہ حاصل کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی پہ خوب کہ بہ د غور و دے یو امانتگر
سرے دے کہ اوکوری چہ دہ سرہ د غور و دے دے او یا ورتہ چا
ورکرے دے تعبیر ئے، د امین سرے پہ صحبت کہ بہ پریوٹی او د ہغہ نہ بہ

خیر او نفع و رسیدنی د غور و دہنی پہ اندازہ کہ دے زور او خیرن وی تعبیر
تے د خوب لید و نیکی تہ بہ نقصان او ضرر رسیدنی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دہنی لیدل پہ خوب کہنے پہ نہ ہو وجودی
(۱) امین سرے (۲) بنحو (۳) خد متکار (۴) د دین مضبوطوالے (۵) د وجود تندرستی
(۶) د عمر او بدوالے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت (۹) د بنحو د طرفہ میراث۔

دولچہ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، دول پہ خوب کہنے لیدل داسے
سرے کچہ نامعلومہ مالونہ بھر راوباسی کہ شوک او کوری چہ

دولچہ د ابو نہ د کہ دہ او، یا پہ دولچہ او بہ راوباسی تعبیر تے د ہغہ پہ اندازہ
بہ پہ تکلیف سرہ مال حاصلوی کہ او کوری چہ د صفا او بونہ دولچہ د کہ دہ او
یا ورتہ چا و رکھے دہ تعبیر تے پہ اسانہ بہ مال ورتہ ملاؤشی کہ او کوری چہ
پہ دولچہ د دند نہ او بہ راوباسی تعبیر تے د ہغہ پہ اندازہ بہ مال
پہ چل او حیلہ پہ لاس راوی کہ او کوری چہ پہ ذمکہ د دولچہ نہ او بہ
تویوی۔ تعبیر تے مال بہ پہ نیکی سرہ خرچ کوی (سمہ لاؤ کہنے)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے او کوری چہ لوی
دولچہ ورسرہ دہ او یا ورتہ چا و رکھے دہ تبسیر تے د کوم مالدارہ سرے
سرہ بہ تے دوستی و کپی او د ہغہ نہ بہ نفع او موئی۔

داکو (راہزن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، داکو پہ خوب
کہنے لیدل ہغہ سرے کچہ د خلکو سرہ جنگ

او جگرہ کوی کہ شوک او کوری چہ داکو دہ مال یورلو تعبیر تے داسے
سرے سرہ بہ ملاویزی چہ دے بہ خیلوی او چہ خورمہ مال غل وپے
دے د ہغہ پہ اندازہ بہ فائدہ او موئی کہ او کوری چہ دیر د کوان
ورباندے را جمع شوی دی او، وے لشو کو لو چہ شہ مال ورنہ یوسی
تعبیر تے کہ بیمار وی نوشغابہ بیا موئی۔

کہ شوک او کوری چہ داکوانو ورنہ شہ غلا او کرہ تعبیر تے، ہغہ غل بہ
دہ تہ شہ دروغ وائی کہ او کوری چہ داکوانو دہ توپی غلا کرے دہ او ورنہ
تے وریدہ تعبیر تے پہ شہ مصیبت بہ گرفتارشی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ پہ خوب کہنے تے غلا
کرے دہ او د چانہ تے سامان وپے دے تعبیر تے ہغہ سرے بہ پہ دہ

غصہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ خیلہ ئے غلا وکریہ او دچا سامان ئے یورلو
تعبیر ئے ہفہ سرے بہ بیمار شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، غلا کول پہ خوب کئے پہ درو
وجو وی (۱)، جنک (۲)، جکہ او قل دروغ وئیل (۳)، دژوند تباہی او بیماری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی سپر (دھال) پہ لاس کئے لول
دھال دہ تہ د باد شاہ د خلکو د طرفہ پناہ دہ۔ کہ دھال سرہ ساح
ہم اوکوری تعبیر ئے داسے سرے دے چہ رونہ او دوستان بہ دہی
د شرنہ حفاظت کئے ساقی۔ کہ اوکوری چہ دھال ئے پہ زمکہ غور زولے د
تعبیر ئے د بہترین کوم سرے سرہ بہ ئے ناستہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ وائی، د دھال لیدل پہ خوب کئے پہ شپرو
وجو وی (۱)، ورور (۲)، دوست (۳)، قوت (۴)، حوی (۵)، امن (۶)، د دھال د غبوالی
پہ اندازہ پشت پناہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی
دوبیدل (غرق شدن) کہ خوک اوکوری چہ پہ دریاب کئے دوب
شوے دے تعبیر ئے د بادشاہ د طرفہ بہ ہلاک کرے شی۔

کہ اوکوری چہ او بو دوب کرے دے او مرنہ دے تعبیر ئے د دنیا کار نہ
بہ لاس واخلی او دین سمون او د آخرت لارہ بہ تلاش کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی، کہ اوکوری چہ غاروے چرتہ کور کئے یا
باغ کئے دوب شوے دے، تعبیر ئے پہ سخت کار کئے بہ پریوخی او بیا بہ
آخر خلاص شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پہ خوب کئے دوبیدل پہ خلور
وجو وی (۱)، دیر مال (۲)، بخت (۳)، دبیدین خلکوسرہ ملگرتیا (۴)، نفع

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، دانداس (چہ مالوچ)
دانداس پہ کومہ لیندہ وھی) پیغور ورکوونکے سرے دے، کہ اوکوری
چہ دانداس ورسرہ دے تعبیر ئے منافقت بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دانداس
ورسرہ دے اونہ پیژنی چہ دا ددہ ملکیت دے۔ تعبیر ئے بدی بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، دینک پہ خوب کئے
دینک لیدل بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ دینک ورسرہ دے، یا چا

ورقہ ورکھے دے تعبیر تے، بٹخہ بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ ڊینگ تے دلاسه
الوتے یا ضائع شوے تعبیر تے، بٹخے تہ بہ طلاق ورکوی۔ کہ اوکوری چہ د
ڊینگ غوبہ خوری تعبیر تے، دھغے پہ اندازہ بہ مال مصرف کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی ڊینگ پہ خوب کئے لیدل تعبیر تے غم او فکر تے۔
د ڊکومتیازو حائے | حضرت ابن سیرین فرمائی دی۔ مقعد
ر د ڊکومتیازو حائے) پہ خوب کئے د خوب لیدونکی

شغل او کسب دے۔ کہ شوک اوکوری چہ حیل د ڊکومتیازو حائے تے بهر راوتے
(پنہا تے راوتلے) تعبیر تے، کسب او کار بہ تے تباہ شی۔ کہ اوکوری چہ د ڊکو
متیازو سورے تے بند شوے دے، تعبیر تے ددہ کار او کسب بہ ورباندا بند کرے شی۔
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د ڊکومتیازو حائے پہ خوب کئے
لیدل پہ دریو و جو وی (۱)، کسب او کار (۲)، د مال نفع (۳) زندگی

ڊنہ ورجی | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری چہ ڊنہ ورجی
تیر شوے دے او ددہ وینا د علم او حکمت برابرہ دہ او پہ
خپله صالح او تقویٰ دارہ وی تعبیر تے پہ نیکی او خوشحالی پہ زیری دے۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دے دُنیا د اصلاح ڊنہ ورجی
دہ تعبیر تے، خیر او نیکی بہ بیامومی او کہ ددے دُنیا د خیر ڊنہ ورجی وہ تعبیر
تے ددے دُنیا مراد بہ بیامومی، او کہ د شر او د فساد ڊنہ ورجی وہ تعبیر تے د
اول خلاف دے۔

ڊیرے ڊوڊی | حضرت دانیال فرمائی دی، پہ خوب کئے صفا ڊوڊی
لیدل بٹہ ژوند دے۔ او کہ صفا ڊوڊی تے وی تعبیر
تے ژوند بہ تے خراب وی۔ کہ اوکوری چہ ڊوڊی اخستہ دہ او کورتہ تے
وریدہ تعبیر تے خیر او نفع دہ۔ همدارنگہ د حلالے فراخه روزی دلیل
دے۔ کہ اوکوری چہ ڊوڊی چاتہ ورکری دی تعبیر تے، هغه سړی تہ بہ راحت
او آرام ورسوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری چہ ددہ درے ڊوڊی تے
پیدا کرے او نه شوے خورلے تعبیر تے د مرگ نیتہ بہ تے نزدی شووی
کہ اوکوری چہ ڊیرے ڊوڊی ورسره دی او نه تے دی خورلے تعبیر تے د
هغه په اندازہ بہ مال حاصل کړی۔ کہ اوکوری چہ ددہ ځکرمه ڊوڊی

خوہے دہ تعبیرئے، غم بہ درتہ رسیدی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کرم دودئی لیدل پہ خوب کئے تعبیرئے
د بنہ ژوند او ارام دے او وچ دودئی ددے خلاف دی او چاند کرے
دودئی خوراک تعبیرئے قحط او تنگسیادہ او د صفا او کرے دودئی خورل
تعبیرئے د بادشاہ پہ عدل او انصاف دے او د باجرے دودئی تعبیر
ئے پہ تنگسیا زندگیا او پرہیزگاری دے او د اوربشتو دودئی خورل تعبیر
ئے پہ تقویٰ او پرہیزگاری دے او د شلو تعبیرئے سختی او د کارونوبندیل
دی او د مسورو او کرخو دودئی تعبیرئے، غم او فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ خشکہ دودئی خوہے دہ
تعبیرئے رزاق بہ ورباندے فراخہ شی۔ اوخو ویلی دی چہ نرے دودئی
پہ خوب کئے تعبیرئے د عمرلنہ والے دے۔ کہ اوکوری چہ گول دودئی
د دہ د تندی د پاسہ او یزاندہ دہ تعبیرئے فقیر بہ شی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی دی د دودئی تعبیر پہ امیرانو بزرگانو
اور رئیسانو خلکو دے۔ کہ بادشاہ یوہ دودئی اوکوری تعبیرئے، بادشاہی بہ
ئے زیاتہ شی۔ او کہ سودا کرے اوکوری تعبیرئے، مال بہ ئے زیاتہ شی۔ او
یوہ دودئی د یوے روپے نہ ترزو روپو پورے دی د شخص پہ اتدازہ۔ او
کہ درعیت نہ چا کوم سرے ولید لو تعبیرئے دہغه جائداد او عزت بہ زیاتہ شی۔
حضرت دانیال فرمائی دی پہ خوب کئے د دودئی نہ بنہ ئے لیدل
نشتہ دے خکہ چہ دودئی پہ خوب کئے داسے حلال مال دے چہ تکلیف
نہ بغیر لاس تہ راجی۔ او د دودئی پخول پہ خوب کئے تعبیرئے کارکول دی
د ژوند پہ طلب کئے او دودئی کئے تندی کول د مال او سرداری حاصل دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، دودئی پہ خوب کئے لیدل پہ
خلو ژو و جووی (۱)، بنہ ژوند (۲)، حلال مال (۳)، میاشت (۴)، خیر او برکت
پہ دے پوہہ شہ چہ پہ خوب کئے دودئی ہغه سرے دے چہ د مال طلب
کوی۔ کہ اوکوری چہ د دودئی پخونکے شوے دے، تعبیرئے، دیر مال بہ جنگ
سرہ حاصل کری اوخو معبرینو بیان کریدے چہ د دودئی پخونکے پہ
کئے لیدل عادل او انصاف دارہ بادشاہ دے۔

تبعے دودئی پخولو د دودئی پخولو نبخی کئے درے قولہ دی (۱)، خادمہ

(۲) داسے سرے دے چہ بنار و نو تہ پیغام وری را وری (۳) بنجہ دہ کہ اوکوری
چہ د بنیبنے تبخے ددہ پہ کور کبے دے تعبیرے بنجے تہ بہ طلاق ورکوی۔
حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ و دوی پخولو تبخے لری یا
دہ تہ چا ورکری دے تعبیرے بنجہ نوکرہ یا وینزہ بہ دہ تہ د تبخے بہ اندازہ
ور تہ حاصلہ کرے شی یا بہ د نوکرے بنجے پہ صحبت کبے واقع شی او دھغے نہ بہ
فائدہ ورتہ ورسیری۔ کہ اوکوری چہ ددہ ددہ و دوی پخولو تبخے ضائع شوے دے
تعبیرے ددے خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، تالاؤ پہ خوب
دینا، تالاؤ (حوض) کبے لیدل دا پہ حقیقت کبے علم او پوہہ
دہ۔ کہ اوکوری چہ پہ تالاؤ کبے تے صفا او بہ خبلی تعبیرے دھغے بہ اندازہ
بہ د علم نہ حصہ مومی۔ او کہ اوکوری چہ د تالاؤ پہ او بوئے حان وینچے وی
تعبیرے د بندگی توفیق بہ مومی او د گناہ نہ بہ حان ساقی او کہ اوکوری
چہ د دینا تو لے او بہ تے خبلی دی تعبیرے عمر بہ پہ سلامتی تیروی او
مال بہ تے زیات شی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ اوکوری چہ خیل جلمے پہ تالاؤ کبے وینچلی
دی تعبیرے د کور خلک بہ تے توبہ کوی او د دین پہ لارہ بہ غی۔ کہ اوکوری
چہ پہ حوض کبے تے جامے وینچلی دی او پلیتی د تالاؤ پہ لاندی بنکارے شو
تعبیرے پہ علم بہ کار نہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ د تالاؤ پہ غار شینکے دے تعبیر
تے د خیل علم نہ بہ نفعہ اخلی او خلکو تہ بہ ددہ د علم نہ نفع وی خاصکو
چہ حوض ددہ خیل وی او کہ اوکوری چہ د تالاؤ او بہ زیاتے شوی دی
تعبیر دے نہ چہ پلینے او بہ را غلے وی تعبیرے دھغے پہ اندازہ بہ تے
مال او علم زیات شی۔ کہ اوکوری چہ د تالاؤ او بہ تورے او ترخے دی تعبیر
تے غم او فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ د تالاؤ او بہ تے خبلی دی تعبیر
تے د مالدار سہری نہ بہ مال مومی او انجام بہ تے بند وی۔
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبے تالاؤ لیدل پہ خلور
و جووی (۱) بفعند سرے (۲) مالدارہ سرے (۳) د مال جمع کول (۴)
دھغہ عالم چہ خلک تے د علم نہ فائدہ اخلی۔

د دیوے چوکی (پہ کوئے چہ دیوہ بزدی) (چراغ پایہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چراغ پایہ پہ خوب کنبے لیدل دے کور خد مت کارہ دے۔ کہ اوگوری چہ دے سرہ چراغ پایہ دے یا ورت، چا و رکھے دے تعبیرے دے دے خادمہ بہ خوش طبعہ او مہربانہ بہ وی او کہ سرے زر پے لکیدی وی تعبیرے توکرہ بہ تے متکبرہ او مغرورہ وی او دین بہ تے کمزورہ وی او کہ اوگوری چہ چراغ پایہ دے لڑکی دے۔ تعبیرے خادمہ بنجھہ بہ تے بے وقوفہ او بد ذاتہ وی او دے ہنغہ پہ وینا بہ اعتماد نہ کوی۔

دھولکے وھل (وھل زدن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کنبے دھولکے وھل بے فائدہ کار او خراب خبر او دروغ او ظاہر کار او روئسانہ دے او دے تھو لو تعبیر دادے چہ دھولکے وھونکے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دھولکی سرہ شپیلے ہم غکوی او کپی بی تعبیرے غم او فکر دے۔ او کہ اوگوری چہ یوازے دھولکے غکوی تعبیرے باطلے خبرے دی۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنبے دھولکے غکول قسما قسم خبرونہ او بے فائدہ خبرے دی۔

دیرکانری (سنگہا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کنبے دے کانرو لیدل پہ دے وجو وی
(۱) مال (۲) بادشاہی۔ او دے ہر نرم کانری نفع زیاتہ دے۔ کہ اوگوری چہ سپین کانرے تے رانیوے دے تعبیرے دے خوش اخلاقہ رئیس سرہ بہ تے ناستہ وی او دے ہنغہ نہ بہ نفع موہی۔ او کہ اوگوری چہ تور کانرے تے راخستے وی تعبیرے دے دے بہ دے عرب رئیس سرہ ناستہ وی۔ کہ اوگوری چہ مور کانرے تے راخستے دے تعبیرے دے مفسد سردار نہ بہ ورتہ ارام رسیبی۔ کہ اوگوری چہ غرہ تے تلے دے او دے غرہ لمن نہ تے دیرکانری را وری دی او دے لیدلی دی۔ کہ تور کانری و تعبیرے دے منافع (منافع بہی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنبے کانری لیدل تکلیف دے۔ کہ اوگوری چہ دے او بو لاندے تے کانری را جمع کھری دی تعبیرے پہ چل بہ مال را جمع کوی۔ کہ اوگوری چہ دے غرہ نہ کانری را تراشی تعبیرے دے کم بزرگانہ بہ مال را جمع کوی۔ کہ اوگوری چہ دے خنک نہ کانری را جمع کوی۔

تعبیرئے د سفر نہ بہ مال راجع کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ چائے کانری
ایبنی دی تعبیرئے د خپل مال نہ بہ چاتہ شہ پید والی ورکوی کہ اوگوری
چہ چاہہ دہ کانری ایبنی دی۔ تعبیرئے د ہفے پہ اندازہ بہ مال مومی۔
حضرت مغربی فرمائی کہ شوک اوگوری چہ پہ چائے کانری ایبنی دی
تعبیرئے پہ دہ بہ تہمت لکوی

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے کانری لیدل پہ
خلود و جووی (۱) مال (۲) سرداری (۳) سختی پہ کارونو کینے (۴) دہمت کہتہ
حضرت دانیال فرمائی دی،
ذکر د سرو خاص اندام د عضو تناسل لیدل پہ خوب کینے

تعبیرئے مبارک او نومورے خوی دے کہ اوگوری چہ ددہ دودہ عضو تناسل
دی تعبیرئے ددہ بہ خوی پیدا شی او ہم بہ خلکو کینے مشری او مومی۔ او
کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل پر پیکرے شوے دے تعبیرئے خوی بہ دے
مری او کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل پخیلہ پر پیکرے دے تعبیرئے خوی بہ دے
نہ کیبری۔ کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل سست شوے دے تعبیرئے
خوی بہ دے بیمار شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، د عضو تناسل لوے والے تعبیر
دیرحامن او د نوم پیدا کیدل دی۔ او د عضو تناسل ورکو تہوالے د اول
خلاف دے۔ او کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل سرہ د بنا خونو پشان نور لکیرل
دی تعبیرئے دیرحامن او د نمسو کیدل دی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل
نہ کب راوتے دے تعبیرئے ددہ بہ لور د ہفے نہ کیبری کومہ لے چہ مشرق دریا
د غارے نہ راوتے دہ۔ او کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ پیشوراوتے دہ
تعبیرئے ددہ بہ غل او د اکو خوی پیدا کیبری۔ او کہ اوگوری چہ ددہ عضو
تناسل نہ چرک بھر راوتے دے تعبیرئے د ہفہ چرک مطابق دے۔ او کہ
اوگوری چہ ددہ عضو تناسل نہ مزہ راوتے دہ تعبیرئے ددہ بہ ناکارہ لور پیدا
شی چہ ہفے کینے بہ خیر نہ وی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ مار راوتے
دی، تعبیرئے ددہ بہ دا سے خوی پیدا شی چہ ددہ بہ دہمت وی۔ او کہ
اوگوری چہ د عضو تناسل نہ لہم راوتے دے ددہ ہم دغہ تعبیر دے
او کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ لہم او میزے راوتے دے، تعبیرئے ددہ بہ کمزوری

ضعیفہ کینہ کم ہمتہ نحوی پیدا شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل
 وودئی راوتے دہ تعبیرے ددہ عیال بہ نہر او تنگداستہ شی۔ کہ اوگوری
 چہ ددہ د عضو تناسل نہ کونترے دتے دی تعبیرے شوک بہ پہ پتہ ددہ
 د اولاد سرہ مینہ کوی۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ پیپ
 راوتے دے تعبیرے ددہ دے خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل
 نہ منی راوتے دہ تعبیرے دہغہ پہ اندازہ بہ مال ورتہ ملاویندی۔ اوکہ
 اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ وینہ راوتے دہ تعبیرے دہ حائضہ نیٹھے سر
 بہ کور والے کوی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ اور بہر راوتے دے
 چہ نیم اور مشرق تہ اونیم اور د مغرب پہ طرف روان دے، تعبیرے داسے
 نحوی بہ ئے کیپی چہ ہغہ بہ د مشرق او د مغرب بادشاہی کوی۔
 اوکہ اوگوری چہ دہغہ د عضو تناسل نہ سوچی راوتے دی تعبیرے میل
 بہ ئے لواطت طرف تہ وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل ودریدے او
 سخت شوے دے تعبیرے نصیب او بخت بہ ئے قوی کیپی۔ اوکہ اوگوری
 چہ ددہ د عضو تناسل ولاہ او او بد شوے دے تعبیرے ددہ بہ دیر حامن
 کیپی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ گیر چا پیرہ و زرے توکیدے
 دی۔ تعبیرے ددہ نوم بہ ہغہ ملک کنے مشہور شی۔ عزت او مرتبہ بہ
 ئے زیاتہ شی۔ کہ اوگوری چہ پہ خپل لاس ئے عضو تناسل وویستلو او بیانے
 پہ خپل لاس کینودلو، تعبیرے یو نحوی بہ ئے مرشی او بل بہ ئے پیدا
 شی۔ اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے دچا پہ خولہ کنے ایسے او ہغہ ئے روی
 تعبیرے ددہ نہ بہ ہغہ گس تہ فائدہ رسیپی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ
 عضو تناسل بانڈ وینتہ توکیدے دی تعبیرے ددہ نحوی نہ بہ خوشحالہ وی۔
 حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ اندام مخصوصہ ورنہ جدا شو
 دے تعبیرے نحوی بہ ئے مرکپی او یا بہ ئے مال ہلاک کیپی۔ او د عضو
 تناسل حرکت تعبیرے پہ قوت او د نعمت پہ فراخی دے۔ کہ اوگوری چہ
 عضو تناسل ئے شلیدے دے او وینہ ورنہ بھیپی تعبیرے د مال تاوان او د نحوی
 مرکیدل دی اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے پر سیدے دے تعبیرے مال
 بہ ئے زیاتہ شی کہ اوگوری چہ خلک ئے پہ عضو تناسل وہی تعبیرے د زندگی
 پہ تباہی دے۔ کہ اوگوری چہ عضو تناسل پہ منع کنے تپے شوے دے تعبیرے ددہ

گواہ بہ گواہی نہ درکوی۔ او کہ اوگوری چہ بنجہ تے عضو تناسل لری تعبیر تے کہ ہفتہ بنجہ حاملہ وی، نوخوی بہ تے پیدا شی مگر مرتبہ شی او کہ حاملہ نہ وی نو حاملہ بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ عضو تناسل تے ترے دے ہفتہ تعبیر تے دے۔ او کہ اوگوری چہ عضو تناسل تے خہ حصہ پر یکریے شوے دہ تعبیر تے خوی بہ تے مری او مال او مرتبہ بہ تے کہہ شی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل سوری نہ ملغلرے یا جواہرات راوقی دی تعبیر تے ددہ بہ عالم او پرہیز کارہ خوی پیدا کیڑی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د عضو تناسل لیدل پہ او و وجووی (۱)، عجوی (۲)، د کور خلک (۳)، مال (۴)، عمر (۵)، سرداری (۶) طلب حاجت (۷)، مرتبہ، عزت او بنہ والے۔

”ر۔ رینیم“ پہ دے پوہہ شہ چہ د رینیم لیدل پہ خوب کبے درینیمو د لیدلو برابر دی چہ ددے ذکر بہ اوس او کرو۔

کچہ رینیم۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ سپین رینیم او بریشم اوگوری، تعبیر تے ددے دنیا نعمت بہ بیامومی۔ او کہ زیر رینیم اوگوری تعبیر تے بیماری دہ او د پخو رینیمو لیدل بنہ دی د خامونہ۔ کہ اوگوری چہ رینیم یا ابریشم تے سوزولی یا ضائع شوی دی۔ تعبیر تے ددہ تہ بہ تاوان وریبری۔ کہ اوگوری چہ رینیم لری اودہ سرہ دی او دے پوہیری چہ داددہ ملکیت دے، تعبیر تے خیر او نفع بہ بیامومی۔ او کہ شنہ وونو بیابنہ دے کہ سرہ وونو نارینہ وود پارہ بددے او کہ تور وویا اسمانی رنگہ تعبیر تے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ هر رنگ رینیم دہ سرہ دی تعبیر تے هر قسم متاع بہ بیامومی او رینیم دسرود پارہ دین کبے بددی او د بنجود پارہ بنہ دی۔

رینیم، دیبا۔ (پرنیان) دیبا یو قسم کپڑہ دہ، پہ خوب کبے ددیبا لیدل تعبیر تے درینیمو مثال دے ددے تفصیل بہ

د حرف دال نہ رانقل کرو۔

رینیم۔ (ویبا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د رینیم لیدل تعبیر تے ددے دنیا خیر او صلاح دہ او کہ بنجہ

تے اوگوری نو بنہ دی او کہ سہی اوگوری چہ درینیمو او دیبا قبہ تے اچولے دہ او جہاد کوی تعبیر تے پہ دنیا او آخرت کبے بہ عزت او مرتبہ بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ بنجھہ اوگوری چہ قمیص نے داطلس اغوستے دے تعبیر نے ہفتہ بنجھہ بہ دیندارہ اوپرہیزکارا دی اوکہ اوگوری چہ سپین اطلس نے اغوستے دے تعبیر نے دے پرہیزکاری دہ اوکہ اطلس اسمانی رنگہ وی تعبیر نے پہ دے بہ مصیبت راجی۔ اوکہ اوگوری چہ اطلس توردے تعبیر نے غمژنہ بہ شی اوڈرینیم جوہرولووالایو مسافر سپے دے چہ د دنیا صلاح اوڈدین خرابی کوی۔ اوڈبنا پیرو تعبیر د دیا تعبیر برابر دے۔

رخت خرخوونکے | پہ خوب کبے رخت خرخوونکے سرے لیدل

دیر خطرناک سرے لیدل دی ٹکھہ چہ روپی قیمت درہم اوڈنانیر دے چہ اخلی اوورکوی اوڈروپواو اشرف تعبیر مکر اواند یسنہ دہ اوپہ دے کبے ہیخ خیر نشتنہ اوڈرخت پہ اشرفواد روپوباندے چہ نورخہ شے اخلی تعبیر نے دھغہ شی بنہ والی او بد والی پسے ٹھی۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ شوک خوب کبے اوگوری چہ بجازی توب کوی اوڈرخت خہ قیمت روپے پیسے نہ اخلی تعبیر نے دہ تہ بہ غم او نقصان رسیدی۔ کہ اوگوری چہ د جا موپہ عوض نے جائے اخستے دی تعبیر نے مراد بہ نے حاصل شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی رخت خرخوونکے پہ خوب کبے د دنیا زینت دے۔

درسوت بوتے | داسے کیاہ دہ چہ دھغے پانرے پلنے اولوے وی

اوڈھغے غوتے اوکل زیر دے اوڈدے خوب کبے لیدل تعبیر نے بے اصلہ کمینہ خد متکارہ بنجھہ دہ کہ اوگوری چہ دے درسوتی بوتے لری او، یاچا درکپے تعبیر نے داسے بنجھے سرہ بہ نے صحبت کیبری چہ نفع بہ ورنہ ملاویری۔

رانجہ | حضرت کرمانی فرمائی لی دی رانجہ پہ خوب کبے لیدل مال دے

کہ شوک خوب کبے اوگوری چہ رانجہ نے پہ سترکو کبے اچولی دی او مقصد نے د سترکورنہاوی تعبیر نے ددین اصلاح بہ لتوی اوکہ مقصود نے ددے خلاف وی تعبیر نے خپلہ دینداری بہ پہ خلکو باندے د منافق پہ

شان بنکارا کوی دے دے پارہ چہ خلک نے صفت کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ دے تہ چار انجہ ورکری دی تعبیر نے دے ہفتہ اندازہ بہ ورتہ مال حاصلیری کہ شوک اوکوری چہ رانجہ نے خورلی دی تعبیر نے دے بہ محتاجہ او غمژن دی۔
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، کہ شوک اوکوری چہ رانجہ نے پہ ترخ کہنے دے بدایوی لرے کولو دے پارہ ساتلی دی تعبیر نے دے سے کار بہ کوی چہ دے ہفتہ پہ وجہ دے ہفتہ صفت او نیکی بیانیری۔

رانجہ (سرمہ) حضرت ابن سیرین فرمائی دی، رانجہ پہ خوب کہنے لیدل مال دے۔ کہ شوک اوکوری چہ رانجہ نے پہ سترگو کہنے اچولی دی تعبیر نے دے دین اصلاح بہ لہوی، او کہ اوکوری چہ رانجہ چا ورکری دی تعبیر نے دے ہفتہ اندازہ بہ مال بیا موہی۔
حضرت کرمانی فرمائی دی رانجہ پہ خوب کہنے لیدل دے سرواوشو دے پارہ عزت او مرتبہ دے او بھنے تعبیر کوئی وائی چہ رانجہ پہ خوب کہنے لیدل دے حق دے لارے موندل او ثواب دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، رانجہ خرشوونکے پہ خوب کہنے دے سے سے دے چہ دے دین اصلاح لہونہ بہ کوی ٹکے چہ سترکہ دین دے او رانجہ رنہا دے۔

رانجہ خرشوونکے (گمال) پہ خوب کہنے رانجہ خرشوونکے دے بنو کارونو تعبیر دے او دے ہغو کا رونو بنودنہ چہ پہ ہفتہ کہنے گمراہی دی ورنہ اصلاح موندل دی۔

کہ او وینی چہ رانجہ خرشوی او دے دے دارود سترگو دے پارہ فائدہ مند دی تعبیر نے خلکو تہ بہ دے نیکو کارونو بنودنہ او دعوت ورکوی او خلکو تہ بہ دے ہفتہ نہ نفع حاصلیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ او وینی چہ رانجہ خرشوی تعبیر نے ورنہ جدا شوی دوستان بہ راجع کوی او دے خلکو بہ منج کہنے بہ اصلاح لہوی۔
او کہ دے دے پہ دارو کہنے فائدہ نہ وہ تعبیر نے دے دے خلاف دے۔

رنجو کثورہ، رنجرومہ (سرمہ وانی) حضرت ابن سیرین فرمائی دی رنجرومہ پہ خوب کہنے لیدل ہفتہ

بنتھہ چہ ہر وخت دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رجوع کوی او خدک دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رابلی۔ کہ اوکوری چہ رنجرومہ تے ماتہ شوے دہ تعبیر تے، بنتھہ بہ مہرہ کیری حضرت مغربیؑ فرمائیلی دی، رنجرومہ پہ خوب کئے لیدل دیندارہ بنتھہ دہ اوکہ اوکوری چہ رنجرومہ تے ضائع شوے دہ۔ تعبیر تے، دَ شے دَ صحبت نہ بہ جد اشی۔ اوکہ اوکوری چہ رنجرومہ تے اختہ دہ تعبیر تے دیندارہ وینو بہ اخلی۔

روح

محمد بن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے دَ روح لیدل مال یا موافق اولاد دے۔ کہ اوکوری چہ روح تے دَ وجود نہ وتلے دے تعبیر تے یا بہ تے حوی مہر کیری او، یا بہ تے مال ہلا کیری یا بہ خیلہ مہر کیری۔ کہ چرے روح دَ نیک سہری پہ شکل اوکوری تعبیر تے نیک عملہ حوی بہ تے پیدا کیری او نیک حال بہ تے شے او، یا بہ خوش طبعہ او خواہ مردہ بادشاہ خدمت ورتہ حاصل شے او حال بہ تے بنہ وی۔ اوکہ خیل روح دَ کوم خراب سہری پہ صورت کئے اوکوری تعبیر تے دے خلاف دے کوم چہ مونہ بیان کرو۔

قصہ

پہ حدیث شریف کئے راغلی دی چہ یوسہ دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خدمت کئے حاضر تہ او، وے وئیلے چہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوب کئے مہر داسے ولیدل چہ روح مہر دتے نہ وتلے دے اوزہ تے پہ غیب کئے نیولے مہر او بیبا اسمان تہ لاہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ او فرمائیل چہ وصیت وکھہ ستار روح خیل حائے تہ ورسیدو۔ بیاہفہ سہری پہ ہم ہفہ روح دَ دنیا نہ سفر وکرو۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ یوسہری خیل روح پہ خیل دَ لاس پہ ورغوی کئے اوکوری تعبیر تے شے خطرناک کار کئے بہ مشغول شے چہ دہ تہ بہ پہ ہفہ کئے دَ مرگ ویرہ وی۔ کہ اوکوری چہ دَ ورغوی تہ تے روح اسمان تہ لاہو دے تعبیر تے پیرز بہ مہر شے۔ کہ اوکوری چہ دَ روح رنگ تے زیر دے تعبیر تے پہ سختہ بیماری کئے بہ مہر شے اوکہ روح سپین او، یا سور اوکوری تعبیر تے عاقبت او انجام بہ تے بنہ وی او دَ غم نہ بہ خلاصے اوکوری۔ اوکہ دَ روح رنگ تورا اوکوری تعبیر تے دَ اللہ تعالیٰ دَ عذاب مستحق بہ سی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ دَ مہری زنگل دے او خیلوان تے ورتہ ژاہری تعبیر تے دَ مہری دَ کور خلکو تہ بہ غم رسیہری اوکہ اوکوری چہ دَ دہ خیلوان رور وژاہری تعبیر تے دَ مہری روح بہ پہ عذاب کئے وی۔

رنا

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رنہا پہ خوب کئے لیدل ددین
اوہدایت باندے دلیل لری۔ کہ اوگوری چہ رنہاے اختہ دہ او یا
ورنہ چا ورکپے دہ تعبیرے چاتہ بہ ددین زدہ کپہ وکپی اونیفہ لارہ بہ ورتہ
بنائی۔ او تیارہ پہ خوب کئے لیدل کمرہی او بیدینی دہ۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے
د اللہ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی التَّوْحِیْدِ ترجمہ: اللہ تعالیٰ
د ایماندارو دوست دے د تیارے نہ ئے د رنہا طرف تہ راو باسی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، کہ اوگوری چہ پہ سینہ کئے ئے رنہا راپریوتے د
تعبیرے پیرہیزکا راو دیندارہ بہ وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اَفَمَنْ شَرَحَ
اللَّهُ صَدْرَكَ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ) ترجمہ: آیا ہفتہ سرے چہ دہغہ سینہ
اللہ تعالیٰ د اسلام د پارہ پرافتے دہ ہغہ د خیل رب د طرف نہ پہ نور باندے دے۔
کہ اوگوری چہ کیر چا پیرہ ئے رنہادہ تعبیرے د خیر او د عاقبت دے۔
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی لی دی، د رنہا لیدل پہ خوب کئے پہ خلورو
وجو وی (۱) ددین ہدایت (۲) علم (۳) نیغہ لارہ (۴) پاکہ عقیدہ۔

یورنگد ارشے دے۔ (روناس) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، روناس

لیدل پہ خوب کئے تعبیرے د دنیا خا شبت دے
او خورل ئے پہ ضرر او پہ تکلیف تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ پہ روناس ئے جامہ
سرہ شوے دہ۔ تعبیرے د دنیا پہ ژوند بہ مشغول وی او ددین لارہ پریریدی
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی د پیسو ورکولو والا سرہ
روپی مہرکول داسے سرے دے چہ خیلے خبرے بنائستہ کوی او پہ
فخرے بیانوی۔ کہ خوب کئے اوگوری چہ روپی مہرکوی تعبیرے شو بے اصلہ خبر
بہ بنائستہ او خورے کوی۔ او کہ اوگوری چہ روپی جو روپی تعبیرے سخته او ناخو
خبرے بہ کوی چہ ہغہ ٹوک ئے داوری نو خفہ بہ ترے شی۔

رکیبی۔ (طباق) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رکیبی پہ خوب
کئے خادم دے چہ د بنادی پہ وخت د مجلس خدمت

کوی او خوک ئے چہ او وینی خوشحالیری۔ کہ اوگوری چہ لویہ رکیبی ورسرہ
دہ تعبیرے چہ پہ دے شان خادم بہ حاصل کپہ۔ کہ اوگوری چہ رکیبی
ماتہ شوے دہ تعبیرے د خوب لید و نیکی نو کر بہ مرکیزی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ رکیبی پہ اور کئے پرتہ او

سوزید لے دہ تعبیرے، وینزہ یا خد مت کار بہ ئے بیمار شی پہ طاعون او پس رسام بہ اختہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دَ رکیبی لیدل پہ خوب کپہ پشور و جو وی (۱)، دَ مجلس او دَ کور خد متکار (۲)، وینزہ (۳)، فاند (۴)، ہدایت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ **ریشمینہ کپہ (کزاکند)** خوب کپہ او گوری چہ ریشمینہ کپہ ئے

اغوستے دہ تعبیرے، بنجہ بہ کوی او پہ دینمانو بہ غالبہ وی۔ او کہ دا خوب بنجہ او گوری تعبیرے، میرہ بہ کوی او دَ ہغہ نہ بہ خیر او نفع مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ نوے ریشمینہ کپہ ئے اغوستے دہ تعبیرے، مالدارہ او پرہیز کار بنجہ بہ کوی۔ او کہ او گوری چہ شہ ریشمینہ کپہ ئے اغوستے دہ تعبیرے، ہغہ بنجہ بہ چہ دے ئے کوی پرہیز او صالحہ بہ وی او کہ او گوری چہ سرہ ریشمینہ کپہ ئے اغوستے دہ تعبیرے دَ عیش پرستہ بنجہ سرہ بہ وادہ کوی۔ او کہ تورہ ریشمینہ کپہ ئے اغوستے دہ او خوب لید و نکے قاضی او، یا خطیب وی تعبیرے دَ نیکی دے۔ او کہ نوی وی تعبیرے، ہغہ بنجہ بہ گنہگار وی۔ او کہ ریشمینہ کپہ زہ وی تعبیرے دَ بنجہ بہ پلیتہ او مردارہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی **ریشمینہ رنگینہ کپہ۔ (وشہ)** دیشمینہ او رنگینہ کپہ

لیدل غم او فکر دے کہ او وینی چہ دہ سرہ وشہ نیوونکے دے تعبیرے دہ غم او فکر بہ زیات وی۔ او کہ چاتہ ئے ورکھے وی تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ خلاص وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ روشی سرہ ئے خہ خیز غبتلے دے تعبیرے، پیر اکندہ کارونہ بہ ئے راجمع شی کہ او وینی چہ دہ وشہ ژولے دہ۔ تعبیرے، دَ خلکو غیبت بہ زیات کوی۔

رپیدل (لرزیدن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ او گوری چہ غارہ ئے رپیڑی تعبیرے، پہ

امانت کپہ بہ کمزورے۔ کہ او گوری سرے رپیڑی تعبیرے، دَ حاکم نہ بہ تاوان ورتہ رپیڑی او کہ او گوری چہ خچت ئے رپیڑی تعبیرے، بنائست او

آرام بہ نہ لری اوکہ اوکوری چہ لاسونہ ئے رپیڑی تعبیرے انیک ژوند
 بمے وی اوکہ اوکوری چہ سینہ ئے رپیڑی تعبیرے داسے خبرہ بہ وادری
 چہ غمژن بہ شی ورباندے۔ اوکہ اوکوری چہ خیتہ ئے رپیڑی دچانہ ئے
 چہ قوت حاصل کرے او پناہ ئے ورنہ اختہ وی دہغه د طرف نہ بہ
 خہ غم او تکلیف ورتہ رسیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ خپے ئے رپیڑی تعبیرے
 بہ سفر کنبے بہ تکلیف ورتہ رسیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ کوم عضوئے رپیڑی
 تعبیرے ہغه مراد چہ دے ئے د حاصلو کوکوشش کوی دہغه نہ بہ تکلیف او سختی
 وینی۔ حضرت دانیال فرمائیلی دی د اندامونو رپیدال پہ خوب کنبے یرہ
 ادوار دے۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی د اندامونو
 رپیدال پہ خوب کنبے پہ خلور و جووی۔ (۱) کمزورے احوال (۲) یرہ ادوار (۳) غم
 او فکر (۴) ضرر او بیماری۔

رپیدال د شیانو۔ (لر زین چیز لا)

حضرت ابن سیرین فرمائی
 دی۔ کہ شوک خوب کنبے
 اوکوری چہ اسمان رپیڑی تعبیرے پہ ہغه ملک کنبے بہ فتنہ او فساد پیرشی
 اوکہ اوکوری چہ نمر او سپوڑھی رپیڑی تعبیرے دہغه ملک بادشاہ تہ بہ
 ضرر او تکلیف رسیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ ستوری رپیڑی تعبیرے د بادشاہ
 مقربینو کنبے یہ پریشانی ظاہر پیری۔ کہ اوکوری چہ زمکہ رپیڑی تعبیرے
 فتنہ او آفت دے۔ کہ اوکوری چہ غر رپیڑی تعبیرے دہغه ملک
 بادشاہ تہ بہ ضرر رسیڑی۔
 حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ عرش رپیڑی تعبیرے
 د علماء پہ بددیانتی او پہ فساد باندے دے۔ کہ اوکوری چہ لوح او قلم رپیڑی
 تعبیرے د منشیانو او د علماء پہ بد حالی دے۔ اوکہ اوکوری چہ ادوہ وارہ
 اسمانہ رپیڑی تعبیرے دہغه ملک د خلکو د فساد پہ وجہ دہغه رپیڑی تعبیر
 او غصہ وی کہ اوکوری چہ نمر او سپوڑھی د ستورویہ وجہ رپیڑی تعبیر
 ئے د دے ملک د بادشاہ پہ جنگ او د بے منی او قتل او خوف ریزی دے۔
 اوکہ اوکوری چہ د بادشاہ کوریا محل رپیڑی تعبیرے دہغه خائے خلکو
 تہ بہ خواری او آفت پریوٹی۔ اوکہ اوکوری چہ د دہ بندان رپیڑی تعبیرے
 فساد او مصیبت دے۔

حضرت ابن سیر فرمائی دی

رومال (لوی رومال اوپتیکے)۔ (منہیل)

رومال لیدل پہ خوب کئے خادم

دے اوہر کے اوزیا تے چہ پہ رومال کئے اوکوری تعبیر تے خادم تہ رجوع کوی
 کہ اوکوری چہ نوے رومال ورسره دے او یا چادر کرے دے تعبیر تے ہفتہ
 تہ بہ خادم حاصل شی۔ او کہ اوکوری چہ شین یا سپین رومال دے تعبیر
 تے خادم بہ تے دیندارہ وی او کہ رومال سور و و تعبیر تے خادم بہ تے
 عیش پسند او سرکشہ وی۔ او کہ زیر رومال اوکوری تعبیر تے خادم بہ تے
 بیمار شی۔ او کہ اسمانی رنگہ رومال اوکوری تعبیر تے خادم بہ تے مصیبت زد
 او غمژن وی۔ او کہ اوکوری چہ دے تولیے پشان رومال دے تعبیر تے ددہ خادم بہ
 پرہیزگار وی۔ او کہ اوکوری چہ رومال تے دوری او یا د تار و نو دے تعبیر تے
 خادم تے دیندارہ او امین دے او کہ دکتان پہ شان اوکوری تعبیر تے نیک دے
 او کہ د ریشمو رومال اوکوری خادم بہ تے بے وفا او متکبر وی او کہ اوکوری چہ
 رومال خیرت یا زور یا شلید لے دے تعبیر تے د خادم نہ یہ نیکی او موہی۔ او
 کہ اوکوری چہ رومال ضائع شوے دے تعبیر تے خادم بہ ورنہ جدا شی۔
 او کہ اوکوری چہ رومال سوزید لے دے۔ تعبیر تے خادم بہ تے مرشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ

رامبیل کگل۔ (نسرین)

رامبیل کگل پہ خپل موسم کئے اوکوری

تعبیر تے دہ تہ بہ شہ ورسیری، داہم وٹیلی چہ حوی بہ تے پیدا شی۔ او کہ
 اوکوری چہ رامبیل دے ونے نہ لے دے۔ تعبیر تے غم او فکر دے کہ اوکوری
 چہ چا د رامبیل کگل ستہ ور کرے دہ تعبیر تے ددہ او دہفتہ مینج کئے بہ
 خبر مے پیدا شی۔ او کہ د رامبیل کگل پہ خپلہ ونہ کئے اوکوری تعبیر تے
 خوشحالی بہ ورنہ ورسیری او یا بہ د چانہ لہ شہ بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی

رامبیل چنبیلی (یاسمین)

کہ اوکوری چہ ملگری د رامبیل

چنبیلی کگل ستہ ور کرے دہ تعبیر تے ددہ او دہفتہ پہ مینج کئے بہ خبر مرشی
 اوہم بہ ورنہ جدا شی۔ کہ بنجہ اوکوری چہ رامبیل چنبیلی کگل تے دے ونے نہ
 شو کوئے او خپل خاوند تے ور کرے دے تعبیر تے خاوند بہ تے طلاق
 ورکوی۔ او کہ اوکوری چہ غلام تے ور کرے دے، تعبیر تے ددہ غلام بہ

تختی اوڈا مہیل کُل ونہ پہ خوب کنبے مالدارہ او بد خصلتہ بنجھ دہ
او کینہ کرک دہ او کہ ہفہ رامبیل خوشبویہ وو۔ تعبیر لے ہفہ بنجھ بہ
منجی او احسان والا وی۔

رینیم۔ (خز) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ پہ خوب کنبے د
رینیمو چوغہ، پتکے او تپوئی او نور د دے پشان شیان

سرو د پارہ بنیہ دی۔ او کہ دا ہول پہ یورنگ وی نو بنیہ دی او کہ پہ یورنگ نہ
وہ بیائے تعبیر غم او فکر دے او د جاعے شین رنگ بنیہ دے
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنبے رینیم چہ شوک لے اخلی
پہ پنچو وجووی (۱)، مال او نعمت (۲)، خیر او برکت (۳)، عزت او مرتبہ (۴)، د قیمت
پہ اندازہ مرتبہ (۵)، ریاست او بزرگی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی، د رینیمو کپڑے اغوستل پہ خوب کنبے تعبیر لے
حرام مال دے معبرینو نیلی چہ د سرو د پارہ رینیم لیدل بد دی او د
بنجھو د پارہ نیک دی او رینیم خرشونکے ہفہ سرے دے چہ د نیا بہ پہ دین
خوببوی۔

رَس (روشاب) د انکورو یا د چھو اوروں چہ پہ ہفہ د وہ شے تیرے شے

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، رس پہ خوب کنبے لیدل مال او نعمت
دے کہ او گوری چہ رس لے غنہلی دی تعبیر لے د ہفہ پہ اندازہ بہ ورتہ مال
حاصل کرے شے۔ او کہ او گوری چہ رس لے چور کپڑے دے تعبیر لے د اسے کار
بہ کوئی چہ ہفہ نہ بہ خیر او نفع مومی۔ او کہ او گوری چہ رس لے پہ خولہ کنبے
ایسے تعبیر لے د چانہ بہ بنیہ خیرہ وادری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ سپین او پاکیزہ رس لے غنہلی
ہے تعبیر لے د دہ بہ خوب صورتہ خوی پیدا کپڑی۔

رَسِی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی رسی پہ خوب کنبے لیدل وعدہ
اولو دے کہ او توری چہ پہ لاس کنبے رسی دہ او پہ ہوا کنبے زور
دہ تعبیر لے د رسی د او چتوالی پہ اندازہ بہ مرتبہ بیا مومی او کہ او گوری چہ
رسی لے پہ لاس کنبے وہ او دے پر یو تو تعبیر لے د خیلے مرتبہ او عزت نہ بہ
پر یوئی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ رسی د آسمان نہ زور بندہ دہ

اودہ پہ لاس کئے نیولے دہ تعبیرئے ددہ اودا اللہ تعالیٰ پہ منج کئے خدا لوظ او وعدہ
دہ مثلاً کہ بیمار وی اودوائی کہ خدا لے زہ روغ کرم زہ بہ دا کار کووم او کہ اوکوری
چہ رستی ئے پہ خپو کئے دہ او ولا ردے تعبیرئے ہفتہ وعدہ دہ چہ داللہ تعالیٰ
سرہ ئے کرے دہ۔ او کہ اوکوری چہ رستی پہ لاس کئے نیولے دہ تعبیرئے دین
نیولے دے داللہ تعالیٰ وعدہ دہ۔ (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا) ترجمہ: منجکے
ولہ وی داللہ تعالیٰ پہ رستی (دین) باندے قول۔
(ال عمران ۱۰۳)

ٹخنے معبران وائی چہ رسی لیدل پہ خوب کئے ہفتہ وعدہ دہ چہ داللہ تعالیٰ
سرہ دہ او ہم داللہ تعالیٰ مخلوق سرہ دہ۔ کہ اوکوری چہ رستی ددہ غارہ
کئے چا اچولے دہ تعبیرئے د چا سرہ ئے چہ کومہ وعدہ کرے دہ دہفے پہ پور
کولو کئے تاخیر کوی۔ او کہ اوکوری چہ مداری توب کوی تعبیرئے پہ عقیدہ
کئے بہ ئے نقصان وی۔ کہ اوکوری چہ د اوچت خا ئے نہ ئے خات پہ رستی زہ پند
کرے دے تعبیرئے خیل حاجت بہ د ویرے نہ پریر دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د رستی لیدل پہ خوب کئے پہ خلور
وجووی (۱) لوظ او وعدہ (۲) دین (۳) امانت (۴) حاجت پور کیدل۔

رستی (رسمان) | رستی خوب کئے لیدل سفر دے کہ اوکوری چہ د
ورٹی یا ویبیتونہ رستی جوہہ کرے دہ لکہ خنکہ چہ ئے بنجے جوہوی
تعبیرئے حلال کار بہ کوی او کہ تارونہ ئے جولانہ ورکول چہ دہفے نہ
کپڑہ جوہہ کپی تعبیرئے دادے چہ دد کار تدبیر بہ کوی چہ دہ تہ بہ پہ ہفے کئے جکڑہ وی
حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ چرے اوینی چہ بنجہ د ویبیتونہ
پشان د وری یا د ویبیتونہ رستی جوہوی تعبیرئے ددہ غائب بہ د سفر
نہ راجی۔ او کہ اوکوری چہ رستی د جوہ ولوپہ وخت او شلیدہ تعبیرئے ددہ غائب
بہ دیرہ مودہ پہ سفر کئے وی او کہ اوکوری چہ دہ سرہ دیرے رستی دی
تعبیرئے عمر بہ ئے او بد وی د رستی پہ اندازہ بہ خیر او نفع او موہی د خپلوانونہ
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی رستی پہ خوب کئے پہ پنچو وجو
وی (۱) سفر (۲) مزدوری کار (۳) او بد عمر (۴) دیرہ نفع (۵) حاجت او حلال کسب۔

رگ نہ وینہ ویستل (رگ کشادن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
دی کہ اوکوری چہ دہ د رگ
نہ وینہ ویستل دہ۔ تعبیرئے د دوست نہ بہ خہ خبرہ ووری او یا بہ ئے مال

ہلاک شی کہ اوکوری چہ رگ ئے خیرے کپے دے او دہغے نہ وینہ راوتلے
دہ تعبیر ئے د بادشاہ نہ بہ خہ تکلیف ورتہ رسیزی اوکہ لبرہ وینہ وہ تعبیر
ئے لبرہ تکلیف بہ وی د وینے پہ اندازہ بہ تکلیف مومی۔

حضرت کرماتی فرمائی دی کہ اوکوری چہ عالم د دہ رگ وھلے او دیرہ
وینہ ورتہ راوتے دہ اوکوم خائے کبے ئے غور زولی دہ تعبیر ئے بیمار بہ شی
او خپل مال بہ پہ بیماری کبے خرچ کپی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ اوکوری چہ د بنی لاس رگ ئے
خیرے کپے دے، د مراد او د مال د زیاتوالی تعبیر لری۔ اوکہ اوکوری چہ د
چپ لاس رگ ئے خیرے کپے دے تعبیر ئے د مال او دوستا نو زیاتوالے دے۔
کہ اوکوری چہ چا معلوم سپی د دہ رگ خیرے کپے دے تعبیر ئے کہ بنجہ
ئے حاملہ نہ وی نو حاملہ بہ شی اوکہ حاملہ وی لور بہ ئے پیدا شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ رگ ئے وھلے دے او د وجود نہ
ئے وینہ راوتلے دہ تعبیر ئے دہ تہ بہ د حق دینا کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د رگ وھل پہ خلور و جووی :-

(۱) د کار خلاصوالے (۲) سفر (۳) جگہ (۴) د مال د پارہ شریکیدل۔

اوکہ اوکوری چہ رگ ئے وھلے دے او وینہ بھر راو نہ ورتہ تعبیر ئے جگہ دہ
اوکہ اوکوری چہ وینہ ورتہ راوتے دہ او وجود کبے نہ دہ پاتے تعبیر ئے جگہ دہ
اوکہ اوکوری چہ د زخم پہ وینہ ئے گندہ شوید مے تعبیر ئے خہ شے بہ ورتہ رسیزی
معبرا نو وئیلی دی چہ د رگ وھل پہ خوب کبے کہ چرے پرہیز کارہ وی نو بنادی
او خوشحالی دہ اوکہ پرہیز کار نہ وی نو تعبیر ئے شراد د فساد دے۔

رگونہ حضرت ابن سیرین فرمائی دی د وجود رگونہ تعبیر ئے د کور پہ
خلکو او پہ خپلوانو دے کہ اوکوری چہ د وجود رگ تہ ئے خہ آفت

رسیدلے دے تعبیر ئے خپلوان بہ ئے غم او فکر خوری او خاص رگ د بنیاد مو
سرہ تعلق لری د تنای رگونہ د سردارانو تعبیر لری او د متناو لیچو رگونہ
پہ اولاد تعلق لری او د خبیثہ رگونہ د مور د طرفہ پہ خپلوانو تعبیر لری او د ملا
رگونہ د پلار پہ خپلوانو تعبیر لری او د پتون او کنا تو رگونہ پہ اہل بیت بنجہ
اوپہ دوستا نو تعبیر لری او د پنہائی رگونہ پہ مال اوپہ نفع تعبیر لری کہ
اوکوری چہ د دہ رگونہ پر یکرے شوی دی پہ پلنویا اوچ شوی دی تعبیر ئے

دَدَہ دَ خیلوانونہ چہ کوم سہے دَ کوم رگ سرہ تعلق لری دَ دُنیا نہ لاریشی اوخنی
معبرانوی بیان کرے دے چہ دَدَہ خیلوانونہ بہ داسے غم رسیبری چہ بہ تکلیف
او عذاب کہے بہ پریوخی او دَ خیلوانونہ بہ جدا شی۔

او کہ اوکوری چہ چا ورتہ رگ وھلے دے تعبیر لے دَ خیلوانونہ بہ داسے بدہ سختہ
خبرہ وادری اوخنے وائی چہ دَ هغه وینہ پہ اندازہ بہ دَدَہ دَ خیلوانونہ مال تلف
کیبری۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دَ قیفال رگ (قیفال دَ یورگ نوم)
تے خیرے کرے، تعبیر لے دَدَہ کار بہ بند شی۔ او کہ اوکوری چہ دَ باسلیق
(دَ لاس یورگ دَ رگ تے خیرے کرے) ہمدغہ تعبیر لری۔ او کہ سائل ووائی
چہ زما دَ رگ نہ وینہ راوتے دہ، تعبیر لے مال بہ بیامومی۔ او کہ ووائی
چہ زما دَ لاس نہ وینہ راوتے دہ، تعبیر لے دَدَہ تہ بہ نقصان رسیبری
او تعبیر ورکوونکی تہ پکار دی چہ دَ خوب بیا نوونکے لفظ پہ نظر کہے ووائی
او دَ هغه دَ الفاظو پہ لوازمو تعبیر باید درکری۔ او کہ اوکوری چہ دَدَہ رگ خاکی
اوشین دے تعبیر لے دَدَہ تہ بہ غم رسیبری۔

رکاب حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ رکاب دَ زین نہ
جدا شوے دے تعبیر لے دَ حوی یاد غلام دے۔ او کہ اوکوری چہ
رکاب دَ زین سرہ یوٹھائے دے۔ تعبیر لے پہ حوی دے چہ حوی کہے بہ خیانت وی
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ رکاب تے دَ سرور رود۔ تعبیر
لے دَدَہ بہ متکبرہ او مغرورہ حوی پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ رکاب تے دَ سپینو
زرودے، تعبیر لے پہ دُنیا مین حوی بہ تے پیدا شی او کہ اوکوری چہ دَ مسویا
دَ پیتلور رکاب تے دے تعبیر لے دَ کم ہمتہ حوی دے۔ او کہ دَ اوسپنے رکاب اوکوری
تعبیر لے دَ هغه پہ زیبائی او پاکیزگی دَ دُنیا پہ کار کہنے قوت دے۔ او کہ دلرگی
رکاب اوکوری تعبیر لے حوی بے کمینہ او بد رائی وی۔ او رکاب دار پہ خوب
کہے نیک سرے دے ٹکھہ چہ دے سردارانو تہ نزد دے دے۔

رنگونہ (رنگہا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی سپین رنگ پہ جامو
دَ پاکی دے او سور رنگ سرود پارہ بد او غم دے، او دَ بنحو دَ پارہ بنہ دے اوشین
رنگ دَ بنحو او سرود پارہ نیک دے پہ دین او پہ دُنیا کہے او نور رنگ مصیبت

دے مکرچہ شوک تے اغوندی دھفوی دپارہ نہ دے او اسمانی رنگ دہنجو او د
سرو دپارہ نیک نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، شین او سپین رنگ پہ خیر
او پہ برکت تعبیر لری۔ ہمدارنگہ پہ پاک دین باندے حکم چہ دجنتیانو
لباس دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی،
روژہ لرل (روزہ راشتن) کہ او کوری چہ روژہ داردے او تسبیح

او دقرآن شریف تلاوت کوی تعبیر تے، دگنا ہونو نہ بہ توبہ کوی او کہ
او کوری چہ روژہ ساقی او د خلکو غیبت کوی یا بے حیا خبرے کو لے تعبیر
تے، دے بہ دیریا عبادت کوی او د دین پہ لارہ کینے دہشتے نہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ د روژے میاشت دہ تعبیر
سختیا او تنگی دہ د رفاق دہ او خٹہ وائی چہ د دین د درستی او د غم نہ د خلاصی
او د قرض نہ د خلاصی خاص کر چہ دا خوب تے د روژے پہ میا کینے لیدے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کینے روژہ نیول پہ لسو وجو
وی (۱) بزرگی (۲) ریاست (۳) تندرستی (۴) مرتبہ (۵) توبہ (۶) کامیابی (۷) نعمت
(۸) حج (۹) جہاد کول (۱۰) حوی۔ مکرچہ خوب کینے پہ ہیرہ سرہ روژہ ساتل
تعبیر تے، د حلالے روزی او د نیک مردی دے۔ او کہ روژہ تے پہ قصد سرہ
مانہ کوی وی تعبیر تے، پہ سفر کینے بہ تکلیف برداشت کوی او، یا بہ بیمارشی
او کہ او کوری چہ د روژے پہ میاشت کینے روژہ نیولے دہ تعبیر تے توبہ بہ
دکری او کہ او کوری چہ قفلی روژہ تے نیولے دہ تعبیر تے د بیماری نہ بہ امن کینے
شی۔ او کہ او کوری چہ یو کال تے پرلہ پسے (متصل) روژے ساتلے دی تعبیر
تے حج بہ دکری او کہ او کوری چہ د عاشورہ دورخے روژہ تے دہ تعبیر تے د غم
او فکر نہ بہ خلاصے بیا موہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ پہ خوب
ر۔ روند (نا بینا) کینے یوسرے او کوری چہ روند شوے دے تعبیر

تے د اسلام د مبارک دین نہ بہ کمراہ شوے وی۔ او کہ او کوری چہ یوہ سترگہ تے
رند شوے دہ۔ تعبیر تے، د دہ نہ نیم دین تلے دے او یا ورخنے لویہ کناہ شو
دہ او د وجود عضو نہ یوہ عضو تے تکلیف ورسیرہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہوند لاس لے نیوے دے
اور وان کپے لے دے۔ تعبیر لے گمراہ بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہوند شوے دے تعبیر
لے نبیہ کار بہ پہ خپل لاس سرہ کوی اوکہ اوکوری چہ دہ دچایوہ سترگہ
ہندہ کپے دہ تعبیر لے ہفتہ بہ ددین دلارے نہ لرے کپی اوکہ اوکوری
چہ دہ خاروے دہوند کپے دے تعبیر لے ہفتہ خاروے چہ چاتہ لے نسبت
کیبری دہ تہ بہ ضرر او تکلیف رسیری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کپے دہوند والے پہ
اوو وجودے (۱) فقیری (۲) بد حالی (۳) غم او فکر (۴) وجود نقصان (۵) مصیبت
(۶) دمال نقصان (۷) ددین تباہی۔ دَاللہ تعالیٰ قول (صَمَّ بِكُمْ عُمِّي فَهَمَّ لَا يَرْجِعُونَ ط)
(البقرہ ۱۸)

ترجمہ: کانرہ دی دحق نہ کو نکیان دی دحق نہ ہاندہ دی دحق نہ دوی نہ کرخیبری
د خپل منافقت نہ۔ اوکہ دہوند خوب کپے اوکوری چہ دہوند شوے دے۔ تعبیر
لے دد تیا کارونہ بہ ورباندے راکھلاؤشی او دنا امید دی نہ بہ امید کپے دی
او د اللہ تعالیٰ د رحمت نہ بہ نصیب او مومی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (لَا تَقْنَطُوا
مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا الزمر ۵۳)۔ د اللہ تعالیٰ د رحمت نہ مہ نا
امیدہ کیبری بیشکہ اللہ تعالیٰ قول گناہونہ بخنی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ بزیرہ پہ خوب کپے
د سری د پارہ بنائست دے او د ہفتہ کورداری دہ اوپہ خدا

شریف کپے راغلی دی چہ دا د اللہ تعالیٰ یوہ فرستہ دہ چہ د ہفتہ د اتسبیح دی
(سُبْحَاكَ مَنْ دَرَّتْ الرِّجَالُ بِاللَّحَى وَالنِّسَاءُ بِالْأَيْدِ) ترجمہ:۔ پاکی دہ ہفتہ
ذات نہ چہ سرو تہ لے پہ بزیرہ بنائست ورکپے دے او بنحو تہ پہ کمخیو۔
کہ اوکوری چہ بزیرہ لے او بدہ شوے دہ تعبیر لے ددہ د کور کار بہ جوہشی۔
مکر کہ د نوم نہ او بدہ شی نو تعبیر لے د غم او د فکر دے کہ اوکوری چہ
بزیرہ لے پہ نوکونو بنائستہ کپے دہ تعبیر لے خپلہ بتخہ بہ بیمارہ اوکوری
اوکہ اوکوری چہ خپلہ بزیرہ لے پہ نکریزوسرہ کپے دہ تعبیر لے خپل حال
بہ خلکو تہ ظاہر کپی او نہ بہ لے پتوی۔ اوکہ اوکوری چہ بزیرہ پہ زمکہ راکاری
تعبیر لے د مرگ نیتہ بہ لے نزد دے شوے وی۔ اوکہ اوکوری چہ بزیرہ لے
پریکپے شوے دہ تعبیر لے ددہ مال، مرتبہ تہ بہ نقصان رسیری۔ اوکہ

اوگوری چہ بزیرہ تے سپینہ شوے دہ تعبیر تے ددہ حلم او برد باری بہ زیاتہ وی مگر غمژن بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے غامبونو باندے پرے کرے دہ تعبیر تے ددہ اہل بیت تہ بہ نقصان رسیری۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے دہ بیماری دہ وجہ غور زید لے دہ تعبیر تے ددہ تہ بہ دنا خاپی مرگ یرہ وی۔ او ددہ مال او عزت بہ برباد شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ کو منزکوی او ورتہ خوشبوئی لکوی او کلاب وریاندے اچوی، تعبیر تے داسے کار بہ کوی چہ خلک بہ تے شکر گزار وی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بزیرہ تے تر نامہ او پردہ شوے دہ تعبیر تے مال بہ بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ باندے لاس راکا بی او خہ تے پہ لاس کبے پاتے شوے دہ او هغه تے او غور زولہ تعبیر تے مال بہ تے دلا سہ ووشی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے حصہ تے پہ خہ شی کبے ایبہ دہ او محفوظہ تے کرہ تعبیر تے د مال خیال بہ ساقی او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے لندہ دہ۔ تعبیر تے قرضدارہ بہ وی د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ غمژن وی نو د غم نہ بہ خلاص شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے پہ زمکہ پریوتے دہ تعبیر تے مرکیری بہ۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے گندہ شوے دہ تعبیر تے عزت بہ تے یوخل ختم شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے سپین وینستہ او بامی تعبیر تے دے بہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د سنتونہ مخالف وی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی دی کہ اوگوری چہ د حج پہ موسم کبے تے د سروینستہ سپہ حرم کبے خریلی دی۔ تعبیر تے کہ قرضدارہ وی نو قرض بہ تے خلاص شی او د غم نہ بہ خلاصہ بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ سراو پرہ تے دواہ یوخل خریلی دی تعبیر تے عزت او پردہ بہ تے یوخل بختہ شی۔ کہ اوگوری چہ لبرہ لبرہ تے بزیرہ غور زیدی او کمیزی او کہے پہ کبے بشکارا شو تعبیر تے د غم او تکلیف نہ بہ خلاصہ بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ ہولہ بزیرہ تے سپینہ شوے دہ۔ لبرہ غوندے عزت کبے بہ تے کہے راشی کہ بنجہ اوگوری چہ بزیرہ تے شوے دہ تعبیر تے غمژنہ بہ شی او داسے کار بہ کوی چہ شرمندہ شی کہ سگر اوگوری چہ بزیرہ تے وتلے دہ تعبیر تے ددہ بہ ہیشکلہ ٹھوی نہ کیبری او کہ ٹھوی تے پیداشی نو د دب دے والا ادقوی بہ وی۔ او کہ و رکوتے نابالغ ہلک خپلہ بزیرہ اوگوری تعبیر تے پہ غم او فکر کینے بہ پریوٹی۔ کہ اوگوری چہ دیوسری بزیرہ تے

نیوے دہ اوکش کوی تے تعبیر تے دغہ سرے بہ د دہ میراث اخلی۔
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، بڑیہ پہ خوب کئے لیدل
 پہ لسو و جووی (۱) اخستل خرثول (۲) عزت او مرتبہ (۳) اوچتہ مرتبہ
 (۴) ہیبت (۵) مروت (۶) نیکی (۷) نکاح کول (۸) مال (۹) خوی (۱۰) عزت کئے
 کیدل۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ) ترجمہ، مونہ عزت
 ورکریے دے د آدم علیہ السلام اولاد تہ۔ مگر پہ خوب کئے د حاجیانواو
 قیدیانو بڑیہ خرثیل نہ دی۔

ز۔ زورنداول حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، کہ اوگوری پہ خوب
 کئے چہ بادشاہ د دہ د زورنداولو حکم کریے دے تعبیر
 تے د بادشاہ نہ بہ دبہ بہ او مرتبہ مومی مگر پہ دین کئے بہ تے نقصان پریوٹی
 او کہ اوگوری چہ خلک دے او بزاندا او وینی، تعبیر تے پہ دغہ اندازہ خلکویہ
 مشری او حکومت کوی۔ کہ اوگوری چہ یوہ دلہ راجع شوے او دے تے زورند
 کریے دے تعبیر تے پہ ہغہ خلکویہ سرداری او حکومت کوی او کہ اوگوری چہ
 چا نامعلوم بو دے زورند کریے دے او خلک تے تماشہ کوی۔ تعبیر تے د د نیا
 پہ خلکویہ حکومت کوی خاص کر چہ خیلوان تے تماشہ کوی۔ کہ اوگوری چہ
 حان تے زورند کریے دے او خلک تے تماشہ نہ کوی بلکہ خیل حان تے پخپلہ
 زورند اولید لو تعبیر تے پہ خیلویہ حکومت کول غواری مگر د ہغہ بہ خلک
 د حکم منونکی نہ وی۔

حضرت مغربیؑ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دے خلکو زورند کریے دے او
 رسی او شلیدہ او دے پرے دے تو، تعبیر تے د عزت، موتیہ او بزرگی تہ د پریو تو دے۔
د زروکو تہ (انگشتری) حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، کہ پہ خوب
 کئے د کو تے نقش او صفت اوگوری تعبیر تے
 د تہ بہ د خیل مولا نہ خیر او نیکی و رسیبری۔ کہ اوگوری چہ د تہ چا کو تہ
 ورکریے دہ د دے د پارہ چہ مہر تے کری، تعبیر تے چہ تہ د د لائق وی
 دیر بہ بیا مومی یعنی کہ د بادشاہی لائق وی بادشاہی بہ بیا مومی۔
 او کہ مالدارہ وی مال بہ بیا مومی د کو تے د قیمت او قدر پہ اندازہ
 کہ اوگوری چہ چاہے مسجد یا موخ یا جہاد کئے کو تہ ورکریے دہ، تعبیر
 تے داسرے بہ عاید او پرہیز کارہ وی۔ کہ سوداگری نوپہ تجارت کئے

بہ نفع بیا مومی او دا تھول پہ دے قیاس دی۔

کہ اوکوری چہ بادشاہ ورتہ کوته ورکھے دہ تعبیرے چہ دہ تہ بہ لہ ملک نہ بادشاہ خہ ورکوی یا بہ د بادشاہ پہ ملک کجہ بہ دہ تہ یاد دہ خیلوانو تہ بدی رسیبری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوته ضائع شوے دہ یا غلو وپے دہ، تعبیرے دہ پہ کارونو کجہ بہ آفت او سختی ظاہریبری۔ کہ اوکوری چہ کوته ماتہ شوہ او غے پاتے شو تعبیرے دہ بزریکی بہ نہ وی او عزت او ہیبت بہ تے پہ خپل خائے وی۔ کہ اوکوری چہ کوته چاتہ بخیل دہ تعبیرے چہ دہ خہ مال وی دہغہ نہ بہ خہ بل چاتہ بخبی۔ کہ اوکوری چہ کوته خہ خرخہ کرے دہ او دہغہ قیمت تے واخستو تعبیرے چہ خہ لری ہغہ بہ خرخوی او خوری بہ تے۔ او کہ قیمت تے وانہ خستو۔ تعبیرے خہ حصہ بہ د مال خرخوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوته جوہبت نہ دے تعبیرے دہ مال تہ بہ خہ کیبری او بادشاہ بہ پرے غصہ کیبری۔ کہ اوکوری چہ دہ کوته د سپینو زرو دہ۔ تعبیرے ہغہ خہ لری حلال بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ دہ کوته د سرو زرو دہ تعبیرے خہ مال چہ لری ہغہ بہ پہ حرامہ حاصل کرے وی۔ او کہ د او سپنے کوته اوکوری تعبیرے خہ لری کم او سپک بہ وی۔ کہ اوکوری چہ کوته تے د او سپیکو یا سپینے قلعی دہ تعبیرے خہ چہ د او سپنے دی ہغہ دے ہم دی۔ کہ اوکوری چہ دہ کوته د سرو زری دہ تعبیرے د تھولو تہ خراب دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوته د او سپنے دہ تعبیرے قوت او توانائی بہ بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ د تانبے یا د سپکے دہ تعبیرے دے اصلہ خلکونہ بہ نفع بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ د بنیبنے دہ۔ تعبیرے د عامو خلکونہ بہ خہ ورتہ ملاویبری۔ کہ اوکوری چہ د سپینو زرو دہ، تعبیرے د کوم خائے نہ بہ خہ ورتہ ملاویبری۔ کہ اوکوری چہ کوته تے د چاسرہ د امانت پہ ہول اپنے او، یا تے چاتہ بخیل دہ او ہغہ سری دہ تہ کوته واپس کرے دہ تعبیرے تے بخہ بہ د نکاح د پارہ غواہی او ہغہ بہ قبولیت ورسرہ ونکری او تہ بہ ہ تہ ورکوی۔ کہ اوکوری چہ خیلہ کوته تے پہ خیلہ ماتہ کرے دہ تعبیرے